لسان القرآن

الجزء الثاني

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشى باكستان

مكتبة البشرى

كراتشي - باكستان

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

لِسَانُ القُرآن

الجزء الثاني

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشي باكستان

مكتبة البشرى
للطباعة والنشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم الكتاب : لسان القرآن (الجزء الثانی)	المؤلفون
الطبعة الأولى : ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦ء	أساتذة مدرسة عائشة الصديقة ﵂
الطبعة الجديدة : ١٤٣٢هـ/ ٢٠١١ء	جلستان جوهر، كراتشي- باكستان
عدد الصفحات : ٣٦٠	السعر: =/260روبية

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر والتوزيع

AL-BUSHRA PUBLISHERS

Choudhri Mohammad Ali Charitable Trust (Regd.)

Z-3, Overseas Bungalows Gulistan-e-Jouhar, Karachi- Pakistan

الهاتف: +92-21-34541739, +92-21-37740738

الفاكس: +92-21-34023113

الموقع على الإنترنت: www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

البريد الإلكتروني: al-bushra@cyber.net.pk

يطلب من

مكتبة البشرىٰ، كراتشي. باكستان +92-321-2196170

مكتبة الحرمين، اردو بازار، لاهور. +92-321-4399313

المصباح، ١٦- اردو بازار، لاهور. +92-42-7124656,7223210

بك لينڈ، سٹي پلازہ كالج روڈ، راولپنڈی. +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصه خوانی بازار، پشاور. +92-91-2567539

مكتبة رشيدية، سركي روڈ، كوئٹه. +92-333-7825484

وأيضًا يوجد عند جميع المكتبات المشهورة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فهرس الموضوعات

الموضوع	الصفحة
الدرس الأول: أَبْوَابُ الثُّلاثِي المُجَرَّد	٥
الدرس الثاني: فِعْلُ الأمْر	٢٩
الدرس الثالث: تَعْرِيْفَات أَوَّلِيَّة	٣٦
الدرس الرابع: المَهْمُوز	٣٨
الدرس الخامس: المُضَعَّف	٤٩
الدرس السادس: المِثَال	٦٣
الدرس السابع: الأجْوَف	٧٦
الدرس الثامن: النَّاقِص	٩١
الدرس التاسع: اللَّفِيْف	١٠٩
الدرس العاشر: إعْرَابُ الفِعْلِ المُضَارِع	١١٧
الدرس الحادي عشر: الأدوات التي تجزم فعْلَين	١٣٤
الدرس الثاني عشر: المُضَارِعُ المَنْصوبُ	١٤٥
الدرس الثالث عشر: الفِعْلُ المَبْنِيُّ لِلْمَجْهُولِ	١٥٧
أبواب الفعل المزيد	
المزيد بحَرْفٍ وَاحِدٍ	
الدرس الرابع عشر: (١) بابُ الإفْعَالِ	١٦٦
الدرس الخامس عشر: (٢) بابُ التَّفْعِيْل	١٨٢

الموضوع	الصفحة
الدرس السادس عشر: (٣) بابُ المُفَاعَلَة	١٩٥
المَزِيْدُ بِحَرْفَيْنِ	
الدرس السابع عشر: (١) بَابُ التَّفَعُّل	٢٠٨
الدرس الثامن عشر: (٢) بابُ الافْتِعَال	٢٢٠
الدرس التاسع عشر: (٣) بابُ الانْفِعَال	٢٣٣
الدرس العشرون: (٤) باب التَّفَاعُل	٢٤٠
الدرس الحادي والعشرون:(٥) بابُ الافْعِلال	٢٥٢
المزيد بثلاثَةِ أَحْرُفٍ	
الدرس الثاني والعشرون: بابُ الاسْتِفْعَال	٢٥٥
الدرس الثالث والعشرون: الرُّبَاعِي المُجَرَّد	٢٦٨
الدرس الرابع والعشرون: المَصْدَر	٢٧٤
الدرس الخامس والعشرون: اسْمُ الفَاعِل	٢٨٠
الدرس السادس والعشرون: اسْمُ المَفْعُول	٢٩٨
الدرس السابع والعشرون: الحَال	٣١٣
الدرس الثامن والعشرون: المَفْعُولُ المُطْلَق	٣٢٧
الدرس التاسع والعشرون: المفعول لأجْلِه	٣٣٤
الدرس الثلاثون: التَّمْيِيز	٣٤٠

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الأول

أبواب الثلاثي المُجَرَّد[1]

الأمثلة:

الماضي	المضارع	حركة العين
		الماضي ، المضارع
١۔نَصَرَ	يَنْصُرُ	(ـَـ) ، (ـُـ)
٢۔فَتَحَ	يَفْتَحُ	(ـَـ) ، (ـَـ)
٣۔ضَرَبَ	يَضْرِبُ	(ـَـ) ، (ـِـ)
٤۔فَرِحَ	يَفْرَحُ	(ـِـ) ، (ـَـ)
٥۔حَسِبَ	يَحْسِبُ	(ـِـ) ، (ـِـ)
٦۔كَرُمَ	يَكْرُمُ	(ـُـ) ، (ـُـ)

شرح وتفصیل:

"الجزء الأول" میں یہ بات گزر چکی ہے کہ فعل ماضی کا حرف فاء اور حرف لام دونوں مفتوح ہوتے ہیں جبکہ حرف عین کی حرکت سماع پر موقوف ہوتی ہے۔اس پر (ـُـ) بھی آسکتا ہے، (ـَـ) بھی اور (ـِـ) بھی۔

كيفية صوغ المضارع من الماضي:

۱۔فعل ماضی سے فعل مضارع بنانا ہوتو سب سے پہلے حرف فاء سے پہلے "ا، ت، ي، ن" میں سے کوئی حرف لگا کر حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے[2]۔ یہ چاروں حروف "حروف المضارعة" کہلاتے ہیں۔ان کا تعلق صیغوں سے ہے۔غائب کے صیغوں کے شروع میں یاء آتی ہے، مفرد مؤنث غائب اور تثنی مؤنث غائب کے شروع میں تاء آتی ہے۔مخاطب کے تمام صیغے

(۱) ثلاثی مجرد وہ افعال ہیں جن میں حروف اصلیہ تین ہوتے ہیں۔ (۲) ان حروف کو سہولت کے لئے حروف "أتَيْن" بھی کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تاء سے شروع ہوتے ہیں، مفرد متکلم کا صیغہ ہمزہ اور جمع متکلم کا صیغہ نون سے شروع ہوتا ہے۔ فعل ثلاثی کے حروف المضارعة پر ہمیشہ فتحہ آتا ہے[1]۔

۲۔ ماضی کی طرح مضارع میں بھی حرف عین کی حرکت سماع پر موقوف ہے، یہ حرکت (ـُ)، (ـَ)، (ـِ) میں سے کچھ بھی ہوسکتی ہے۔

۳۔ مضارع کے حرف لام پر جو ضمہ نظر آرہا ہے وہ اعرابی ہے، کیونکہ فعل مضارع مُعرَب ہوتا ہے[2]۔ یہ ضمہ بعض حالات میں فتحہ میں اور بعض حالات میں سکون میں بدل جاتا ہے۔

فعل مضارع: حال اور مستقبل دونوں پر دلالت کرتا ہے، پس "أَذْهَبُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ" کے معنی ''میں کتب خانہ جارہا ہوں'' بھی لئے جاسکتے ہیں اور ''میں کتب خانہ جاؤں گا'' بھی۔

كيفية تعيين أبواب الثلاثي المجرد:

کسی ثلاثی مجرد فعل کا باب متعین کرنے کیلئے ماضی اور مضارع دونوں میں حرف عین کی حرکت کو دیکھا جاتا ہے۔

۱۔ وہ تمام افعال جنکے ماضی کے حرف عین پر فتحہ اور مضارع کے حرف عین پر ضمہ ہو ایک باب کے تحت آئیں گے۔ اس باب کی شناخت کے لئے مثال کے طور پر نَصَرَ کو پیش کیا جاتا ہے اگر یہ کہا جائے کہ کوئی فعل باب نَصَرَ سے ہے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ نَصَرَ کی طرح اس فعل کا بھی حرف عین ماضی میں مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے:

كَتَبَ، يَكْتُبُ عَبَدَ، يَعْبُدُ شَكَرَ، يَشْكُرُ دَرَسَ، يَدْرُسُ

۲۔ اسی طرح وہ تمام افعال جنکے ماضی اور مضارع دونوں میں حرف عین مفتوح ہو باب فَتَحَ کے تحت آئیں گے:

ذَهَبَ، يَذْهَبُ نَجَحَ، يَنْجَحُ رَكَعَ، يَرْكَعُ قَرَأَ، يَقْرَأُ

۳۔ وہ تمام افعال جنکے ماضی میں حرف عین مفتوح اور مضارع میں مکسور ہو باب ضَرَبَ کے تحت آئیں گے:

غَسَلَ، يَغْسِلُ عَرَفَ، يَعْرِفُ رَجَعَ، يَرْجِعُ جَلَسَ، يَجْلِسُ

۴۔ وہ افعال جنکے ماضی میں حرف عین مکسور اور مضارع میں مفتوح ہو باب فَرِحَ کے تحت آئیں گے:

سَمِعَ، يَسْمَعُ ضَحِكَ، يَضْحَكُ كَرِهَ، يَكْرَهُ فَهِمَ، يَفْهَمُ

(۱) مندرجہ بالا نقشہ میں تمام صیغے مفرد مذکر غائب کے ہیں۔ (۲) اسماء کی طرح افعال کے بھی اعراب ہوتے ہیں افعال میں فعل ماضی اور فعل امر دونوں مبنی ہوتے ہیں جبکہ فعل مضارع معرب ہوتا ہے۔ اس کے اعراب کی تین صورتیں ہیں: مرفوع، منصوب اور مجزوم، تفصیل انشاء اللہ آگے آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ وہ افعال جنکے ماضی اور مضارع دونوں میں حرف عین مکسور ہو، باب حَسِبَ کے تحت آتے ہیں:

نَعِمَ يَنْعِمُ

۶۔ وہ افعال جنکے ماضی اور مضارع دونوں میں حرف عین مضموم ہو باب کَرُمَ سے تعلق رکھتے ہیں:

بَعُدَ، يَبْعُدُ قَرُبَ، يَقْرُبُ جَمُلَ، يَجْمُلُ حَسُنَ، يَحْسُنُ

عربی زبان کے بیشتر ثلاثی افعال پہلے چار ابواب سے تعلق رکھتے ہیں کَرُمَ کے تحت کم اور حَسِبَ کے تحت بہت ہی کم افعال آتے ہیں۔

التمرين ـ ١

باب دیکھ کر مندرجہ ذیل افعال ماضیہ کے مضارع بتایئے:

باب نَصَرَ

خَرَجَ، حَكَمَ، قَتَلَ، حَصَلَ، كَتَبَ، دَرَسَ، خَلَقَ، نَظَرَ، ذَكَرَ، سَجَدَ، بَلَغَ، قَعَدَ، طَلَبَ، سَقَطَ، تَرَكَ، حَرَثَ، هَرَبَ، سَكَتَ، مَكَثَ، رَقَدَ.

باب ضَرَبَ

غَلَبَ، كَسَرَ، غَفَرَ، رَجَعَ، صَبَرَ، عَقَلَ، ظَلَمَ، هَزَمَ، جَلَسَ، كَذَبَ، عَرَفَ، سَرَقَ، هَلَكَ، عَدَلَ، نَزَلَ، غَسَلَ، حَمَلَ، كَشَفَ، كَسَبَ، قَصَدَ.

باب فَرِحَ

رَحِمَ، شَرِبَ، سَخِرَ، لَبِثَ، حَمِدَ، شَهِدَ، لَبِسَ، حَفِظَ، ضَحِكَ، سَمِعَ، فَهِمَ، عَلِمَ، كَرِهَ، شَبِعَ، فَزِعَ، جَزِعَ، قَدِمَ، بَخِلَ، تَبِعَ، لَعِبَ.

باب فَتَحَ

ذَهَبَ، مَدَحَ، بَحَثَ، رَكَعَ، خَدَعَ، جَحَدَ، رَفَعَ، قَطَعَ، مَنَعَ، جَعَلَ، قَرَأَ، قَرَعَ، دَفَعَ، زَرَعَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب كَرُمَ

قَرُبَ، بَعُدَ، كَثُرَ، سَهُلَ، صَعُبَ، كَبُرَ، صَغُرَ، شَرُفَ، عَظُمَ، بَصُرَ، حَلُمَ، جَبُنَ، عَذُبَ، حَسُنَ، قَبُحَ، حَرُمَ، طَهُرَ، شَعُرَ، ضَعُفَ، جَمُلَ.

صيغ المفرد

الأمثلة:

المذكر الغائب	زيدٌ يَذْهَبُ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (هو) فاعل[1]
	يَذْهَبُ زيدٌ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ زيدٌ: فاعل مرفوع بالضمة
المؤنث الغائب	عائشةُ تَذْهَبُ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (هي): فاعل
	تَذْهَبُ عائشةُ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ عائشة: فاعل مرفوع بالضمة
المذكر المخاطب	أنتَ تَذْهَبُ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (أنتَ): فاعل
المؤنث المخاطب	أنتِ تَذهَبِينَ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ ياء المخاطبة: فاعل+ نون الرفع
المذكر والمؤنث المتكلم	أنا أذهَبُ	أذهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (أنا): فاعل

شرح وتفصیل:

مفرد مذکر غائب کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے یائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے:

ذَهَبَ سے يَذْهَبُ　　خَرَجَ سے يَخْرُجُ

مفرد مؤنث غائب کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے:

ذَهَبَ سے تَذْهَبُ　　خَرَجَ سے تَخْرُجُ

مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے:

ذَهَبَ سے تَذْهَبُ　　خَرَجَ سے تَخْرُجُ

(١) زيد يَذْهَبُ: زَيْدٌ: مبتدأ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ، يَذْهَبُ: جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ خَبَرٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مؤنث مخاطب کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اسکے حرف لام کے بعد ایک یاء لگادی جاتی ہے (یاء المخاطبة) جو مفرد مؤنث مخاطب کی ضمیر ہے۔ حرف لام کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا جاتا ہے۔ یاء کے بعد ایک نون مفتوحہ کا اضافہ کردیا جاتا ہے جو کہ اعرابی ہے (رفع کی حالت میں برقرار رہتا ہے، نصب اور جزم کی حالت میں حذف کردیا جاتا ہے):

ذَهَبَ سے تَذْهَبِين خَرَجَ سے تَخْرُجِين

مفرد متکلم (مذکر و مؤنث) کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے ہمزہ مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے:

ذَهَبَ سے اَذْهَبُ خَرَجَ سے اَخْرُجُ

	الماضي	المضارع
المفرد الغائب	ذَهَبَ	يَذْهَبُ
	ذَهَبَتْ	تَذْهَبُ
المفرد المخاطب	ذَهَبْتَ	تَذْهَبُ
	ذَهَبْتِ	تَذْهَبِينَ
المفرد المتكلم	ذَهَبْتُ	أَذْهَبُ

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں "خالد" کے بجائے پہلے فاطمة پھر أنتَ، أنتِ اور أنَا لگا کر فعل کا صیغہ بدلئے:

نموذج: ١ ـ خَالِدٌ يَكْتُبُ الدَّرْسَ.

فَاطِمَةُ تَكْتُبُ الدَّرْسَ. أنتَ تَكْتُبُ الدَّرْسَ.

أنتِ تَكْتُبِيْنَ الدَّرْسَ. أنَا أَكْتُبُ الدَّرْسَ.

٢ ـ خَالِدٌ يَنْدَمُ عَلَى فِعْلَتِهِ. ٣ ـ خَالِدٌ يَشْعُرُ بِمَغْصٍ شَدِيْدٍ فِي بَطْنِهِ.

٤ ـ خَالِدٌ يَكْرَهُ الْمُتَمَلِّقِيْنَ. ٥ ـ خَالِدٌ يَبْعَثُ بِهَدَايَا إِلَى أَبْنَائِهِ الصِّغَارِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦۔ خَالِدٌ يَصْبِرُ عَلَى الشَّدَائِدِ.
٧۔ خَالِدٌ يَسْمَحُ لِابْنَتِهِ بِزِيَارَةِ الصَّدِيْقَاتِ.
٨۔ خَالِدٌ يَطْبُخُ الأُرُزَّ وَالسَّمَكَ.
٩۔ خَالِدٌ يَنْصَحُ أَخَاهُ بِالجِدِّ فِي الدِّرَاسَةِ.
١٠۔ خَالِدٌ يَلْبَسُ ثِيَابَهُ الْجَدِيْدَةَ.
١١۔ خَالِدٌ يَفْتَحُ الشَّبَابِيْكَ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ.
١٢۔ خَالِدٌ يَقْرَعُ الْبَابَ وَيَدْخُلُ.
١٣۔ خَالِدٌ يَعْلَمُ جَيِّدًا أَنَّ هٰذِهِ الْكُتُبَ نَافِعَةٌ.
١٤۔ خَالِدٌ يَحْفَظُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
١٥۔ خَالِدٌ يَأْخُذُ الْمِمْسَحَةَ وَ يَمْسَحُ السَّبُّوْرَةَ.
١٦۔ خَالِدٌ يَأْذَنُ لِخَادِمِهِ بِالدُّخُوْلِ.
١٧۔ خَالِدٌ يَغْضَبُ عَلَى أَخِيْهِ الصَّغِيْرِ وَيَضْرِبُهُ.
١٨۔ خَالِدٌ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ لِلّٰهِ تَعَالَى.
١٩۔ خَالِدٌ يَمْكُثُ عِنْدَ خَالِهِ فِي إِجَازَةِ الصَّيْفِ.
٢٠۔ خَالِدٌ يَخْرُجُ لِلنُّزْهَةِ كُلَّ مَسَاءٍ.
٢١۔ خَالِدٌ يَدْخُلُ فِي حُجْرَةِ الدَّرْسِ وَيَقْعُدُ فِي مَكَانِهِ.
٢٢۔ خَالِدٌ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَأْكُلُ الْفُطُوْرَ.
٢٣۔ خَالِدٌ يَرْكَبُ فِي الْحَافِلَةِ وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.
٢٤۔ خَالِدٌ يَقْصُدُ الطَّبِيْبَ لِأَنَّهُ مَرِيْضٌ.
٢٥۔ خَالِدٌ يَسْقُطُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَيَصْرُخُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ.
٢٦۔ خَالِدٌ يَشْكُرُ اللّٰهَ تَعَالَى وَلَا يَكْفُرُهُ.
٢٧۔ خَالِدٌ يَرْحَلُ فِي الشَّهْرِ الْقَادِمِ إِلَى جَامِعَةِ الْأَزْهَرِ.
٢٨۔ خَالِدٌ يَلْعَبُ كُرَةَ الْقَدَمِ مَعَ زُمَلَائِهِ.
٢٩۔ خَالِدٌ يَقْرَأُ الصُّحُفَ كُلَّ صَبَاحٍ قَبْلَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ.
٣٠۔ خَالِدٌ يَشْرَبُ الْقَهْوَةَ بِدُوْنِ السُّكَّرِ.
٣١۔ خَالِدٌ يَحْسَبُ أَنَّ الاقْتِصَادَ الْعَالَمِيَّ عَلَى وَشْكِ الْإِنْهِيَارِ.
٣٢۔ خَالِدٌ يَنْزَعُ حِذَائَهُ وَيَرْقُدُ عَلَى سَرِيْرِهِ.
٣٣۔ خَالِدٌ يَفْهَمُ مُحَاضَرَةَ الْأُسْتَاذِ وَيَكْتُبُ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ فِي كُرَّاسَتِهِ.
٣٤۔ خَالِدٌ يَمْنَعُ أَبْنَائَهُ عَنْ صُحْبَةِ الأَشْرَارِ.
٣٥۔ خَالِدٌ يَحْزَنُ عَلَى الَّذِيْنَ هُمْ غَافِلُوْنَ عَنِ الْآخِرَةِ فَيَنْصَحُهُمْ.

التمرين ۔ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارعہ میں تبدیل کیجئے:

نموذج:١۔ مَا فَهِمَتْ خَدِيْجَةُ الْمَسْأَلَةَ فَسَأَلَتِ الْأُسْتَاذَ.

لَا تَفْهَمُ خَدِيْجَةُ الْمَسْأَلَةَ فَتَسْأَلُ الْأُسْتَاذَ.

٢۔ فَهِمَ خَلِيْلٌ الدَّرْسَ.
٣۔ سَمِعَ الطَّالِبُ نُصْحَ أُسْتَاذِهِ وَعَمِلَ بِهَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ـ سَكَنَ الْبَدْوُ الفَلَاةَ.

٥ـ طَلَبْتُ العَفْوَ وَالْمَغْفِرَةَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى.

٦ـ أَعَبَسْتَ فِي وَجْهِ الْفَقِيْرِ؟

٧ـ جَعَلَ الإِسْلَامُ الإِنْسَانَ فِي رِعَايَةِ رَبِّهِ.

٨ـ ظَهَرَ الحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ.

٩ـ جَمَعَ زَيْدٌ الرِّمَاحَ وَقَذَفَ وَاحِدًا مِنْهَا.

١٠ـ مَا رَفَضَ زَيْدٌ رَأْيَ صَدِيْقِهِ.

١١ـ دَفَنَ الرَّجُلُ مَالَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ عَظِيْمَةٍ.

١٢ـ أَ نَقَضْتَ الْعَهْدَ بَعْدَ مِيْثَاقِهِ؟

١٣ـ شَرَحْتُ لَكَ الدَّرْسَ لٰكِنَّكَ مَا فَهِمْتَ.

١٤ـ عَطَفَ الْقَاضِي عَلَى الْجَانِي.

١٥ـ رَفَعَ الإِسْلَامُ العَزَائِمَ إِلٰى بِنَاءِ عَظَمَةٍ خَالِدَةٍ.

١٦ـ هَزَمَ الْمُسْلِمُوْنَ جُنُوْدَ الكُفَّارِ.

١٧ـ غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ أَشْجَارَ البُرْتُقَالِ فِي حَدِيْقَتِنَا.

١٨ـ مِمَّنْ أَخَذْتَ الْعِلْمَ يَا أَحْمَدُ؟

١٩ـ لِمَاذَا تَرَكْتَ الأَدْوِيَةَ فِي مُتَنَاوَلِ الأَطْفَالِ؟

٢٠ـ طَلَبَ الْمُدِيْرُ حَامِدًا وَصَدِيْقَهُ.

٢١ـ لِمَنْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْكُتُبَ، أَ مَا عَرَفْتَ أَنَّهَا لَكَ؟

٢٢ـ مَا كَذَبْتُ وَمَا خَدَعْتُ أَحَدًا.

٢٣ـ ضَبَطَ الإِسْلَامُ حَيَاةَ الْمُسْلِمِ مِنْ مِيْلَادِهِ إِلَى مَمَاتِهِ.

٢٤ـ رَكِبَ خِضْرُ السَّفِيْنَةَ وَخَرَقَهَا.

٢٥ـ كَمْ حَفِظْتِ مِنْ أَبْيَاتِ هٰذِهِ الْقَصِيْدَةِ يَا خَدِيْجَةُ؟

٢٦ـ ضَرَبَ الْجُنْدِيُّ السَّارِقَ بِالعَصَا.

٢٧ـ قَلِقْتُ جِدًّا عَلَى أَخِي الَّذِي هُوَ مَفْقُوْدٌ مُنْذُ يَوْمَيْنِ.

٢٨ـ حَطَمَ الإِسْلَامُ قِلَاعَ الْجَاهِلِيَّةِ.

٢٩ـ هٰذَا هُوَ الْأُسْتَاذُ الَّذِي دَرَسْتُ عَلَيْهِ "الفِقْهَ الإِسْلَامِيَّ".

٣٠ـ أَ عَلِمْتَ بِنَجَاحِي فِي الِامْتِحَانِ؟

٣١ـ فَوْرَ دُخُوْلِي فِي الْبَيْتِ أَمَرْتُ الْخَادِمَةَ بِإِعْدَادِ الطَّعَامِ.

٣٢ـ قَرَأَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ بِصَوْتٍ عَالٍ.

٣٣ـ خَطَبَ الإِمَامُ الْحَاضِرِيْنَ وَنَصَحَهُمْ بِامْتِثَالِ أَوَامِرِ اللّٰهِ.

٣٤ـ أَ شَرِبْتَ القَهْوَةَ العَرَبِيَّةَ فِي الصَّبَاحِ؟

٣٥ـ نَصَرَ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ مَعَ قِلَّتِهِمْ فِي الْحَرْبِ مَعَ الكُفَّارِ.

٣٦ـ سَمِعْتُ صَوْتَ صَدِيْقَتِي عَلَى الْبَابِ وَأَذِنْتُ لَهَا بِالدُّخُوْلِ.

٣٧ـ أَخَذَتِ الطِّفْلَةُ الصَّغِيْرَةُ قَارُوْرَةَ الأَقْرَاصِ وَأَكَلَتْ مِنْهَا قُرْصَيْنِ.

٣٨ـ كَنَسَتْ خَدِيْجَةُ أَرْضَ الْبَيْتِ وَطَرَحَتِ الْمِكْنَسَةَ فِي زَاوِيَةِ الْغُرْفَةِ.

٣٩ـ غَضِبَ الأُسْتَاذُ عَلَى الطَّالِبِ الْكَسْلَانِ وَأَمَرَهُ بِالخُرُوْجِ مِنَ الفَصْلِ.

٤٠ـ بَعَثَتْ عَائِشَةُ بِهَدِيَّةٍ رَائِعَةٍ إِلٰى أُخْتِهَا بِمُنَاسَبَةِ نَجَاحِهَا فِي الِامْتِحَانِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ کیا آپ کل بازار جائیں گی؟

۲۔ کیا آپ اولاد کی دینی تربیت کی خواہاں ہیں؟

۳۔ آپ مصر میں کتنے دن رہیں گی؟

۴۔ میں شام کی پرواز پر دو سیٹیں بک کرا رہا ہوں۔

۵۔ استاذ طلباء کی سستی پر پریشان ہے۔

۶۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ امتحان اگلے مہینے ہے؟

۷۔ آپ فقراء کی مدد کے خواہشمند ہیں؟

۸۔ کیا آپ اپنے بچوں کو نکلنے کی اجازت دیتی ہیں؟

۹۔ عائشہ سورۂ یاسین حفظ کر رہی ہے۔

۱۰۔ زید دائیں بائیں دیکھتا ہے پھر سڑک پار کرتا ہے۔

۱۱۔ کیا آپ مصائب پر صبر کریں گے؟

۱۲۔ میں اپنے دوست کی استاذ سے سفارش کروں گا۔

۱۳۔ فاطمہ اس شہر میں کسی کو نہیں جانتی۔

۱۴۔ سڑکیں سنسان ہیں، کیونکہ کل سے بارش برس رہی ہے۔

۱۵۔ آپ میرا عذر کیوں نہیں قبول کر رہے؟

۱۶۔ زید اپنی کتابیں ڈھونڈ رہا ہے جو کل سے کھوئی ہوئی ہیں۔

۱۷۔ آپ حج کیلئے مکہ کب سفر کر رہے ہیں؟

۱۸۔ آپ پڑھائی میں اپنے آپ پر کیوں نہیں اعتماد کرتے؟

۱۹۔ حامد اپنے والدین کی خدمت کرتا ہے۔

۲۰۔ عائشہ اس باغ سے ایک لال گلاب کا پھول توڑے گی۔

۲۱۔ زید اس بھاری بوجھ کو نہیں اٹھا سکتا۔

۲۲۔ سلیم نیک آدمی ہے وہ کسی کے کردار پر نکتہ چینی نہیں کرتا۔

۲۳۔ میں فقیر کو کپڑوں کا ایک نیا جوڑا دوں گا۔

۲۴۔ خالد ایک کریم النفس آدمی ہے وہ کسی کا مذاق نہیں اڑاتا۔

۲۵۔ کیا آپ دنیائے فانی کی لالچ رکھتے ہیں؟

۲۶۔ میں کام کے بعد تھک جاتا ہوں اور بستر پر لیٹ جاتا ہوں۔

۲۷۔ آپ مدرسہ مقررہ وقت پر کیوں نہیں پہنچتیں؟

۲۸۔ میں آج مدرسہ نہیں جاؤں گا، کیونکہ میرے والد بیمار ہیں۔

۲۹۔ مریض گولیاں دودھ کے ساتھ نگل لیتا ہے۔

۳۰۔ استاد سبق کی شرح کرتا ہے اور مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا ہے۔

۳۱۔ کیا آپ ضعفاء اور مساکین پر رحم کھاتی ہیں؟

۳۲۔ میں کھانے سے فارغ ہونے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹتا ہوں۔

۳۳۔ خالد بچوں کا کھیل دیکھ رہا ہے اور ہنس رہا ہے۔

۳۴۔ جب وقفہ شروع ہوتا ہے تو طالب علم درسگاہوں سے نکلتے ہیں۔

۳۵۔ کیا آپ امتحان کے نتیجہ پر خوش ہو رہے ہیں؟

۳۶۔ سلیم گھڑی کی طرف دیکھتا ہے اور چلاّتا ہے ''سفر کا وقت آ گیا!''۔

۳۷۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی مدد کرتے ہیں جو اس کے بندوں کی مدد کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۸۔ میں نے دونوں لڑکیوں سے پوچھا: ''کیا آپ کا بھائی آپ کی مدد کرے گا؟''

۳۹۔ میں روزانہ سیر کے لئے اس باغ میں جاتا ہوں جو آپ کے گھر کے سامنے ہے۔

۴۰۔ آپ کیوں پریشان ہیں، کیا آپ کو پتہ نہیں کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے؟

صيغ المثنى

الأمثلة:

المذكر الغائب	يَذْهَبُ الطَّالِبَانِ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ الطَّالِبَانِ: فاعل مرفوع بالألف
	الطَّالِبَانِ يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ ألف الاثنين: فاعل+ نون الرفع
المؤنث الغائب	تَذْهَبُ الطَّالِبَتَانِ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ الطالبتان: فاعل مرفوع بالألف
	الطَّالِبَتَانِ تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ ألف الاثنين: فاعل+ نون الرفع
المذكر و المؤنث المخاطب	أَنْتُمَا تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ ألف ا لاثنين: فاعل+ نون الرفع
المذكر والمؤنث المتكلم	نَحْنُ نَذْهَبُ	نَذْهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (نحن): فاعل

شرح وتفصيل:

تثنی مذکر غائب کا صیغہ:

۱۔ فعل ماضی سے پہلے یائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ حرف لام کے بعد ایک الف (ألف الاثنين جو تثنی کی ضمیر ہے) لگا دیا جاتا ہے۔

۳۔ حرف لام کو الف کی مناسبت سے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

۴۔ اس کے بعد ایک نون اعرابی (نون الرفع) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے يَسْمَعَانِ خَرَجَ سے يَخْرُجَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تثنیہ مؤنث غائب کا صیغہ:

۱۔فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔

۲۔حرف لام کے بعد ایک الف (ألف الاثنين جو تثنیہ کی ضمیر ہے) لگا دیا جاتا ہے۔

۳۔حرف لام کو الف کی مناسبت سے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

۴۔اس کے بعد ایک نون اعرابی (نون الرفع) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے تَسْمَعَانِ خَرَجَ سے تَخْرُجَانِ

تثنیہ مخاطب (مذکر ومؤنث) کا صیغہ:

۱۔ فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ حرف لام کے بعد ألف الاثنين لگا دیا جاتا ہے۔

۳۔ حرف لام کو الف کی مناسبت سے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

۴۔ اور اسکے بعد نون الرفع کا اضافہ کر دیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے تَسْمَعَانِ خَرَجَ سے تَخْرُجَانِ

تثنیہ متکلم (مذکر ومؤنث) کا صیغہ: فعل ماضی سے پہلے نون مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے نَسْمَعُ خَرَجَ سے نَخْرُجُ

	الماضي	المضارع
المثنى الغائب	ذَهَبَا	يَذْهَبَانِ
	ذَهَبَتَا	تَذْهَبَانِ
المثنى المخاطب	ذَهَبْتُمَا	تَذْهَبَانِ
	ذَهَبْتُمَا	تَذْهَبَانِ
المثنى المتكلم	ذَهَبْنَا	نَذْهَبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کے مفرد صیغوں کو تثنی صیغوں میں بدلئے اور اس سے جو دیگر تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کیجئے:

نموذج: ١ـ أَنْتَ تَحْفَظُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ. أَنْتُمَا تَحْفَظَانِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ.

٢ـ هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. هُمَا يَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

٣ـ أَنَا أَدْرُسُ الْعَرَبِيَّةَ. نَحْنُ نَدْرُسُ الْعَرَبِيَّةَ.

٤ـ أَتَخْلَعُ نَعْلَيْكَ؟

٥ـ مَتٰى سَتَرْحَلُ إِلٰى مَكَّةَ لِأَدَاءِ الْحَجِّ؟(١)

٦ـ هِيَ تَغْسِلُ الْمَلَابِسَ.

٧ـ أَنَا أَنْزِعُ حِذَائِي وَأَضَعُهُ تَحْتَ سَرِيْرِي.

٨ـ أَبْلَعُ الْقُرْصَ بِلَبَنٍ بَارِدٍ.

٩ـ أَدْرُسُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ عَلٰى أُسْتَاذٍ سَعُوْدِيٍّ.

١٠ـ أَتَخَافِيْنَ مِنَ الظَّلَامِ؟

١١ـ أَلَا يَقْدِرُ أَخُوْكَ عَلٰى مُسَاعَدَتِكَ يَا زَيْدُ؟

١٢ـ تَجْمَعُ الْمَالَ وَتُعَدِّدُهُ.

١٣ـ لَا أَجِدُ أَيَّ صُعُوْبَةٍ فِي تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

١٤ـ أَتَلْبَسُ قَلَنْسُوَةً جَدِيْدَةً؟

١٥ـ خَالِدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَيَنْجَحُ بِدُوْنِ الْاِجْتِهَادِ.

١٦ـ لِمَاذَا تَخْدَعُ عِبَادَ اللّٰهِ؟

١٧ـ أَتَصِلِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ؟

١٨ـ أَتَقْرَأُ الْجَرِيْدَةَ كُلَّ يَوْمٍ؟

١٩ـ تَغْسِلِيْنَ الْأَوَانِيَ وَتَضَعِيْنَهَا عَلٰى رُفُوْفِ الْمَطْبَخِ.

٢٠ـ أَمْنَعُكَ مِنْ صُحْبَةِ الْأَشْرَارِ.

٢١ـ أَتَمْكُثِيْنَ عِنْدَ عَمَّتِكِ فِي إِجَازَةِ الصَّيْفِ الْقَادِمَةِ؟

٢٢ـ أَتَسْخَرُ بِالْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ؟

٢٣ـ يَغْرِسُ الْبُسْتَانِيُّ شُجَيْرَاتٍ كَثِيْرَةً فِي هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ.

٢٤ـ أَقْصُدُ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ.

٢٥ـ هُوَ يُقَشِّرُ الْمَوْزَ ثُمَّ يَطْرَحُ الْقِشْرَةَ فِي سَلَّةِ الْمُهْمَلَاتِ.

٢٦ـ أَسْمَعُ نَصِيْحَةَ أُسْتَاذِي وَأَحْفَظُهَا.

٢٧ـ أَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى الْقُدْرَةَ عَلٰى فَهْمِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ.

٢٨ـ كَمْ شِعْرًا تَحْفَظُ مِنْ هٰذِهِ الْقَصِيْدَةِ؟

٢٩ـ يُجَاهِدُ الْجُنْدِيُّ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيُصَابِرُ وَيُرَابِطُ.

٣٠ـ يَا جَاحِدُ! أَلَا تَعْرِفُ أَنَّ الَّذِي خَلَقَكَ مِنَ الْعَدَمِ قَادِرٌ عَلٰى بَعْثِكَ بَعْدَ الْمَوْتِ؟

---

(١) مضارع سے پہلے "سَ" مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے معنی دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں میں ماضی افعال کو مضارع میں تبدیل کیجئے:

نموذج: ١ـ تَرَكَتِ الْبِنْتَانِ كُتُبَهُمَا عَلَى الرَّفِّ وَخَرَجَتَا مِنَ الْفَصْلِ.

تَتْرُكُ الْبِنْتَانِ كُتُبَهُمَا عَلَى الرَّفِّ وَتَخْرُجَانِ مِنَ الْفَصْلِ.

٢ـ أَعَمِلْتُمَا بِمَا عَلِمْتُمَا؟

٣ـ قَفَلْنَا الْبَابَ قَبْلَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ.

٤ـ حَصَدتُّمَا مَا زَرَعْتُمَا.

٥ـ الْمُسَافِرَانِ تَعِبَا وَرَقَدَا فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ.

٦ـ مَا طَعَنْتُ فِي سِيْرَةِ أَحَدٍ.

٧ـ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى اللَّذَيْنِ ظَلَمَا جَارَهُمَا.

٨ـ مَتٰى رَسَمْتُمَا هٰذِهِ الْخَرِيْطَةَ؟

٩ـ وَالِدَايَ مَنَعَانِي مِنَ الْخُرُوْجِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

١٠ـ أَعَرَفْتُمَا فَضْلَ هٰذَا الْعَالِمِ؟

١١ـ هَلْ دَفَعْتُمَا الثَّمَنَ إِلٰى صَاحِبِ الدُّكَّانِ؟

١٢ـ أَمَا كَتَمْتُمَا سِرَّ صَاحِبِكُمَا؟

١٣ـ الْمُسْلِمَانِ دَخَلَا الْمَسْجِدَ وَسَجَدَا لِرَبِّهِمَا.

١٤ـ أَمَا كَرِهْتُمَا السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ؟

١٥ـ مَا سَمَحْنَا لِلطُّلَّابِ بِالذَّهَابِ إِلَى الْمُتَنَزَّهِ.

١٦ـ وَيْلَكُمَا أَ جَحَدتُّمَا بِآيَاتِ اللّٰهِ؟

١٧ـ هٰذَانِ الشُّرْطِيَّانِ عَجَزَا عَنِ الْقَبْضِ عَلَى اللِّصِّ.

١٨ـ لِمَاذَا غَفَلْتُمَا عَنِ الْحَيَاةِ الآخِرَةِ؟

١٩ـ يَا زَيْدُ وَسَلِيْمُ! أَقَبِلْتُمَا هٰذَا الْحَلَّ لِمُشْكِلَتِكُمَا؟

٢٠ـ أَطَلَبْتُمَا الْمُسَاعَدَةَ مِنْ عَائِشَةَ؟

٢١ـ هٰذَانِ الْحَمَّالَانِ حَمَلَا حَقَائِبِي مِنَ الْقِطَارِ إِلَى السَّيَّارَةِ.

٢٢ـ قَدْ سَمِعْنَا وَصِيَّةَ أَبِيْنَا وَحَفِظْنَاهَا.

٢٣ـ هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ الْمُهْمِلَتَانِ عَرَفَتَا سُوْءَ عَاقِبَةِ الإِهْمَالِ.

٢٤ـ الطِّفْلَانِ الصَّغِيْرَانِ خَرَجَا إِلَى الْحُقُوْلِ الْخَضْرَاءِ وَلَعِبَا هُنَاكَ.

٢٥ـ الطَّالِبَانِ الْمِصْرِيَّانِ مَكَثَا فِي بَاكِسْتَانَ خَمْسَ سَنَوَاتٍ ثُمَّ رَجَعَا إِلَى بَلَدِهِمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صيغ الجمع

الأمثلة:

المذكر الغائب	يَذْهَبُ الطُّلَّابُ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ الطُّلَّابُ: فاعل مرفوع بالضمة
	الطُّلَّابُ يَذْهَبُوْنَ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ واو الجماعة: فاعل+ نون الرفع
المؤنث الغائب	تَذْهَبُ الطَّالِبَاتُ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ الطَّالِبَاتُ: فاعل مرفوع بالضمة
	الطَّالِبَاتُ يَذْهَبْنَ	يَذْهَبُ: فعل مضارع+ نون النسوة: فاعل
المذكر المخاطب	أنتُمْ تَذْهَبُوْنَ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ واو الجماعة: فاعل+ نون الرفع
المؤنث المخاطب	أنْتُنَّ تَذْهَبْنَ	تَذْهَبُ: فعل مضارع+ نون النسوة: فاعل
المتكلم	نَحْنُ نَذْهَبُ	نَذْهَبُ: فعل مضارع+ ضمير مستتر (نحن): فاعل

شرح وتفصیل:

جمع مذکر غائب کا صیغہ:

۱۔فعل ماضی سے پہلے یائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے۔

۲۔حرف لام کے بعد ایک واو (واو الجماعة) جو جمع مذکر کی ضمیر ہے لگا دیا جاتا ہے۔

۳۔حرف لام کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جاتا ہے۔

۴۔اسکے بعد نون الرفع کا اضافہ کردیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے يَسْمَعُوْنَ خَرَجَ سے يَخْرُجُوْنَ

جمع مؤنث غائب کا صیغہ:

۱۔فعل ماضی سے پہلے یائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے۔

۲۔پھر حرف لام کو ساکن کرکے آخر میں نون النسوۃ کا اضافہ کردیا جاتا ہے جو جمع مؤنث کی ضمیر ہے:

سَمِعَ سے يَسْمَعْنَ خَرَجَ سے يَخْرُجْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذکر مخاطب کا صیغہ:

۱۔فعل ماضی سے پہلے تائے مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے۔

۲۔حرف لام کے بعد واو الجماعة کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔

۳۔حرف لام کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جاتا ہے۔

۴۔آخر میں نون الرفع کا اضافہ کردیا جاتا ہے:

سمع سے تَسْمَعُوْنَ خرج سے تَخرُجونَ

جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ:

۱۔فعل ماضی سے پہلے تاء مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے۔

۲۔پھر لام کو ساکن کرکے آخر میں نون النسوة کا اضافہ کردیا جاتا ہے:

سمِع سے تَسْمَعْنَ خرج سے تَخْرُجْنَ

جمع متکلم (مذکر ومؤنث) کا صیغہ:

فعل ماضی سے پہلے نون مفتوحہ لگا کر اسکے حرف فاء کو ساکن کردیا جاتا ہے:

سَمِعَ سے نَسْمَع خرج سے نَخْرُجُ

	الماضي	المضارع
الجمع الغائب	ذَهَبُوْا	يَذْهَبُوْنَ
	ذَهَبْنَ	يَذْهَبْنَ
الجمع المخاطب	ذَهَبْتُمْ	تَذْهَبُوْنَ
	ذَهَبْتُنَّ	تَذْهَبْنَ
الجمع المتكلم	ذَهَبْنَا	نَذْهَبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قاعدہ نمبر ۲۷:

۱۔ثلاثی مجرد اس فعل کو کہتے ہیں جو تین حروف اصلیہ پر مشتمل ہو۔ یہ فعل چھ ابواب کے تحت آتا ہے، جن کا دارومدار ماضی اور مضارع کے حرف عین کی بدلتی ہوئی حرکت پر ہے۔ ان ابواب کی شناخت کے لئے مندرجہ ذیل افعال کو پیش کیا جاتا ہے:

نَصَرَ يَنْصُرُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَرِحَ يَفْرَحُ، حَسِبَ يَحْسِبُ، كَرُمَ يَكْرُمُ

۲۔فعل مضارع حال اور مستقبل پر دلالت کرتا ہے، مضارع بنانے کے لئے ماضی کے حرف فاء سے پہلے ا، ت، ي، ن میں سے کوئی حرف لگا کر حرف فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ مضارع کے بعض صیغوں کے ساتھ ضمائر ملحق ہوتے ہیں جو بطور فاعل کے ہوتے ہیں۔

۳۔ یہ ضمائر ألف الاثنين، واو الجماعة، ياء المخاطبة اور نون النسوة ہوتے ہیں۔

۴۔فعل مضارع کے تمام صیغے معرب ہوتے ہیں، نون النسوة کے دو صیغوں کے علاوہ جو ہر حال میں سکون پر مبنی ہوتے ہیں۔

۵۔فعل مضارع تین اعرابی حالتوں (رفع، نصب یا جزم) میں سے کسی ایک حالت میں واقع ہوتا ہے۔ مضارع کے جن صیغوں کے آخر میں نون نہیں آتا ان میں اعراب کی نشاندہی حرکات کے ذریعہ ہوتی ہے، حالت رفع کے لئے ضمہ، حالت نصب کے لئے فتحہ اور حالت جزم کے لئے سکون استعمال ہوتا ہے۔

۶۔فعل مضارع کے جن صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے ان میں اعراب کی نشاندہی نون کے برقرار رکھنے یا حذف کرنے کے ذریعہ ہوتی ہے۔

جدول الفعل المضارع

المذكر الغائب	المفرد	يَذْهَبُ	وہ ایک مرد جاتا ہے/ جائیگا۔
	المثنى	يَذْهَبَانِ	وہ دو مرد جاتے ہیں/ جائیں گے۔
	الجمع	يَذْهَبُوْنَ	وہ سب مرد جاتے ہیں/ جائیں گے۔
المؤنث الغائب	المفرد	تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی ہے/ جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

	المثنى	تَذْهَبَانِ	وہ دوعورتیں جاتی ہیں/ جائیں گی۔
	الجمع	يَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں جاتی ہیں/ جائیں گی۔
المذكر المخاطب	المفرد	تَذْهَبُ	آپ جاتے ہیں/ جائیں گے۔
	المثنى	تَذْهَبَانِ	آپ دو جاتے ہیں/ جائیں گے۔
	الجمع	تَذْهَبُوْنَ	آپ سب جاتے ہیں/ جائیں گے۔
المؤنث المخاطب	المفرد	تَذْهَبِيْنَ	آپ جاتی ہیں/ جائیں گی۔
	المثنى	تَذْهَبَانِ	آپ دو جاتی ہیں/ جائیں گی۔
	الجمع	تَذْهَبْنَ	آپ سب جاتی ہیں/جائیں گی۔
المتكلم	المفرد	أَذْهَبُ	میں جاتا ہوں/جاتی ہوں یا جاؤں گا/ جاؤں گی۔
	المثنى/الجمع	نَذْهَبُ	ہم سب جاتے ہیں/جائیں گے۔

التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء سب فاعل ہیں، فاعل کو پہلے تثنی اور پھر جمع (مذکر یا مؤنث) بنا کر جملوں میں لازمی تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: ١ ـ تَكْتُبُ عَائِشَةُ الدَّرْسَ وَتَحْفَظُهُ. تَكْتُبُ الْبِنْتَانِ الدَّرْسَ وَتَحْفَظَانِهِ.
تَكْتُبُ الْبَنَاتُ الدَّرْسَ وَيَحْفَظْنَهُ.

٢ ـ تُعِدُّ عَائِشَةُ الشَّايَ وَتُقَدِّمُهُ لِلضُّيُوْفِ.

٣ ـ يَدْخُلُ زَيْدٌ الصَّفَّ وَيَجْلِسُ فِي مَكَانِهِ بِأَدَبٍ جَمٍّ.

٤ ـ يَثِبُ قَاطِعُ الطَّرِيْقِ عَلَى الْمُسَافِرِ وَيَقْتُلُهُ.

٥ ـ يَرْحَلُ خَالِدٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ لِمُتَابَعَةِ الدِّرَاسَةِ.

٦ ـ يَأْكُلُ زَيْدٌ الْحَلَوِيَاتِ وَيَشْرَبُ الْقَهْوَةَ.

٧ ـ تَهْرُبُ الطِّفْلَةُ الصَّغِيْرَةُ مِنَ الْكَلْبِ وَتَلْتَصِقُ بِأُمِّهَا.

٨ ـ تَلْبَسُ عَائِشَةُ بُرْقَعَهَا وَتَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ.

٩ ـ تَدَّخِرُ الْعَجُوْزُ مَبْلَغًا مِنَ الْمَالِ وَتَدْفِنُهُ فِي فِنَاءِ بَيْتِهَا.

١٠ ـ يَحْفَظُ زَيْدٌ سُوْرَةَ يٰس وَيُسْمِعُهَا الْأُسْتَاذَ.

١١ ـ تَنْزِلُ الطَّالِبَةُ مِنَ الْحَافِلَةِ وَتَتَّجِهُ إِلَى الصَّفِّ مُبَاشَرَةً.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٢ ـ يُكْمِلُ الْعَامِلُ عَمَلَهُ وَيَضَعُ عُدَدَهُ فِي حَقِيْبَتِهِ. ١٣ ـ يَطْلُبُ مِنِّي صَدِيْقِي الْمُسَاعَدَةَ وَيَغْضَبُ إِذَا أَرْفُضُ.

١٤ ـ تَفْتَحُ فَاطِمَةُ شُبَّاكَ الْغُرْفَةِ وَتَنْظُرُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ. ١٥ ـ تَغْسِلُ الْخَادِمَةُ الْمَنَادِيْلَ وَتُعَلِّقُهَا عَلَى حَبْلِ الْغَسِيْلِ.

١٦ ـ يَسْتَلِمُ الْمُسَافِرُ حَقِيْبَتَهُ وَيَخْرُجُ مِنْ صَالُوْنِ الْمَطَارِ.

١٧ ـ يَعْمَلُ الْعَالِمُ عَلَى إِقَامَةِ شَعَائِرِ الدِّيْنِ وَيَصْبِرُ عَلَى الشَّدَائِدِ.

١٨ ـ سَيَنْظُرُ الْوَزِيْرُ فِي هٰذِهِ الْمَسَائِلِ وَيَقْتَرِحُ حُلُوْلًا مُنَاسِبَةً لَهَا.

١٩ ـ يَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَيَبْعَثُ إِلَى صَدِيْقِهِ رِسَالَةً.

٢٠ ـ يَسْمَحُ لِي أَبِي بِزِيَارَةِ الْأَقَارِبِ وَيَمْنَعُنِي مِنْ زِيَارَةِ الْأَصْدِقَاءِ.

٢١ ـ يَلْعَبُ ابْنِي كُرَةَ الْقَدَمِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ قُبَيْلَ الْمَغْرِبِ.

٢٢ ـ يُسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُوْرَ كُلَّ عَامٍ فِي إِجَازَةِ الصَّيْفِ وَيَمْكُثُ عِنْدَ خَالِي.

٢٣ ـ يَتَكَلَّمُ حَامِدٌ مَعَ صَدِيْقِهِ هَاتِفِيًّا وَيُخْبِرُهُ بِنَجَاحِهِ الْبَاهِرِ فِي الْإِمْتِحَانِ.

٢٤ ـ تَذْهَبُ بِي أُخْتِي إِلَى الْمَكْتَبَةِ فِي عُطْلَةِ آخِرِ الْأُسْبُوْعِ وَتَأْخُذُ لِي كُتُبًا لِلْمُطَالَعَةِ.

٢٥ ـ يُصَنِّفُ هٰذَا الْكَاتِبُ كِتَابًا مُفِيْدًا فِي الْفِقْهِ الْمُقَارَنِ وَبَعْدَ طِبَاعَتِهِ سَيُوَزِّعُهُ مَجَّاناً عَلَى طَلَبَةِ الْمَدَارِسِ.

التمرين ـ ٧

مندرجہ ذیل عبارت میں "أحمد" کے بجائے پہلے عائشہ پھر أنتَ، أنتِ، أنتما، أنتم، أنتنّ، أنا اور نحن لگا کر عبارت کو بار بار لکھئے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ کرتے چلے جائیں:

يَخْرُجُ أَحْمَدُ مِنَ الْبَيْتِ وَيَرْكَبُ الْحَافِلَةَ. يَنْزِلُ أَحْمَدُ فِي مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الَّذِي هُوَ عَلَى مَقْرُبَةٍ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَيَصِلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ بَدْءِ الدِّرَاسَةِ بِنِصْفِ سَاعَةٍ. يَذْهَبُ أَحْمَدُ مُبَاشَرَةً إِلَى الْمَكْتَبَةِ وَيَتَنَاوَلُ كِتَابَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَيَقْرَأُ فِيْهِ قَلِيْلًا حَتّٰى إِذَا دُقَّ الْجَرَسُ يَحْمِلُ حَقِيْبَتَهُ وَيَذْهَبُ إِلَى الصَّفِّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۸

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔

۲۔ آپ استاد کی نصیحت پر کیوں نہیں عمل کرتے؟

۳۔ وہ کچھ بھی نہیں سمجھ رہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۵۔ آپ سب کہاں رہتے ہیں؟

۶۔ اے زید! کیا آپ قرآن شریف حفظ کر رہے ہیں؟

۷۔ کیا آپ سب کچھ سمجھ رہے ہیں؟

۸۔ اللہ تعالیٰ جانتے ہیں جو کچھ آپ کے دلوں میں ہے۔

۹۔ آپ فرج میں کیا رکھ رہی ہیں؟

۱۰۔ وہ بہت نرم دل ہے ہمیشہ ہر حاجتمند پر ترس کھاتی ہے۔

۱۱۔ میں روزانہ دو کتابیں پڑھتا ہوں۔

۱۲۔ وہ سب صبح اپنے کام کو جاتے ہیں اور شام کو لوٹتے ہیں۔

۱۳۔ آج وہ نئے کپڑے پہن رہے ہیں۔

۱۴۔ لاپرواہ طالبعلم عنقریب لاپرواہی کا انجام جان لیں گے۔

۱۵۔ وہ سب آج واپس لوٹ رہے ہیں۔

۱۶۔ کیا آپ سب برائی اور بے حیائی سے نفرت نہیں کرتے؟

۱۷۔ اے عائشہ! کیا آپ مکتبہ جا رہی ہیں؟

۱۸۔ ہاں میں ابھی جا رہی ہوں اور دو گھنٹوں کے بعد لوٹوں گی۔

۱۹۔ کیا آپ کو سردی محسوس ہو رہی ہے؟

۲۰۔ زید اپنی بیٹیوں سے نرمی برتتا ہے اور بیٹوں پر سختی کرتا ہے۔

۲۱۔ آپ کے ساتھ ہسپتال کون جائے گا؟

۲۲۔ وہ چھوٹے بچے کہاں ہیں جو روزانہ اس باغ میں کھیلتے ہیں؟

۲۳۔ ہم آپ کو محنت کی نصیحت کرتے ہیں۔

۲۴۔ بوڑھے نے کہا: ''مجھے پٹھوں میں شدید درد محسوس ہوتا ہے''۔

۲۵۔ اسکی بہن سرکاری اسکول میں پڑھتی ہے۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ انبیاء کرام کو انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجتے ہیں۔

۲۷۔ زید اپنے بھائی کو دو لمبے خط لکھ رہا ہے۔

۲۸۔ اہل کتاب کے مشرک اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں۔

۲۹۔ ہم سب آپ کے ساتھ نہیں جائیں گے۔

۳۰۔ آپ بغیر میری اجازت کے میرے قلم سے کیوں لکھ رہے ہیں؟

۳۱۔ ہم انھیں بہت قیمتی ہدیے بھیج رہے ہیں۔

۳۲۔ آپ لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور خود اس پر عمل نہیں کرتے۔

۳۳۔ میں عنقریب ان فقراء کی مدد کروں گا۔

۳۴۔ طالبات برقعے اتارتی ہیں اور کلاس میں اپنی جگہوں پر بیٹھتی ہیں۔

۳۵۔ وہ دونوں بہت سی زبانیں سیکھ رہی ہیں۔

۳۶۔ میں ہر روز صبح دودھ کا ایک گلاس پیتا ہوں اور دس بادام کھاتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۷۔ وہ بچوں کے شور سے پریشان ہوتی ہے۔ ۳۸۔ زید اپنے استادوں کی عزت کرتا ہے اور انکی خدمت بھی کرتا ہے۔

۳۹۔ وہ دونوں ایک ہفتہ سے مدرسہ نہیں آرہے۔ ۴۰۔ میں نے بچوں سے پوچھا: ''تم کس چیز کے بارے میں باتیں کررہے ہو؟''

۴۱۔ میں صرف جمعہ کی صبح کو اخبار پڑھتی ہوں۔ ۴۲۔ ہم جانتے ہیں کہ روس کی مسلمان قوم مضبوطی سے دین کو تھامے ہوئے ہے۔

۴۳۔ مجرم مارے شرم کے سر جھکائے ہوئے ہیں۔ ۴۴۔ مجاہد موت کی اسطرح تمنا کرتا ہے جس طرح آپ زندگی کی تمنا کرتے ہیں۔

۴۵۔ عائشہ اور اسکی بہن کل حج سے لوٹ رہی ہیں۔ ۴۶۔ اے عائشہ! کیا آپ کو تعجب ہوتا ہے ان لوگوں پر جو دین سے بے نیاز ہیں؟

۴۷۔ وہ دوپہر کو سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھتی ہے۔ ۴۸۔ محنتی طالبعلم امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں اور سست طالبعلم ناکام ہوتے ہیں۔

۴۹۔ میں نے زینب سے کہا: ''کیا آپ نہیں جانتیں کہ اللہ تعالی سے کوئی چیز آسمان وزمین میں پوشیدہ نہیں؟''

۵۰۔ بارشوں کے موسم میں کراچی کے راستوں میں پانی جمع ہوجاتا ہے کیونکہ نکاسیٔ آب کا نظام حد سے زیادہ خراب ہے۔

التمرين ـ ٩

مندرجہ ذیل عبارتوں پر مکمل اشکال لگا کر انہیں بآواز بلند پڑھئے:

ا۔ يقصد المسلمون بيت الله الحرام بمكة من كل أنحاء العالم لأداء فريضة الحج، يطلبون الثواب من البارئ عزَّ وجلَّ، يسألون مغفرته ورضوانه ويتحمَّلون المشاق ويركبون الصعاب ويقطعون المسافات البعيدة بمختلف وسائل النقل. وحين يجتمعون في بيت اللّٰه الحرام ترتفع أصواتهم بالتكبير والتهليل "لبَّيك اللّٰهمَّ لبَّيك لا شريك لكَ لبَّيك ....!"

ب۔ المعلم الصالح يشفق على تلاميذه أسوةً بالنبي ﷺ، فقد قال ﷺ: "إنّما أنا لكم مثلُ الوالد لولده". فيرفق بهم ولا يعنفهم بحيث يحزن قلوبهم ويولِّد العناد في نفوسهم. يكون قدوة حسنة لهم بسلوكه الكريم ويبصرهم بمكارم الأخلاق وبالصفات التي تكفل لهم النجاح في دراستهم وتضمن لهم السعادة في دنياهم وأخراهم، يخاطبهم على قدر عقولهم ولا يبخل على طلبته بما ينفعهم منه. وإلا تعرّض لما أنذر به الرسول ﷺ "من كتم علماً نافعاً جاء يومَ القيامة مُلْجَماً بلجامٍ من نار". ويعمل بعلمه وإلا غضب عليه الربّ تعالى، وزهِد الناس في علمه الذي لا نفع فيه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١٠

مندرجہ ذیل افعال کو قوسین میں دیے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

١ـ يَحْمِلُ	(جمع مذكر مخاطب)	٢ـ يَسْتَلِمُ	(مثنى مؤنث مخاطب)
٣ـ يَحْفَظُ	(مثنى متكلم)	٤ـ يَهْجُمُ	(مفرد مذكر مخاطب)
٥ـ يَطْلُبُ	(مفرد مؤنث غائب)	٦ـ يَهْرُبُ	(مفرد مؤنث مخاطب)
٧ـ يَرْسُمُ	(جمع مذكر مخاطب)	٨ـ يُقْبِلُ عَلى	(جمع مؤنث مخاطب)
٩ـ يَسْمَعُ	(جمع متكلم)	١٠ـ يَخْدَعُ	(مفرد متكلم)
١١ـ يَزْعُمُ	(مفرد مؤنث مخاطب)	١٢ـ يَقْطَعُ	(مثنى مذكر غائب)
١٣ـ يَرْغَبُ فِي	(جمع مؤنث مخاطب)	١٤ـ يَرْكَبُ	(جمع متكلم)
١٥ـ يَرْغَبُ عَنْ	(جمع مؤنث غائب)	١٦ـ يَطْرُقُ	(مفرد مؤنث غائب)
١٧ـ يَشْرَبُ	(مفرد مؤنث غائب)	١٨ـ يَصْعَدُ	(جمع مذكر غائب)
١٩ـ يَتَحَمَّلُ	(جمع مذكر مخاطب)	٢٠ـ يُقَاتِلُ	(جمع مذكر مخاطب)

التمرين ـ ١١

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ افعال کے ابواب متعین کیجئے اور صیغے بتائیے:

١ـ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ.
٢ـ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلى ظُهُوْرِهِمْ.
٣ـ أَتَعْجَبِيْنَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ.
٤ـ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ.
٥ـ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ.
٦ـ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ.
٧ـ يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ.
٨ـ اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ.
٩ـ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَه أَخْلَدَهُ.
١٠ـ أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ إِلَى الإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ.
١١ـ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ.
١٢ـ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلى قُلُوْبِ الْكَافِرِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُم. ١٤ ـ وَمَا يَخْدَعُوْنَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ.

١٥ ـ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ. ١٦ ـ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا.

١٧ ـ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ. ١٨ ـ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ.

١٩ ـ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ. ٢٠ ـ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَونُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشونَ.

٢١ ـ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ. ٢٢ ـ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ.

٢٣ ـ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ. ٢٤ ـ إِنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْراً بِإِذْنِ اللّٰهِ.

٢٥ ـ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهِ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوْصَلَ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	اردو	عربي
رَقَدَ ـُ	وہ لیٹا	اس نے خواہش کی	رَغِبَ ـَ في
قَرَعَ ـَ	اس نے کھٹکھٹایا	اس نے تلاش کیا	بَحَثَ ـَ عن
قَشَّرَ ، يُقَشِّرُ	اس نے چھیلا	اس نے سفر کیا	رَحَلَ ـَ
زَهَقَ ـَ	وہ نیست و نابود ہوا	اس نے کھویا	ضَاعَ ، يَضِيعُ
عَبَسَ ـِ	اس نے منہ بسورا	اس نے اٹھایا	حَمَلَ ـِ
رَفَضَ ـُ	اس نے انکار کیا	اس نے مذاق اڑایا	سَخِرَ ـَ من
بَسَطَ ـُ	اس نے بچھایا یا پھیلایا	وہ ہنسا	ضَحِكَ ـَ
طَرَقَ ـُ	اس نے کھٹکھٹایا	اس نے پار کیا	عَبَرَ ـُ
حَطَمَ ـِ	اس نے توڑا	اس نے رحم کیا	رَحِمَ ـَ
صَابَرَ ، يُصَابِرُ	اس نے خوب صبر کیا	اس نے سفارش کی	شَفَعَ ـَ
رَابَطَ ، يُرَابِطُ	وہ ثابت قدم رہا	اس نے چاٹا	لَعِقَ ـَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربي	اردو	اردو	عربي
طَعَنَ ـَ	اس نے نکتہ چینی کی	وہ چلایا	صَرَخَ ـُ
رَسَمَ ـُ	اس نے تصویر بنائی	اس نے شرح کی	شَرَحَ ـَ
اتَّجَهَ ، يَتَّجِهُ	اس نے رخ کیا	اس نے اعتماد کیا	وَثِقَ، يَثِقُ
اِلْتَصَقَ ، يلْتَصِقُ	وہ چپک گیا	اس نے نکتہ چینی کی	طعَنَ ـَ في
وَزَّعَ، يُوَزِّعُ	اس نے تقسیم کیا	اس نے نگلا	بلَعَ ـَ
اِقْتَرَحَ، يَقْتَرِحُ	اس نے تجویز کیا	اس نے تمنا کی ،فکر کی	حَرَصَ ـِ على
اِدَّخَرَ، يَدَّخِرُ	اس نے ذخیرہ کیا	اس نے مہر لگائی	خَتَمَ ـِ على
اِسْتَلَمَ، يَسْتَلِمُ	اس نے وصول کیا	اس نے بات چیت کی	تحَدَّثَ، يتَحَدَّثُ عن
دُقَّ الجَرَسُ	گھنٹی بجی	اس نے مضبوطی سے تھاما	تمَسَّكَ، يتَمَسَّكُ بِـ
تَحَمَّلَ، يتَحَمَّلُ	اس نے برداشت کیا	وہ پوشیدہ ہوا	عَزَبَ ـُ عن(شخصٍ، شيْءٍ)
رَكِبَ ـَ الصِّعَابَ	اس نے مشکلات جھیلیں	اس نے ترس کھایا	عطَفَ ـِ على
قَطَعَ ـَ المُسَافَاتِ	اس نے مسافتیں طے کیں	اس نے تعجب کیا	عجِبَ ـَ من
عَنَّفَ، يُعَنِّفُ	اس نے سختی کی	اس نے نرمی برتی	رفَقَ ـُ بِـ
وَلَّدَ، يُوَلِّدُ	اس نے پیدا کیا	وہ پریشان ہوا	قَلِقَ ـَ على
كَفَلَ ـُ	وہ ضامن ہوا	اس نے سر جھکایا	نكَسَ ـُ رأسَهُ
تَعَرَّضَ، يَتَعَرَّضُ لِـ	وہ نشانہ بنا	جمع ہوا	تَجَمَّعَ، يَتَجَمَّعُ
كَتَمَ ـُ	اس نے چھپایا	اس نے کسی کے خلاف جھوٹ بولا	كَذَبَ ـِ على

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
مِمسَحَة ج مَماسِحُ	جھاڑن، ڈسٹر	صَالُوْنُ الْمَطَار	لاؤنج
مُتَمَلِّق ج س	چاپلوسی کرنے والا	هَاتِفِيًّا	ٹیلیفون کے ذریعے
اِنْجِلْتَرَا	انگلستان	بَاهِر	حیرت انگیز
حَنِيْن	شوق	أَنْحَاء	گوشے
انْهِيَار	گرنا	مُخْتَلِفُ وَسَائِلِ النَّقْلِ	مختلف سواریاں
رُمْحٌ ج رِماحٌ	نیزہ	أُسْوَةً بِـ	اقتداء کرتے ہوئے
فَلَاة ج فَلَواتٌ	وسیع بیابان	عِنَاد	سرکشی
جَاحِد ج س	انکار کرنے والا	قُدْوَةٌ	نمونہ
خَرِيْطَة ج خَرَائِطُ	نقشہ	مَكَارِمُ الأَخْلَاقِ	اعلیٰ اخلاق
مَجَّاناً	مفت	عَلَى قَدرِ الْعُقُوْلِ	عقل کے مطابق
عُدَّة ج عُدَدٌ	اوزار	مُلْجَماً بِلِجَامٍ	لگام پہنایا ہوا

اردو	عربي	اردو	عربي
بوجھ	ثِقْلٌ ج أَثْقَال	درد	أَلَم ج آلام
انگلی	إصبَع ج أصابع	نرم دل	رقيقُ القلبِ
کپڑوں کا جوڑا	حُلَّة ج حُلَل	حاجت مند	ذو حاجةٍ
وقفہ	فُسْحَة	وہ بے نیاز ہے	هو في غِنًى عن شيءٍ
کردار	سِيْرَة ج سِيَرٌ	وہ سختی کرتا ہے	هو شَدِيْدٌ على فلانٍ
سنسان	مُوحِش	برائی	مُنكَرٌ ج مُنْكَرَات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
مشکل	عُسْر	بے حیائی	الفَحْشَاءُ
آسانی	يُسْر	شور	ضَجِيْجٌ
گورنمنٹ اسکول	مَدْرَسَةٌ حُكُوْمِيَّة	بارش کا موسم	موسِمُ الأمطارِ
بادام	لَوْزٌ	نکاسی آب کا نظام	نِظَام المَصَارِفِ والمَجَارِي
پٹھے	عَضَلاتٌ	حد سے زیادہ خراب	سيِّءٌ لِلغايةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني

فعل الأمر من الثلاثي المجرَّد

الأمثلة:

الماضي	المضارع	الأمر
نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ
فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ
فَرِحَ	يَفْرَحُ	اِفْرَحْ
حَسِبَ	يَحْسِبُ	اِحْسِبْ
كَرُمَ	يَكْرُمُ	اُكْرُمْ

شرح وتفصیل:

طريقة صوغ الأمر:

۱۔فعل امر فعل مضارع سے بنتا ہے۔

۲۔فعل ثلاثی صحیح کا امر بنانے کے لئے حرف مضارعة کو حذف کر کے ابتدا میں همزة الوصل[1] بڑھادیا جاتا ہے۔

۳۔اگر فعل باب نَصَرَ اور كَرُمَ سے ہوتو یہ ہمزہ مضموم ہوگا اور باقی تمام ابواب میں مکسور ہوگا۔

۴۔حرف عین پر مضارع کے عین کی حرکت ہوگی۔

۵۔فعل امر کا مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ سکون پر مبنی ہوگا جیسا کہ مندرجہ بالا نقشہ سے واضح ہے۔حکم چونکہ صرف مخاطب کو دیا

---

(۱) همزة الوصل ابتدائے کلمہ میں واقع ہونے والا وہ الف ہے جو دورانِ کلام ساقط ہو جاتا ہے یعنی اس کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔اس کے برخلاف همزة القطع وہ الف ہے جس کا ہر حال میں تلفظ ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جاتا ہے، لہذا فعل امر کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔

صيغ الأمر

الأمثلة:

المفرد المذكّر	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ: فعل الأمر، ضمير مستتر أنت = فاعل
المثنى المذكّر والمؤنث	اِفْعَلَا	اِفْعَلْ: فعل الأمر، ألف الاثنين= فاعل
الجمع المذكّر	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلْ: فعل الأمر، واو الجماعة= فاعل
المفرد المؤنث	اِفْعَلِي	اِفْعَلْ: فعل الأمر، ياء المخاطبة= فاعل
الجمع المؤنث	اِفْعَلْنَ	اِفْعَلْ: فعل الأمر، نون النسوة (ن) = فاعل

شرح وتفصیل:

تثنی کا صیغہ: فعل مضارع کے تثنی مخاطب کے صیغے کا حرف المضارعة حذف کر کے شروع میں ہمزہ بڑھا دیا جاتا ہے، نون اعرابی بھی حذف کر دیا جاتا ہے اور حرف لام کو الف کی مناسبت سے مفتوح کر دیا جاتا ہے۔

جمع مذکر کا صیغہ: فعل مضارع کے جمع مذکر کے صیغے "تفعلون" کا حرف المضارعة اور نون الرفع حذف کر دیا جاتا ہے اور شروع میں ہمزہ بڑھا دیا جاتا ہے، حرف لام کو واو کی مناسبت سے مضموم کر دیتے ہیں۔

مفرد مؤنث کا صیغہ: فعل مضارع کے مفرد مؤنث کے صیغے "تفعلين" کا حرف المضارعة اور نون الرفع حذف کر کے شروع میں ہمزہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور حرف لام کو یاء کی مناسبت سے مکسور کر دیا جاتا ہے۔

جمع مؤنث کا صیغہ: فعل مضارع کے جمع مؤنث کے صیغے "تفعلن" کا حرف المضارعة حذف کر کے شروع میں ہمزہ بڑھا دیا جاتا ہے، حرف لام کو ساکن کر دیا جاتا ہے جبکہ نون برقرار رہتا ہے، کیونکہ یہ نون اعرابی نہیں، بلکہ فعل کا فاعل ہے (ضمائر الرفع البارزة میں سے ہے) اسلئے اسکا حذف کرنا کسی حال میں جائز نہیں۔

قاعدہ نمبر ۲۸:

۱۔ فعل امر فعل مضارع سے بنتا ہے، اس کے چھ صیغے ہیں، فعل ثلاثی کے امر کے شروع میں همـــزة الوصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آتا ہے، باب نَصَرَ اور کَرُم میں اس ہمزہ پر ضمہ آتا ہے جبکہ باقی تمام ابواب میں کسرہ آتا ہے، ثلاثی کے امر کے حرف عین پر مضارع کے حرف عین کی حرکت آتی ہے۔ مفرد مذکر مخاطب کے صیغے کے علاوہ باقی صیغوں کے ساتھ یاء المخاطبة، ألف الاثنين، واو الجماعة اور نون النسوة میں سے کوئی ضمیر ملحق ہوتی ہے۔

۲۔ فعل امر ماضی کی طرح مبنی ہوتا ہے۔ مفرد مذکر مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کے صیغے سکون پر مبنی ہوتے ہیں، جبکہ باقی صیغے حذف نون پر مبنی ہوتے ہیں۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ گذشتہ سبق میں گذر چکے ہیں ہر فعل کا باب دیکھ کر فعل امر نکالیں:

باب نَصَرَ

يَكْتُبُ، يَقْتُلُ، يَحْصُلُ، يَدْرُسُ، يَنْظُرُ، يَذْكُرُ، يَتْرُكُ، يَسْقُطُ، يَقْعُدُ، يَطْلُبُ.

باب ضَرَبَ

يَصْبِرُ، يَعْدِلُ، يَنْزِلُ، يَغْلِبُ، يَكْسِبُ، يَقْصِدُ، يَرْجِعُ، يَجْلِسُ، يَكْسِرُ، يَغْفِرُ.

باب سَمِعَ

يَرْحَمُ، يَشْهَدُ، يَلْبَسُ، يَحْفَظُ، يَعْلَمُ، يَحْمَدُ، يَفْهَمُ، يَشْرَبُ، يَسْمَعُ، يَلْبَثُ.

باب فَتَحَ

يَذْهَبُ، يَقْطَعُ، يَنْصَحُ، يَشْرَعُ، يَمْنَعُ، يَبْحَثُ، يَقْرَأُ، يَرْكَعُ، يَبْدَأُ، يَرْفَعُ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اے جھوٹے! سچ بولو۔

۲۔ ڈاکٹر نے مریض سے کہا: اس پلنگ پر معائنہ کے لئے لیٹو۔

۳۔ اپنے بھائی کی مدد کرو۔

۴۔ اے فاطمہ! اپنے دونوں ہاتھ پانی اور صابن سے دھوؤ۔

۵۔ یہ حقیر ہدیہ قبول کیجئے۔

۶۔ میں نے زید سے کہا: جب استاد بولے تو تم چپ ہو جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۷۔ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹو۔

۸۔ میں نے خادمہ سے کہا: کھانا پکاؤ پھر فرش پر جھاڑو لگاؤ۔

۹۔ اے اللہ! مجھے علم نافع عطا کر۔

۱۰۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو اور اسے صبح و شام یاد کرو۔

۱۱۔ برائے مہربانی یہ گٹھا اٹھایئے۔

۱۲۔ استانی نے طالبات سے کہا: یہ مسائل یاد کرلو، کیونکہ یہ اہم ہیں۔

۱۳۔ اے عائشہ! مصیبتوں پر صبر کرو۔

۱۴۔ ڈاکٹر نے نرس سے کہا: اس مریض کے زخم کی جلد از جلد پٹی کرو۔

۱۵۔ ہماری بادشاہ سے سفارش کرو۔ (جمع مذکر)

۱۶۔ اللہ تعالی نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: اپنی لاٹھی سے پتھر کو مارو۔

۱۷۔ میری نصیحت پر عمل کرو۔ (جمع مذکر)

۱۸۔ عائشہ نے اپنی چھوٹی بہنوں سے کہا: اپنی استانی کی نصیحت پر عمل کرو۔

۱۹۔ یہ قیمتی نصیحتیں یاد کرلو۔ (مفرد مؤنث)

۲۰۔ آقا نے اپنے دو خادموں سے کہا: مہمانوں کے لئے دسترخوان بچھاؤ۔

۲۱۔ روزانہ شام کو خبریں سنو۔ (جمع مذکر)

۲۲۔ واعظ نے اپنے سامعین سے کہا: اگر ممکن ہو تو اپنے آپ سے موت کو ہٹاؤ!

۲۳۔ دائیں بائیں دیکھو پھر سڑک پار کرو۔

۲۴۔ باپ نے اپنے بیٹے سے کہا: شہر کی طرف جاؤ اور کام تلاش کرو۔

۲۵۔ جتنی جلدی ممکن ہو یہ قمیص دھولو۔

۲۶۔ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔

۲۷۔ اپنے چچا کے بیٹوں سے مدد طلب کرو۔

۲۸۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم پر رحم کر۔

۲۹۔ مجھ سے اگر تم چاہو ہزار دفعہ پوچھ لو۔

۳۰۔ باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا: لہو ولعب کو چھوڑ دو اور قیل وقال سے بچو۔

۳۱۔ یہ کرسی ساتھ والے کمرے میں منتقل کردو۔

۳۲۔ داعی نے لوگوں سے کہا: اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے کے لئے سب کچھ لٹا دو۔

۳۳۔ جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس پر اللہ کی قسم کھاؤ۔

۳۴۔ اے زید اور سلیم! جو کچھ اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے اس پر قناعت کرو۔

۳۵۔ واعظ نے کہا: اے لوگو! اپنے دشمن سے ڈرو۔

۳۶۔ ماں نے اپنی اولاد سے کہا: ہر کام اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ شروع کرو۔

۳۷۔ اے مومن عورتو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اللہ تعالی کی عبادت کرو۔

۳۸۔ اے فاطمہ! یہ مسائل اچھی طرح سمجھو، کیونکہ یہ بہت زیادہ اہم ہیں۔

۳۹۔ آقا نے اپنے خادموں سے کہا: عید الاضحیٰ کے لئے تین بکریاں ذبح کرو۔

۴۰۔ ماں نے اپنے بیٹوں سے کہا: فوراً نکل جاؤ اور مغرب کی نماز کے بعد لوٹو۔

۴۱۔ میں نے غنی آدمی سے کہا: ضعفاء پر ترس کھاؤ اور فقراء کے ساتھ نرمی برتو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۲۔ میں نے زینب سے کہا: اپنے بیٹے کو مارو اسے تمیز سکھانے کی ضرورت ہے۔

۴۳۔ عادل بادشاہ نے اپنے گورنر سے کہا: لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

۴۴۔ عائشہ نے اپنی ماں سے کہا: مجھے اپنی سہیلی کی رخصتی کی تقریب پر جانے کی اجازت دیجئے۔

۴۵۔ ماں نے اپنی بیٹیوں سے کہا: یہ تجویز اپنے والد کے سامنے پیش کرو شاید وہ موافقت کریں۔

۴۶۔ شہزادی نے اپنی خادمہ سے کہا: میرے لئے محل کے باغ سے ایک لال گلاب کا پھول توڑو۔

۴۷۔ باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا: میرے لئے میری اس زمین کو کاشت کرو، کیونکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔

۴۸۔ خالد نے اپنے دونوں چھوٹے بھائیوں سے کہا: کھڑکیاں کھولو اور سڑک کی طرف دیکھو کیا اس میں پانی جمع ہے؟

۴۹۔ بادشاہ نے پولیس کے آدمیوں سے کہا: میرے دشمنوں کو پکڑو اور ہر اس شخص کو قید کرو جو میرے حکم سے گریز کرے۔

۵۰۔ ہمیں اللہ تعالی نے وضو کی آیت میں حکم دیا ہے: اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں تک اور پیروں کو ٹخنوں تک دھوؤ اور اپنے سروں کا مسح کرو۔

التمرين ۔ ۳

مندرجہ ذیل افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لا کر انھیں جملوں میں استعمال کیجیے:

۱۔ اِكْشِفْ	(جمع مؤنث)	۲۔ اُرْسُمْ	(مفرد مؤنث)
۳۔ اُقْتُلْ	(جمع مؤنث)	٤۔ اِلْحَقْ	(جمع مذکر)
٥۔ اِنْزِلْ	(مثنی مذکر)	٦۔ اِصْرِفْ	(مثنی)
۷۔ اُغْلُظْ	(جمع مؤنث)	۸۔ اِدْرَأْ	(جمع مؤنث)
۹۔ اُقْعُدْ	(جمع مذکر)	۱۰۔ اِبْدَأْ	(جمع مذکر)
۱۱۔ اِحْمِلْ	(مفرد مؤنث)	۱۲۔ اُكْنُسْ	(مفرد مؤنث)
۱۳۔ اِغْسِلْ	(جمع مؤنث)	١٤۔ اِحْفَظْ	(مثنی)
۱٥۔ اُنْقُلْ	(مثنی)	١٦۔ اِعْرِضْ	(جمع مذکر)
۱۷۔ اُبْذُلْ	(جمع مؤنث)	۱۸۔ اُرْفُقْ	(جمع مؤنث)
۱۹۔ اِفْتَحْ	(جمع مذکر)	۲۰۔ اِصْحَبْ	(مفرد مؤنث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے ثلاثی فعل امر تلاش کیجیے اور انکا باب اور صیغہ بتایئے:

١ ـ واذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا.
٢ ـ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُم.
٣ ـ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ.
٤ ـ وَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ.
٥ ـ إِنِّي أَنا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ.
٦ ـ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ.
٧ ـ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي.
٨ ـ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ.
٩ ـ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ اعْمَلُوا صَالِحًا.
١٠ ـ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ.
١١ ـ يٰأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم.
١٢ ـ يا قَومِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُم.
١٣ ـ فَقُلْنَا يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوجُكَ الجَنَّةَ.
١٤ ـ يا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.
١٥ ـ يا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الكَافِرِيْنَ.
١٦ ـ يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الكُفَّارَ وَالمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ.
١٧ ـ يٰأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً.
١٨ ـ يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ.
١٩ ـ وَأَوْحَيْنَا إِلٰى مُوسٰى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَومُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الحَجَرَ.
٢٠ ـ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيها فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي
اس نے خرچ کیا	بَذَلَ ـُ
اس نے قید کیا	سَجَنَ ـُ
اس نے ہٹایا	دَرَأَ عن ـَ
اس نے کاشت کی	زَرَعَ ـَ
اس نے پیش کیا	عَرَضَ ـِ
وہ بچا	جَنَبَ ـُ
اس نے پکڑا	بَطَشَ ـُ وـِ
اس نے گریز کیا	عَدَلَ عَنْ ـِ
اس نے پٹی کی	ضَمَدَ ـِ
وہ بوڑھا ہوا	هَرِمَ ـَ
اس نے موافقت کی	وَافَقَ ، يُوَافِقُ
گٹھا	رِزْمَةٌ ج: رِزَمٌ
ممکن ہو	إِنْ أَمْكَنَ
جتنی جلدی ممکن ہو	بِأَسْرَعِ مَا يُمْكِنُ
اگر تم چاہو	إِنْ شِئْتُمْ

الأسماء

اردو	عربي
چیک اپ	فَحْصٌ
قیمتی چیز	غالٍ
کروٹ	شِقٌّ
گورنر	عامِلٌ ج س
لاٹھی	عَصًا
خبریں	نَشْرَةُ الأَنْبَاءِ
جلد از جلد	بِأَسْرَعِ مايُمْكِنُ
تجویز	اِقْتِراحٌ، فِكْرَةٌ
حقیر	مُتَواضِعٌ
اس نے قناعت کی	قَنَعَ ـَ (بِشَيءٍ)
انصاف کے ساتھ	بِالْقِسْطِ
تمیز سکھانا	تَأْدِيبٌ
سب کچھ	كُلَّ غَالٍ وَرَخِيصٍ
لٹانا (خرچ کرنا)	بَذَلَ، يَبْذُلُ
صبح شام	بُكْرَةً وَّأَصِيلًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث

تقسيم الفعل إلى صحيح ومعتل

تعريفات أوّليّة

١۔ **الفعل الصحيح:** صرف کی اصطلاح میں اس فعل کو کہتے ہیں جس کے تینوں حروف اصلیہ صحیح ہوں یعنی فاء، عین، اور لام، تینوں میں سے کوئی حرف علت [1] نہ ہو۔ فعل صحیح تین قسم کا ہوتا ہے:

(ا) **السَّالِمُ:** وہ فعل ہے جو حروف علت سے خالی ہونے کے ساتھ ساتھ ہمزہ اور تضعیف سے بھی خالی ہو (حرف عین اور حرف لام کا ہم جنس ہونا تضعیف کہلاتا ہے) مثلاً:

نَصَرَ، فَرِحَ، حَضَرَ

(ب) **المَهْمُوْزُ:** وہ فعل ہے جسکے حروف اصلیہ میں سے کوئی ایک ہمزہ ہو:

ا۔ أَمَرَ: اسکا حرف فاء ہمزہ ہے، یہ مهموز الفاء کہلائے گا۔

٢۔ سَأَلَ: اسکا حرف عین ہمزہ ہے، یہ مهموز العین کہلائے گا۔

٣۔ قَرَأَ: اسکا حرف لام ہمزہ ہے، یہ مهموز اللام کہلائے گا۔

(ج) **المُضَعَّفُ:** وہ فعل صحیح ہے جسکا حرف عین اور حرف لام ہم جنس ہوں:

فَرَّ، مَرَّ، جَرَّ

٢۔ **الفعل المُعْتَلُّ:** وہ فعل ہے جسکے حروف اصلیہ میں سے ایک یا دو حرف، حروف علت میں سے ہوں یہ پانچ قسم کا ہوتا ہے:

(ا) **المِثَالُ:** جسکا حرف فاء حرف علت ہو:

وَجَدَ، يَسَرَ، يَقِظَ

(ب) **الأَجْوَفُ:** جسکا حرف عین حرف علت ہو:

قَالَ، سَارَ، نَالَ

(ج) **اَلنَّاقِصُ:** جسکا حرف لام حرف علت ہو:

---

(١) حروف العلة عربی زبان میں تین ہیں: ألف، واو، یاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَشِيَ، دعَا، سَرُوَ

(د) اللَّفِيْفُ الْمَقْرُوْنُ: جسکا حرف عین اورحرف لام حرف علت میں سے ہوں:

طَوَى، نَوَى

(ہ) اللَّفِيْفُ الْمَفْرُوْقُ: جسکا حرف فاء اورحرف لام حروف علت میں سے ہوں:

وَعَى، وقَى

قاعدہ نمبر۲۹:

ا۔علم صرف کی رو سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) صحیح (۲) معتل۔

صحیح اس فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف، حرف علت (الف، واو یا یاء) نہ ہو۔ جب فعل صحیح حروف علت سے خالی ہونے کے ساتھ ساتھ ہمزہ اور تشدید سے بھی خالی ہو تو یہ صحیح سالم کہلاتا ہے۔

معتل وہ فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک یا دو حرف، حروف علت میں سے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع

المهموز

الأمثلة:

(ا)

مهموز الفاء

١ ـ **الماضي:** قَدْ أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ.

٢ ـ **المضارع:** إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ.

٣ ـ **الأمر:** قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ.

(ب)

مهموز العين

٤ ـ **الماضي:** قَالَ تَعَالٰى: إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ.

٥ ـ **المضارع:** نَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا.

٦ ـ **الأمر:** إِسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ. سَلُوا الْأُسْتَاذَ إِذَا أُشْكِلَتْ عَلَيْكُمْ مَسْئَلَةٌ مَّا[1].

(ج)

مهموز اللام

٧ ـ **الماضي:** قَرَأَ الْقَارِئُ عَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ.

٨ ـ **المضارع:** يَقْرَأُ سَلِيْمٌ الْكُتُبَ الْعَرَبِيَّةَ بِرَغْبَةٍ وَشَوْقٍ شَدِيْدَيْنِ.

٩ ـ **الأمر:** قَالَ تَعَالٰى فِي أَوَّلِ وَحْيٍ أَنْزَلَهُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ: اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ.

(ا) یہ نکرہ ہے، مَسْئَلَةٌ مَّا: کوئی مسئلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔ مهموز الفاء، مهموز العین اور مهموز اللام تینوں کے ماضی، مضارع کے تمام صیغے صحیح سالم کی طرح ہوتے ہیں۔

۲۔ مهموز الفاء مختلف ابواب سے آتا ہے: أَمَرَ يَأْمُرُ، أَكَلَ يَأْكُلُ اور أَخَذَ يَأْخُذُ باب نَصَرَ سے ہیں۔ أَذِنَ يَأْذَنُ، أَسِفَ يَأْسَفُ، أَلِمَ يَأْلَمُ اور أَثِمَ يَأْثَمُ باب فَرِحَ سے ہیں۔ أَسَرَ، يَأْسِرُ اور أَبَقَ يَأْبِقُ، باب ضَرَبَ سے آتے ہیں اور أَدُبَ يَأْدُبُ اور أَصُلَ يَأْصُلُ باب كَرُمَ سے ہیں۔ اسی طرح مهموز العین اکثر باب فَتَحَ (سَأَلَ) سے آتا ہے، اسکے علاوہ باب كَرُمَ (بَؤُسَ) اور باب فَرِحَ (سَئِمَ) سے بھی آتا ہے۔ مهموز اللام کے بیشتر افعال باب فَتَحَ سے آتے ہیں: قَرَأَ، مَلَأَ، بَدَأَ، دَرَأَ، ذَرَأَ، طَرَأَ وغیرہ۔ باب كَرُمَ (جَرُؤَ) سے اور باب فَرِحَ (بَرِئَ) سے بھی آتے ہیں۔

۳۔ مهموز الفاء کے امر کا صیغہ اگر باب نَصَرَ سے ہو تو اسکا همزة الوصل حذف ہو جاتا ہے[1]۔ چنانچہ أَكَلَ يَأْكُلُ کا امر كُلْ، أَخَذَ يَأْخُذُ کا امر خُذْ اور أَمَرَ يَأْمُرُ کا مُرْ ہے۔ اگر مهموز الفاء باب فَرِحَ سے ہو تو امر کا همزہ باقی رہتا ہے، أَذِنَ يَأْذَنُ : اِئْذَنْ۔

۴۔ مهموز العین کا همزہ کا باقی رکھنا بھی جائز ہے: سَأَلَ يَسْأَلُ (باب فَتَحَ) سے اِسْأَلْ، سَئِمَ يَسْئَمُ (باب فَرِحَ) سے اِسْئَمْ اور لَؤُمَ يَلْؤُمُ (باب كَرُمَ) سے اُلْؤُمْ اور اس کا حذف کرنا بھی جائز ہے لہذا اِسْأَلْ کو سَلْ، اِسْأَمْ کو سَمْ اور اُلْؤُمْ کو لُمْ بھی کہہ سکتے ہیں۔

۵۔ مهموز اللام کے امر کے صیغے صحیح سالم کے امر کے صیغوں کی طرح ہوں گے۔

جداول

مهموز الفاء من باب نصر

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	أَمَرَ	يَأْمُرُ	أَمَرَتْ	تَأْمُرُ

(۱) حذف همزہ خلاف قیاس ہے، أَكَلَ يَأْكُلُ کا امر اُؤْكُلْ اور أَخَذَ يَأْخُذُ کا امر اُؤْخُذْ ہونا چاہئے تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المثنى	أَمَرَا	يَأْمُرَانِ	أَمَرَتَا	تَأْمُرَانِ
الجمع	أَمَرُوْا	يَأْمُرُوْنَ	أَمَرْنَ	يَأْمُرْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	أَمَرْتَ	تَأْمُرُ	أَمَرْتِ	تَأْمُرِيْنَ
المثنى	أَمَرْتُمَا	تَأْمُرَانِ	أَمَرْتُمَا	تَأْمُرَانِ
الجمع	أَمَرْتُمْ	تَأْمُرُوْنَ	أَمَرْتُنَّ	تَأْمُرْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	أَمَرْتُ	آمُرُ
المثنى	أَمَرْنَا	نَأْمُرُ
الجمع	أَمَرْنَا	نَأْمُرُ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	مُرْ	مُرِيْ
المثنى	مُرَا	مُرَا
الجمع	مُرُوْا	مُرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز العين من باب فتح

الصيغ	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَأَلَتْ	تَسْأَلُ
المثنى	سَأَلَا	يَسْأَلَانِ	سَأَلَتَا	تَسْأَلَانِ
الجمع	سَأَلُوْا	يَسْأَلُوْنَ	سَأَلْنَ	يَسْأَلْنَ

الصيغ	المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	سَأَلْتَ	تَسْأَلُ	سَأَلْتِ	تَسْأَلِيْنَ
المثنى	سَأَلْتُمَا	تَسْأَلَانِ	سَأَلْتُمَا	تَسْأَلَانِ
الجمع	سَأَلْتُمْ	تَسْأَلُوْنَ	سَأَلْتُنَّ	تَسْأَلْنَ

الصيغ	المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم	
	الماضي	المضارع
المفرد	سَأَلْتُ	أَسْأَلُ
المثنى	سَأَلْنَا	نَسْأَلُ
الجمع	سَأَلْنَا	نَسْأَلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِسْئَلْ، سَلْ	اِسْئَلِي، سَلِي
المثنى	اِسْئَلَا، سَلَا	اِسْئَلَا، سَلَا
الجمع	اِسْئَلُوْا، سَلُوْا	اِسْئَلْنَ، سَلْنَ

مهموز اللام من باب فتح

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قَرَأَتْ	تَقْرَأُ
المثنى	قَرَآ	يَقْرَآنِ	قَرَأَتَا	تَقْرَآنِ
الجمع	قَرَأُوْا	يَقْرَؤُوْنَ	قَرَأْنَ	يَقْرَأْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	قَرَأْتَ	تَقْرَأُ	قَرَأْتِ	تَقْرَئِيْنَ
المثنى	قَرَأْتُمَا	تَقْرَآنِ	قَرَأْتُمَا	تَقْرَآنِ
الجمع	قَرَأْتُمْ	تَقْرَؤُوْنَ	قَرَأْتُنَّ	تَقْرَأْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المفرد	قَرَأْتُ	أَقْرَأُ
المثنى	قَرَأْنَا	نَقْرَأُ
الجمع	قَرَأْنَا	نَقْرَأُ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِقْرَأْ	اِقْرَئِي
المثنى	اِقْرَآ	اِقْرَآ
الجمع	اِقْرَؤُوْا	اِقْرَأْنَ

قاعدہ نمبر۳۰:

مہموز وہ فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ جب حرف فاء ہمزہ ہوتو یہ مہموز الفاء کہلاتا ہے، جب حرف عین ہمزہ ہوتو مہموز العین اور جب حرف لام ہمزہ ہوتو مہموز اللام کہلاتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال ماضیہ کو مضارع میں تبدیل کریں:

١ ـ أَبَدَأْتُمْ كُلَّ عَمَلٍ بِاسْمِ اللّٰهِ؟

٢ ـ أَلَجَأْتُمْ إِلَى الْمَكْرِ وَالْخِدَاعِ لِنَيْلِ غَرَضِكُمْ ؟

٣ ـ أَمَا رَفَأْتُنَّ ثِيَابَكُنَّ الْمُمَزَّقَةَ ؟

٤ ـ أَأَخَذْتُمْ أَوْلَادَكُمْ مَعَكُمْ إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ؟

٥ ـ أَسِنَ الْمَاءُ بَعْدَ طُوْلِ الْمُكْثِ.

٦ ـ لِمَ تَرَكْتُمُ الشَّبَابِيْكَ مَفْتُوْحَةً؟ أَأَمِنْتُمُ السَّرِقَةَ؟

٧ ـ أَقَرْأْتِ الصُّحُفَ الْمَسَائِيَّةَ يَا فَاطِمَةُ؟

٨ ـ إِنَّ هٰذَا الْفَقِيْرَ قَدْ رَبَأَ بِنَفْسِهِ عَنْ تَكَفُّفِ النَّاسِ.

٩ ـ بَرِئْتُ مِنْ مَرَضِيْ وَوَاصَلْتُ الْعَمَلَ .

١٠ ـ أَأَخَذْتُنَّ رَأْيَ أَبِيْكُنَّ فِي هٰذِهِ الْقَضِيَّةِ الْحَرِجَةِ .

١١ ـ مَنِ الَّذِي أَمَّ النَّاسَ فِي غِيَابِ الإِمَامِ ؟

١٢ ـ اَلَّذِيْنَ دَأَبُوا عَلَى الْعَمَلِ هُمُ الَّذِيْنَ ظَفِرُوْا بِالنَّجَاحِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ مَا يَئِسَ الْمُؤْمِنُ قَطُّ[1] مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ .

١٤ ـ قَرَأْتُ عِدَّةَ صَفْحَاتٍ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ وَسَئِمْتُ.

١٥ ـ هَلَّا[2] سَأَلْتُمُوْنِي عَمَّا أُشْكِلَ عَلَيْكُمْ؟

١٦ ـ هٰؤُلَاءِ الشُّبَّانُ الَّذِيْنَ قَدْ نَشَأُوا فِي بُحْبُوحَةِ الْعَيْشِ .

١٧ ـ خَطِئَ مَنْ ظَنَّ أَنَّهُ فِي غِنًى عَنْ تَوْفِيْقِ اللّٰهِ .

١٨ ـ مَلَأَتِ النِّسَاءُ الْجِرَارَ وَانْطَلَقْنَ يَحْمِلْنَهَا عَلٰى رُؤُوْسِهِنَّ .

١٩ ـ مَنِ الَّذِي جَرُؤَ عَلٰى فَتْحِ خِزَانَتِي بِدُوْنِ إِذْنِي؟

٢٠ ـ أَمَا أَسِفْتِ يَا عَائِشَةُ! عَلٰى سُفُوْرِ نِسَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَبَرُّجِهِنَّ؟

٢١ ـ طَرَأَتْ عَلَيْنَا ظُرُوْفٌ أَلْجَأَتْنَا إِلٰى بَيْعِ أَرَاضِيْنَا .(أَلْجَأَ، يُلْجِئُ)

٢٢ ـ أُولٰئِكَ هُمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ أَخَذُوا عَلٰى عَوَاتِقِهِمْ إِصْلَاحَ الْمُجْتَمَعِ.

٢٣ ـ إِنَّ الْمُجَاهِدِيْنَ الْأَفْغَانَ أَسَرُوْا كُلَّ مَنْ وَقَعَ بِأَيْدِيْهِمْ مِنْ جُنُوْدِ رُوْسِيَا.

٢٤ ـ اِلْتَفَتَ الْمُفْتِي إِلٰى خَادِمِهِ قَائِلًا : أَيْنَ الْفِتْيَانُ الَّذِيْنَ سَأَلُوْنِي عَنْ إِرْثِ أَبِيْهِمْ؟

٢٥ ـ هَلَّا أَخَذْتُمْ رَأْيِي قَبْلَ الإِقْدَامِ عَلٰى هٰذَا الْمَشْرُوْعِ الْجَدِيْدِ الَّذِي لَا عَهْدَ لَكُمْ بِهِ؟

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو؟

۲۔ معلّمہ نے طالبات سے کہا: شاید تم پڑھائی سے اکتا گئی ہو۔

۳۔ انسان بھلائی کی دعا سے نہیں اکتاتا۔

۴۔ میں نے زینب سے کہا: اپنے چھوٹے بچوں کو نماز کا حکم کرو۔

۵۔ مہدی موعود کے نکلنے کا وقت قریب آچکا ہے۔

۶۔ ہم ان سرحدوں سے دشمن کے حملہ سے بے خوف نہیں ہیں۔

۷۔ ڈاکٹر اس مریض کی شفا سے مایوس ہو چکے ہیں۔

۸۔ بے شک زید عنقریب اپنے باپ کے قاتل سے بدلہ لے گا۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کو زمین و آسمان کی حفاظت نہیں تھکاتی۔

۱۰۔ انسان جب طبیعتاً گھٹیا ہوتا ہے تو وہ نیکی کا اعتراف نہیں کرتا۔

۱۱۔ بے شک یہ بدبخت کسی کے مشورہ کا اعتبار نہیں کرتے۔

۱۲۔ سپہ سالار نے اپنی فوج سے کہا: ہم دشمن کو اچانک پکڑ لیں گے۔

---

(۱) قَطُّ صرف ماضی کے ساتھ آتا ہے، مضارع کے ساتھ ابدًا آتا ہے۔

(۲) ''هَلَّا'' أدوات تحضیض میں شمار ہوتا ہے۔ مخاطب کو زوردار اسلوب میں کسی عمل پر ابھارنا ہو تو یہ ادوات استعمال ہوتے ہیں۔ اگر هَلَّا کے بعد ماضی کا صیغہ ہو تو اس سے کسی گذشتہ فعل پر شدید ندامت کا اظہار مقصود ہوتا ہے: "هَلَّا اجْتَهَدتُّ فِي الْإِمْتِحَانِ(لِمَنْ رَسِبَ)"(فیل ہونے والے طالب علم کو کہا جائے: تم محنت کرتے امتحان میں تو کیا ہی اچھا ہوتا) اور اگر مضارع کا صیغہ ہو تو عمل پر ابھارنا مقصود ہوتا ہے: "هَلَّا تَجْتَهِدُوْنَ لِلْإِمْتِحَانِ" (تم سب امتحان کے لئے محنت کیوں نہیں کرتے ہو!)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۳۔ میرے بھائی فقہ ایک بڑے مفتی سے سیکھ رہے ہیں۔

۱۴۔ وہ لوگ جو بینک میں اکاؤنٹ کھولتے ہیں وہ گناہ کماتے ہیں۔

۱۵۔ جو معاشرے کا حال ہوگیا ہے ہمیں اس پر افسوس ہے۔

۱۶۔ کیا تم ظالم بادشاہ کے سامنے علانیہ حق کہنے کی جرأت رکھتے ہو؟

۱۷۔ استاد نے طالبات سے کہا: یہ اسباق گھر میں پڑھو۔

۱۸۔ زینب نے عزت وشرافت والے گھرانے میں پرورش پائی ہے۔

۱۹۔ بے شک یہ انتہائی مشفق عورت ہر کسی پر مہربان ہے۔

۲۰۔ بے شک ان علماء نے معاشرہ کی اصلاح میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

۲۱۔ میرے بچے مدرسہ جانے میں بہت دیر لگاتے ہیں۔

۲۲۔ آقا نے اپنے شاگرد سے کہا: یہ پیسے لو اور پھل فروش کو دے دو۔

۲۳۔ بچہ باادب ہوگیا اور اس کے اخلاق اچھے ہوگئے۔

۲۴۔ شیر اپنے کچھار میں چنگھاڑتا ہے اور دلوں پر رعب طاری کرتا ہے۔

۲۵۔ باپ نے بیٹوں سے کہا: ان متقی اساتذہ سے اپنا دین سیکھو۔

۲۶۔ واعظ نے لوگوں سے کہا: اپنے آپ سے برائی اور بے حیائی کو ہٹاؤ۔

۲۷۔ بے شک اس کے غلام کچھ مہینوں بعد بھاگ جاتے ہیں۔

۲۸۔ بچے آدھا گھنٹہ ساحل سمندر پر کھیلے اور اپنی جیبیں سیپیوں سے بھر لیں۔

۲۹۔ بے شک اسلام مسلمان کو جھوٹی خوشامد اور چاپلوسی سے بالاتر کرتا ہے۔

۳۰۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ کو دکھ ہوتا ہے جب آپ لوگوں کی باتیں سنتے ہیں۔

۳۱۔ کشمیر کے مجاہدین نے ہندوستان کی فوج کی بہت بڑی تعداد کو قید کر دیا۔

۳۲۔ میں نے لڑکیوں سے پوچھا: کیا تم ہر کام اللہ کے نام سے شروع نہیں کرتیں؟

۳۳۔ میں نے بچے سے کہا: اپنے سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اللہ کے نام سے شروع کرو۔

۳۴۔ بے شک سلیم خوش اخلاق ہے، اس کے دوست اس کی باتوں سے انس رکھتے ہیں۔

۳۵۔ میں نے اپنے والدین سے پوچھا: کیا آپ اپنے بیٹے کی کامیابی کی امید رکھتے ہیں۔

۳۶۔ وزیر نے اپنے ایک خادم سے کہا: اس فقیر عورت کے ساتھ جاؤ اور اسکا گھر غلے سے بھر دو۔

۳۷۔ کیا تم جانتے نہیں کہ پاکستان کے وزیراعظم اسلامی وزراء خارجہ کی مؤتمر کی صدارت کریں گے؟

۳۸۔ کیا تم نے سنا ہے کہ چین کی بعض جگہوں میں کچھ لوگ اپنی بچیوں کو فقر کے ڈر سے زندہ درگور کرتے ہیں۔

۳۹۔ فقیر آدمی دروازہ پر کھڑا ہوا اور کمرے میں بیٹھے ہوئے حضرات سے کہا: مجھے داخل ہونے کی اجازت دیجئے۔

۴۰۔ ماں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اللہ کے آگے گڑگڑاؤ شاید وہ اپنی رحمت سے ہمیں اس سے نکال لے جس میں ہم مبتلا ہیں[1]۔

---

(۱) مِمَّا نَحْنُ فِيهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنایئے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لا کر جملوں میں استعمال کیجئے:

١ـ يَأْكُلُ (جمع مذكر)
٢ـ يَأْخُذُ (مفرد مذكر)
٣ـ يَسْأَلُ (جمع مؤنث)
٤ـ يَبْدَأُ (مفرد مؤنث)
٥ـ يَدْرَأُ (جمع مذكر)
٦ـ يَقْرَأُ (جمع مذكر)
٧ـ يَأْمُرُ (مفرد مذكر)
٨ـ يَأْذَنُ (مثنى)
٩ـ يَأْمَنُ (مثنى)
١٠ـ يَمْلَأُ (جمع مذكر)

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مہموز افعال میں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کی تعیین کریں اور ان کے (ماضی رمضارع رامر کے) صیغے بتایئے:

١ـ يَدْرَؤُونَ بِالحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ.
٢ـ يُسَبِّحُوْنَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُونَ.
٣ـ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذٰلِكَ زَعِيمٌ.
٤ـ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُم يَأْلَمُونَ كَما تَأْلَمُونَ.
٥ـ فَاقْرَأُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ القُرْآنِ.
٦ـ يَاأَيُّها الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّباتِ ما رَزَقناكُم.
٧ـ إذ أَبَقَ إِلَى الفُلكِ المَشْحُونِ.
٨ـ خُذِ العَفْوَ وَ أْمُرْ بِالعُرفِ وَ أَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ.
٩ـ قَالَ اخْسَئُوا فِيها وَلا تُكَلِّمُونِ.
١٠ـ قُلْ فَادْرَؤُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ.
١١ـ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيهِ تَجْئَرُونَ.
١٢ـ كُنْتُم خَيرَ أُمَّةٍ أُخرِجَت لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالمَعرُوفِ.
١٣ـ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّي وَلا تَفتِنِّي.
١٤ـ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرات فَاسلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاً.
١٥ـ إِنَّه لا يَيئَسُ مِن رَوحِ اللّٰهِ إلا القَومُ الكافِرُونَ.
١٦ـ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعبَ فَرِيقاً تَقتُلونَ وَتَأسِرُونَ فَرِيقاً.
١٧ـ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ.
١٨ـ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَ بَدَأَ خَلْقَ الإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ.
١٩ـ أَزِفَتِ الآزِفَةُ لَيسَ لَها مِن دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ.
٢٠ـ أَ فَأَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ، فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
أَسَرَ ـِ	اس نے قید کیا	رَفَأَ ـَ	کپڑے کی پھٹن کو سیا
رَبَأَ ـَ	وہ بچا	طَرَأَ ـَ	اچانک کوئی معاملہ پیش آ گیا
أَسَنَ ـَ و ـُ الماءُ	پانی متغیر ہو گیا	دَأَبَ ـَ	کوشش ومشقت سے کسی کام کو برابر کرتا رہا

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے دکھ محسوس کیا	أَلِمَ ـَ	اس نے انس حاصل کیا	أَنِسَ ـَ
اس نے تھکایا	آدَ ـُ	اس نے امید کی	أَمَلَ ـُ
وہ گڑگڑایا	جَأَرَ ـَ	غلام بھاگ گیا	أَبَقَ ـِ
اس نے بدلہ لیا	ثَأَرَ ـَ	بالاتر کیا	رَبَأَ ـَ
وہ چنگھاڑا	زَأَرَ ـَ و ـِ	وہ مہربان ہوا	رَأَفَ ـُ
اس نے صدارت کی	رَأَسَ ـَ	اس نے دیر لگائی	بَطُؤَ ـُ
اس نے زندہ درگور کیا	وَأَدَ ـِ	وہ باادب ہو گیا	أَدُبَ ـُ
وہ گھٹیا ہوا	لَؤُمَ ـُ	اس نے گناہ کیا	أَثِمَ ـَ
انھوں نے کوئی کسر نہ چھوڑی	لَمْ يَأْلُوا جُهْدًا	وہ بے خوف ہوا	أَمِنَ ـَ
اس نے نیکی کا اعتراف کیا	اعْتَرَفَ بِالْجَمِيْلِ	اس نے کسی کے مشورہ کا اعتبار نہیں کیا	لَمْ يَأْخُذْ مَشْوَرَةَ أَحَدٍ بِعَيْنِ الإِعْتِبَارِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
تَبَرُّجٌ	بے پردگی	بُحْبُوْحَةُ الْعَيْشِ	زندگی کی فراخی یا عمدگی
عَاتِقٌ	کندھا	لَا عَهْدَ لَكُمْ	تم ناواقف ہو
حَرِجٌ	نازک		

اردو	عربي	اردو	عربي
غلہ	حَبَّةٌ ج حُبُوْبٌ	مشفق	حَنُوْنٌ
سیپیاں	قَوَاقِعُ	اچانک	عَلى حِيْنِ غَرَّةٍ
کچھار	عَرِيْنٌ	پھل فروش	فَاكِهَانِيٌّ
جھوٹی خوشامد	تَزَلُّفٌ	اکاؤنٹ	حِسَابٌ
چاپلوسی	تَمَلُّقٌ	بینک	بَنْكٌ ج بُنُوكٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس

المُضَعَّف

الأمثلة:

(ا)

١ ـ **الماضي:** فَرَرْتُ مِنَ الْفِتْنَةِ إِلَى أَرْضِ سَلَامٍ.

٢ ـ **المضارع:** لَا يَفِرُّ الشُّجَاعُ مِنَ الْمَوْتِ.

٣ ـ **الأمر:** قال عليه الصلاة والسلام: فِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ فِرَارَكَ مِنَ الْأَسَدِ. (اِفْرِرْ، فِرَّا، فِرُّوا)

(ب)

٤ ـ **الماضي:** رَدَدْنَا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا.

٥ ـ **المضارع:** صَدِيْقِي مَن يَرُدُّ الشَرَّ عَنِّي.

٦ ـ **الأمر:** كَتَبَ زَيْدٌ إِلَى صَدِيْقِهِ أَنِ ارْدُدْ إِلَيَّ كُتُبِي بِأَقْرَبِ مَا يُمْكِنُ. (أُرْدُدْ، رُدَّا، رُدُّوا)

(ج)

٧ ـ **الماضي:** مَسِسْتُ جَنَاحَ الفِرَاشَةِ فَإِذَا[1] هِيَ أَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيْرِ.

٨ ـ **المضارع:** لَا يَمَسُّ الْمُؤمِنَ سُوءٌ إِلَّا وَتَسْقُطُ بِهِ الذُّنُوبُ.

٩ ـ **الأمر:** قَالَ الْعِفْرِيْتُ لِمُرِيْدِهِ: اِمْسَسْ مَا تَشَاءُ بِهٰذِهِ الْعَصَا السِّحْرِيَّةِ يَنْقَلِبْ ذَهَبًا. (اِمْسَسْ، مَسَّا، مَسُّوا)

شرح وتفصیل:

۱۔ مضعف اگر لازم ہو تو اکثر باب ضَرَبَ سے آتا ہے: جَفَّ، تَمَّ، فَرَّ۔

۲۔ اگر متعدی ہو تو عموماً باب نَصَرَ سے آتا ہے: رَدَّ، مَدَّ، شَقَّ، ضَمَّ۔ کبھی کبھی باب سَمِعَ سے بھی آتا ہے: مَسَّ، وَدَّ، مَلَّ۔

---

(۱) إِذَا اَلْفُجَائِيَّةُ ہے، اسم پر داخل ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ مضعف ثلاثی کے ماضی کا اسناد[۱] جب ضمیر رفع متحرک[۲] کی طرف ہوتو اس کا ادغام[۳] ٹوٹ جاتا ہے (اسے فَكُّ الإدْغَام کہتے ہیں) مثالوں کو دیکھئے: رَدَدْنَا، فَرَرْتُ، مَسِسْتُ۔

۴۔ جب مضعف ثلاثی کے ماضی کا اسناد اسم ظاہر، ضمیر مستتر، الف یا واو[۴] کی طرف ہوتو ادغام برقرار رہتا ہے:

ماضی مضعف کا اسناد اسم ظاہر کی طرف: شَقَّ الوَلَدُ الثَّوْبَ.

ماضی مضعف کا اسناد ضمیر مستتر کی طرف: عائِشَةُ شَدَّتِ الْحَبْلَ.

ماضی مضعف کا اسناد ألف الاثنين کی طرف: الوَلَدَانِ مَلَّا الدِّرَاسَةَ.

ماضی مضعف کا اسناد واو الجماعة کی طرف: الخَدَمُ صَبُّوا الشَّايَ.

۵۔ مضعف ثلاثی کا اسناد جب نون النسوة کی طرف ہوتو ادغام ٹوٹ جاتا ہے: يَعْفِفْنَ، يَرْدُدْنَ، تَعْفِفْنَ، تَرْدُدْنَ۔

بقیہ صیغوں میں ادغام برقرار رہتا ہے: هُمَا يَعِفَّانِ، هُمْ يَعِفُّوْنَ، أنتِ تَعِفِّيْنَ، نَحْنُ نَعِفُّ وغیرہ، هُمَا يَرُدَّانِ، هُمْ يَرُدُّوْنَ، أنتِ تَرُدِّيْنَ، نَحْنُ نَرُدُّ وغیرہ۔

۶۔ مضعف ثلاثی کے امر کا اسناد جب نون النسوة کی طرف ہوتو فک ادغام واجب ہو جاتا ہے: اِعْفِفْنَ يَا نِسَاءُ، اُرْدُدْنَ الْكُتُبَ يَا بَنَاتُ۔

اگر ضمیر رفع ساکن کی طرف ہوتو ادغام واجب ہو جاتا ہے: رُدَّا، رُدُّوْا، رُدِّي[۵]۔

اور جب اس کا اسناد ضمیر مستتر کی طرف ہوتو ادغام اور فکّ ادغام دونوں جائز ہیں: رُدَّ اُرْدُدْ، فِرَّ اِفِرَّ۔

۷۔ مضعف اگر باب نَصَرَ سے ہوتو امر کے مفرد مذکر کے صیغے کی بحالت ادغام تین صورتیں بنیں گی: رُدُّ، رُدَّ، رُدِّ۔

پہلی صورت میں باب کی مناسبت کی وجہ سے دال مشدد کو ضمہ دیا گیا ہے۔ دوسری صورت میں فتحہ دیا گیا ہے، کیونکہ یہ أخفّ الحركات ہے۔ اور تیسری صورت میں کسرہ دیا گیا ہے کیونکہ قاعدہ کے مطابق جب ساکن کو متحرک

(۱) فعل کا اسناد ضمیر یا اسم ظاہر کی طرف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ضمیر یا اسم ظاہر اس فعل کا فاعل بن کر آرہا ہے۔

(۲) تَ، تِ، تُ، نا، نون النسوة۔ (۳) جب دو حرف ہم جنس ایک کلمہ میں ساتھ ساتھ واقع ہوں (جیسے مضعف کا عین اور لام) تو پہلے کو دوسرے میں تشدید کے ذریعے داخل کر دیا جاتا ہے، اسے صرف کی اصطلاح میں ادغام کہتے ہیں۔ (۴) ألف الاثنين، واو الجماعة اور یاءالمخاطبة، ضمائر الرفع الساكنة کہلاتے ہیں۔ (۵) ادغام کی صورت میں ہمزۃ الوصل حذف ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بناتے ہیں تو کسرہ کے ساتھ بناتے ہیں[1]۔ اگر امر باب سمع یا ضرب سے ہو تو بحالت ادغام حرف مشدد کو کسرہ یا فتحہ دیا جائے گا: فِرَّ، فِرَّ (باب ضرب)، مَسَّ، مَسَّ (باب سمع)۔

جداول

المضعف من باب نصر

الغائب المذكر			الغائب المؤنث	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	رَدَّ	يَرُدُّ	رَدَّتْ	تَرُدُّ
المثنى	رَدَّا	يَرُدَّانِ	رَدَّتَا	تَرُدَّانِ
الجمع	رَدُّوا	يَرُدُّوْنَ	رَدَدْنَ	يَرْدُدْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	رَدَدْتَ	تَرُدُّ	رَدَدْتِ	تَرُدِّيْنَ
المثنى	رَدَدْتُمَا	تَرُدَّانِ	رَدَدْتُمَا	تَرُدَّانِ
الجمع	رَدَدْتُمْ	تَرُدُّوْنَ	رَدَدتُنَّ	تَرْدُدْنَ

(۱) صرف کا قاعدہ ہے کہ دو ساکن حرف ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے، اجتماع ساکنین سے بچنے کے دو طریقے ہیں یا تو ان میں سے ایک کو حذف کر دیا جاتا ہے اگر یہ ممکن نہ ہو جیسے کہ اس صورت میں ہے کہ ساکنین میں سے ہر ایک حرف حروف اصلیہ میں سے ہے تو پھر ایک ساکن کو حرکت دے دی جاتی ہے، حرف عین تو قاعدے کی رو سے ساکن ہی رہے گا البتہ لام کو حرکت دی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	رَدَدْتُ	أَرُدُّ
المثنى	رَدَدْنَا	نَرُدُّ
الجمع	رَدَدْنَا	نَرُدُّ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	رُدَّ، ارْدُدْ	رُدِّي
المثنى	رُدَّا	رُدَّا
الجمع	رُدُّوا	ارْدُدْنَ

المضعَّف من باب ضَرَبَ

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	فَرَّ	يَفِرُّ	فَرَّتْ	تَفِرُّ
المثنى	فَرَّا	يَفِرَّانِ	فَرَّتَا	تَفِرَّانِ
الجمع	فَرُّوا	يَفِرُّونَ	فَرَرْنَ	يَفْرِرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	فَرَرْتَ	تَفِرُّ	فَرَرْتِ	تَفِرِّيْنَ
المثنى	فَرَرْتُمَا	تَفِرَّانِ	فَرَرْتُمَا	تَفِرَّانِ
الجمع	فَرَرْتُمْ	تَفِرُّوْنَ	فَرَرْتُنَّ	تَفْرِرْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	فَرَرْتُ	أَفِرُّ
المثنى	فَرَرْنَا	نَفِرُّ
الجمع	فَرَرْنَا	نَفِرُّ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	فِرَّ، افْرِرْ	فِرِّي
المثنى	فِرَّا	فِرَّا
الجمع	فِرُّوْا	افْرِرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المضعف من باب سمع

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	مَسَّ	يَمَسُّ	مَسَّتْ	تَمَسُّ
المثنى	مَسَّا	يَمَسَّانِ	مَسَّتَا	تَمَسَّانِ
الجمع	مَسُّوْا	يَمَسُّوْنَ	مَسِسْنَ	يَمْسَسْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	مَسِسْتَ	تَمَسُّ	مَسِسْتِ	تَمَسِّيْنَ
المثنى	مَسِسْتُمَا	تَمَسَّانِ	مَسِسْتُمَا	تَمَسَّانِ
الجمع	مَسِسْتُمْ	تَمَسُّوْنَ	مَسِسْتُنَّ	تَمْسَسْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	مَسِسْتُ	أَمَسُّ
المثنى	مَسِسْنَا	نَمَسُّ
الجمع	مَسِسْنَا	نَمَسُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	مَسَّ، امْسَسْ	مَسِّي
المثنى	مَسَّا	مَسَّا
الجمع	مَسُّوْا	امْسَسْنَ

قاعدہ نمبر ۳۱:

۱۔ مضعف وہ فعل ہے جس کا حرف عین اور حرف لام ہم جنس ہوتے ہیں مثلا: مَرَّ، فَرَّ۔

۲۔ فعل ماضی مضعف کے مفرد مذکر غائب، مفرد مؤنث غائب، ألف الاثنين اور واو الجماعة کے صیغوں میں ادغام واقع ہوتا ہے یعنی حرف عین اور لام تشدید کے ذریعہ باہم مدغم واقع ہوتے ہیں، جبکہ ماضی مضعف کے وہ صیغے جن کے ساتھ ضمائر متحرکہ (تَ، تُ، تِ، نَا) ملحق ہوتے ہیں، ان میں فك ادغام واقع ہوتا ہے یعنی عین اور لام جدا جدا واقع ہوتے ہیں۔

۳۔ مضارع مضعف کے تمام صیغوں میں ادغام واقع ہوتا ہے، جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ۔

۴۔ مضعف کے امر میں إدغام اور فك إدغام دونوں صورتیں جائز ہیں۔ فك إدغام کی صورت میں مضعف کا امر صحیح سالم افعال کے امر کی طرح افْعَلْ یا افْعُلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ امر کے حرف عین پر حسب قاعدہ مضارع کے عین کی حرکت آتی ہے۔

۵۔ ادغام کی صورت میں همزة الوصل حذف ہو جاتا ہے۔ فعل اگر باب نصر سے ہو تو حرف فاء پر ضمہ اور مشدد حرف پر ضمہ، فتحہ اور کسرہ میں سے کوئی بھی حرکت آسکتی ہے اور اگر فعل باب ضَرَبَ سے ہو تو حرف فاء پر کسرہ اور اگر باب سَمِعَ سے ہو تو فاء پر فتحہ آتا ہے اور مشدد حرف کو فتحہ یا کسرہ دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال ماضیہ کو مضارع میں تبدیل کرکے جملوں کو از سر نو لکھئے (مضعف افعال کے ابواب قوسین میں دیئے ہوئے ہیں):

١ـ أَ ظَنَنْتَنِي[1] كَاذِبًا.(نصر)

٢ـ كَرَّ الْجُنُوْدُ وَفَرُّوْا فِي مَيْدَانِ الْقِتَالِ.(نصر، ضرب)

٣ـ سَرَّنِي رُؤْيَتُكَ الْيَوْمَ.(نصر)

٤ـ إِذَا قَلَّ الْمَطَرُ فِي الصَّحْرَاءِ جَفَّ النَّبَاتُ. (ضرب)

٥ـ ضَلَلْنَا الطَّرِيْقَ فِي الْغَابَةِ.(ضرب)

٦ـ شَدَدْتُ الْبَعِيْرَ بِأَحَدِ أَعْمِدَةِ الْمَسْجِدِ.(نصر)

٧ـ هَشَّ الْفَرَسُ الذُّبَابَ بِذَنَبِهِ.(نصر)

٨ـ هَزَزْتُ إِلَيَّ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ فَسَقَطَ ثَمَرُهَا.(نصر)

٩ـ قَصَّ زَيْدٌ قِصَّتَهُ عَلَى خُلَّانِهِ.(نصر)

١٠ـ دُقَّ الْجَرَسُ فَأَسْرَعَ الطُّلَّابُ إِلَى فُصُولِهِمْ.(نصر)

١١ـ أَنَّ الْجَرِيْحُ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ.(ضرب)

١٢ـ يَا عَائِشَةُ! أَ صَبَبْتِ الشَّايَ فِي الْفَنَاجِيْنِ؟ (نصر)

١٣ـ كَيْفَ حَلَلْتُمْ مَشَاكِلَكُمْ؟(نصر)

١٤ـ هَلَّا مَدَدْتَ يَدَ الْمَعُوْنَةِ نَحْوَ الضُّعَفَاءِ! (نصر)

١٥ـ وَيْلَكَ أَ بَثَثْتَ سِرَّ الصَّدِيْقِ؟(نصر)

١٦ـ الَّذِي حَطَّ مِنْ شَأْنِ الإِسْلَامِ فَإِنَّهُ لَلَعِيْنٌ.(نصر)

١٧ـ إِنَّ الْبِلَادَ عَمَّتْهَا فَوْضَى تَامَّةٌ.(نصر)

١٨ـ أَ مَرَرْتَ بِآثَارِ الْأُمَمِ الْبَائِدَةِ فِي أَسْفَارِكَ؟(نصر)

١٩ـ ضَمَّتِ الْأُمُّ وَلَدَهَا إِلَى صَدْرِهَا.(نصر)

٢٠ـ مَسِسْتُ ثِيَابَ الطِّفْلِ فَوَجَدتُّهَا[2] مُبْتَلَّةً.(سمع)

٢١ـ رَقَّتِ الْقُلُوْبُ لِبُكَاءِ الثَّوَاكِلِ.(ضرب)

٢٢ـ تَمَّ بِنَاءُ الْمَسْجِدِ فِي ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ.(ضرب)

٢٣ـ هَلَّا كَفَفْتُنَّ عَنْ إِيْذَاءِ الْآخَرِيْنَ.(نصر)

٢٤ـ أَ رَشَشْتِ التَّوَابِلَ عَلَى اللَّحْمِ الْمَشْوِيِّ؟(نصر)

٢٥ـ أَ شَمَمْتَ رَائِحَةَ هٰذِهِ الْوُرُوْدِ؟(نصر)

٢٦ـ دَلَّ الرَّسُولُ قَوْمَهُ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ.(نصر)

٢٧ـ سَنَّ الْجَزَّارُ سِكِّينَهُ وَذَبَحَ الشَّاةَ.(نصر)

٢٨ـ اسْتَعَدَّ الْجُنُوْدُ لِلْقِتَالِ وَسَلُّوْا سُيُوفَهُمْ.(يَسْتَعِدُّ)(نصر)

٢٩ـ ظَلَلْتُ[3] نَائِمًا رَغْمَ ضَجِيْجِ الْأَطْفَالِ.(فتح)

٣٠ـ مَا حَلَّ لامْرِئٍ قَطُّ أَخْذُ مَالِ أَخِيْهِ دُوْنَ إِذْنِهِ.(ضرب)

٣١ـ هَزَمْنَا الْعَدُوَّ وَرَدَدْنَاهُ عَلَى عَقِبَيْهِ.(نصر)

٣٢ـ تَعِبَ الْمُسَافِرُوْنَ فَحَطُّوْا رِحَالَهُمْ فِي وَاحَةٍ.(نصر)

---

(١) یہ دو مفعول کو منصوب کرتا ہے۔ (٢) وجد، یجد دو مفعول کو منصوب کرتا ہے۔

(٣) یہ أخوات کان میں سے ہے، مبتدا کو مرفوع، خبر کو منصوب کرتا ہے، یہ استمرار (یعنی فعل کے جاری رہنے) کا فائدہ دیتا ہے: ظَلَّ زَيْدٌ قَائِمًا: زید کھڑا رہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣٣ـ جَرَرْتَ عَلَى نَفْسِكَ الْمَتَاعِبَ بِعِنَادِكَ.(نصر) ٣٤ـ أَمَا حَشَتْ ابْنَكِ عَلَى الالْتِحَاقِ بِمَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ؟(نصر)

٣٥ـ هَبَّتِ الْعَوَاصِفُ وَقَلَعَتِ الأَشْجَارَ.(نصر) ٣٦ـ ظَلَّ الضُّيُوْفُ جَالِسِيْنَ رَغْمَ غِيَابِ الْمُضِيْفِ.(فتح)

٣٧ـ خَصَّ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ مَنْ شَاءَ بِفَضْلِهِ.(نصر)

٣٨ـ قَرَّتْ عَيْنُ الأُمِّ عِنْدَ مَارَجَعَ إِلَيْهَا ابْنُهَا الْمَفْقُوْدُ.(ضرب)

٣٩ـ مَا صَحَّ اسْتِخْدَامُكَ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ.(ضرب)

٤٠ـ مَاضَرَّكَ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ.(نصر)

٤١ـ وَدِدْتُ لَوْ أَنَّ لِي مِلْيُوْنَ رُوْبِيَّةٍ فَأُنْفِقَهَا عَلَى فُقَرَاءِ الْبَلَدِ.(سمع)

٤٢ـ شَتَّ اللّٰهُ شَمْلَ الْكُفَّارِ وَدَمَّرَهُمْ عَن آخِرِهِمْ. (دَمَّرَ، يُدَمِّرُ)(ضرب)

٤٣ـ اَلطُّلَّابُ ظَلُّوْا عَاكِفِيْنَ عَلَى كُتُبِهِمْ حَتّٰى مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ.(فتح)

٤٤ـ قَصَرْنَا شَعْرَنَا وَقَصَصْنَا أَظْفَارَنَا بَعْدَ الْخُرُوْجِ مِنَ الإِحْرَامِ.(نصر)

٤٥ـ أَخَذْتُ الْكُتُبَ مِنْ مَكْتَبَةِ الْجَامِعَةِ وَرَدَدْتُّهَا بَعْدَ أُسْبُوْعٍ.(نصر)

٤٦ـ عَزَّ عَلَى الشُّبَّانِ الْمُسْلِمِيْنَ فِي زَمَنِنَا الْتِزَامُ أَحْكَامِ الشَّرْعِ.(ضرب)

٤٧ـ عَذَّبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ كَفَرَ بِآيَاتِهِ وَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِهِ. (يُعَذِّبُ)(نصر)

٤٨ـ لِمَ خَرَجْتَ مِنْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ؟ أَمَلِلْتَ مُحَاضَرَةَ الأُسْتَاذِ؟(سمع)

٤٩ـ لِمَ مَدَدتُّمْ أَبْصَارَكُمْ إِلَى مَا عِنْدَ النَّاسِ مِنْ زِيْنَةِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا؟(نصر)

٥٠ـ سَأَلَ الْبَخِيْلُ خَدَمَهُ: أَ عَدَدْتُّمُ النُّقُوْدَ وَرَدَدْتُّمُوهَا إِلَى الْخَزَانَةِ؟(نصر)

٥١ـ مَا هَمَّ الطَّالِبَ إِلَّا الْحُصُوْلُ عَلَى دَرَجَاتٍ عَالِيَةٍ فِي الإِمْتِحَانِ.(نصر)

٥٢ـ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.(نصر)

٥٣ـ هَلَّا غَضَضْتُمُ النَّظَرَ عَنْ عُيُوْبِ الآخَرِيْنَ وَنَظَرْتُمْ إِلَى عُيُوْبِ أَنْفُسِكُمْ! (نصر)

٥٤ـ عِنْدَمَا صَعِدَ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَفَّتْ بِهِ الْعُيُوْنُ وَأَصْغَتْ [1] إِلَيْهِ الآذَانُ.(سمع، ضرب)

٥٥ـ أَفْرَطَتْ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فَشَقَقْنَ جُيُوبَهُنَّ ولَطَمْنَ خُدُوْدَهُنَّ.(أفرط، يُفْرِط)(نصر)

(١) أَصْغَى يُصْغِي.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١۔ میں حرام سے بچا۔

٢۔ جب تمھیں کوئی سلام کرے تو اس کا جواب دو۔

٣۔ ہمیں اس خبر میں شک ہے۔

٤۔ بچے برابر روتے رہے یہاں تک کہ انکی ماں لوٹ آئی۔

٥۔ گرانی کی مصیبت میں کمی ہوئی۔

٦۔ اس دردناک منظر سے کیا تمہارا دل نرم نہیں پڑا؟

٧۔ دوست کی غلطیوں کو نظر انداز کرو۔

٨۔ انکو مشترکہ مصلحتوں نے آپس میں جوڑا ہوا ہے۔

٩۔ اے زینب! تم نے اپنا سر کیوں ہلایا؟

١٠۔ کیا زندگی دوستوں کے بغیر لذت والی ہوسکتی ہے؟

١١۔ کیا کوئی ہے جو باپ کی جگہ لے لے؟

١٢۔ بے شک معزز شخص ایسے گھٹیا افعال سے بچتا ہے۔

١٣۔ وقت بہت تیزی سے گزر رہا ہے۔

١٤۔ بادشاہ نے اپنے خادموں سے کہا: قیدی کو رہا کردو۔

١٥۔ اپنا خواب اپنے بھائیوں پر بیان کرو۔

١٦۔ پردیسی کب سے اپنے وطن کے لئے ترس رہا ہے۔[1]

١٧۔ دوسروں کو تنگ کرنے سے رک جاؤ۔

١٨۔ اے زید! اس پردیسی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ۔

١٩۔ اس کا پیر برف پر پھسلا پس وہ گر گیا۔

٢٠۔ اے عورتو! پاکدامن رہو اور بے پردگی سے رک جاؤ۔

٢١۔ کیا میں نے تمھیں کتابیں لوٹا دی ہیں؟

٢٢۔ میں نے عائشہ سے کہا: کیا تم مجھے بیوقوف سمجھ رہی ہو؟

٢٣۔ تم لوگوں کو مشقت میں کیوں ڈالتے ہو؟

٢٤۔ خادمہ نے گاجر کے حلوے پر بادام کی ہوائیاں چھڑکیں۔

٢٥۔ کون ہے جو اللہ کی باڑ کا دفاع کرے گا؟

٢٦۔ میں نے روٹی کو ایک کپڑے میں لپیٹا اور سائل کو دے دیا۔

٢٧۔ ہم ان لوگوں کو بُروں میں شمار کرتے ہیں۔

٢٨۔ تم نے اس غریب عورت کے سلام کا جواب کیوں نہیں دیا؟[2]۔

٢٩۔ دشمن نے مسلمانوں کے خلاف سازش کی۔

٣٠۔ بے شک اللہ تعالیٰ سرکشوں کو انکی گمراہی میں ڈھیل دیتے ہیں۔

٣١۔ ان علماء کی آراء بعض مسئلوں میں شاذ ہیں۔

٣٢۔ لڑکیوں کے لئے دینی مدرسے کھولنے کی سخت ضرورت ہے۔

٣٣۔ کیا تم نے اپنے صدقہ سے فقیر پر احسان کیا؟

٣٤۔ آجکل لوگوں کو صرف معیار زندگی بہتر بنانے کی فکر لاحق ہے۔

٣٥۔ آپ نے ہم پر احسان کیا اپنی توجہ دے کر۔

٣٦۔ ماؤں نے اپنے بیٹوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کی ترغیب دی۔

---

(١) کب سے: طَالَمَا۔ (٢) کیوں نہیں: هلاّ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۷۔تم فقراء پر اپنے مال میں کیوں بخل کرتے ہو؟ ۳۸۔اے بادشاہ! بے شک آپ کا فضل قریب اور دور کے لئے عام ہے۔

۳۹۔مجھ پر مدت کے بعد عیاں ہوا کہ میرا نوکر مجھ سے خیانت کرتا ہے۔

۴۰۔کیا تم جانتے نہیں کہ انسان کو خطرے اور ہلاکتیں گھیرے ہوئے ہیں؟

۴۱۔پاکستانی سپہ سالار نے ہندوستان کی مغربی سرحدوں پر کئی بار حملے کئے۔

۴۲۔بے شک ان دونوں جرابوں پر مسح صحیح نہیں، کیونکہ یہ دونوں شفاف ہیں۔(۱)

۴۳۔اس کا داہنا ہاتھ شل ہو گیا ایک مرض کی وجہ سے جو اسے بچپن میں ہوا تھا۔

۴۴۔میں نے اپنی بہن سے کہا: براہِ مہربانی میرے لئے وضو کا پانی انڈیلو۔

۴۵۔بے شک یہ مزدور اپنی روزی کمانے کے لئے دن رات محنت کرتے ہیں۔

۴۶۔میں نے زید سے کہا: مدرسے کے راستے میں میرے ہاں سے ہوتے جانا۔

۴۷۔میں نے زینب سے کہا: بچے کے کپڑے چھوؤ اور دیکھو کیا یہ گیلے ہیں یا خشک۔

۴۸۔میں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اپنی نگاہیں نیچی کرلو اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔

۴۹۔بے شک یہ میرے دل میں ایک مقام رکھتے ہیں، کیونکہ انہوں نے بارہا مجھ پر احسان کیا۔

۵۰۔میں زندگی کی مشقتوں سے اکتا گیا پس میں اپنے نفس کو سکون پہنچانے کے لئے دیہات منتقل ہو گیا۔

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل مضعف افعال مضارعہ سے افعال امر بنایئے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

١ـ يَعُدُّ	(مفرد مذكر)	٢ـ يَكُدُّ	(جمع مذكر)
٣ـ يَفِرُّ	(مفرد مذكر)	٤ـ يَمَسُّ	(جمع مؤنث)
٥ـ يَحُتُّ	(مفرد مذكر)	٦ـ يَغُضُّ	(مفرد مذكر)
٧ـ يَقُصُّ	(مفرد مؤنث)	٨ـ يَرُدُّ	(جمع مذكر)

(۱) ان سے دکھائی دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩۔ يَمُنُّ	(مفرد مذكر)	١٠۔ يَضُمُّ	(مثنى)
١١۔ يَمُرُّ	(مفرد مذكر)	١٢۔ يَرُشُّ	(جمع مذكر)
١٣۔ يَمُدُّ	(مفرد مذكر)	١٤۔ يَحُلُّ	(مفرد مؤنث)
١٥۔ يَهُزُّ	(جمع مؤنث)		

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ سے مضعف افعال نکالئے اور انکا باب اور صیغہ بتایئے:

١۔ رُدُّوْهَا عَلَيَّ.

٢۔ إِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ وَبِاللَّيْلِ.

٣۔ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا.

٤۔ قَالُوْا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ.

٥۔ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ.

٦۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ.

٧۔ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ.

٨۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ.

٩۔ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ.

١٠۔ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا، ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا.

١١۔ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ.

١٢۔ أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ.

١٣۔ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ.

١٤۔ وَيَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوعًا.

١٥۔ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ.

١٦۔ وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ.

١٧۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ.

١٨۔ وَهُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا.

١٩۔ يَأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

٢٠۔ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي.

٢١۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ.

٢٢۔ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَّلَا تَخُطُّهُ بِيَمِيْنِكَ.

٢٣۔ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ.

٢٤۔ أَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ.

٢٥۔ فَفِرُّوْا إِلَى اللّٰهِ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
جَفَّ ـِ	خشک ہوگیا	كَفَّ ـُ	وہ کسی کام سے رکا
أفْرَطَ، يُفْرِطُ	اس نے افراط سے کام لیا	هَشَّ ـُ، ـِ	اس نے جھاڑا
شَقَّ ـُ	اس نے پھاڑا	حَطَّ رِحلَه ـُ	اس نے اقامت کی (پڑاؤ ڈالا)
لَطَمَ ـِ	اس نے تھپڑ مارا	حَفَّ ـِ، ـُ	اس نے گھیرا
سَنَّ ـُ	اس نے (چھری) کو تیز کیا	أصْغَى، يُصغِي	اس نے کان لگائے
سَلَّ ـُ	اس نے سونتا	دَمَّرَ، يُدَمِّرُ	اس نے ہلاک کیا
قَصَّ ـُ	اس نے کاٹا، بیان کیا	شَتَّ شملَه ـِ	اس نے انکا شیرازہ بکھیرا
عَزَّ ـِ	دشوار ہوا	غَضَّ ـُ	اس نے نگاہیں نیچی کیں
هَزَّ ـُ	اس نے حرکت دی	أَنَّ، يَئِنُّ	وہ درد ودکھ سے کراہا
بَثَّ ـُ	اس نے کھولا (راز)	رَشَّ ـُ	اس نے چھڑکا

اردو	عربي	اردو	عربي
شاذ ہوا	شَذَّ ـِ و ـُ	اس نے ڈھیل دی	مَدَّ ـُ
وہ شل ہوگیا	شَلَّ ـَ	شفاف ہوا	شَفَّ ـِ
اس نے بخل کیا	ضَنَّ ـِ	اس نے محنت کی	كَدَّ ـُ
اس نے سازش کی	دَسَّ ـُ	وہ عام ہوا	عَمَّ ـُ
وہ عیاں ہوا	عَنَّ ـُ وـِ لـ	اس نے خیانت کی	غَشَّ ـُ
اس نے نظر انداز کیا	غَضَّ (الْبَصَرَ عن) ـُ	اسے فکر لاحق ہوئی	هَمَّهُ شيءٌ ـُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
وہ بچا	عَفَّ ـِ	لذت والا ہوا	لَذَّ ـَ
اس نے دفاع کیا	ذَبَّ ـُ	اس نے شمار کیا	عَدَّ ـُ
اس نے لپیٹا	لَفَّ ـُ	اس نے ترس کھایا	حَنَّ ـِ
اس نے رہا کیا	فَكَّ ـُ أَسْرَهُ		

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
بَائِدٌ ج س	ہلاک ہونے والا	عَقِبٌ ج أَعْقَابٌ	ایڑی
خُلَّان جمع خَلِيْل	ساتھی	جَرِيْحٌ ج جَرْحٰى	زخمی
ثُكْلٰى ج ثَوَاكِل	وہ ماں جس کا بچہ کھو جائے	وَاحَةٌ ج وَاحَاتٌ	نخلستان
دَنِيءٌ	گھٹیا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس

المثال [1]

الأمثلة:

(ا)

١ الماضي: وَعَظَ الْوَاعِظُ مَوعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْها الْقُلُوْبُ.

٢ـ المضارع: يَعِظُ الأَبُ أَبْنَاءَهُ بِتَقوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٣ـ الأمر: قَالَ التِّلْمِيْذُ لِأُسْتَاذِهِ: عِظْنِي بِمَا يَنْفَعُنِي فِي حَيَاتِي الْمُسْتَقْبِلَةِ.

(ب)

٤ـ الماضي: وَهَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى سُلَيْمَانَ عليه السلام مُلْكًا عَظِيْمًا.

٥ـ المضارع: يَهَبُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَنْ يَّشَاءُ ذُرِّيَّةً صَالِحَةً.

٦ـ الأمر: قَالَ تَعَالٰى عَلٰى لِسَانِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ عليه السلام: رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِيْنَ.

(ج)

٧ـ الماضي: وَجِلَتْ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ تَعَالٰى.

٨ـ المضارع: لا يَوْجَلُ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْمَوْتِ.

٩ـ الأمر: خَطَبَنَا الْوَاعِظُ فَقَالَ: إِيْجَلُوا مِنْ عَذَابِ رَبِّكُمْ.

(د)

١٠ـ الماضي: يَقِظَ الْحَارِسُ عِنْدَمَا سَمِعَ خَشْخَشَةَ قَدَمِ السَّارِقِ.

١١ـ المضارع: تَيْقَظُ الطُّيُورُ عَلٰى حَمْدِ الرَّبِّ تَعَالٰى وَتَسْبِيْحِهِ.

١٢ـ الأمر: قَالَتِ الْأُمُّ لِوَلَدِهَا: إِيقَظْ وَاخْرُجْ لِلصَّلاةِ.

---

(١) مثال اس لئے کہلاتا ہے کہ اس کے اکثر صیغے فعل صحیح کے ہم مثل ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔مثال واوی بھی ہوتا ہے: وَعَدَ ، وَهَبَ ، وَجِلَ ، وَزَنَ ، اور یائی بھی: یَقِظَ ، یَئِسَ ، یَنَعَ۔

۲۔مثال واوی کے بیشتر افعال ضرب سے تعلق رکھتے ہیں۔بعض افعال فتح سے آتے ہیں جیسے وَهَبَ یَهَبُ اور بعض باب فرح کے تحت بھی آتے ہیں جیسے وَجِلَ یَوْجَلُ۔

۳۔مثال واوی اگر باب ضرب یا باب فتح سے آئے تو مضارع میں اسکی فاء حذف ہوجاتی ہے: وَعَظَ یَعِظُ ، وَهَبَ یَهَبُ (یَعِظُ اصل میں یَوعِظ اور یَهَب یَوهَب تھا)۔اور اگر باب فرح سے آئے تو یہ واو برقرار رہتا ہے: وَجِلَ، یَوجَلُ وَسِخَ ،یَوسَخُ ، وَقِحَ ،یَوقَحُ۔

۴۔مثال کا فعل امر عِلْ کے وزن پر آتا ہے یعنی مضارع کی طرح حرف فاء حذف ہوجاتا ہے اور عین پر باب کی حرکت ہوتی ہے۔وَعَظَ یَعِظُ کا امر عِظْ (بکسر العین) بنے گا اور وَهَبَ یَهَبُ کا هَبْ بنے گا۔

۵۔اگر مثال واوی باب فرح سے ہوتو امر افعل ہی کے وزن پر ہوگا،لیکن اس کا واو یاء میں بدل جائے گا:وَجِلَ یَوْجَلُ کا فعل امر دراصل اِوْجَلْ تھا۔صرف(۱) کے ایک قاعدہ کے مطابق واو ساکنہ کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہوگئی اور امر کا صیغہ اِیْجَلْ بن گیا۔

۶۔مثال یائی باب فرح سے بھی آتا ہے: یَقِظَ یَیْقَظُ ، یَئِسَ یَیْئَسُ ، یَقِنَ یَیْقَنُ اور باب فتح سے بھی: یَفَعَ یَیْفَعُ ، یَتَمَ یَیْتَمُ ، یَسَرَ یَیْسَرُ اور باب ضرب سے بھی: یَنَعَ یَیْنَعُ۔

اس کے مضارع اور امر کے صیغوں میں فاء برقرار رہتا ہے۔امر چونکہ مضارع سے بنتا ہے اسلئے اس فاء کا برقرار رکھنا یا حذف کرنا مضارع کے مطابق ہوگا۔

قاعدہ نمبر۳۲:

مثال وہ فعل ہے جس کا حرفِ فاء، واو یا یاء ہو،مثلا: وَهَبَ۔مثال کے صیغے بالکل فعل صحیح سالم کی طرح بنتے ہیں،فرق صرف اتنا ہے کہ مثال واوی کے مضارع اور امر میں حرف فاء حذف ہوجاتا ہے: یَهَبُ، هَبْ اور مثال یائی میں برقرار رہتا ہے: یَیْقَظُ ، اِیْقَظْ

(۱) التعریف بعلم الصرف: صرف وہ علم ہے جس میں کلمہ کے حروف میں ردو بدل کر کے اس سے مختلف صیغے بنانے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے، گویا کہ علم صرف کی بحث کلمہ سے ہے جبکہ نحو کی بحث کلام سے ہے۔علم نحو میں کلمہ سے صرف اس وقت بحث کی جاتی ہے جب وہ کلام کا جزء بن کر آئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جداول

المثال الواوي من باب ضرب

الصيغ	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَعَظَ	يَعِظُ	وَعَظَتْ	تَعِظُ
المثنى	وَعَظَا	يَعِظَانِ	وَعَظَتَا	تَعِظَانِ
الجمع	وَعَظُوْا	يَعِظُوْنَ	وَعَظْنَ	يَعِظْنَ

الصيغ	المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَعَظْتَ	تَعِظُ	وَعَظْتِ	تَعِظِيْنَ
المثنى	وَعَظْتُمَا	تَعِظَانِ	وَعَظْتُمَا	تَعِظَانِ
الجمع	وَعَظْتُمْ	تَعِظُوْنَ	وَعَظْتُنَّ	تَعِظْنَ

الصيغ	المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم	
	الماضي	المضارع
المفرد	وَعَظْتُ	أَعِظُ
المثنى	وَعَظْنَا	نَعِظُ
الجمع	وَعَظْنَا	نَعِظُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	عِظْ	عِظِي
المثنى	عِظَا	عِظَا
الجمع	عِظُوْا	عِظْنَ

المثال الواوي من باب فتح

	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَهَبَ	يَهَبُ	وَهَبَتْ	تَهَبُ
المثنى	وَهَبَا	يَهَبَانِ	وَهَبَتَا	تَهَبَانِ
الجمع	وَهَبُوْا	يَهَبُوْنَ	وَهَبْنَ	يَهَبْنَ

	المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَهَبْتَ	تَهَبُ	وَهَبْتِ	تَهَبِيْنَ
المثنى	وَهَبْتُمَا	تَهَبَانِ	وَهَبْتُمَا	تَهَبَانِ
الجمع	وَهَبْتُمْ	تَهَبُوْنَ	وَهَبْتُنَّ	تَهَبْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	وَهَبْتُ	أَهَبُ
المثنى	وَهَبْنَا	نَهَبُ
الجمع	وَهَبْنَا	نَهَبُ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	هَبْ	هَبِيْ
المثنى	هَبَا	هَبَا
الجمع	هَبُوْا	هَبْنَ

المثال الواوي من باب سمع

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَجِلَ	يَوْجَلُ	وَجِلَتْ	تَوْجَلُ
المثنى	وَجِلَا	يَوْجَلَانِ	وَجِلَتَا	تَوْجَلَانِ
الجمع	وَجِلُوْا	يَوْجَلُوْنَ	وَجِلْنَ	يَوْجَلْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَجِلْتَ	تَوْجَلُ	وَجِلْتِ	تَوْجَلِيْنَ
المثنى	وَجِلْتُمَا	تَوْجَلَانِ	وَجِلْتُمَا	تَوْجَلَانِ
الجمع	وَجِلْتُمْ	تَوْجَلُوْنَ	وَجِلْتُنَّ	تَوْجَلْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	وَجِلْتُ	أَوْجَلُ
المثنى	وَجِلْنَا	نَوْجَلُ
الجمع	وَجِلْنَا	نَوْجَلُ

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِيْجَلْ	اِيْجَلِيْ
المثنى	اِيْجَلَا	اِيْجَلَا
الجمع	اِيْجَلُوا	اِيْجَلْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المثال اليائي من باب سمع

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	يَقِظَ	يَيْقَظُ	يَقِظَتْ	تَيْقَظُ
المثنى	يَقِظَا	يَيْقَظَانِ	يَقِظَتَا	تَيْقَظَانِ
الجمع	يَقِظُوْا	يَيْقَظُوْنَ	يَقِظْنَ	يَيْقَظْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	يَقِظْتَ	تَيْقَظُ	يَقِظْتِ	تَيْقَظِيْنَ
المثنى	يَقِظْتُمَا	تَيْقَظَانِ	يَقِظْتُمَا	تَيْقَظَانِ
الجمع	يَقِظْتُمْ	تَيْقَظُوْنَ	يَقِظْتُنَّ	تَيْقَظْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	يَقِظْتُ	أَيْقَظُ
المثنى	يَقِظْنَا	نَيْقَظُ
الجمع	يَقِظْنَا	نَيْقَظُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِيْقَظْ	اِيْقَظِي
المثنى	اِيْقَظَا	اِيْقَظَا
الجمع	اِيْقَظُوْا	اِيْقَظْنَ

التمرين ـ ١

فعل کا باب دیکھ کر مضارع متعین کیجئے:

ضَرَبَ : وفد، وهم، وهن، وكز، وثب، وجد، وصل، وقف، ورد، وزر، وخز، وشم، وتر.

فَرِحَ: وسع، ولع، وقح.

فَتَحَ :وقع، ودع، وضع، وذر.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال ماضیہ کو افعال مضارعہ میں تبدیل کیجئے:

١ ـ أَمَا وَرِثْتُمْ مَالَ أَبِيْكُمْ؟

٢ ـ وُحِشَتِ الدُّوْرُ بَعْدَ ارْتِحَالِ سُكَّانِهَا عَنْهَا.

٣ ـ أَ يَئِسْتُمْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّكُمْ؟

٤ ـ إِنَّ شُبَّانَنَا الْيَوْمَ قَدْ وَلِعُوا بِالْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ.

٥ ـ أَ يَقِظْتَ عِنْدَ أَذَانِ الْفَجْرِ؟

٦ ـ الآبَاءُ وَدَعُوا أَبْنَاءَهُمْ يَتَصَرَّفُوْنَ كَيْفَ يَشَاءُوْنَ.

٧ ـ مَا وَزَرَتْ نَفْسٌ وِزْرَ أُخْرٰى.

٨ ـ سَأَلَ زَيْدٌ أَبْنَاءَهُ الصِّغَارَ: أَيْنَ وَضَعْتُمْ أَقْلَامِي؟

٩ ـ وَجِعَهُ رَأْسُهُ فَأَخَذَ إِجَازَةَ يَوْمٍ.

١٠ ـ إِنَّ جَزَّارِي الْبَلَدِ وَزَنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ.

١١ ـ مَا وَجِلَ الْكَافِرُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ.

١٢ ـ مَا جَبُنُوا وَمَا وَهَنُوا[1] وَلٰكِنْ ثَبَتُوا فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ.

١٣ ـ أَ يَقِنْتَ بِأَقَاوِيلِ هٰؤُلَاءِ الْجُهَّالِ؟

١٤ ـ وَصَلْنَا فِي سَاعَةٍ مُتَأَخِّرَةٍ وَوَجَدْنَا الْخَدَمَ نَائِمِينَ.

(١) وهن باب ضرب سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٥ ـ يَقِظَتِ الْبَنَاتُ قُبَيْلَ أَذَانِ الْفَجْرِ.

١٦ ـ وَدَعْتُ كُتُبِي عَلَى الْمَكْتَبِ وَخَرَجْتُ مِنَ الْفَصْلِ.

١٧ ـ وَصَفَ الْجَدُّ لِأَحْفَادِهِ أَيَّامَ طُفُولَتِهِ.

١٨ ـ جَاءَ طَالِبًا الْفَصْلِ الْأَوَّلِ إِلَى الْمُدِيْرِ فَوَقَفَا بَيْنَ يَدَيْهِ.

١٩ ـ كَيْفَ وَجَدْتُنَّ تَقَالِيْدَ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ؟

٢٠ ـ أَوَكَزْتَ أَخَاكَ الصَّغِيرَ عَلَى وَجْهِهِ، وَكَسَرْتَ سِنَّهُ؟

٢١ ـ هٰذِهِ الثِّمَارُ يَنْعَتْ فِي مُنْتَصَفِ الصَّيْفِ.

٢٢ ـ أَقْبَلَ[1] الْجُنُوْدُ فِي شُجَاعَةٍ وَ وَثَبُوا فِي صُفُوفِ الْأَعْدَاءِ.

٢٣ ـ إِنَّ سَلِيمًا وَخَزَهُ ضَمِيْرُهُ بِمَا فَعَلَ بِأَخِيْهِ.

٢٤ ـ إِنَّ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ قَدْ وَهَبَتْ دَارًا لَهَا لِأَحَدِ أَقَارِبِهَا الْفُقَرَاءِ.

٢٥ ـ طَمْأَنَنِي[2] صَدِيْقَايَ وَوَعَدَانِي بِالْمُسَاعَدَةِ.

٢٦ ـ إِنَّ أَهْلَ الْقَرْيَةِ كُلَّهُمْ وَرَدُوا النَّهْرَ وَمَلَؤُوا الْجِرَارَ بِالْمَاءِ.

٢٧ ـ أَرَأَيْتَ النِّسَاءَ اللَّوَاتِي وَشَمْنَ وُجُوهَهُنَّ؟

٢٨ ـ سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ الطَّالِبَاتِ: أَوَصَلْتُنَّ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ؟

٢٩ ـ يَبِسَتِ الْأَرْضُ وَاصْفَرَّ[3] النَّبَاتُ لِقِلَّةِ الْمَطَرِ.

٣٠ ـ وَثِقْتُمْ بِي وَاعْتَمَدتُّمْ[4] عَلَيَّ فِي كُلِّ شَأْنٍ مِّنْ شُؤُوْنِكُمْ.

٣١ ـ إِنَّكِ وَقَفْتِ مَالَكِ وَنَفْسَكِ لِخِدْمَةِ الدِّيْنِ.

٣٢ ـ اَلْأُمَّهَاتُ وَعَظْنَ بَنَاتِهِنَّ بِالْتِزَامِ الصِّدْقِ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا.

٣٣ ـ أَتَسْتَعْبِدُونَ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدَتْهُمْ أُمَّهَاتُهُمْ أَحْرَارًا؟

٣٤ ـ قَالَ الْأَبُ لِابْنَيْهِ: قَدْ وَجَبَتْ عَلَيْكُمَا الصَّلَاةُ لِأَنَّكُمَا بَلَغْتُمَا.

٣٥ ـ إِنَّ هٰؤُلَاءِ الرُّوَاةَ مُتَّهَمُوْنَ بِأَنَّهُمْ وَهَمُوا فِي كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَحَادِيْثِ.

٣٦ ـ خَتَمَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى قُلُوْبِ الْكُفَّارِ وَ وَذَرَهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ.

٣٧ ـ إِنَّ هٰؤُلَاءِ الْمُثَقَّفِيْنَ إِذَا سَأَلْتَهُمْ عَنْ فَرَائِضِ الْوُضُوءِ وَقَعُوا فِي حَيْرَةٍ.

٣٨ ـ رَجَعَ الْفَتَيَانِ مِنْ كَشْمِيرَ وَوَصَفَا لِزُمَلَائِهِمَا مَنَاظِرَهَا الطَّبِيعِيَّةَ الْخَلَّابَةَ.

٣٩ ـ اِحْتَاجَ[5] النَّاسُ إِلَى هٰذَا الْعَالِمِ الْكَبِيْرِ وَوَفَدُوا عَلَيْهِ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ وَصَوْبٍ.

٤٠ ـ عَارَضَ[6] الْحُكَّامُ الدَّعْوَةَ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَقْطَارِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَوَقَفُوا دُوْنَ نَشْرِ تَعَالِيْمِ الْإِسْلَامِ.

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١ـ اگر لڑکا بدتمیز ہوجائے تو اسے مارو۔

٢ـ جب بچھو نے اسے ڈسا تو وہ درد کی شدت سے چلایا۔

(١) أَقْبَلَ يُقْبِلُ. (٢) طَمْأَنَ يُطَمْئِنُ. (٣) اصْفَرَّ يَصْفَرُّ (٤) اعْتَمَدَ يَعْتَمِدُ. (٥) احتَاجَ، يَحْتَاجُ. (٦) عَارَضَ يُعَارِضُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ وہ رحمی رشتے جوڑتے ہیں[۱]۔

۴۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے جنت کا وعدہ کرتے ہیں۔

۵۔ خالد کو شعر وشاعری سے بے حد لگاؤ ہے۔

۶۔ ہم نے نئی نسل کی تربیت کو اپنا نصب العین بنایا ہے۔

۷۔ ہم ان جھوٹوں پر اعتماد نہیں کریں گے۔

۸۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں علم وحکمت عطا فرماتے ہیں۔

۹۔ کیا آپ روزانہ اتنی دیر سے[۲] پہنچتے ہیں۔

۱۰۔ سلیم نے اپنے مدمقابل کو ایک گھونسا مار کر ہلاک کر دیا۔

۱۱۔ یہ کمرہ سو آدمیوں کے لئے کافی نہیں[۳]۔

۱۲۔ ڈاکو قافلے پر کودے اور مسافروں کا مال لوٹ کر لے گئے۔

۱۳۔ بچھو کے کاٹنے کے بعد اسکی ٹانگ سوج گئی۔

۱۴۔ ان درختوں پر بہار کے موسم کے شروع میں پتے آتے ہیں۔

۱۵۔ میری خادمائیں ہر چیز اپنی جگہ پر رکھتی ہیں۔

۱۶۔ میں نے پھل بیچنے والے سے کہا: مجھے تین کلو سیب تول دو۔

۱۷۔ کیا آپ نئے مدیر کو ڈھیلا ڈھالا پاتے ہیں۔

۱۸۔ کیا آپ اپنے دوست کو محنت اور جدوجہد کی نصیحت نہیں کرتے؟

۱۹۔ وہ نہ کمزور پڑتے ہیں اور نہ مایوس ہوتے ہیں۔

۲۰۔ زید نے جنگل میں راستہ کھو دیا اور ڈاکوؤں کے ہاتھوں پکڑا گیا۔

۲۱۔ اے ظالم! کیا تمھارا ضمیر تمہیں ملامت نہیں کرتا؟

۲۲۔ کیا جب تم عذاب کی آیتیں سنتے ہو تو تمہارے دل نہیں ڈرتے؟

۲۳۔ وہ کہتا ہے مجھے چھوڑ دیجئے میں جو چاہوں کروں۔

۲۴۔ بے شک یہ سب بھائی اپنے چچا کی املاک کے وارث بنیں گے۔

۲۵۔ انھیں دوسروں پر نکتہ چینی کرنے کا بہت شوق ہے۔

۲۶۔ استاد نے شاگرد سے کہا: طوفانی سمندر میں ایک کشتی کا نقشہ کھینچو۔

۲۷۔ وہ آج نہیں آئی، کیونکہ اس کی ٹانگ دکھ رہی ہے۔

۲۸۔ آپ نے پچھلے ہفتے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ میری امداد کریں گے۔

۲۹۔ تم سب پر مصیبت زدوں کی فریاد رسی واجب ہے۔

۳۰۔ کیا آپ اپنے بیٹوں کو بروں کی صحبت سے بچنے کی نصیحت نہیں کرتے؟

۳۱۔ سیاح وقتاً فوقتاً ہمارے ملک آتے ہیں اسکے آثار قدیمہ دیکھنے کے لئے۔

۳۲۔ منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب وعدہ کرتا ہے تو اسکی خلاف ورزی کرتا ہے۔

۳۳۔ میں نے عائشہ سے کہا: مجھ سے وعدہ کرو کہ تم مشکل وقت میں میرا ساتھ دوگی۔

۳۴۔ والد نے دونوں بیٹوں سے کہا: تم فوراً نکل جاؤ مغرب سے کچھ پہلے پہنچ جاؤ گے[۴]۔

۳۵۔ کیا تم ان کے ساتھ صلہ رحمی نہیں کرتے جنھوں نے تمھارے ساتھ قطع رحمی کی ہے۔

۳۶۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں بیٹے عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں بیٹیاں دیتے ہیں۔

---

(۱) وَصَلَ الرَّحِمَ: رحمی رشتے جوڑنا۔ (۲) فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ الْمُتَأَخِّرَةِ. (۳) اتنا بڑا نہیں کہ اس میں سو آدمی سما جائیں۔ (۴) کچھ پہلے: قُبَيْلَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۷۔ میں آپ کو یہ سب کتابیں ہبہ کر رہا ہوں شاید یہ طالبعلمی کے زمانہ میں آپکو نفع دیں۔

۳۸۔ ٹیکسی کے ڈرائیور نے مسافروں سے کہا: یہاں کھڑے ہو جاؤ اور مجھے گاڑی ٹھیک کرنے دو۔

۳۹۔ ہمارے اسلاف صالحین نے اپنے تہذیب وتمدن کی بنیادیں دین حنیف کے مضبوط ستونوں پر رکھیں۔

۴۰۔ خوشخبری ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے مال اور اپنی جانیں اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے دے دیں۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنایئے اور انھیں قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے: (ہر طالبعلم الگ جملے بنائے)

۱۔ يَزِنُ	(جمع مذكر)	۲۔ يَقِفُ	(مفرد مذكر)
۳۔ يَضَعُ	(مفرد مؤنث)	٤۔ يَهَبُ	(جمع مذكر)
٥۔ يَصِلُ	(مفرد مذكر)	٦۔ يَذَرُ	(مفرد مؤنث)
۷۔ يَصِفُ	(جمع مؤنث)	۸۔ يَثِقُ	(جمع مؤنث)
۹۔ يَعِدُ	(مثنى)	۱۰۔ يَعِظُ	(جمع مذكر)

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مثال ثلاثی (ماضی/مضارع/امر) کی تعیین کیجئے اور اسکا صیغہ بتایئے:

۱۔ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ.

۲۔ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ.

۳۔ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ.

٤۔ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ.

٥۔ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ.

٦۔ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ.

۷۔ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ.

۸۔ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى.

۹۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى.

۱۰۔ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ أُولٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَّحْمَتِي.
١٢ ـ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُورَ.
١٣ ـ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ.
١٤ ـ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا.
١٥ ـ لَوْ كَانَ هٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا.
١٦ ـ فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ.
١٧ ـ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.
١٨ ـ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا.
١٩ ـ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ.
٢٠ ـ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
وَصَفَ ـِ	اس نے بیان کیا	وَهَنَ، يَهِنُ	وہ کمزور و سست ہوا
وَثَبَ ـِ	اس نے چھلانگ لگائی	ثَبَتَ ـُ	وہ ثابت قدم رہا
وَفَدُوا ـِ (على)	وہ وفد بن کر آئے	وَشَمَ ـِ (الْوَشم)	گوندنا
وَزَرَ ـِ	اس نے بوجھ اٹھایا	وَكَزَ ـِ	اس نے مکا مارا
وَلِعَ، يَوْلَعُ وِ	بہت زیادہ پسند کیا	وَرَدَ ـِ	وہ وارد ہوا، وہ آیا
اسْتَعْبَدَ، يَسْتَعْبِدُ	اس نے غلام بنایا	يَبِسَ، يَيْبَسُ	وہ خشک ہوا
وَذَرَ ـَ	اس نے چھوڑا	وَخَزَ ـِ	اس نے چبھایا، وہ چبھا
عَمَهَ وعَمِهَ ـَ	وہ گمراہی میں بھٹکا	يَنَعَ، يَيْنَعُ	(پھل) پک گیا
جَبُنَ ـُ	وہ بزدل ہوا	وَجِلَ، يَوْجَلُ	وہ ڈرا

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے اسکی مالی امداد کی	أَمَدَّهُ بِالْمَالِ	اس نے لوٹ مار کی	نَهَبَ ـَ
اس نے نقشہ کھینچا	وَصَفَ ـِ	اس نے کسی چیز کو اپنا نصب العین بنایا	وَضَعَ نَصْبَ عَيْنِهِ ـَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
وہ گر پڑا (جا پڑا)	وَقَعَ ـَ	وہ بدتمیز ہوگیا	وَقِحَ، يَوْقَح / وَقُحَ، يَوْقُحُ
اس کو دکھ ہوا	وَجِعَ، يَوْجَعُ	سوج گیا	وَرِمَ ـَ
وہ چمکا	وَمَضَ ـِ	درخت پر پتے آ گئے	وَرَقَ ـِ (الشَجَرُ)
اس نے ڈسا	وَكَعَ ـَ	وسیع ہوگیا، کافی رہا	وَسِعَ ـَ

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
حَفِيْدٌ ج أَحْفَادٌ	پوتا یا نواسہ	قُطْرٌ ج أَقْطَارٌ	ملک، جانب
حَدَبٌ	زمین کی اونچی جگہ	حُرٌّ ج أَحْرَارٌ	آزاد
صَوْبٌ	جانب		

عربي	اردو	عربي	اردو
مُتَسَاهِلٌ	ڈھیلا ڈھالا	خوشخبری	طُوْبَى لِ
خَصْمٌ ج أَخْصَامٌ	مدمقابل	بہار کے شروع کے دن	إِبَّانُ الرَّبِيْعِ
إِغَاثَةٌ	فریادرسی کرنا	بنیادیں	أَصْلٌ ج أُصُوْلٌ
مَلْهُوفٌ ج س	مصیبت زدہ	مضبوط ستون	أَسَاسٌ مَتِيْنٌ
النَّشْءُ الْجَدِيْدُ	نئی نسل	وقتاً فوقتاً	الْفِيْنَةَ بَعْدَ الْفِيْنَةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع

الأجوف

الأمثلة:

(ا)

أجْوَف وَاوِي من باب نَصَر

١ـ **الماضي:** قُمْتُ بِوَاجِبِيْ عَلى أَحْسَنِ وَجْهٍ. (قام)

٢ـ **المضارع:** هَلَّا يَقُوْمُ عُلَمَاءُ الدِّيْنِ بِإِصْلَاحِ الْمُجْتَمَعِ.

٣ـ **الأمر:** قَالَ الأَبُ لابْنِهِ: قُمْ بِمَسْئُوْلِيَتِكَ تُجَاهَ إِخْوَتِكَ الصِّغَارِ.

(ب)

أجْوَف وَاوِي مِن بَاب فَرِح

٤ـ **الماضي:** خِفْنَا العَاصِفَةَ اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ. (خَافَ)

٥ـ **المضارع:** أَلَا تَخَافُوْنَ مِنَ الْقِيَامِ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّكُمْ.

٦ـ **الأمر:** خَفْ عَلى نَفْسِكَ النِّفَاقَ أَيُّهَا الْكَاذِبُ!

(ج)

أجْوَف يَائِي مِنْ بَاب ضَرَبَ

٧ـ **الماضي:** لَوْ سِرْتَ عَلى شَاطِئِ النَّهرِ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ لَأَعْجَبَكَ مَنْظَرُهُ. (سَارَ)

٨ـ **المضارع:** لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ يَسِيرُوْنَ عَلى مِنْوَالِ أَسْلَافِهِمُ الصَّالِحِيْنَ.

٩ـ **الأمر:** قال تعالى: سِيْرُوا فِي الأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

اجوف کی تعریف گزر چکی ہے، یہ واوی بھی ہوتا ہے: قَامَ، زَارَ، عَادَ، قَالَ اور یائی بھی: سَارَ، بَاعَ، خَاطَ، عَاشَ۔

اجوف واوی باب نصر سے بھی آتا ہے: قَامَ یَقُوْمُ، زَارَ یَزُوْرُ، عَادَ یَعُوْدُ اور باب فرِح سے بھی: خَافَ یَخَافُ، نَامَ یَنَامُ.

الماضي:

اجوف واوی کا الف واو سے بدلا ہوا ہے۔ یہ دراصل قَوَمَ تھا۔ صَرف کے قاعدے کے تحت واوحرفِ مفتوح کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں بدل گیا۔ اسی طرح خَافَ دراصل خَوِفَ تھا، واو الف میں تبدیل ہوگیا۔ جب اجوف واوی کا اسناد ضمائر رفع متحرکہ کی طرف ہوتا ہے تو اسکا واو محذوف ہوجاتا ہے اور اس واو محذوفہ پر دلالت کرنے کے لئے حرف فاء کو ضمہ دے دیا جاتا ہے: قُمْتُ،[1] زُرْتَ، عُدْنَا۔

اجوف واوی اگر باب فرح سے ہو تو اسی طرح ضمائر رفع متحرکہ کی طرف اسناد کرتے وقت اسکا واو حذف کرلیا جاتا ہے، البتہ حرف فاء کو ضمہ کے بجائے کسرہ دیا جاتا ہے، یہ کسرہ واو محذوفہ پر نہیں بلکہ واو محذوفہ کی حرکت پر دلالت کرتا ہے: خِفْنا، نِمتُ۔

اجوف یائی اکثر باب ضرب سے آتا ہے: سار یَسِیرُ، باع یَبِیعُ، خاط یَخِیطُ۔ کبھی باب فرح سے بھی آجاتا ہے: نال یَنال، غار یَغارُ، حار یَحارُ۔ (سار دراصل سَیَرَ تھا، صَرف کے قاعدے کے تحت یاء حرف مفتوح کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہوگئی)۔

اجوف واوی کی طرح جب اجوف یائی کا اسناد ضمائر رفع متحرکہ کی طرف ہوتا ہے تو اسکی یاء حذف ہوجاتی ہے اور یاء محذوفہ پر دلالت کے لئے حرف فاء کو کسرہ دے دیا جاتا ہے: سِرْتُ، بِعْنا، خِطْنا۔

اجوف یائی اگر باب فَرِحَ سے آئے تو ضمائر رفع متحرکہ کی طرف اسناد کرتے وقت اسکے ماضی کی یاء حذف ہوجائے گی اور حرف فاء کو کسرہ دے دیا جائے گا، یہ کسرہ یاء محذوفہ پر نہیں، بلکہ یاء محذوفہ کی حرکت پر دلالت کرتا ہے۔

---

(۱) قُمتُ دراصل قَوَمْتُ تھا، نَصَرتُ کے وزن پر، واو فتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں بدل گیا، قَامْتُ بن گیا، الف اور میم دو ساکن حروف جمع ہوگئے، اجتماع ساکنین سے بچنے کے لئے الف کو حذف کردیا تو قَمْتُ بن گیا قاف کو واو محذوفہ پر دلالت کیلئے ضمہ دے دیا گیا، قُمتُ بن گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المضارع:

اجوف واوی کے مضارع کے تمام صیغوں میں واو برقرار رہتا ہے، نون النسوۃ کے دوصیغوں کے علاوہ، جن میں واو حذف ہوجاتا ہے: یَقُمْنَ، تَعُدْنَ، یَخَفْنَ، یَنَمْنَ ۔ اسی طرح اجوف یائی کے تمام صیغوں میں یاء برقرار رہتی ہے: یَسِیرُ، تَبِیعُونَ، تَخیطِینَ، نون النسوۃ کے دوصیغوں کے علاوہ: یَسِرْنَ، تَبِعْنَ، تَخِطْنَ، تَنَلْنَ۔

الأمر:

فعل مضارع یَقُوْمُ سے امر قُمْ بنتا ہے۔ یہ فعل چونکہ باب نصر سے ہے، لہذا اسکا امر قاعدے کے اعتبار سے اُنْصُرْ کے وزن پر اُقْوُمْ تھا۔ واو کی حرکت حرف صحیح ساکن قاف کو دے دی گئی تو اُقُوْمْ بن گیا۔ التقاء الساکنین سے بچنے کے لئے واو کو حذف کردیا گیا، اُقُمْ بن گیا، همزة الوصل سے استغناء کیا جاسکتا ہے پس اسکے حذف کرنے کے بعد قُمْ رہ گیا۔ جب امر اجوف واوی یا یائی کا اسناد ضمائر رفع ساکنہ کی طرف ہوتا ہے (ألف الاثنین، واو الجماعة، یاء المخاطبة) تو حرف علت (واو یا یاء) برقرار رہتا ہے: سِیرُوا، بِیعَا، خِیطِي، نَامِي، خَافُوا۔ جب امر اجوف واوی یا یائی کا اسناد نون النسوۃ کی طرف ہوتا ہے تو حرف علت (اجوف واوی کا واو اور یائی کا یاء) حذف کردیا جاتا ہے: قُمْنَ، خَفْنَ، نَمْنَ۔

جداول

الأجوف من باب نصر

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	قَامَ	يَقُوْمُ	قَامَتْ	تَقُوْمُ
المثنى	قَامَا	يَقُوْمَانِ	قَامَتَا	تَقُوْمَانِ
الجمع	قَامُوْا	يَقُوْمُوْنَ	قُمْنَ	يَقُمْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	قُمْتَ	تَقُوْمُ	قُمْتِ	تَقُوْمِيْنَ
المثنى	قُمْتُمَا	تَقُوْمَانِ	قُمْتُمَا	تَقُوْمَانِ
الجمع	قُمْتُمْ	تَقُوْمُوْنَ	قُمْتُنَّ	تَقُمْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	قُمْتُ	أَقُوْمُ
المثنى	قُمْنَا	نَقُوْمُ
الجمع	قُمْنَا	نَقُوْمُ

الأجوف من باب ضرب

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	سَارَ	يَسِيْرُ	سَارَتْ	تَسِيْرُ
المثنى	سَارَا	يَسِيْرَانِ	سَارَتَا	تَسِيْرَانِ
الجمع	سَارُوْا	يَسِيْرُوْنَ	سِرْنَ	يَسِرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	سِرْتَ	تَسِيْرُ	سِرْتِ	تَسِيْرِيْنَ
المثنى	سِرْتُمَا	تَسِيْرَانِ	سِرْتُمَا	تَسِيْرَانِ
الجمع	سِرْتُمْ	تَسِيْرُوْنَ	سِرْتُنَّ	تَسِرْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	سِرْتُ	أَسِيْرُ
المثنى	سِرْنَا	نَسِيْرُ
الجمع	سِرْنَا	نَسِيْرُ

فعل الأمر من باب نصر وضرب		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	قُمْ، سِرْ	قُوْمِيْ، سِيْرِي
المثنى	قُوْمَا، سِيْرَا	قُوْمَا، سِيْرَا
الجمع	قُوْمُوْا، سِيْرُوْا	قُمْنَ، سِرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأجوف من باب فرح

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	خَافَ	يَخَافُ	خَافَتْ	تَخَافُ
المثنى	خَافَا	يَخَافَانِ	خَافَتَا	تَخَافَانِ
الجمع	خَافُوْا	يَخَافُوْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	خِفْتَ	تَخَافُ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ
المثنى	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ
الجمع	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	خِفْتُ	أَخَافُ
المثنى	خِفْنَا	نَخَافُ
الجمع	خِفْنَا	نَخَافُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	خَفْ	خَافِي
المثنى	خَافَا	خَافَا
الجمع	خَافُوْا	خَفْنَ

قاعدہ نمبر۳۳:

۱۔ اجوف وہ فعل ہے جس کا حرف عین واو یا یاء ہو: قَالَ، بَاعَ ۔ اجوف کے ماضی میں حرف علت، واو یا فاء (یعنی حرف عین) الف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ الف غائب کے تمام صیغوں میں برقرار رہتا ہے سوائے جمع مؤنث کے۔ جبکہ جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں، اور مخاطب اور متکلم کے تمام صیغوں میں الف حذف ہو جاتا ہے، اور حرف فاء کو عین کے مناسب حرکت دے دی جاتی ہے۔ اجوف واوی کے حرف فاء پر ضمہ اور اجوف یائی کے حرف فاء پر کسرہ آتا ہے۔

۲۔ اجوف کے مضارع میں الف دوبارہ واو یا یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ تبدیلی تمام صیغوں میں واقع ہوتی ہے، جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ جن میں حرف عین حذف ہو جاتا ہے اور حرف فاء کو عین محذوفہ کی مناسبت سے حرکت دے دی جاتی ہے۔

۳۔ اجوف کے امر میں، مفرد مذکر اور جمع مؤنث کے صیغوں میں حرف عین حذف ہو جاتا ہے اور فاء کو اس کے مناسب حرکت دے دی جاتی ہے (قُلْ، بِعْ، قُلْنَ)، باقی تمام صیغوں میں واو یا یاء برقرار رہتے ہیں (قُوْلُوْا، بِيْعُوْا)۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال ماضیہ کو افعال مضارعہ میں تبدیل کیجئے:

نموذج: ١ ـ صُمْتُ النَّهَارَ وَقُمْتُ اللَّيْلَ: أَصُوْمُ النَّهَارَ وَأَقُوْمُ اللَّيْلَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ أَ نِمْتِ مُبَكِّرَةً؟

٣ـ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَطُفْتُ بِالْكَعْبَةِ.

٤ـ وَيْلٌ لِّمَنْ خَانَ قَوْمَهُ!

٥ـ هٰؤُلَاءِ الْفَتَيَاتُ خِطْنَ مَلَابِسَهُنَّ بِأَنْفُسِهِنَّ.

٦ـ هَلَّا صُمْتُمْ أَعْرَاضَكُمْ!

٧ـ هَلَّا صُمْتِ التِّسْعَ الْأَوَائِلَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ!

٨ـ لَيَتَكُنَّ قُلْتُنَّ كَلِمَةَ الْحَقِّ.

٩ـ بِعْنَا بَيْتَنَا الْقَدِيْمَ وَانْتَقَلْنَا إِلَى مِنْطَقَةٍ جَدِيْدَةٍ.

١٠ـ سَادَتِ الْبِلَادَ فَوْضَى تامَّةٌ.

١١ـ إِذَا سَمِعُوا الْقُرْآنَ فَاضَتْ أَعْيُنُهُمْ مِنَ الدَّمْعِ.

١٢ـ أَ تُبْتُنَّ إِلَى اللّٰهِ أَيَّتُهَا النِّسَاءُ؟

١٣ـ لَقَدْ خَابَ الْخَوَنَةُ وَبَاءَتْ مَسَاعِيْهِمْ بِالْفَشْلِ.

١٤ـ أَمَا عُدْتُمْ أَحَاكُمُ الْمَرِيْضَ؟

١٥ـ سَأَلْتُ الْمُمَرِّضَةَ: أَ قِسْتِ دَرَجَةَ حَرَارَةِ الطِّفْلِ؟

١٦ـ لِمَ خُضْتُمْ فِي مَا لَا يَعْنِيْكُمْ؟

١٧ـ سَمِعْتُ أَنَّكُنَّ نِلْتُنَّ دَرَجَاتٍ عَالِيَةً فِي الْاِخْتِبَارِ.

١٨ـ زَادَتْكُمْ مُحَاضَرَةُ الْأُسْتَاذِ عِلْمًا.

١٩ـ لَقَدْ قُمْتُمْ بِوَاجِبِ الدَّعْوَةِ إِلَى اللّٰهِ أَحْسَنَ قِيَامٍ.

٢٠ـ عُذْنَا بِاللّٰهِ مِنْ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ.

٢١ـ طَارَ قَلْبِي فَرَحًا عِنْدَمَا سَمِعْتُ نَتِيْجَةَ الِامْتِحَانِ.

٢٢ـ إِنَّ زَيْنَبَ فَاقَتْ زَمِيْلَاتِهَا بِمَرَاحِلَ.

٢٣ـ إِنَّ هٰؤُلَاءِ عَادُوا إِلَى وَطَنِهِمْ بَعْدَ غِيَابٍ طَوِيْلٍ.

٢٤ـ أَ زُرْتِ الْأَهْرَامَ أَثْنَاءَ إِقَامَتِكِ بِمِصْرَ؟

٢٥ـ حَلَّ عَذَابُ اللّٰهِ بِالْكُفَّارِ وَذَاقُوْا وَبَالَ أَمْرِهِمْ.

٢٦ـ مَا طَابَ لِي الْعَيْشُ بِدُوْنِ الْأَخِلَّاءِ.

٢٧ـ شَادَ الْمَلِكُ لِنَفْسِهِ قَصْرًا شَامِخًا عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ.

٢٨ـ إِنَّمَا غِبْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ يَوْمًا وَاحِدًا.

٢٩ـ عَادَتِ الطُّيُوْرُ إِلَى أَعْشَاشِهَا قُبَيْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ.

٣٠ـ أَ نِمْتُنَّ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ يَا أَخَوَاتِي؟

٣١ـ هُمَا عَالِمَانِ كَبِيْرَانِ قَدْ ذَاعَ صِيْتُهُمَا فِي الْآفَاقِ.

٣٢ـ لَقَدْ غَاضَتْ مِيَاهُ الْأَنْهَارِ لِقِلَّةِ الْمَطَرِ.

٣٣ـ مَا سَاغَ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ بَعْدَ سَمَاعِ هٰذَا الْخَبَرِ.

٣٤ـ خِلْتُ السَّرْوَ عِفْرِيْتًا فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ.

٣٥ـ لَقَدْ غَاظَنِي مَا وَجَدْتُ عِنْدَهُنَّ مِنَ الْبُرُوْدَةِ وَالْجَفَاءِ.

٣٦ـ مِنْ أَيْنَ أَخَذْتَ الْأَحَادِيْثَ الَّتِي سُقْتَهَا؟

٣٧ـ شَاعَتِ الْفَوَاحِشُ فِي الْمُجْتَمَعِ بِسَبَبِ سُفُوْرِ النِّسَاءِ.

٣٨ـ لَيْتَكِ جُدْتِ بِمَالِكِ عَلَى ذَوِيْ قَرَابَتِكِ.

٣٩ـ سَارَ الْجَمَلُ فِي الصَّحْرَاءِ أَيَّامًا عَدِيْدَةً بِلَا مَاءٍ وَعَلَفٍ.

٤٠ـ قُلْنَا لِلصَّيَّادِيْنَ هَلَّا صِدْتُمْ حِمَارًا وَحْشِيًّا!

٤١ـ زَارَ إِخْوَتِي حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانَاتِ فِي عُطْلَةِ آخِرِ الْأُسْبُوْعِ.

٤٢ـ سَأَلْتُ الصَّائِغَ: أَ صُغْتَ هٰذَا الْخَاتَمَ مِنَ الذَّهَبِ الْخَالِصِ؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤٣ ـ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ إِذَا وَزَنُوْا النَّاسَ أَوْ كَالُوهُمْ يُخْسِرُوْنَ.

٤٤ ـ قَالَ الْأَبُ لابْنِهِ مُوَبِّخًا: "لِمَ مِلْتَ إِلَى صَدَاقَةِ مَنْ لا دِيْنَ لَهُ"؟

٤٥ ـ إِنَّ فِي قَصَصِ الْأُمَمِ الْمُعَذَّبَةِ لَعِبْرَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ.

٤٦ ـ حَاوَلْتُ [١] إِقْنَاعَهُ لٰكِنَّهُ لَمَّا أَصَرَّ [٢] عَلَى مَوْقِفِهِ ضِقْتُ مِنْهُ ذَرْعًا [٣] وَتَرَكْتُهُ.

٤٧ ـ مَا دَخَلَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَمَا دَخَلَ الْعُنْفُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ.

٤٨ ـ أَخْبَرَنَا أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَنَّ جَمَاعَةً مِّنَ اللُّصُوْصِ قَدْ لَاذُوا بِغَارٍ فِي هٰذَا الْجَبَلِ.

٤٩ ـ تَحَسَّنَتِ الْأَحْوَالُ فِي زَمَنِ الْخَلِيْفَةِ الْعَادِلِ وَعَاشَ النَّاسُ عَلَى مُسْتَوًى لَائِقٍ.

٥٠ ـ تَعَطَّلَتْ حَافِلَةُ الْمَدْرَسَةِ فِي الطَّرِيْقِ، فَالطُّلَّابُ جَاؤُوْا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مَشْيًا عَلَى الْأَقْدَامِ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملے بعض افعال ناقصہ پر مشتمل ہیں جن میں سے "کان" اور "لیس" کا بیان الجزء الأول میں گزر چکا ہے۔ یہ تمام افعال مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں، یہاں صرف وہ افعال ناقصہ آئیں گے جو صرف کے اعتبار سے اجوف ہیں:

الأمثلة:

الماضي	المضارع
١ ـ كَانَ: كَانَ زَيْدٌ غَائِبًا طِوَالَ الْأُسْبُوْعِ.	يَكُوْنُ: يَكُوْنُ زَيْدٌ غَائِبًا طِوَالَ الْأُسْبُوْعِ.
٢ ـ بَاتَ: بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا.	يَبِيْتُ: يَبِيْتُ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا.
(مریض نے تکلیف میں رات گزاری)۔	(مریض تکلیف میں رات گزارتا ہے)۔
٣ ـ صَارَ: صَارَ ابْنِي عَالِمًا. (میرا بیٹا عالم بنا)۔	يَصِيْرُ: يَصِيْرُ ابْنِي عَالِمًا. (میرا بیٹا عالم بنے گا)۔
٤ ـ مَا دَامَ: لَا نَخْرُجُ مَا دَامَ الْمَطَرُ هَاطِلًا.	ما دام: صرف ماضی میں ناقص استعمال ہوتا ہے۔
(جب تک موسلا دھار بارش ہوتی رہے گی ہم نہیں نکلیں گے)۔	

(١) حَاوَلَ: يُحَاوِلُ (٢) أَصَرَّ: يُصِرُّ (٣) ضَاقَ مِنْهُ ذَرْعًا: وہ اس سے اکتا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥۔ مَا زَالَ: مَا زَالَ زَيْدٌ طَالِبًا. (زید ابھی تک طالبعلم ہے)۔ لَا يَزَالُ: لَا يَزَالُ زَيْدٌ طَالِبًا. (زید ابھی تک طالبعلم ہے یا رہے گا)

مندرجہ ذیل افعال ناقصہ کو مضارع میں تبدیل کیجئے:

١۔ أَصِرْتُنَّ عَالِمَاتٍ؟
٢۔ اِخْتَلَفَ النَّاسُ وَمَا زَالُوْا مُخْتَلِفِيْنَ.
٣۔ العُمَّالُ بَاتُوْا تَعِبِيْنَ.
٤۔ أَبِتُّنَّ عِنْدَ خَالَتِكُنَّ اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ؟
٥۔ بَاتَتِ الْمَصَابِيْحُ مُتَّقِدَةً.
٦۔ أَكُنْتِ فِي الْفَصْلِ فِي الْحِصَّةِ الْأُوْلٰى؟
٧۔ صَارَ الْعَدُوُّ صَدِيْقًا حَمِيْمًا.
٨۔ فُجَّارُ الْبِلَادِ صَارُوْا أَبْرَارًا بِبَرَكَةِ الدَّعْوَةِ.
٩۔ صِرْنَا خَائِفِيْنَ مِنَ الْعَاصِفَةِ.
١٠۔ زَمِيْلَاتِي كُنَّ جَالِسَاتٍ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ.
١١۔ الصَّدِيْقَانِ مَا زَالَا مُتَحَابَّيْنِ.
١٢۔ صَارَ الْأَغْنِيَاءُ فُقَرَاءَ بِسَبَبِ الْغَلَاءِ الْفَاحِشِ.
١٣۔ مَا زَالَتِ السَّمَاءُ مُلَبَّدَةً بِالْغُيُوْمِ.
١٤۔ أَكُنْتُنَّ مَسْرُوْرَاتٍ بِسَمَاعِ نَتِيْجَةِ الْإِمْتِحَانِ؟
١٥۔ لَقَدْ صِرْنَا عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ.
١٦۔ لَقَدْ تَحَسَّنَ حَالُ الْمَرِيْضِ وَلٰكِنَّهُ مَا زَالَ ضَعِيْفًا.
١٧۔ الصَّدِيْقَاتُ مَا زِلْنَ مُخْلِصَاتٍ.
١٨۔ بَاتَ الدُّخَانُ مُتَصَاعِدًا فَوْقَ سُطُوْحِ بُيُوْتِ الْقَرْيَةِ.
١٩۔ مَا زِلْتُ قَلِقَةً عَلَى ابْنِي الْمَرِيْضِ.
٢٠۔ الطُّلَّابُ كَانُوْا مُصْطَفِّيْنَ أَمَامَ بَوَّابَةِ الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ دَقِّ الْجَرَسِ.

التمرين ۔ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے (ان جملوں میں ماضی، مضارع، امر سب افعال ہیں):

١۔ رات کو پھول مرجھا گئے۔
٢۔ آپ نے اپنے والد کی میراث کیوں بیچ دی؟
٣۔ سڑکیں برابر مصروف ہیں۔
٤۔ میں یہ کتاب استاد کے پاس سے لایا ہوں۔
٥۔ شکر سے نعمتیں برقرار رہتی ہیں۔
٦۔ کیا تمھیں سُستی کے بُرے انجام کا خوف نہیں؟
٧۔ دیوار زلزلے کے بعد جھک گئی۔
٨۔ کیا آپ نے مقابلے میں پہلا انعام حاصل کیا؟
٩۔ شاہی جلوس شہر کی سڑکوں پر چلا۔
١٠۔ واعظ نے گاؤں والوں کی رسموں کو برا بھلا کہا۔
١١۔ ہر ہٹ دھرم کا فرنا کام ہوتا ہے۔
١٢۔ اے بدبخت! اپنے کرتوت کی طرف کیوں لوٹے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۳۔ اے لوگو! سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

۱۴۔ میرے ذہن سے نکل گیا کہ زید مجھ سے ملنے آئے گا۔

۱۵۔ اس مشکل کام کو کون سنبھالے گا؟

۱۶۔ آدمی ادب واخلاق کے ذریعے سے ہی بلند ہوتا ہے[1]۔

۱۷۔ کیا فاطمہ اپنی سوکن سے جلتی ہے؟

۱۸۔ دو بھائیوں میں سے ایک ڈاکٹر بن گیا اور دوسرا عالم بن گیا۔

۱۹۔ اے ایمان والو! سیدھی بات کہو۔

۲۰۔ باپ نے اپنے بیٹے کو لکھا: جتنا جلدی ہو سکے وطن واپس لوٹو۔

۲۱۔ یہ ظالم حاکم اپنی رعایا پر ظلم کرتا ہے۔

۲۲۔ واعظ نے لوگوں سے کہا: ''اللہ کے آگے ادب سے کھڑے ہو''۔

۲۳۔ بدو صحراء میں اونٹوں کو ہانکتے ہیں۔

۲۴۔ زید نے تاجر سے کہا: ''مجھے یہ گھوڑا ایک ہزار روپے میں بیچ دو''۔

۲۵۔ اے لوگو! اللہ تعالی سے سچی توبہ کرو۔

۲۶۔ بعض ایسی رکاوٹیں ہیں جو ملک کی ترقی میں حائل ہو رہی ہیں۔

۲۷۔ کیا تم سب نے بیت اللہ کا طواف کیا؟

۲۸۔ یہ لاپرواہ طالبعلم ایک دن آتا ہے اور دو دن غیر حاضر رہتا ہے۔

۲۹۔ میری دادی آپ کو دیکھ کر خوش ہونگی۔

۳۰۔ مائیں ابھی تک اپنے بچوں کی تربیت کے بارے میں فکرمند ہیں۔

۳۱۔ آپ کے سفر کا وقت قریب آچکا ہے۔

۳۲۔ بیشک یہ بہادر سپہ سالار اپنی فوج کی فتح کی طرف قیادت کر رہا ہے۔

۳۳۔ کیا آپ سب صبح سویرے بیدار ہوتی ہیں؟

۳۴۔ میں نے لڑکیوں سے پوچھا: ''کیا آپ نے یہ کپڑے خود سیئے ہیں''؟

۳۵۔ اے فاطمہ! کیا تم نے یہ حلوہ چکھا ہے؟

۳۶۔ میں نے لڑکیوں سے پوچھا: ''آپ گھر کی صفائی کو کیوں نہیں سنبھالتیں''؟

۳۷۔ اے زید! آپ کل کیوں غیر حاضر تھے؟

۳۸۔ ماں نے اپنی بیٹی سے کہا: ''تم ہر چیز سے پہلے اپنی عزت کی حفاظت کرو''۔

۳۹۔ رات کے وقت سمندر طوفانی ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ اے عیب جوئی کرنے والو! تم دوسروں کی عزتوں کو کیوں مجروح کرتے ہو؟

۴۱۔ آپ لوگوں کو احمق کیوں خیال کرتے ہیں؟

۴۲۔ بوڑھے نے کہا: ''میں اسی سال زندہ رہا اور میں نے زندگی کو خوب آزمایا''۔

۴۳۔ تم سب وہ کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟

۴۴۔ بیشک اللہ تعالی اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتے جو گناہوں پر اصرار کرتا ہے۔

۴۵۔ اسکا سامان اس سیلاب میں ضائع ہو گیا جو چند دن پہلے گاؤں کو بہالے گیا۔

۴۶۔ مدیر نے اساتذہ سے پوچھا: ''میری عدم موجوگی میں میرا نائب کون بنے گا''؟

۴۷۔ ماں نے اپنے بیٹوں سے کہا: ''جلدی سو جاؤ ورنہ تم سے جماعت فوت ہو جائے گی''۔

۴۸۔ میں نے اپنی بہن سے ٹیلیفون کے ذریعے رابطہ کیا اور کہا کہ ''آج مجھ سے ملئے گا''۔

۴۹۔ بیشک یہ عالم شافعی ہیں، لیکن یہ بعض مسائل میں امام ابوحنیفہ کی رائے کی طرف مائل ہیں۔

---

(۱) جملہ إنّما سے شروع ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۰۔ بیشک اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں ''ہوجا'' پس وہ ہوجاتی ہے۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنایئے پھر ہر فعل امر کو قوسین میں دیے ہوئے صیغے میں لاکر جملے میں استعمال کیجئے:

١ـ يَقُوْمُ	(مفرد مؤنث مخاطب)	٢ـ يَصِيْرُ	(جمع مذكر)
٣ـ يَعُوْدُ	(جمع مذكر)	٤ـ يَصِيْدُ	(مثنى)
٥ـ يَنَامُ	(مثنى)	٦ـ يَعِيْشُ	(مفرد مذكر)
٧ـ يَبِيْعُ	(جمع مؤنث)	٨ـ يَفُوْزُ	(جمع مذكر)
٩ـ يَخِيْطُ	(مفرد مؤنث)	١٠ـ يَعُوْدُ	(جمع مذكر)
١١ـ يَذُوْقُ	(مفرد مذكر)	١٢ـ يَطُوْفُ	(مفرد مؤنث)
١٣ـ يَسِيْرُ	(جمع مذكر)	١٤ـ يَبِيْتُ	(جمع مؤنث)
١٥ـ يَكُوْنُ	(مفرد مؤنث)	١٦ـ يَصُوْمُ	(مفرد مؤنث)
١٧ـ يَصُوْنُ	(جمع مؤنث)	١٨ـ يَقِيْسُ	(مفرد مذكر)
١٩ـ يَقُوْلُ	(جمع مذكر)	٢٠ـ يَنَالُ	(مفرد مؤنث)

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے اجوف افعال کی تعیین کیجئے اور باب اور صیغہ بتایئے:

١ـ قُمْ فَأَنْذِرْ.
٢ـ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ.
٣ـ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ.
٤ـ فَسِيْحُوْا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ.
٥ـ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا.
٦ـ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ.
٧ـ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ.
٨ـ وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ ـ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ.
١٠ ـ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِم سُجَّدًا وَّقِيَامًا.
١١ ـ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ.
١٢ ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُوْنُوْا أَنْصَارَ اللّٰهِ.
١٣ ـ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى.
١٤ ـ عَسٰى رَبُّكُم أَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا.
١٥ ـ فَجَاسُوْا خِلَالَ الدِّيَارِ.
١٦ ـ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الآخِرَةِ.
١٧ ـ فَفَرِرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ.
١٨ ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تُوْبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا.
١٩ ـ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا.
٢٠ ـ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ.
٢١ ـ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ آنٍ.
٢٢ ـ قَالُوْا يٰمُوْسٰى إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا.
٢٣ ـ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِيْنَ.
٢٤ ـ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا.
٢٥ ـ فَلَا تَلُوْمُوْنِي وَلُوْمُوْا أَنْفُسَكُمْ.
٢٦ ـ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَ بَاءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ.
٢٧ ـ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَّتِيْهُوْنَ فِي الْأَرْضِ.
٢٨ ـ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا.
٢٩ ـ فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِي قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كَافِرُوْنَ.
٣٠ ـ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِؤُوْنَ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
صَانَ ـُ	اس نے حفاظت کی	شَادَ ـِ	اس نے بلند کیا
شَانَ ـِ	اس نے عیب دار کیا	لَاذَ ـُ	اس نے پناہ لی
عَاذَ ـُ	اس نے پناہ مانگی	فَاقَ ـُ	اس نے سبقت لی
جَادَ ـُ بِالْمَالِ	اس نے فراخدلی سے مال خرچ کیا	بَاءَ ـُ بِالْفَشْلِ	وہ خسارے کے ساتھ لوٹا، وہ ناکام ہوا
غَاضَ ـِ الْمَاءُ	پانی کم ہوگیا	غَاظَ ـِ	اس نے غصہ دلایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربي	اردو	عربي	اردو
طَارَ ـِ	اڑ گیا	ذَاعَ الْخَبَرُ ـِ	خبر پھیلی
نَالَ ـَ	اس نے حاصل کیا	خَالَ ، يَخَالُ	اس نے خیال کیا
كَالَ ـِ	اس نے تولا	سَاغَ ـُ	حلق سے اترا
أَخْسَرَ يُخْسِرُ	اس نے کم کیا	صَاغَ ـُ	اس نے ڈھالا
فَاضَ ـِ	وہ بہہ گیا	خَابَ ـِ	وہ ناکام ہوا

اردو	عربي	اردو	عربي
حائل ہوا	حَالَ ـُ (دُوْنَ)	برقرار رہا	دَامَ ـُ
وقت قریب آیا	حَانَ ـِ	ادب سے حاضر ہوا	قَامَ قَانِتًا ، قَامُوا قَانِتِيْنَ
وہ بہا لے گیا	جَرَفَ ـِ	اس نے اصرار کیا	أَصَرَّ يُصِرُّ عَلٰى
اللہ تعالیٰ نے بندے کی توبہ قبول کی	تَابَ اللّٰهُ عَلَى الْعَبْدِ	اس نے فلاں کی عزت مجروح کی	نَالَ مِنْ عِرْضِ فُلَانٍ ـَ
اس نے بیچا	بَاعَ ـِ	اس نے حفاظت کی	صَانَ ـُ
اس نے سیا	خَاطَ ـِ	وہ سویا	نَامَ ـَ
اس نے ہانکا	سَاقَ ـُ	فوت ہو گیا	فَاتَ ـُ
اس نے سنبھالا	قَامَ بِشَيْءٍ مَّا	اس نے چکھا	ذَاقَ ـُ
وہ کسی کا نائب ہوا	نَابَ عَنْ فُلَانٍ ـُ	وہ مائل ہوا	مَالَ ـِ
اسے غیرت آئی	غَارَ يَغَارُ على	اس نے رابطہ کیا	اِتَّصَلَ ، يَتَّصِلُ بِ
وہ ملا، زیارت کی	زَارَ ـُ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
عَلَفٌ	چارہ	صِيْتٌ	شہرت
فَوْضٰى	انتشار و بدامنی	سُفُوْرٌ	بے پردگی
عُنْفٌ	سختی	مَا لَا يَعنِيكُمْ	لایعنی باتیں
إقْنَاعٌ	قائل کرنا	سَرْوٌ	سرو کا درخت
مُطَفِّفٌ	ڈنڈی مارنے والا	عِفْرِيْتٌ	بھوت
خَلِيْلٌ ج أخِلَّاءُ	دوست	صَائِغٌ	سُنار
بُرُودَةٌ وَجِفَاءٌ	روکھا پن، سرد مہری	وَيْلٌ	ہلاکت
خَائِنٌ ج خَوَنَةٌ	خیانت کرنے والا	غَلَاءٌ	گرانی
مَسَاعِي	کوششیں	الدُّخَانُ	دھواں
فَشْلٌ	ناکامی	مُتَصَاعِدٌ	اوپر چڑھتا ہوا

اردو	عربي	اردو	عربي
رکاوٹ	عَقَبَةٌ ج س	طوفانی	هَائِجٌ
ترقی	تَقَدُّمٌ ، رُقِيٌّ	مرجھانے والا	ذَابِلٌ
سامنے	دُوْنَ	برا انجام	سُوْءُ الْعَاقِبَةِ
وقت	مَوْعِدٌ	سوکن	ضَرَّةٌ
سیلاب	سَيْلٌ	عیب جوئی کرنے والا	هَمَّازٌ ج س
گناہ	مَعْصِيَةٌ ج مَعَاص (المعاصي)		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن

الناقص

الأمثلة :

(ا)

ناقص واوي من باب نصر[1]

١ـ **المَاضِي:** قَالَ نُوْحٌ عليه السلام : رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَّ نَهَارًا.(دَعَا)

٢ـ **المُضَارِعُ:** قَالَ جَلَّ ذِكْرُهُ مُخَاطِبًا الْمُشْرِكِيْنَ : إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ.(يَدْعُو)

٣ـ **الأَمْرُ:** قَالَ تَعَالٰى : اُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ.(اُدْعُ)

(ب)

ناقص يائي من باب ضرب

٤ـ **المَاضِي:** قَالَ الْخَالِقُ جَلَّ وَ عَلَا : وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا.(بَنَى)

٥ـ **المُضَارِعُ:** هٰؤُلَاءِ هُمُ الَّذِيْنَ يَبْنُوْنَ مَجْدَ الْأُمَّةِ.(يَبْنِي)

٦ـ **الأَمْرُ:** قَالَتْ آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ: رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.(اِبْنِ)

(ج)

ناقص واوي من باب سَمِعَ

٧ـ **الماضِي:** رَضِيْنَا بِالإِسْلَامِ دِيْنًا.(رَضِيَ)

٨ـ **المضارعُ:** أَلَا تَرْضَوْنَ بِمَا قَسَّمَ اللّٰهُ لَكُمْ؟(يَرْضَى)

٩ـ **الأمرُ:** قَالَ الابْنُ لِأَبِيْهِ: ارْضَ عَنِّي يَا أَبَتَاه!(اِرْضَ)

(ا) صرف کی اصطلاح میں ناقص اس فعل کو کہتے ہیں جسکا لام حرف علت ہو جبکہ نحو کی اصطلاح میں فعل ناقص وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کیساتھ مکمل معنی ادا نہیں کرتا بلکہ اسے اسم اور خبر کی ضرورت ہوتی ہے جیسے "کان و أخواتها"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

ہر وہ فعل جسکا لام حرف علت ہو ناقص کہلاتا ہے۔ناقص واوی بھی ہوتا ہے اور یائی بھی۔

الناقص الواوي [1]

ناقص واوی اکثر وبیشتر باب نصر سے آتا ہے:دَعَا یَدعُو، سَمَا یَسْمُو، عَفَا یَعْفُو اسکے علاوہ باب سمع سے بھی آتا ہے:رَضِيَ یَرْضَی (یہ اصل میں رَضِوَ تھا)۔

الماضي من الناقص الواوي:

۱۔ ماضی اگر ناقص واوی ہو تو اسکا واو حرف مفتوح کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے الف میں بدل جاتا ہے: جب دَعَوَ کا واو عین مفتوحہ کے بعد الف میں تبدیل ہوا تو دعا بن گیا، البتہ رَضِوَ کا واو حرف مکسور کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہوجاتا ہے اور یہ رَضِيَ بن جاتا ہے۔

۲۔ جب ماضی ناقص کا اسناد ضمائر رفع متحرکہ کی طرف ہوتا ہے(تَ تِ تُ وغیرہ) تو اسکا الف واو میں تبدیل ہوجاتا ہے: دَعَوْتُ ، دَعَوْتِ ، دَعَوْنَ۔

۳۔ جب ماضی ناقص کا اسناد ألف الاثنین کی طرف ہوتا ہے تو بھی اسکا الف واو میں بدل جاتا ہے:دَعَوَا، رَجَوَا، عَفَوَا۔

۴۔ جب ماضی ناقص کا اسناد واو الجماعة کی طرف ہوتا ہے تو حرف علت یعنی واو حذف ہوجاتا ہے اور اس کے ماقبل کو فتحہ دے دیا جاتا ہے: دَعَوْا ، سَمَوْا ،عَفَوْا (یہ اصل میں دَعَوُوا ، سَمَوُوا وغیرہ تھے)۔

۵۔ جب ماضی ناقص کے ساتھ تاء التانیث لگ جائے تو اسکا واو حذف ہوجاتا ہے: دَعَتْ،عَفَتْ،سَمَتْ (یہ اصل میں دَعَوَتْ ، عَفَوَتْ وغیرہ تھے واو فتحہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے الف میں تبدیل ہوا، پھر الْتِقَاءِ سَاكِنَيْن کی بناء پر حذف ہوگیا)۔

۶۔ مثنی مؤنث غائب کے صیغے میں بھی واو حذف ہوجائے گا، لیکن تاء التانیث کو فتحہ دے دیا جائے گا(دَعَتَا ، عَفَتَا وغیرہ)۔

---

(۱) الفعل المعتلُ الآخر بالألف الذی أصل ألفه واو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المضارع من الناقص الواوي:

۱۔مضارع اگر ناقص واوی ہوتو اسکے تمام صیغوں میں واو برقرار رہتا ہے، واو الجماعة کے دوصیغوں اور یاء المخاطبة کے صیغے کے علاوہ: یَدْعُو، یَدْعُوَانِ، یَدْعُونَ، نَدْعُو۔

۲۔واو الجماعة کے دونوں صیغوں: یَدْعُونَ، تَدْعُونَ میں واو حذف ہوجاتا ہے (یہ اصل میں یَدْعُوُوْنَ اور تَدْعُوُوْنَ تھے) یَدْعُونَ میں جو واو نظر آرہا ہے وہ واو الجماعة ہے[1]۔

۳۔مضارع ناقص واوی کے جمع مذکر اور جمع مؤنث کے صیغے تلفظ اور کتابت کے اعتبار سے ایک ہوتے ہیں: هُمْ یَدْعُونَ (وہ سب پکارتے ہیں)، هُنَّ یَدْعُونَ (وہ سب پکارتی ہیں) لیکن جمع مذکر کے صیغے میں واو ضمیر ہے اور نون نون الرفع ہے جبکہ جمع مؤنث کے صیغے میں واو فعل کا حرف لام ہے اور نون، نون النسوة یعنی ضمیر ہے۔

۴۔مضارع ناقص واوی کے یاء المخاطبة کے صیغے میں بھی واو حذف ہوجاتا ہے اور اس کے ماقبل کو یاء المخاطبة کی مناسبت سے کسرہ دے دیا جاتا ہے: تَدْعِیْنَ، تَرْجِیْنَ، تَعْفِیْنَ یہ دراصل تَدْعُوِینَ، تَرْجُوِیْنَ، تَعْفُوِیْنَ تھے[2]۔

الأمر من الناقص الواوي:

۱۔فعل اگر باب نصر سے ہوتو اسکے مضارع سے امر کا صیغہ حسب قاعدہ اُنْصُرْ کے وزن پر بنے گا، البتہ مُعْتَلُّ الآخِر ہونے کی وجہ سے اسکا حرف لام یعنی واو حذف ہوجائے گا: اُدْعُ، اُعْفُ، اُسْمُ۔

۲۔جب امر کا اسناد ألف الاثنین یا نون النسوة کی طرف ہوتا ہے تو واو برقرار رہتا ہے: اُدْعُوَا اُدْعُونَ، اُعْفُوَا اُعْفُوْنَ۔

۳۔جب ناقص امر کا اسناد واو الجماعة یا یاء المخاطبة کی طرف ہوتا ہے تو حرف علت یعنی واو حذف ہوجاتا ہے اور حرف عین کو واو الجماعة کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جاتا ہے: اُدْعُوْا، اُعْفُوْا، اُسْمُوْا۔ (جو واو نظر آرہا ہے وہ واو الجماعة ہے) اسی طرح یاء المخاطبة کے ماقبل کو اسکی مناسبت سے کسرہ دے دیا جاتا ہے: اُدْعِي، اُعْفِي، اُسْمِي۔

---

(۱) یَدْعُوُوْنَ میں واو مضمومہ کے بعد واو سے تلفظ میں ثقل پیدا ہورہا تھا، لہذا واو مضمومہ کو ساکن کردیا گیا، پھر اسے التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے حذف کردیا گیا تو یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

(۲) تَدْعُوِیْنَ میں چونکہ واو کو کسرہ سے مناسبت نہ تھی اس لئے واو کو ساکن کردیا گیا۔ التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے واو ساکن کو حذف کردیا گیا تو تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الناقص اليائي

۱۔ناقص یائی اکثر و بیشتر باب ضرب سے آتا ہے :بَنَى يَبْنِي، رَمَى يَرْمِي، جَرَى يَجْرِي ۔

۲۔اسکے علاوہ باب فتح سے :سَعَى،يَسْعَى، نَهَى، يَنْهَى، اور باب سَمِعَ سے بھی آتا ہے:خَشِيَ يَخْشَى، لَقِيَ يَلْقَى، بَقِيَ يَبْقَى۔

۳۔ ناقص یائی اگر باب ضرب یافتح سے ہوتو اسکی یاءفتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں بدل جائے گی رَمَى، بَنَى، سَعَى، دراصل رَمَيَ، بَنَيَ، اور سَعَيَ تھے، البتہ اس الف کو یاءہی کی صورت میں لکھا جائے گا تا کہ یہ ناقص واوی کے الف سے ممیّز ہو جائے۔

۴۔ اگر ماضی ناقص یائی باب سمع سے ہوتو اسکی یاء برقرار رہے گی، برقرار رہنے سے مراد یہ ہے کہ اس یاء کا تلفظ ہوگا اور اسے الف نہیں پڑھا جائے گا: نَسِيَ، بَقِيَ۔

الماضي من الناقص اليائي المعتل الآخر بالألف:

۱۔ ماضی ناقص یائی اگر معتل الآخر بالألف ہو(بَنَى، سَعَى، رَمَى) تو ضمائر رفع متحرکہ کی طرف اسناد کرتے وقت اسکا الف اصل کی طرف لوٹ آئے گا یعنی یاء بن جائے گا:بَنَيتُ، رَمَيْنا، سَعَيْتَ، نَهَيْنَ۔

۲۔اسی طرح ألف الاثنين کی طرف اسناد کرتے وقت الف یاء میں بدل جائے گا: بَنَيَا، سَعَيَا، نَهَيَا۔

۳۔ جب ماضي معتل الآخر کا اسناد واو الجماعة کی طرف ہوتا ہے تو یاء حذف ہوجاتی ہے اور اسکے ماقبل کا فتحہ برقرار رہتا ہے: بَنَوا، جَرَوا، سَعَوا دراصل بَنَيُوا، جَرَيُوا، سَعَيُوا تھے[1]۔

۴۔ جب ماضی معتل الآخر کے ساتھ تاء التانيث لگے گی تو اسکے حرف لام کو حذف کردیا جائے گا:بَنَتْ، رَمَتْ، جَرَتْ دراصل بَنَيَتْ، رَمَيَتْ ، جَرَيَتْ تھے[2]۔

اسی طرح مثنی مؤنث غائب کے صیغے میں لام الفعل کو حذف کردیں گے:بَنَتَا، رَمَتَا، جَرَتَا۔

(۱) بَنَيُوْا میں یاء متحرکہ فتحہ کے بعد الف میں تبدیل ہوگئی۔ الف کو التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے حذف کردیا گیا،تو بَنَوْا رہ گیا۔

(۲) بَنَتْ اور رَمَتْ میں بھی مذکورہ بالا اعلال واقع ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المضارع من الناقص اليائي المعتل الآخر بالألف:

۱۔مضارع ناقص یائی اگر معتل الآخر بالألف ہو: يَنْسَى، يَخْشَى، يَنْهَى تو ضمائر رفع ساکنہ کی طرف اسناد کرتے وقت اسکا الف یاء میں بدل جائے گا: هُمَا يَنْهَيَانِ، أَنْتُنَّ تَخْشَيْنَ۔

۲۔اسی طرح یاء المخاطبة کی طرف اسناد کرتے وقت الف حذف ہوجائے گا: أَنْتِ تَخْشَيْنَ، تَنْهَيْنَ وغیرہ۔

۳۔مضارع کا اسناد جب واو الجماعة کی طرف ہوگا تو الف حذف ہوجائے گا: يَخْشَوْنَ، تَنْهَوْنَ وغیرہ۔

۴۔مضارع ناقص یائی چاہے معتل الآخر بالیاء ہو یا معتل الآخر بالألف ہو اسکے مفرد مؤنث مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کے صیغے کتابت اور تلفظ میں ایک ہوجاتے ہیں: أنتِ تَبْنِينَ، أَنْتُنَّ تَبْنِينَ، أَنْتِ تَنْسَيْنَ، أَنْتُنَّ تَنْسَيْنَ[1]۔ (أنتِ) تَنْسَيْنَ کی یاء، یاء المخاطبة ہے، جبکہ (أَنْتُنَّ) تَنْسَيْنَ کی یاء، لام الفعل ہے۔

الماضي من الناقص اليائي المعتل الآخر بالياء:

۱۔ماضی ناقص یائی اگر معتل الآخر بالیاء ہو: خَشِيَ، لَقِيَ، بَقِيَ تو ضمائر رفع متحرکہ کی طرف اسناد کرتے وقت یہ یاء برقرار رہے گی: خَشِيْتَ، خَشِيْنَ، خَشِيْتُمْ۔

۲۔اسی طرح ألف الاثنين کی طرف اسناد کرتے وقت یاء اپنی جگہ پر قائم رہے گی: خَشِيَا، بَقِيَا، لَقِيَا۔

۳۔جب ان افعال کے ساتھ تاء التانيث ملحق ہوگی تو یاء برقرار رہے گی: خَشِيَتْ، بَقِيَتْ، مثنی مؤنث غائب کے صیغے میں بھی یہی ہوگا: خَشِيَتَا، لَقِيَتَا۔

۴۔جب الماضي المعتل الآخر بالیاء کا اسناد واو الجماعة کی طرف ہوگا تو یاء حذف ہوجائے گی اور اسکے ماقبل کو واو الجماعة کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جائے گا: خَشُوا، نَسُوا عَمُوا یہ دراصل خَشِيُوا، نَسِيُوا، عَمِيُوا تھے[2]۔

المضارع من الناقص اليائي المعتل الآخر بالياء:

۱۔مضارع اگر معتل الآخر بالیاء ہو: يَبْنِي، يَرْمِي، يَجْرِي تو تمام صیغوں میں یاء برقرار رہے گی، واو الجماعة کے دو صیغوں اور یاء المخاطبة کے صیغے کے علاوہ: يَبْنِيَانِ، يَمْشِينَ، نَجْرِيْ۔

---

(۱) (أنتِ) تَنْسَيْنَ کی یاء متحرکہ فتحہ کے بعد الف میں تبدیل ہوئی، پھر اسے التقاء ساکنین کی وجہ حذف کر دیا گیا۔

(۲) خَشِيُوْا کی یاء کو ساکن کر دیا گیا، کیونکہ ضمہ یاء کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ پھر اس یاء کو التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے حذف کر دیا گیا، اور خَشِيُوا کے شین کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔واو الجماعة کے دوصیغوں میں یاء حذف ہوجائے گی اور اسکے ماقبل کو واو الجماعة کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جائے گا: یَبْنُوْنَ، تَرْمُوْنَ، یَمْشُوْنَ دراصل یَبْنِیُوْنَ، تَرْمِیُوْنَ، یَمْشِیُوْنَ تھے(۱)۔

۳۔اسی طرح یاء المخاطبة کے صیغے میں یاء کو حذف کردیا جائے گا: تَبْنِیْنَ، تَمْشِیْنَ، تَحْرِیْنَ ۔یہ دراصل تَبْنِیِیْنَ، تَمْشِیِیْنَ، تَحْرِیِیْنَ تھے(۲)۔

فعل الأمر من الناقص اليائي:

۱۔مضارع اگر معتل الآخر بالیاء ہوتو اسکا امر اضْرِبْ کے وزن پر بنے گا اور حرف لام (یعنی یاء) حذف ہوجائے گا: یَبْنِي سے ابْنِ، یَمْشِي سے امْشِ، یَهْدِي سے اهْدِ۔

۲۔اس امر کا اسناد جب ألف الاثنین یا نون النسوة کی طرف ہوگا تو یاء لوٹ آئے گی: اهْدِیَا اهْدِیْنَ، امْشِیَا امْشِیْنَ۔ جب واو الجماعة کی طرف اسناد ہوگا تو یاء حذف ہوجائے گی اور اسکے ماقبل کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جائے گا: ابْنُوا، امْشُوا، اهْدُوا۔

اسی طرح جب امر کا اسناد یاء المخاطبة کی طرف ہوگا تو یاء (لام الفعل) حذف ہوجائے گی: اهْدِي، ابْنِي، امْشِي۔

۳۔مضارع معتل الآخر بالألف خواہ باب فتح سے ہو یا باب سمع سے، اسکا امر قاعدہ کے مطابق اسمَع کے وزن پر بنے گا: اخْشَ ، اسْعَ، ابْقَ۔(ان صیغوں میں لام الفعل حذف ہے)۔

۴۔اس امر کا اسناد جب ألف الاثنین یا نون النسوة کی طرف ہوگا الف یاء میں تبدیل ہوجائے گا: اخْشَیَا اخْشَیْنَ، اسْعَیَا اسْعَیْنَ، جبکہ واو الجماعة کی طرف اسناد کرتے وقت الف حذف ہوجائے گا: اخْشَوا، انْهَوا، ابْقَوا، اسْعَوا اسی طرح یاء المخاطبة کی طرف اسناد ہوگا تو الف حذف ہوجائے گا: اخْشَيْ، انْهَيْ، ابْقَيْ۔

---

(۱) یَبْنِیُوْنَ میں بھی اعلال کا وہی قاعدہ عمل میں آیا جو خشُوْا کے تحت گذر چکا ہے۔

(۲) (أنتِ) تَبْنِیِیْنَ میں یاء مکسورہ کے بعد یاء سے ثقل پیدا ہوا پس یاء کو پہلے ساکن کیا، پھر التقاء ساکنین کیوجہ سے حذف کردیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الجداول

الناقص الواوي من باب نصر

الصيغ	المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
	الماضي	المضارع		الماضي	المضارع
المفرد	دَعَا	يَدْعُوْ		دَعَتْ	تَدْعُوْ
المثنى	دَعَوَا	يَدْعُوَانِ		دَعَتَا	تَدْعُوَانِ
الجمع	دَعَوْا	يَدْعُوْنَ		دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ

الصيغ	المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
	الماضي	المضارع		الماضي	المضارع
المفرد	دَعَوْتَ	تَدْعُوْ		دَعَوْتِ	تَدْعِيْنَ
المثنى	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ		دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ
الجمع	دَعَوْتُمْ	تَدْعُوْنَ		دَعَوْتُنَّ	تَدْعُوْنَ

الصيغ	المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم	
	الماضي	المضارع
المفرد	دَعَوْتُ	أَدْعُوْ
المثنى	دَعَوْنَا	نَدْعُوْ
الجمع	دَعَوْنَا	نَدْعُوْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اُدْعُ	اُدْعِي
المثنى	اُدْعُوَا	اُدْعُوَا
الجمع	اُدْعُوْا	اُدْعُوْنَ

الناقص اليائي من باب ضرب

	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	بَنَى	يَبْنِي	بَنَتْ	تَبْنِي
المثنى	بَنَيَا	يَبْنِيَانِ	بَنَتَا	تَبْنِيَانِ
الجمع	بَنَوْا	يَبْنُوْنَ	بَنَيْنَ	يَبْنِيْنَ

	المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	بَنَيْتَ	تَبْنِي	بَنَيْتِ	تَبْنِيْنَ
المثنى	بَنَيْتُمَا	تَبْنِيَانِ	بَنَيْتُمَا	تَبْنِيَانِ
الجمع	بَنَيْتُمْ	تَبْنُوْنَ	بَنَيْتُنَّ	تَبْنِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	بَنَيْتُ	أَبْنِي
المثنى	بَنَيْنَا	نَبْنِي
الجمع	بَنَيْنَا	نَبْنِي

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِبْنِ	اِبْنِي
المثنى	اِبْنِيَا	اِبْنِيَا
الجمع	اِبْنُوْا	اِبْنِيْنَ

الناقص اليائي من باب سمع

المذكر الغائب			المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	رَضِيَ	يَرْضَى	رَضِيَتْ	تَرْضَى
المثنى	رَضِيَا	يَرْضَيَانِ	رَضِيَتَا	تَرْضَيَانِ
الجمع	رَضُوْا	يَرْضَوْنَ	رَضِيْنَ	يَرْضَيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	رَضِيْتَ	تَرْضَى	رَضِيْتِ	تَرْضَيْنَ
المثنى	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ
الجمع	رَضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	رَضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	رَضِيْتُ	أَرْضَى
المثنى	رَضِيْنَا	نَرْضَى
الجمع	رَضِيْنَا	نَرْضَى

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اِرْضَ	اِرْضَيْ
المثنى	اِرْضَيَا	اِرْضَيَا
الجمع	اِرْضَوْا	اِرْضَيْنَ

قاعدہ نمبر۳۴:

۱۔ ناقص وہ فعل ہے جس کا حرف لام حرف علت ہو۔ ناقص کے ماضی کی حرف لام کے اعتبار سے تین صورتیں بنتی ہیں: (۱) وہ فعل جس کا حرف لام اصلا واو ہو اور یہ واو الف کی صورت میں لکھا جائے: عَفَا ، یہ معتل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الآخر بالألف کہلاتا ہے۔ (۲) وہ فعل جس کا حرف لام اصلا یاء ہو اور یاء ہی کی صورت میں لکھا جائے، لیکن الف پڑھا جائے: بَنَى، یہ معتل الآخر بالألف کہلاتا ہے۔ (۳) وہ فعل جس کا حرف لام اصلا یاء ہو اور یاء ہی کی صورت میں لکھا اور پڑھا جائے: نَسِي یہ معتل الآخر بالیاء کہلاتا ہے۔

۲۔ ناقص کے مضارع کی بھی تین صورتیں بنتی ہیں: (۱) باب نصر کا وہ فعل جس کا حرف لام واو ہو اور واو ہی کی صورت میں لکھا جائے، یہ معتل الآخر بالواو کہلاتا ہے۔ (۲) وہ فعل جس کا حرف لام یاء ہو اور یہ مضارع میں یاء ہی کی صورت میں لکھا اور پڑھا جائے: يَبْنِي (ایسے افعال باب ضرب کے تحت آتے ہیں)، یہ معتل الآخر بالیاء کہلاتا ہے۔ (۳) وہ فعل جس کا حرف لام اصلا یاء ہو اور مضارع میں یاء ہی کی صورت میں لکھا جائے، لیکن الف پڑھا جائے: يَنْسَى (ایسے افعال باب سمع کے تحت آتے ہیں)، یہ معتل الآخر بالألف کہلاتا ہے۔

۳۔ ناقص واوی کے ماضی غائب کے صیغوں میں واو حذف ہو جاتا ہے، جمع مؤنث غائب اور مثنی مذکر غائب کے صیغوں کے علاوہ۔ جمع مؤنث غائب، مثنی مذکر غائب اور تمام مخاطب اور متکلم کے صیغوں میں واو اصلی لوٹ آتا ہے۔ مضارع کے دونوں جمع مذکر کے صیغوں اور مفرد مؤنث مخاطب کے صیغے میں واو حذف ہو جاتا ہے (يَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِيْنَ)، باقی تمام صیغوں میں باقی رہتا ہے۔ ناقص یائی کا ماضی جو معتل الآخر بالألف ہو (بَنَى) اور اس کا مضارع معتل الآخر بالیاء ہو (يَبْنِي) مذکورہ بالا قاعدے کا تابع ہوگا۔

۴۔ ناقص یائی کے ماضی جو معتل الآخر بالیاء ہو (نَسِيَ) کے تمام صیغوں میں یاء اصلیہ برقرار رہتی ہے سوائے جمع مذکر غائب کے، جس میں یاء حذف ہو جاتی ہے (نَسُوْا)۔

۵۔ ناقص یائی کے مضارع جو معتل الآخر بالألف ہو (يَنْسَى) کے تمام مفرد صیغوں میں خواہ غائب ہوں یا مخاطب یا متکلم، مذکر ہوں یا مؤنث، اسی طرح جمع متکلم (نَنْسَى) میں، یاء سے بدلا ہوا الف قائم رہتا ہے۔

۶۔ جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں اور مفرد مؤنث مخاطب کے صیغے میں لام حذف ہو جاتا ہے جبکہ مثنی کے تمام صیغوں میں (يَنْسَيَانِ) اور جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں یاء اصلیہ لوٹ آتی ہے (يَنْسَيْنَ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۷۔ ناقص واوی اور یائی کے امر میں مفرد مذکر کے صیغے میں حرف لام (واو یا یاء) حذف ہو جاتا ہے (اعْفُ، ابْنِ، انْسَ) اسی طرح جمع مذکر میں (اعْفُوْا، ابْنُوْا، انْسَوْا) اور مفرد مؤنث کے صیغے میں (اعْفِي، ابْنِي، انْسَي) لام حذف ہو جاتا ہے۔ تثنی اور جمع مؤنث کے صیغوں میں لام اصل کی طرف لوٹ آتا ہے (اعْفُوَا، ابْنِيَا، انْسَيَا، اعْفُوْنَ، ابْنِيْنَ، انْسَيْنَ)۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو سرخ افعال کے مناسب صیغوں سے پر کیجئے۔

١ـ المُجِدُّ يَرْجُو الْفَوْزَ.

المُجِدّانِ.....الفوز.

المُجِدّون.....الفَوز.

المُجِدّاتُ.....الفوز.

أنتم..... الفَوز.

أنتِ..... الفَوز

٣ـ رَضِيَ الْأَبُ عَنْ أَبْنَائِهِ.

.....الأُمُّ عَن أبنائها.

الآباءُ..... عَن أبنائهم.

الأمّهات..... عَن أبنائهنَّ.

٥ـ الْبَدَوِيُّ يَقْرِي الضَّيْفَ.

أنا.....الضَيفَ.

البَدَوِيّانِ.....الضَيفَ.

٢ـ سَمَا خَالِدٌ بِأَخْلَاقِهِ الْحَمِيدَةِ.

.....عَائِشَةُ بِأَخْلَاقِهَا الْحَمِيدَةِ.

أنْتَ..... بِأَخْلاقِكَ الحَمِيْدَةِ.

نحنُ.....بِأخلاقِنَا الحَمِيدَةِ.

المُؤمِنُونَ.....بِأخلاَقِهِمِ الْحَمِيدَةِ.

المؤمِناتُ.....بِأخلاقِهِنَّ الحَمِيدَةِ.

الفَتَيَانِ.....بِأخلاقِهِمَا الحَمِيدَةِ.

٤ـ أَصْغِ إِلَى الدَّاعِي وَلَبِّ دَعْوَتَهُ يَا زَيْدُ!

..... إِلَى الدَّاعِي و.....دَعْوَتَهُ يَا عَائِشَةُ!

.....إِلَى الدَّاعِي وَ.....دَعْوَتَهُ يَا رَجُلَانِ!

.....إِلَى الدَّاعِي وَ.....دَعْوَتَهُ يَا رِجَالُ!

.....إِلَى الدَّاعِي و.....دَعْوَتَهُ يَا نِسَاءُ!

٦ـ أَ لَا تَخْشَى سُوْءَ عَاقِبَةِ عَمَلِكَ يَا سَلِيْمُ؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

البَدْوُ.....الضَيفَ.

نِسَاءُ الْقَرْيَةِ.....الضَّيْفَ.

٧ـ المُؤمِنُ يَسعَى فِي الخَيرِ.

المُؤمِنان..... فِي الخَيرِ.

المُؤمِنُونَ.....فِي الخَيرِ.

المُؤمِنات.....فِي الخَيرِ.

أنْتَ.....فِي الخَيرِ.

أنتِ .....فِي الخَيرِ.

١٠ـ رَأَى الْعَاقِلُ الْحَقَّ فاتَّبَعَهُ.

.....الْعَاقِلَةُ الْحَقَّ فاتَّبَعَتْهُ.

العُقَلاءُ.....الْحَقَّ فَاتَّبَعُوهُ.

الْعَاقِلاتُ.....الْحقَّ فَاتَّبَعْنَهُ.

أنا ..... الحَقَّ فاتَّبعتُهُ.

أنْتَ..... الحَقَّ فاتَّبَعْتَهُ.

١٢ـ إِبْنِ مَجْدَ الأُمَّةِ يَا طَالِبُ!

.....مَجْدَ الأُمَّةِ يَا طَالِبةُ!

.....مَجْدَ الأُمَّةِ يَا طُلَّابُ!

يَا طَالِبَاتُ! .....مَجْدَ الأُمَّةِ.

١٣ـ أُعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكِ يَا زَيْدُ.

..... عَمَّنْ ظَلَمَكِ يَا عَائِشَةُ!

..... عَمَّنْ ظَلَمَكُمَا يَا رَجُلاَنِ!

أ لاَ ..... سُوْءَ عَاقِبَةِ عَمَلِكِ يَا فَاطِمَةُ؟

أ لاَ .....عَذَابَ رَبِّكُم أيُّهَا الْمُذْنِبُونَ؟

أ لاَ.....غَضَبَ رَبِّكُنَّ أيَّتُهَا الْمُتَبَرِّجَاتُ؟

٨ـ مَتَى انْتَهَى الأُسْتَاذُ مِن مُحَاضَرَتِهِ؟

مَتَى..... أنْتَ مِنْ مُحَاضَرَتِكَ؟

الأَسَاتِذَةُ ..... مِن مُحاضَراتِهِمْ قُبَيْلَ الظُّهْرِ.

المُعَلِّمَاتُ .....من محاضَراتِهِنَّ قُبَيْلَ الظُّهْرِ.

٩ـ شَكَا الأُسْتَاذُ الطُّلاَّبَ الْمُشَاغِبِيْنَ إِلَى الْمُدِيْرِ.

..... الأُسْتَاذَةُ الطُّلاَّبَ الْمُشَاغِبِيْنَ إِلَى الْمُدِيْرِ.

الأُسْتَاذَان.....الطُّلاَّبَ الْمُشَاغِبِيْنَ إِلَى الْمُدِيْرِ.

الأَسَاتِذَةُ.....الطُّلاَّبَ المُشَاغِبِينَ إِلَى الْمُدِيرِ.

الْمُعَلِّمَاتُ.....الطُّلاَّبَ الْمُشَاغِبِيْنَ إِلَى الْمُدِيْرِ.

١١ـ تَلاَ أَحْمَدُ جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

.....خَدِيْجَةُ جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

الْبَنَاتُ..... جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

الأَوْلاَدُ..... جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

الوَلَدَانِ..... جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

أَنْتَ..... جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

أنتِ..... جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

أَنْتُمَا.....جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ بَعْدَ الْفَجْرِ.

١٤ـ هَلاَّ يَهْدِي الْمُسْلِمُ إِلَى الْخَيْرِ وَيَنْهَى عَنِ الشَّرِّ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

..... عَمَّنْ ظَلَمَكُمْ يَا رِجَالُ!

..... عَمَّنْ ظَلَمَكُنَّ يَا نِسَاءُ!

١٥ ـ أُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ يَا مُؤْمِنُ!

يَا مؤْمِنَانِ.....إِلَى سَبِيلِ رَبِّكُمَا!

يَا مؤْمِنُونَ.....إِلَى سَبِيلِ رَبِّكُم!

يَا مؤْمِنَاتُ.....إِلَى سَبِيلِ رَبِّكُنَّ!

(١٧) إِرْضَ بِمَا رَزَقَكَ اللّٰهُ يَا فَتَى!

يَا أَيُّهَا الْفَتَيَانِ .....بِمَا رَزَقَكُمَا اللّٰهُ!

يَا أَيَّتُهَا الْفَتَيَاتُ.....بِمَا رَزَقَكُنَّ اللّٰهُ!

١٩ ـ لِمَ تَقْسُو عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ يَا رَجُلُ؟

لِمَ.....عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ يَا رَجُلَانِ؟

لِمَ.....عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ يَا رِجَالُ؟

لِمَ.....عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ يَا نِسَاءُ؟

لِمَ.....عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةُ؟

٢١ ـ إِنَّكَ سَهَوْتَ فِي صَلَاتِكَ يَا غَافِلُ!

إِنَّكُمَا..... فِي صَلَاتِكُمَا يَا غَافِلَانِ!

إِنَّكِ..... فِي صَلَاتِكِ يَا غَافِلَةُ!

إِنَّكُنَّ..... فِي صَلَاتِكُنَّ يَا غَافِلَاتُ!

٢٣ ـ رَمَى اللاعِبُ الكرَةَ فِي السَّلَّةِ.

اللاعِبان.....الكرَةَ فِي السَّلَّةِ.

هَلَّا.....الْمُسْلِمَةُ إِلَى الْخَيْرِ و..... عَنِ الشَّرِّ!

هَلَّا..... إِلَى الْخَيْرِ و..... عَنِ الشَّرِّ يَا مُسْلِمَةُ!

هَلَّا..... إِلَى الْخَيْرِ و..... عَنِ الشَّرِّ يَا مُسْلِمُونَ!

هَلَّا.....إِلَى الْخَيْرِ و.....عَنِ الشَّرِّ يَا مُسْلِمَاتُ!

١٦ ـ أَتَقْضِي إِجَازَةَ الصَّيْفِ فِي مُصْطَافِ "مَرِي" يَا خَالِدُ؟

أ ..... إِجَازَةَ الصَّيْفِ فِي مُصْطَافِ "مَري" يَا فَاطِمَةُ؟

أ ..... إجازةَ الصَّيفِ فِي مُصطَافِ "مَري" يَا بَنَاتُ؟

أ ..... إجازةَ الصَّيفِ فِي مُصطَافِ "مَري" يا بُنَيَّ؟

١٨ ـ مِنْ أَيْنَ تَشْتَرِي الْكُتُبَ الدِّينِيَّةَ يَا أَحْمَدُ؟ (١)

مِنْ أَيْن..... الْكُتُبَ الدِّينِيَّةَ يَا تِلْمِيْذَان؟

مِنْ أَينَ.....الْكُتُبَ الدِّينِيَّةَ يَاتَلَامِيْذُ؟

مِنْ أَيْنَ..... الكُتبَ الدِّينيةَ يَا تِلْمِيْذَاتُ؟

٢٠ ـ يَا سليمُ! صِلْ أَخَاكَ إِذا نَأَى وَاعْفُ عَنْهُ إِذَا هَفَا

يَا زَيْنَب!..... أُخْتَكِ إِذَا.....و.....عَنْهَا إِذَا.....

يَا وَلَدَان!..... أَخَوَيْكُمَا إِذَا..... وَ..... عَنْهُمَا إِذَا.....

يَا أَوْلَادُ!.....إِخْوَتَكُمْ إِذَا..... و..... عَنْهُمْ إِذَا.....

٢٢ ـ أَنتَ تَرْقَى وَتَسْمُو وَتَنَالُ مَا تَبْغِي بِالجِدِّ وَالْأَدَبِ.

أَنْتِ..... وَ..... وَ.....مَا..... بِالْجِدِّ وَ الْأَدَبِ.

أَنتما..... وَ..... وَ.....مَا..... بِالْجِدِّ وَ الْأَدَبِ.

أَنتم..... وَ..... وَ.....مَا..... بِالْجِدِّ وَ الْأَدَبِ.

(١) يَشْتَرِي کے صیغے بالکل "يَبْنِي" کے طرز پر بنیں گے، کیونکہ دونوں معتل الآخر بالیاء ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللاعِبُونَ.....الكرَةَ فِي السَّلَّةِ.

الفَتَيَاتُ.....الكرَةَ فِي السَّلَّةِ.

٢٤ ـ اِجْنِ ثَمَرَاتِ الْعِلْمِ يَا فَتَى! وَاغْنَ بِالْقَنَاعَةِ وَارْمِ إِلَى الْعُلَا.

.....ثَمَرَاتِ الْعِلْمِ يَا شُبَّانُ! و..... بِالْقَنَاعَةِ وَ.....إِلَى الْعُلَا.

.....ثَمَرَاتِ الْعِلْمِ يَا فَتَيَاتُ! وَ.....بِالْقَنَاعَةِ و..... إِلَى الْعُلَا.

٢٥ ـ إِنَّ هٰذَا الشَّقِيَّ عَرِيَ عَنِ الْفَضْلِ وَعَمِيَ عَنِ الصَّوَابِ.

إِنَّ هٰذَيْنِ الشَّقِيَّيْنِ..... عَنِ الْفَضْلِ وَ ..... عَنِ الصَّوَابِ.

إِنَّ هٰؤُلَاءِ الْأَشْقِيَاءَ..... عَنِ الْفَضْلِ وَ ..... عَنِ الصَّوَابِ.

إِنَّ هٰؤلاءِ الشَّقِيَّاتِ ..... عَنِ الْفَضْلِ وَ..... عَنِ الصَّوَابِ.

إِنَّكَ أَيُّهَا الشَّقِيُّ.....عن الفَضلِ وَ ..... عنِ الصوابِ.

إِنَّكُم أَيُّهَا الْأَشْقِيَاءُ..... عَن الفضلِ وَ ..... عَن الصوابِ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ کئے ہوئے ماضی افعال کو مضارع میں تبدیل کیجئے:

١ ـ أَنَسِيْتُمْ نَصَائِحَ أَبِيْكُمْ؟

٢ ـ هَلَّا سَعَيْتَ وَرَاءَ الْمَعْرِفَةِ يَا سَلِيْمُ!

٣ ـ هَلَّا نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ؟

٤ ـ أَنَوَيْتُنَّ الصَّلَاةَ قَبْلَ دُخُولِ الْوَقْتِ؟

٥ ـ أَيَّ سُوْرَةٍ تَلَوْتِ يَا كُلْثُوْمُ؟

٦ ـ أَنْتُمْ سَمَوْتُمْ إِلَى ذُرَى الْمَجْدِ وَالرِّفْعَةِ.

٧ ـ هَلَّا عَفَوْتُنَّ عَنِ الآخَرِينَ !

٨ ـ أَلَقِيْتِ صَدِيقَتَكِ فِي الْمَكْتَبَةِ يَا خَدِيْجَة ؟

٩ ـ هَلَّا حَظِيْتُمَا بِرِضَى الْأُسْتَاذِ!

١٠ ـ أَ سَقَيْتِ الْعَطْشَانَ مَاءً بَارِدًا يَا خَدِيْجَةُ؟

١١ ـ أَنْتُنَّ سَعَيْتُنَّ فِي عَمَلِ الْخَيْرِ.

١٢ ـ طَوَيْتُ الْأَوْرَاقَ وَوَضَعْتُهَا فِي الْحَقِيْبَةِ.

١٣ ـ مَا قَضَى الْقَاضِي إِلَّا بِالْعَدْلِ.

١٤ ـ هَدَاكُمُ الرَّسُوْلُ لٰكِنَّكُمْ عَمِيْتُمْ عَنِ الْحَقِّ.

١٥ ـ خَشِيْتُ عَلَى نَفْسِي الْهَلَاكَ.

١٦ ـ قَالَ الْقَائِدُ لِجُنُودِهِ نَأَيْنَا عَنْ أَرْضِ الْوَطَنِ.

١٧ ـ وَيْلَكُمْ كَيْفَ عَصَيْتُمْ آبَاءَكُمْ؟

١٨ ـ مِنْ أَيْنَ اشْتَرَيْتُنَّ هٰذِهِ الْخَضْرَوَاتِ الطَّازِجَةَ؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩ ـ هُنَّ رَضِيْنَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى.

٢٠ ـ ذَهَبَتْ أُمِّي إِلٰى مَكَّةَ وَبَقِيَتْ هُنَاكَ شَهْرَيْنِ.

٢١ ـ وَيْلَكُمْ أَدَعَوْتُمْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ؟

٢٢ ـ دَعَوْنَا بَعْضَ الْأَصْدِقَاءِ لِتَنَاوُلِ الإِفْطَارِ مَعَنَا.

٢٣ ـ لِمَ مَشَيْتِ فِي الشَّمْسِ يَا فَاطِمَةُ؟

٢٤ ـ سَأَلَ الأُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ: لِمَ مَحَوْتَ مَا كَتَبْتَ؟

٢٥ ـ وَالِدَايَ دَعَوَا صَدِيقِي إِلَى الْمَأْدُبَةِ.

٢٦ ـ قَضَيْنَا لَيْلَتَنَا فِي حَدِيْثٍ شَهِيٍّ وَ سَمَرٍ جَذَّابٍ.

٢٧ ـ هَلَّا رَعَيْتِ حَقَّ الأَبَوَيْنِ يَا سُعَادُ!

٢٨ ـ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ أَوَيْنَ إِلٰى ظِلِّ شَجَرَةٍ فِي الظَّهِيْرَةِ.

٢٩ ـ أَ خَشِيْتُنَّ النَّاسَ وَمَا خَشِيتُنَّ اللّٰهَ؟

٣٠ ـ كَوَيْتُ هٰذَا الْقَمِيْصَ وَتَرَكْتُ الَّذِي هُوَ مُمَزَّقٌ.

٣١ ـ الْمُذْنِبُونَ بَكَوْا مِنْ خَشْيَةِ الْعَذَابِ.

٣٢ ـ قَالَتِ الْمُعَلِّمَةُ لِلطَّالِبَةِ عَفَوْتُ عَنْكِ هٰذِهِ الْمَرَّةَ.

٣٣ ـ لِمَ رَمَيْتَ الْعُصْفُورَ بِالْحَجَرِ يَا ظَالِمُ؟

٣٤ ـ سَأَلْتُ الْخَادِمَاتِ: لِمَ رَمَيْتُنَّ الْقُمَامَةَ فِي الشَّارِعِ.

٣٥ ـ أَنَا أَعْرِفُ أَنَّكُمَا هَوِيْتُمَا الرِّحْلَاتِ.

٣٦ ـ مَا خَفِيَ عَلَى اللّٰهِ شَيءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ.

٣٧ ـ أَ دَعَوْتُنَّ الْجِيْرَانَ إِلٰى وَلِيمَةِ أَخِيكُنَّ؟

٣٨ ـ سَأَلْتُ خَالِدًا: أَ شَكَوْتَ أَحَدَ زُمَلَائِكَ إِلَى الْمُدِيرِ؟

٣٩ ـ سَأَلْتُ الْخَادِمَتَيْنِ: أَ طَوَيْتُمَا الْمَلَابِسَ الَّتِي كَوَيْتُمَا؟

٤٠ ـ تَلَا الإِمَامُ سُورَةَ الْكَافِرُونَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى وَسُورَةَ الإِخْلَاصِ فِي الثَّانِيَةِ.

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ بچہ بلی کے پیچھے دوڑ رہا ہے۔

۲۔ یہ دوا آپ کو عنقریب اللہ کے حکم سے شفا دے گی۔

۳۔ کیا آپ سب برائی سے نہیں روکتے؟

۴۔ اے نوجوانو! تم مغرب کے پیچھے کیوں دوڑتے ہو؟

۵۔ آپ کی اس بات سے کیا مراد ہے؟

۶۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک کام کا بدلہ ضرور دیں گے۔

۷۔ ہم نے پچھلے سال ایک نیا گھر بنایا۔

۸۔ کتنے ہی بدبخت ایسے ہیں جو حق سے اندھے ہیں۔ (۱)

۹۔ تم گرمی میں کیوں چل رہے ہو؟

۱۰۔ تم سب بلند نہیں ہو گے مگر علم و ادب کے ذریعہ۔ (۲)

۱۱۔ طلباء نیند سے جلدی بیدار ہوتے ہیں۔

۱۲۔ کیا تم روزانہ صبح قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟

(۱) كم من شقيٍّ (۲) إلَّا بالعِلْمِ وَ الْأَدَب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۳۔ بچے رو رہے ہیں، کیونکہ وہ بھوکے ہیں۔

۱۴۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ہی ایمان۔

۱۵۔ تم دونوں اولاد پر سختی کیوں کرتے ہو؟

۱۶۔ جنگل میں شکاری شکار کا گوشت بھون کر کھا رہے ہیں۔

۱۷۔ تم اپنے مقدر پر کیوں نہیں راضی ہوتے؟ (۱)

۱۸۔ آپ دنیا کے حقیر مال ومتاع کے پیچھے کیوں دوڑتے رہے ہیں؟

۱۹۔ یہ طالبعلم میرے پاس روزانہ آتے ہیں۔

۲۰۔ اے زید! آپ اپنے بھائی سے بدسلوکی کیوں کرتے ہیں؟

۲۱۔ بعض بدو نخلستان میں موسم سرما گزارتے ہیں۔

۲۲۔ بچوں نے ماں سے کہا: ہمیں لومڑی اور شیر کا قصہ سنایئے۔

۲۳۔ قرض خواہ لوگوں کی نظروں سے چھپ گئے۔

۲۴۔ دونوں جڑواں بچے زمین پر گھٹنوں کے بل چل رہے ہیں۔

۲۵۔ کیا تم دونوں اپنے چچا سے روزانہ ملتے ہو؟

۲۶۔ مؤمنین اپنے مال اور اپنی جانیں جنت کے عوض بیچ چکے ہیں۔

۲۷۔ افسوس ہے آپ سڑک پر کوڑا ڈالتی ہیں!

۲۸۔ تم سب نے میری سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کیوں نہ کی؟

۲۹۔ میں نے بچے سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

۳۰۔ میرے پاس کچھ بھی باقی نہیں جو میں اللہ کی راہ میں خرچ کروں۔

۳۱۔ اے عائشہ! آپ عنقریب علم کے پھل توڑیں گی۔

۳۲۔ میں نے مری ہوئی مچھلیاں دیکھیں جو سمندر کی سطح پر تیر رہی تھیں۔

۳۳۔ میں نے خادمہ سے کہا: گوشت اچھی طرح بھونو!

۳۴۔ بے شک ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔

۳۵۔ تمام طلباء نے سبق اچھی طرح سے یاد کرلیا ہے۔

۳۶۔ کیا آپ نہیں دیکھتیں کہ اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کو کیسے بدلہ دیتے ہیں؟

۳۷۔ بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔

۳۸۔ یہ دونوں جلیل القدر صحابی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دوغزوے لڑے۔

۳۹۔ ہم سب گمراہ تھے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی۔

۴۰۔ مؤمنات اعمال صالحہ کے ذریعہ بلند مراتب کی طرف ترقی کرتی ہیں۔

۴۱۔ اے خطا کار! اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور اسکی رحمت کی امید رکھو۔

۴۲۔ کوئی نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا کچھ آخرت میں محسنین کیلئے تیار کر رکھا ہے۔

۴۳۔ اے خدیجہ! میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ دوسروں کے جذبات کا پاس نہیں رکھتیں۔

۴۴۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: میری غلطی معاف کرو اور مجھ سے درگزر کرو۔

۴۵۔ میں نے زید اور سلیم سے پوچھا: تم دونوں اپنے پڑوسی کو دعوت میں کیوں نہیں بلا رہے؟

۴۶۔ کیا تم سب دیکھتے نہیں کہ مغربی تہذیب وتمدن گڑھے کے گرتے ہوئے کنارے پر ہے؟

---

(۱) جملہ هلا سے شروع کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۷۔ ہم نے ایک مسجد تعمیر کی پھر اللہ تعالیٰ کو پکارا: اے اللہ ہمارے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیجئے۔

۴۸۔ حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو، تمھارے ساتھ جبریل امین ہیں۔[1]

۴۹۔ ادیب نے ایک باغ کی طرف دیکھا جس پر بارش برسی تھی اور کہا: گویا کہ آسمان نے زمین کو مزین لباس پہنا دیا ہے۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے امر کے صیغے بنائیے پھر ہر فعل امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغے میں لا کر جملے میں استعمال کیجئے:

يَبْنِي (جمع مذكر)	يَدْعُو (مثنى)	يَبْقَى (مفرد مؤنث)	يَرْضَى (جمع مؤنث)
يَعْفُوْ (مفرد مذكر)	يَدْنُو (مثنى)	يَتْلُوْ (مفرد مؤنث)	يَنْهَى (مفرد مؤنث)
يَخْشَى (جمع مذكر)	يَرْقَى (مفرد مذكر)	يَرْمِي (مثنى)	يَرْعَى (جمع مذكر)
يَنْفِي (جمع مذكر)	يَهْدِي (جمع مؤنث)	يَمْشِي (مفرد مؤنث)	يَجْرِي (مثنى)
يَجْزِي (مفرد مذكر)	يَحْكِي (جمع مذكر)	يَشْرِي (جمع مؤنث)	يَلْقَى (جمع مؤنث)

(۱) وَ مَعَكَ رُوْحُ الْقُدُسِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع

اللَّفِيْف

الأمثلة:

(ا)

اللفيف المَقرُون

١ ـ **الماضي:** طَوَيْتُ الأَوْرَاقَ وَسَلَّمْتُهَا للأُسْتَاذِ.

٢ ـ **المضارع:** إنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَيَطْوِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ يَوْمَ القِيَامَةِ.

٣ ـ **الأمر:** قَالَ السَّيِّدُ لِخَادِمِهِ: اطْوِ قُمْصَانِي هٰذِهِ وَضَعْهَا فِي الْخِزَانَةِ.

(ب)

اللفيف المَفْرُوق

١ ـ **الماضي:** خَوَّفَ الوَاعِظُ النَّاسَ مِنْ عَذَابِ الآخِرَةِ وَقَالَ: "وَقَاكُمُ [1] اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ اليومِ!"

٢ ـ **المضارع:** قَالَ الأبُ لِبَنِيْهِ: "الَا تَقُوْنَ أَنْفُسَكُم صُحْبَةَ الأَشْرَارِ؟"

٣ ـ **الأمر:** دَعَا الْمُؤمِنُ رَبَّهُ: "اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ!"

شرح وتفصیل:

لفیف مقرون وہ فعل ہے جس کا حرف عین اور لام حروف علت ہوں۔ یہ ہمیشہ باب ضَـرَبَ سے آتا ہے۔ اسکا ماضی معتل الآخِر بالألف ہوتا ہے اور اسکے صیغے کسی بھی ثلاثی معتل الآخر بالألف فعل کی طرح بنتے ہیں (جیسے بَنَى)۔ مضارع معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے اور اسکے صیغے بھی تمام معتل الآخر بالیاء افعال کی طرح بنتے ہیں (جیسے يَبْنِي)۔ امر اضْرِبْ کے وزن پر بنتا ہے بِحَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ۔

(ا) ناقص یائی معتل الآخِر بالألف ماضی ہو یا مضارع، لفیف ہو یا غیر لفیف جب اسکے ساتھ ضمیر متصل بطور مفعول بہ کے آتی ہے تو اسکا الف یاء کی صورت میں نہیں، بلکہ الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے: لقد رآني زيد. يخشاك الناسُ. تهواك اختك.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لفیف مفروق وہ فعل ہے جس کا حرف فاء واو، اور حرف لام یاء ہو: وَعَى يَعِي، وَقَى يَقِي، وَفَى يَفِي وغیرہ۔ یہ اکثر باب ضرب سے آتا ہے۔ وَقَى کی گردان بَنَى کی طرح ہوگی اور يَقِي کی گردان يَبْنِي کی طرح ہوگی، فرق صرف اتنا ہے کہ لفیف مفروق کا واو مضارع میں حذف ہوجائے گا جس طرح مثال کا واو مضارع میں حذف ہوتا ہے۔ امر میں مثال کے قاعدے کے مطابق واو حذف ہو جائے گا اور ناقص ہونے کی بنا پر یاء بھی حذف ہوجائے گی۔ گویا کہ اسکا فعل امر صرف عین پر مشتمل ہوگا، عِ کے وزن پر آئے گا: وَقَى يَقِي کا امر قِ، وَفَى يَفِي کا امر فِ اور وَعَى يَعِي کا امر عِ بنے گا۔ مثنی اور جمع مؤنث کے صیغوں میں یاء لوٹ آئے گی: قِيَا قِيْنَ، فِيَا فِيْنَ، عِيَا عِيْنَ، جمع مذکر اور مفرد مؤنث کے صیغوں میں یاء محذوف رہے گی: قُوْ قِي، فُوْ فِي، عُوْ عِي وغیرہ۔

جداول

اللفيف المقرون

الصيغ	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	طَوَى	يَطْوِي	طَوَتْ	تَطْوِي
المثنى	طَوَيَا	يَطْوِيَانِ	طَوَتَا	تَطْوِيَانِ
الجمع	طَوَوْا	يَطْوُوْنَ	طَوَيْنَ	يَطْوِيْنَ

الصيغ	المذكر المخاطب		المؤنث المخاطب	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	طَوَيْتَ	تَطْوِي	طَوَيْتِ	تَطْوِيْنَ
المثنى	طَوَيْتُمَا	تَطْوِيَانِ	طَوَيْتُمَا	تَطْوِيَانِ
الجمع	طَوَيْتُمْ	تَطْوُوْنَ	طَوَيْتُنَّ	تَطْوِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	طَوَيْتُ	أطْوِي
المثنى	طَوَيْنَا	نَطْوِي
الجمع	طَوَيْنَا	نَطْوِي

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	اطْوِ	اطْوِيْ
المثنى	اطْوِيَا	اطْوِيَا
الجمع	اطْوُوْا	اطْوِيْنَ

اللفيف المفروق

	المذكر الغائب		المؤنث الغائب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَقَى	يَقِي	وَقَتْ	تَقِي
المثنى	وَقَيَا	يَقِيَانِ	وَقَتَا	تَقِيَانِ
الجمع	وَقَوْا	يَقُوْنَ	وَقَيْنَ	يَقِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المذكر المخاطب			المؤنث المخاطب	
الصيغ	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
المفرد	وَقَيْتَ	تَقِي	وَقَيْتِ	تَقِيْنَ
المثنى	وَقَيْتُمَا	تَقِيَانِ	وَقَيْتُمَا	تَقِيَانِ
الجمع	وَقَيْتُمْ	تَقُوْنَ	وَقَيْتُنَّ	تَقِيْنَ

المذكر المتكلم والمؤنث المتكلم		
الصيغ	الماضي	المضارع
المفرد	وَقَيْتُ	أَقِي
المثنى	وَقَيْنَا	نَقِي
الجمع	وَقَيْنَا	نَقِي

فعل الأمر		
الصيغ	المذكر	المؤنث
المفرد	قِ	قِيْ
المثنى	قِيَا	قِيَا
الجمع	قُوْا	قِيْنَ

قاعدہ نمبر۳۵:

۱۔ اللفيف المفروق وہ فعل ہے جسکا حرف فاء واو اور حرف لام یاء ہو (وَقَى، يَقِي) اس کے صیغے ناقص یائی کی طرح بنتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مثال کی طرح اس کا واو مضارع اور امر میں حذف ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پس فاء اور لام کو حذف کرنے کے بعد اس کا امر صرف حرف عین پر مشتمل ہوتا ہے (وَقَى، يَقِي، قِ)، حرف عین کی کسرہ یاء محذوفہ پر دلالت کر رہی ہے۔

۲۔ اللفيف المقرون وہ فعل ہے جس کا حرف عین واو اور حرف لام یاء ہو (طَوَى يَطْوِي) اس کے صیغے بالکل ناقص یائی کی طرح بنتے ہیں۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل لفیف افعال کو قوسین میں دیئے گئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے (ان میں ماضی، مضارع، امر سب شامل ہیں):

١ـ يَفِي	(جمع مذكر مخاطب)	٢ـ يَدِي	(جمع مذكر غائب)
٣ـ يَعِي	(مفرد مؤنث مخاطب)	٤ـ عِ	(جمع مذكر)
٥ـ يَقِي	(جمع مؤنث مخاطب)	٦ـ يَطْوِي	(جمع مؤنث غائب)
٧ـ هَوَى	(مفرد مؤنث غائب)	٨ـ لَوَى	(جمع مذكر مخاطب)
٩ـ يَنْوِي	(جمع مذكر غائب)	١٠ـ قِ	(مفرد مؤنث)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں افعال ناقصہ کی شناخت کیجئے اور ان کا صیغہ بتایئے:

١ـ فَلَا يَرْبُوْ عِنْدَ اللّٰهِ.

٢ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا.

٣ـ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى.

٤ـ قَالُوْا إِنَّكُمْ كُنْتُم تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ.

٥ـ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ.

٦ـ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى.

٧ـ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا.

٨ـ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى.

٩ـ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى.

١٠ـ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوا.

١١ـ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ.

١٢ـ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوْ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ.
١٤ ـ الَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ.
١٥ ـ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى.
١٦ ـ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ.
١٧ ـ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى.
١٨ ـ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيْرًا.
١٩ ـ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا.
٢٠ ـ إِلَّا أَنْ يَّعْفُوْنَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِيْ بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ.
٢١ ـ أَ تَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةً تَعْبَثُوْنَ.
٢٢ ـ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ.
٢٣ ـ وَجَاؤُوْا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ.
٢٤ ـ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا.
٢٥ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ.
٢٦ ـ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ.
٢٧ ـ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ.
٢٨ ـ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ.
٢٩ ـ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ.
٣٠ ـ إِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ.
٣١ ـ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ.
٣٢ ـ يَا قَوْمِ مَالِي أَدْعُوْكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُوْنَنِي إِلَى النَّارِ.
٣٣ ـ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ.
٣٤ ـ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ.
٣٥ ـ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قُوْا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
قَرَى ـِ	اس نے مہمان داری کی	سَعَى ـَ	اس نے کوشش کی
جَنَى ـِ	اس نے درخت سے پھل چنا	سَقَى ـِ	اس نے پلایا
غَنِيَ ـَ	اس نے کفایت کی	كَوَى ـِ	اس نے استری کی
نَأَى يَنْأَى	وہ دور ہوا	طَوَى ـِ	اس نے لپیٹا، تہہ کیا
هَفَا ـُ	اس نے غلطی کی	سَهَا ـُ	اس نے غلطی کی
حَظِيَ ـَ	وہ نصیب والا ہوا، اس نے پایا	عَرِيَ ـَ (عَنْ)	وہ خالی ہوا
أَوَى ـِ	اس نے پناہ لی	هَوِيَ ـَ	اس نے بیحد چاہا، خواہش کی
مَحَا ـُ	اس نے مٹایا		

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے بھونا	شَوَى ـِ	اس نے یاد کیا، حفظ کیا	وَعَى ـِ
اس نے پاس رکھا، لحاظ کیا	رَعَى ـَ	وہ اندھا ہوا	عَمِيَ ـَ
اس نے بدلہ دیا	جَزَى ـِ	وہ بدسلوکی سے پیش آیا	جَفَا ـُ
اس نے مرادلیا	عَنَى ـِ	اس نے آزمایا	بَلَا ـُ
اس نے رہنمائی کی	هَدَى ـِ	وہ سطح پر آیا، تیرا	طَفَا ـُ
اس نے جانا	دَرَى ـِ	اس نے ہجوگوئی کی	هَجَا ـُ
وہ لڑا، غزوے میں شریک ہوا	غَزَا ـُ	اس نے سختی کی	قَسَا ـُ (عَلَى)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے شفا دی	شَفَى ـِ	اس نے امید کی	رَجَا ـُ
وہ چھپ گیا	خَفِيَ ـَ	وہ گھٹنوں کے بل چلا	جَثَا ـُ
اس نے خریدا، بیچا	شَرَى ـِ	وہ بیدار ہوا	صَحَا ـُ

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
مُشَاغِبٌ ج س	ہنگامہ آرائی کرنے والا	جَذَّابٌ	دلچسپ، دلکش
ذِرْوَةٌ ج ذُرًى	چوٹی	سَمَرٌ	رات کے وقت باتیں کرنا
شَهِيٌّ	مرغوب، لذیذ	قُمَامَةٌ	کوڑا کرکٹ

اردو	عربي	اردو	عربي
کنارہ	شَفَا ، حَافَّة	گرتا ہوا	هَارٌ
گڑھا	جُرُفٌ	جڑواں بچے	تَوْأَمَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العاشر

إعراب الفعل المضارع

الأمثلة:

(ا)

صيغ المفرد وصيغة الجمع المتكلم

المضارع المرفوع	المضارع المجزوم
١ـ يَحْفَظُ سَلِيْمٌ وَصِيةَ أبيه.	لِيَحْفَظْ سَلِيْمٌ وَصِيةَ أبيه.
٢ـ أ تأكُلُ وَأنْتَ شَبْعانُ؟	لاتأكُلْ وَأنْتَ شَبْعانُ.
٣ـ لا أكْذِبُ أبَدًا.	لمْ أكْذِبْ أبَدًا.
٤ـ لا نَعلَمُ عَاقِبَةَ أمرِنَا.	لمّا نَعلَمْ عَاقِبَةَ أمرِنَا.

(ب)

الأفعال الخمسة

١ـ سافَرَ أبوايَ وَ يَرجِعانِ عَن قَرِيبٍ.	سافَرَ أبوايَ وَلَمّا يَرْجِعَا.
٢ـ هُم لا يَعلمُونَ عاقِبَةَ أمرِهم.	لَمّا يَعلمُوا عاقِبَةَ أمرِهم.
٣ـ لا تَكْذِبِينَ أبَدًا.	لَمْ تَكْذِبِي قَطُّ.
٤ـ أنتُما تَحْفَظانِ وَصِيَّةَ أبِيكُما.	لِتَحْفَظَا وَصِيَّةَ أبِيكُما.
٥ـ أ تأكُلُونَ و أنتُم شِبَاعٌ؟	لَاتَأكُلُوا و أنتُم شِبَاعٌ.

(ج)

صيغتا نون النسوة

١ـ تَأخَّرَتِ المُعلِّماتُ وَرُبَّما لا يَحْضُرْنَ	تَأخَّرَتِ المُعلِّماتُ وَلَمَّا يَحْضُرْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ تُنْفِقُ النِّساءُ عَلَى المَساكِين وَ يَرْحَمْنَ الضعفاء. لِتُنْفِقِ النِساءُ عَلَى المَساكِين وَلْيَرْحَمْنَ الضُعَفَاء.

٣ ـ أ تُهْمِلْنَ وَاجِبَكُنَّ أَيَّتُهَا التِلمِيذَاتُ؟ لا تُهْمِلْنَ وَاجِبَكُنَّ أَيَّتُهَا التِلمِيذَات.

٤ ـ قَدَّمْتُنَّ الاخْتِبَارَ وَلَا تَنْجَحْنَ. قَدَّمْتُنَّ الاخْتِبَارَ وَلَمْ تَنْجَحْنَ.

شرح وتفصیل:

فعل مضارع کلام میں مرفوع یا منصوب یا مجزوم واقع ہوتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی ایسا حرف نہ ہو جو مضارع کو جزم یا نصب[1] دینے والا ہو تو سمجھ لیجئے کہ مضارع مرفوع ہے۔ نون النسوۃ کے دونوں صیغوں کے علاوہ جو کہ مبنی ہوتے ہیں مضارع کے تمام صیغے معرب ہوتے ہیں، یعنی ان پر اعراب کی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے:

(الف) کے ذیل میں جو جملے ہیں وہ مضارع کے ان صیغوں پر مشتمل ہیں جو ضمہ سے مرفوع ہوتے ہیں، ان میں "هو، هي، أنت، أنا اور نحن" کے صیغے شامل ہیں۔

(ب) کے جملے مضارع کے ان پانچ صیغوں پر مشتمل ہیں جن کے آخر میں نون آتا ہے اس نون کو نحو کی اصطلاح میں "نـون الـرفـع" کہا جاتا ہے (نون اعرابی بھی کہتے ہیں)۔ یہ نون مضارع کے مرفوع ہونے کی علامت ہے۔ یہ پانچ صیغے جو نون پر ختم ہوتے ہیں "الأفـعـال الخمسة" کہلاتے ہیں۔ جہاں کہیں افعال خمسہ میں سے کوئی فعل نون کے ساتھ واقع ہوا سکے اعراب کو "مرفوعٌ وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ ثبوتُ النُّون" سے تعبیر کیا جائے گا۔

(ج) کے جملے نـون الـنسـوة کے دو صیغوں پر مشتمل ہیں۔ یہ نون جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے ضمائر رفع بارزہ میں سے ہے اور ہر حال میں اپنی جگہ قائم رہے گا۔ مضارع کے نون النسوة کے صیغے سکون پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کے اعراب محلی ہوتے ہیں۔ پس اگر ان سے پہلے کوئی حرف جازم یا ناصب نہ آئے تو انکے اعراب کو "فـعـلٌ مـضـارعٌ مبـنيٌ على السُّكُوْنِ" سے تعبیر کیا جائے گا۔

المضارع المجزوم

فعل مضارع سے پہلے اگر حروف جازمہ میں سے کوئی حرف (لام الأمر، لا، لم، لما) واقع ہو تو مضارع مجزوم

(۱) مضارع کو جزم دینے والے حروف "حوازم المضارع" کہی ہیں ان میں "لـم، لا الناهية، لام الأمر ،لما، إن الشرطية" وغیرہ شامل ہیں۔ مضارع کو نصب دینے والے حروف یا نواصب المضارع میں "أن، لن، كي، إذن" وغیرہ شامل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوجائے گا۔ الأفعال الخمسة اور نون النسوة کے دوصیغوں کے علاوہ مضارع کے تمام صیغے سکون کے ساتھ مجزوم ہونگے۔ (الف) کے ذیل میں "المضارع المجزوم" کے تحت پہلے جملے کو دیکھئے: (لِيَحفَظْ سَلِيمٌ وَصِيَةَ أَبِيهِ: سلیم کو چاہئے کہ وہ اپنے باپ کی نصیحت کا پاس رکھے)۔ اس جملہ میں مضارع لام الأمر کے داخل ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اس کے اعراب کو "مجزومٌ بالسكون" سے تعبیر کیا جائے گا۔ دوسرے جملہ میں فعل مضارع پر لا الناهية[1] داخل ہوا ہے یہ کسی فعل سے روکنے یا منع کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے (لا تأكل و أنت شبعان: مت کھاؤ جب کہ تم سیر ہو)۔ تیسرے جملے میں فعل مضارع پر "لم" داخل ہوا ہے۔ لم مضارع کے مفہوم کو ماضی منفی میں کر دیتا ہے: (لم أكذِبْ قَطُّ: میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا)۔ چوتھے جملہ میں فعل مضارع کو لما جزم دے رہا ہے: (لَمَّا نَعْلَمْ عاقبةَ أمرنا: ہم ابھی تک اپنے انجام سے بے خبر ہیں)۔ لما "ابھی تک نہیں" کا مفہوم ادا کرتا ہے۔ افعال خمسہ حذف نون سے مجزوم ہوتے ہیں: لم تَكْذِبِي قَطُّ: (آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا) کے اعراب کو فعلٌ مضارعٌ مجزومٌ وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ حَذفُ النون لأنَّه مَسبُوقٌ بِـ"لَمْ" سے تعبیر کیا جائے گا۔ نون النسوة کے صیغے چونکہ مبنی ہیں، لہذا حروف جازمہ کے داخل ہونے سے ان میں کوئی ظاہری تبدیلی نہیں آئیگی اگرچہ یہ في محل جزمٍ ہوجائیں گے۔

جزم المضارع المضعّف

الأمثلة:

(۱)

صيغ المفرد و صيغة الجمع المتكلّم

۱۔ لا تَمُنَّ عَلى الفقِيرِ بِصَدَقتِكَ. (تَمُنُّ/ تَمُنَّ/ تَمُنِّ/ تَمْنُنْ)

۲۔ لَمَّا يَحِلَّ الجُنُودُ بِسَاحَةِ العَدُوِّ. (يَحِلُّ/ يَحِلَّ/ يَحْلِلْ)

۳۔ لَمْ أَمَسَّ أَحَدًا بِالسوءِ. (أمسُّ/ أمَسِّ / أمْسَسْ)

٤۔ لِنَفِرَّ مِنَ الفِتَنِ حَيْثُمَا كَانَتْ. (نَفرَّ / نفرِّ / نَفْرِرْ)

---

(۱) لا الناهية کے برخلاف لا النافية مضارع کو منفی بنا دیتا ہے اور اس کے اعراب پر بھی اثر انداز نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب)

الأفعال الخمسة

١ ـ قُلْتُ لِعَائِشَة: أ لم تَهْيِّي لِمُسَاعَدَةِ أمكِ؟

٢ ـ قال القَائِدُ لِلجُنْدِيَّيْنِ: لا تَفِرَّا إذَا حَمِيَ وَطِيسُ الحَرْبِ.

٣ ـ قَد حَضَرَ الضُيُوفُ وَلَمَّا يَدُقُّوا الباب.

٤ ـ قُلتُ للشُبّانِ: لِتَغُضُّوا أبصارَكُم.

(ج)

صيغتا نون النسوة

١ ـ الخادِمَاتُ لَمَّا يَرْصُصْنَ الأطباقَ.

٢ ـ قُلْتُ لِلْفَتَيات: لِتَعْففنَ عَنْ كُلِّ ما يَشِيْنُ.

شرح وتفصیل:

۱۔ مضارع مضعف اگر مجزوم واقع ہوتو اسکے مفرد کے صیغوں میں إدغام برقرار رکھنا بھی جائز ہے اور فكّ إدغام بھی، ادغام کی صورت میں فعل اگر باب نصر سے ہوتو اسکی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ۱۔ لا تَمُنُّ ۲۔ لا تَمُنَّ ۳۔ لا تَمُنِّ۔ پہلی صورت میں حرف ثانی کو ضمہ دے دیا گیا ہے، کیونکہ یہی حركة الباب ہے۔ دوسری صورت میں فتحہ دے دیا گیا ہے، کیونکہ یہ أخَفُّ الحركات (سب سے ہلکی پھلکی حرکت) ہے۔ تیسری صورت میں اسے کسرہ دے دیا گیا ہے کیونکہ قاعدہ کے مطابق ساکن کو کسرہ ہی کی حرکت دی جاتی ہے۔ لاتَمُنُّ، لا تَمُنَّ، لا تَمُنِّ، کے اعراب کو یوں تعبیر کریں گے: فعلٌ مضارعٌ مجزومٌ وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ السكون المقدر على اللام۔ اور اگر باب ضرب (يحِل) یا باب فرح (يمَس) سے ہوتو ادغام کی حالت میں دوصورتیں جائز ہیں: ۱۔ لما يحلَّ ۲۔ لما يحلِّ ۱۔ لم أمسَّ ۲۔ لم أمسِّ۔

۲۔ افعال خمسہ میں إدغام کا برقرار رکھنا واجب ہے۔ یہ صیغے حسب قاعدہ مجزوم بحذف حرف النون ہونگے۔

۳۔ نون النسوة کے دونوں صیغوں میں فكّ إدغام واجب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جزم المضارع الأجوف

الأمثلة:

(ا)

صيغ المفرد و صيغة الجمع المتكلم

١ ـ لم يَبِعِ العاقلُ شَرَفَهُ بحُطام الدنيا.

٢ ـ لا تَخُضْ فِيما لا يَعنِيكَ.

٣ ـ لِأَكُنْ أوَّلَ سَبَّاقٍ إلى الخَيرِ.

٤ ـ لمّا نَفُزْ عَلى عَدُوِّنا الغاشِّ.

(ب)

الأفعال الخمسة

١ ـ قال الأبُ لِابنتِه: لِتَكُونِي عندَ حُسنِ ظَنّنا دائمًا.

٢ ـ إنَّ المُجِدَّيْنِ لما يَنالا بُغيتَهما .

٣ ـ زارنا الضُيُوفُ و لكنّهُم لم يبِيتُوا عندنا.

٤ ـ قال الواعظ للسامعين: لا تقُولُوا ما لا تفعلونَ.

(ج)

صيغتا نون النسوة

١ ـ الخياطاتُ لم يخِطنَ اليومَ إلّا ثوبًا واحدًا.

٢ ـ قالت المُعلّمةُ لِتلميذاتِها: لا تَغِبنَ يومَ الامتحانِ.

شرح وتفصیل:

مضارع اجوف کا لام جب ساکن ہوتا ہے تو اسکا حرف عین حذف ہوجاتا ہے۔(الف) میں مضارع کے تمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صیغوں میں لام جزم کی بنا پر ساکن ہے لہذا حرف عین کو حذف کر دیا گیا ہے۔اسی طرح نون النسوۃ کے دونوں صیغوں میں لام کو ضمیر رفع متحرک کے اتصال کی وجہ سے ساکن کر دیا گیا ہے، لہذا اسکا عین محذوف ہے۔ افعال خمسہ میں چونکہ لام متحرک ہے، لہذا عین کو حذف نہیں کیا گیا۔

جزم المضارع الناقص

الأمثلة:

(ا)

صيغ المفرد وصيغة الجمع المتكلم

١ـ لَمَّا تَسْمُ أُمَّتُنَا إِلَى ذُرَى الْمَجْدِ وَالرِّفْعَةِ.

٢ـ لَا تَلْقَ أَخَاكَ إِلَّا بِوَجْهٍ طَلْقٍ.

٣ـ قَالَ الْقَاضِي: لَمْ أَقْضِ إِلَّا بِالْعَدْلِ.

٤ـ لِنَرْضَ بِمَا قَسَّمَ اللّٰهُ لَنَا.

(ب)

الأفعال الخمسة

١ـ يَا عَائِشَةُ! لِـتَعْفِي عَنْ زَلَّاتِ صَدِيقَتِكِ.

٢ـ قَالَ الْأَبُ لِابْنَيْهِ: وَيْحَكُمَا! لِمَ لَمْ تَنْهَيَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟

٣ـ الْمُسْلِمُوْنَ لَمَّا يَشْرُوا أَنْفُسَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ.

٤ـ لَا تَمْشُوْا حُفَاةً عَلَى الْحَصَى.

(ج)

صيغتا نون النسوة

١ـ الْمُؤمِناتُ لَمْ يَسْمُوْنَ بِالمَالِ و الجَمَالِ و إنّما يَسمُوْنَ بالعِلمِ والإيمانِ.

٢ـ قَالَتِ الْأُمُّ لِبَناتِها: لِتَقْضِينَ أوقاتِكُنَّ في تَحصِيلِ العِلمِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔لا تَسْعَينَ وراءَ مَتَاعِ الدُّنيا الزَّهيد.

شرح وتفصیل:

مضارع ناقص خواہ معتل الآخر بالیاء ہو، معتل الآخر بالألف ہو یا معتل الآخر بالواو تینوں صورتوں میں اسکا لام حذف ہوجائے گا:لما تسم، لا تلق، لم أقض۔

۱۔ان تمام صیغوں میں مضارع کے اعراب کو یوں تعبیر کیا جائے گا: مضارعٌ مجزومٌ وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ حذف حرف العلّة گویا کہ ان صیغوں میں علامت جزم حرف علت کا حذف کرنا ہے۔

۲۔افعال خمسہ حسب قاعدہ حذف نون کے ساتھ مجزوم ہونگے۔

۳۔ نون النسوة کے دونوں صیغے حسب سابق مبني في محل جزم ہونگے۔

قاعدہ نمبر ۳۶:

۱۔فعل مضارع کلام میں مرفوع، منصوب یا مجزوم واقع ہوتا ہے۔

۲۔فعل مضارع سے پہلے اگر کوئی اسے منصوب یا مجزوم کرنے والا عامل نہ آئے تو یہ مرفوع واقع ہوتا ہے۔

۳۔فعل مضارع سے پہلے اگر لم، لا الناهية، لام الأمر اور لما میں سے کوئی حرف آجائے یا أدوات الشرط آجائیں تو یہ مجزوم واقع ہوگا۔ یہ تمام حروف اور أدوات الشرط نحو کی اصطلاح میں جوازم الفعل المضارع کہلاتے ہیں۔

۴۔اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع تین قسم کے صیغوں پر مشتمل ہے:

ا۔مفرد مذکر غائب، مفرد مؤنث غائب، مفرد متکلم اور جمع متکلم کے صیغے جن کے آخر میں نون نہیں آتا۔ یہ صیغے ضمہ سے مرفوع، فتحہ سے منصوب اور سکون سے مجزوم ہوتے ہیں۔

ب۔جمع مذکر، مثنی اور مفرد مؤنث مخاطب کے صیغے جن کے آخر میں نون آتا ہے۔ یہ صیغے "الأفعال الخمسة" کہلاتے ہیں۔ یہ نون کے برقرار رکھنے سے مرفوع اور حذف نون سے منصوب اور مجزوم ہوتے ہیں۔

ج۔جمع مؤنث کے دو صیغے جن کے ساتھ نون النسوة کی ضمیر ملحق ہوتی ہے۔ یہ صیغے سکون پر مبنی ہوتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں۔ان کے اعراب محلي ہوتے ہیں، تجرد النواصب والجوازم کی صورت میں یہ في محل رفع کہلائیں گے،حرف ناصب پہلے آجائے تو في محل نصب اورحرف جازم کے بعد واقع ہونے کی صورت میں في محل جزم کہلائیں گے۔

۵۔ جب مضارع مضعف کے وہ صیغے جن کے آخر میں نون نہیں آتا مجزوم واقع ہوں تو ان میں إدغام اور فكّ إدغام دونوں جائز ہوں گے۔ادغام کی صورت میں باب نصر کے افعال پرضمہ،فتحہ اور کسرہ میں سے کوئی بھی حرکت لانا جائز ہوگا،اور دیگر ابواب پرفتحہ یا کسرہ لانا جائز ہوگا،جبکہ الأفعال الخمسة میں إدغام اور نون النسوة کے دونوں صیغوں میں فكّ إدغام واجب ہے۔

۶۔ جب اجوف کا مضارع مجزوم واقع ہوتا ہے تو الأفعال الخمسة کے علاوہ تمام صیغوں میں حرف عین حذف ہوجاتا ہے۔ یہ صیغے سکون سے مجزوم ہوتے ہیں۔نون النسوة کے دونوں صیغوں کے علاوہ، ان کے اعراب محلي ہوتے ہیں۔

۷۔ ناقص اور لفیف کا مضارع مجزوم ہوتا ہے تو افعال خمسہ کے علاوہ تمام صیغوں میں لام حذف ہو جاتا ہے۔ ناقص اور لفیف افعال میں جزم کی علامت حذف حرف العلة ہے۔

۸۔تمام صحیح اور معتل افعال کے مضارع کے افعال خمسہ حذف نون سے مجزوم ہوتے ہیں۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال پر قوسین میں دیا ہوا حرف جازم داخل کر کے انکے صیغوں میں لازمی تبدیلیاں کیجئے:

١ـ يَطْلُعُ فَجْرُ الْيَوْمِ. (لَمْ)

٢ـ تَبْكِي الْمُؤْمِنَاتُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ. (لِ)

٣ـ تَشْرَبُونَ بَعْدَ الْجَرْيِ. (لَا)

٤ـ تَعُودُ أَخَاكَ الْمَرِيضَ وَتَلُمُّ شَعْثَهُ. (لِ)

٥ـ تَذُوقُوْنَ وَبَالَ أَمْرِكُمْ. (لِ)

٦ـ تَسْعَيْنَ فِي أَذٰى غَيْرِكُنَّ يَا نِسَاءُ! (لَا)

٧ـ أَتَحْزَنُوْنَ لِمَا فَاتَكُمْ؟ (لَا)

٨ـ تَهَبُوْنَ حَيَاتَكُمْ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ. (لِ)

٩ـ يُوَقِّرُ صَغِيرُكُمْ كَبِيرَكُمْ. (لِ)

١٠ـ أَتَلْبَسْنَ الْمَلَابِسَ الضَّيِّقَةَ يَا فَتَيَاتُ؟ (لَا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ـ تَجْتَنِبُونَ كَثْرَةَ الْمَزَاحِ. (لِ)
١٢ـ يَا جُنُوْدُ! تَذُوْدُوْنَ عَنْ كَرَامَةِ الْوَطَنِ. (لِ)
١٣ـ يَكْبُرُ الْغُلَامُ وَ يَتَهَذَّبُ. (لَمَّا)
١٤ـ يَا غَافِلُونَ! أَتَجْعَلُوْنَ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّكُمْ. (لَا)
١٥ـ أَتَدْرُوْنَ عَاقِبَةَ أَمْرِكُمْ. [1] (لَمَّا)
١٦ـ تَقْتَدُونَ بِالصَّالِحِينَ وَتَسْمُونَ بِأَنْفُسِكُمْ. [2] (لِ)
١٧ـ غَامَتِ السَّمَاءُ وَ تُمْطِرُ. (لَمَّا)
١٨ـ قُلْتُ لِلْوَلَدَيْنِ: أَ تُلَوِّنَانِ أَيْدِيَكُمَا بِالْمِدَادِ؟ (لَا)
١٩ـ رُفَقَاؤُكَ يَحْضُرُوْنَ الْيَوْمَ. (لَمْ)
٢٠ـ يَا فَاطِمَةُ! أَ تَقُوْلِيْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ؟ (لِ)
٢١ـ يَتَوَكَّلُ الْمُؤْمِنُ عَلَى اللّٰهِ. (لِ)
٢٢ـ يَا عَائِشَةُ! أَ تَرَيْنَ كَيْفَ يَجْزِي اللّٰهُ الصَّالِحِيْنَ. (لَمْ)
٢٣ـ نَعْزِمُ عَلَى بِنَاءِ مَجْدِ الْأُمَّةِ. (لِ)
٢٤ـ يَرْبَأُ الْمُؤْمِنُونَ بِأَنْفُسِهِم عَنِ السِّعَايَةِ وَ النَّمِيْمَةِ. (لِ)
٢٥ـ أَ تَعْمَلُ وَ أَنْتَ تَعِبٌ يَا سَلِيْمُ؟ (لَا)
٢٦ـ يَا أَيَّتُهَا النِّسَاءُ! وَيْلَكُنَّ، أَتَنَلْنَ مِنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ؟ (لَا)
٢٧ـ نَمُدُّ يَدَ الصَّدَاقَةِ إِلَى الْغَرِيْبِ. (لِ)
٢٨ـ أَيْنَ رِجَالُ الْبُوْلِيْسِ، أَ لَا يُلْقُوْنَ الْقَبْضَ عَلَى الْمُجْرِمِ؟ (لَمْ)
٢٩ـ تَفِرُّ مِنَ الْقَتْلِ وَتَهَابُ الْمَوْتَ. (لَمْ)
٣٠ـ قَالَ الْأُسْتَاذُ لِتِلْمِيذَيْهِ: تَسْأَلَانِنِي عَمَّا اسْتَغْلَقَ عَلَيْكُمَا. (لم)
٣١ـ أَ تُصَعِّرُ خَدَّكَ لِلنَّاسِ يَا مُتَكَبِّرُ؟ (لَا)
٣٢ـ قَالَ الْمُدِيْرُ: يَهْطِلُ الْمَطَرُ وَالطُّلَّابُ يَعُوْدُوْنَ إِلَى بُيُوْتِهِمْ. (لَمَّا)
٣٣ـ أَ تَتَحَدَّى مَنْ هُوَ أَقْوَى مِنْكَ [3]. (لَا)
٣٤ـ يَسِيرُونَ فِي الْأَرْضِ وَيَنْظُرُونَ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ. (لَمْ)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں ماضی منفی کے بجائے مضارع مجزوم بہ "لَمْ" استعمال کیجیے:

١ـ مَا شَكَوْتُمْ إِلَى الْمُدِيرِ.
٢ـ أَ مَا عَدَدتَّ أَيَادِيَ الأَبَوَيْنِ عَلَيْكَ يَا عَاقُّ؟
٣ـ مَا نَسِيتُمْ وَصِيَّةَ أَبِيكُمْ.
٤ـ مَا لَكَ أَمَا مَدَدْتَّ يَدَ الْمَعُونَةِ إِلَى الْبُؤَسَاءِ؟
٥ـ مَا خَفَّتْ أَزْمَةُ الْغَلَاءِ بَعْدُ.
٦ـ مَا هَوَى الْمُسَافِرُونَ إِلَى الْوَادِي حَتَّى الآن.
٧ـ مَا عَاقَهُ شَيءٌ عَنْ فِعْلِ الْخَيْرِ.
٨ـ مَا لَبِثْنَا أَنْ رَكِبْنَا الْقِطَارَ حَتَّى صَفَّرَ الْخَفِيرُ. [4]
٩ـ أَ مَا بَذَلْتُمْ كُلَّ غَالٍ وَرَخِيصٍ؟
١٠ـ أَمَا عَدَدتَّ النُّقُودَ قَبْلَ وَضْعِهَا فِي الْخِزَانَةِ؟

(۱) لمّا کے داخل ہونے کے بعد همزة الاستفهام حذف ہو جائے گا۔
(۲) أقتدي ، يَقْتَدِي
(۳) لا الناهية لگنے کے بعد همزة الاستفهام حذف ہو جائے گا۔
(۴) ما لبث أنْ فَعَلَ: ابھی فلاں کام کیے کچھ دیر ہوئی تھی کہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ أَمَا وَثِقْتُمْ بِإِخْلاَصِنَا وَمَحَبَّتِنَا؟
١٢ ـ الضُّيُوفُ مَا وَفَدُوا عَلَيْنَا إِلَّا بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ.
١٣ ـ أَمَا رَضِيتُنَّ بِمَا قَسَّمَ اللّٰهُ لَكُنَّ؟
١٤ ـ عَفَا الْمُدِيرُ عَنِ الطَّالِبِ الْمُهْمِلِ وَمَا طَوٰى قَيْدَهُ.
١٥ ـ أَمَا ذَاقَ الْمُجْرِمُونَ وَبَالَ أَمْرِهِمْ؟
١٦ ـ أَمَا حَثَّ الْمُدَرِّسُونَ تَلَامِيْذَهُمْ عَلَى الْاِجْتِهَادِ؟
١٧ ـ مَا رَقِيَتِ الْأُمَمُ إِلَّا بِالْأَخْلَاقِ؟
١٨ ـ مَا خِفْتُمْ فِي الدِّيْنِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَمَا خَشِيْتُمْ إِلَّا اللّٰهَ.
١٩ ـ إِنْ لَّمْ تُحَاذِرِ النَّاسَ مَا أَمِنْتَ شَرَّهُمْ.
٢٠ ـ أَمَا قَصَّتِ الْأُمَّهَاتُ حِكَايَاتِ الْبُطُوْلَةِ عَلَى أَبْنَائِهِنَّ؟
٢١ ـ أَمَا دَعَوْتُمُ الْأَصْدِقَاءَ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ؟
٢٢ ـ أَمَا أَوَى الْمُسَافِرُونَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ؟
٢٣ ـ مَا قُلْتُ إِلَّا الْحَقَّ وَمَا قَضَيْتُ إِلَّا بِالْعَدْلِ.
٢٤ ـ مَا خَفِيَ عَلَى اللّٰهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ.
٢٥ ـ مَا غَزَا هٰذَا الصَّحَابِيُّ مَعَ الرَّسُولِ ﷺ إِلَّا غَزْوَةً وَاحِدَةً.
٢٦ ـ إِنَّ هٰؤُلَاءِ قَدْ ضَلُّوا الطَّرِيْقَ وَلٰكِنْ أَرْجُو أَنَّهُمْ مَا عَمُوا عَنِ الْحَقِّ.
٢٧ ـ ما فَتَّ فِي عَضُدِ الْمُجَاهِدِينَ وَمَا ثَنَاهُمْ عَنْ عَزْمِهِمْ وَعْدٌ أَوْ وَعِيدٌ.
٢٨ ـ دَخَلْنَا وَلٰكِنْ مَا هَشَّ أَحَدٌ لِلِقَائِنَا وَمَا مَدَّ إِلَيْنَا الْقَوْمُ أَيْدِيَهُمْ بِالتَّحِيَّةِ.
٢٩ ـ قَالَ السَّيِّدُ لِخَادِمِهِ مُؤَنِّبًا: مَا طَوَيْتَ مَلَابِسِي وَمَا وَضَعْتَهَا فِي خِزَانَتِي.
٣٠ ـ وَصَلَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ إِلَى مَكَانِ ارْتِكَابِ الْجَرِيْمَةِ غَيْرَ أَنَّهُمْ مَا أَلْقَوُا الْقَبْضَ عَلَى أَحَدٍ (أَلْقَى، يُلْقِي).

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں میں ہر فعل امر کے بجائے فعل مضارع مجزوم بلام الأمر استعمال کیجیے:

١ ـ اُهْجُرِ الْكَذِبَ.
٢ ـ اُدْعُ إِلَى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ.
٣ ـ اُتْرُكِي الْمَزَاحَ.
٤ ـ قُلْنَ الْحَقَّ وَاسْمُونَ بِأَنْفُسِكُنَّ.
٥ ـ قُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ.
٦ ـ اُدْنُ مِنَ الْيَتِيمِ وَارْعَهُ وَارْفُقْ بِهِ.
٧ ـ قِ نَفْسَكَ السُّوْءَ.
٨ ـ اسْعَيْ فِي طَلَبِ الْخَيْرِ يَا بِنْتُ.
٩ ـ ارْمِيَا الْكُرَةَ يَا لَاعِبَانِ!
١٠ ـ مُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ـ ارْعَوْا حُقُوقَ الْأَبَوَيْنِ.
١٢ـ ابْكُوا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ يَا مُؤْمِنُونَ!
١٣ـ اقْضُوا بِالْعَدْلِ يَا قُضَاةُ!
١٤ـ أَمَا ذَاقَ الْمُجْرِمُونَ وَبَالَ أَمْرِهِمْ؟
١٥ـ قُوْلِي الْخَيْرَ أَوِ اصْمُتِي.
١٦ـ اقْتَدُوا بِالصَّالِحِ وَفِرُّوا مِنَ الطَّالِحِ.
١٧ـ سَلُوا الْفَقِيرَ عَنْ حَاجَتِهِ.
١٨ـ كُفَّ عَنِ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ يَا سَلِيْمُ!
١٩ـ كُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا.
٢٠ـ هَبِي حَيَاتَكِ لِخِدْمَةِ الدِّيْنِ يَا مُؤْمِنَةُ!
٢١ـ أُرْجُونَ الْفَوزَ يَا مُجِدَّاتُ!
٢٢ـ فُقْ زُمَلَائَكَ يَا مُجِدُّ! وَ نَلْ قَصَبَ السَبْقِ.
٢٣ـ دَعِ الْكَلَامَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ.
٢٤ـ اصْبِرِي عَلَى الشَّدَائِدِ وَثِقِي بِرَحْمَةِ رَبِّكِ.
٢٥ـ اجْزِ الْخَيْرَ بِالْخَيْرِ يَا كَرِيْمُ!
٢٦ـ قَالَ الْمَلِكُ لِغِلْمَانِهِ: ائْتُونِي بِالْمُجْرِمِ مُكَبَّلًا بِالْقُيُودِ.
٢٧ـ ابْكِ عَلَى مَا فَاتَكَ يَا مُهْمِلُ!
٢٨ـ قَالَتِ الْأُمُّ لِبَنِيْهَا: عِدُونِي بِالْتِزَامِ الصِّدْقِ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا.
٢٩ـ امْشُوا عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَكُمُ الْجَاهِلُونَ قُولُوا سَلَامًا.
٣٠ـ يَا عِبَادَ اللّٰهِ! فِرُّوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالأَرْضُ.

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل افعال میں سے ہر فعل کو دو جملوں میں استعمال کیجئے اسطرح کے ایک جملہ میں مرفوع ہو اور دوسرے جملے میں مجزوم ہو:

يَبِيْعُ	تَصُومَانِ	يَفُوزُونَ	يَعُدُّوْنَ	تَخَافُ	تَسْمُوْنَ
تَغِيْبُ	تَقُلْنَ	تَمْشِي	يَضُرُّ	تَشُكُّ	نَأْذَنُ
تَصِيْرُوْنَ	تَعْفُو	تَنَامُوْنَ	يَضِنُّ	يَشِيْعُ	نَصُوْنُ
تَرْضَيْنَ	نَفِرُّ	نَضِيْقُ	يَضِيْعُ	تَرَوْنَ	نَرْجُو
تَسِيْرُوْنَ	نَنْسَى	يَمُوْتُ	تُلْقِي	تَذُوْقِيْنَ	أَعُودُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۵

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ لایعنی باتوں میں مت پڑو۔

۲۔ ہر انسان کو چاہئے کہ اپنا کام عمدگی سے کرے۔

۳۔ مصیبت ابھی تک دور نہیں ہوئی۔

۴۔ اپنے بھائیوں کو بتاؤ جو کچھ تمہارے ساتھ پیش آیا۔

۵۔ اے بہن! ہر حال میں الحمدللہ کہو۔

۶۔ اے زید! اپنی بیٹیوں کو ہلاکت کی طرف مت لے جاؤ۔

۷۔ کل میں نے کسی سے ملاقات نہیں کی۔

۸۔ فوجیوں کو اپنے سپہ سالار کی حسن تدبیر پر اعتماد کرنا چاہئے۔

۹۔ میں نے ابھی تک اپنی مراد نہیں پائی۔

۱۰۔ عائشہ نے اپنی خادمہ سے کہا: ان سموسوں کو قیمے سے بھر دو۔

۱۱۔ ابھی تک جاڑے کا موسم ختم نہیں ہوا۔

۱۲۔ طلبہ لیکچر سن رہے ہیں اور ابھی تک ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔

۱۳۔ دوسروں کے جذبات کو ٹھیس مت پہنچاؤ۔

۱۴۔ ہم نے کسی کو اپنے ہاں رات کے کھانے کے لئے مدعو نہیں کیا۔

۱۵۔ یہ سنہری موقعہ ہاتھ سے جانے نہ پائے۔

۱۶۔ خادموں کو چاہئے کہ وہ رات کو کھڑکیاں بند کر دیں اور صبح کھول دیں۔

۱۷۔ پچھلے سال ہماری تجارت میں نفع نہیں ہوا۔

۱۸۔ استاد نے شاگردوں سے کہا: اپنی جگہیں لے لو اور خاموشی سے لیکچر سنو۔

۱۹۔ تحصیل علم میں تمہارا شوق کم نہ ہونے پائے۔

۲۰۔ احمد اور اسامہ کو مبارکباد پیش کرو، کیونکہ وہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔

۲۱۔ ٹیلے پر چڑھ جاؤ یہ دیکھو سیلاب آ رہا ہے۔ (۱)

۲۲۔ بی بی سی نے اعلان کیا کہ ابھی تک دونوں فوجوں نے جنگ بندی نہیں کی۔

۲۳۔ اے عورتو! لوگوں کی عزت پر ہاتھ مت ڈالو۔

۲۴۔ تمہیں چاہئے کہ اپنے بھائی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اسکا بازو مضبوط کرو۔

۲۵۔ ہم نے آپ کی بات میں ہرگز شک نہیں کیا۔

۲۶۔ ماں نے اپنی بیٹیوں سے کہا: اگر تم جلدی اٹھتیں تو تمہاری نماز فوت نہ ہوتی۔

۲۷۔ حق بات کہو چاہے اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

۲۸۔ بادشاہ نے ایک نیا محل بنانا شروع کیا ہے، لیکن اسکی تعمیر ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔

۲۹۔ میں نے اپنے بچوں سے کہا: سورج کی طرف مت دیکھو اندھے ہو جاؤ گے۔

۳۰۔ بادشاہ نے اپنے کارندوں سے کہا: میرے پاس صرف یقینی خبر لے کر آیا کرو۔

۳۱۔ ہمارے معزز آباء واجداد نہیں سربلند ہوئے مگر اپنے اخلاق حمیدہ کی وجہ سے۔

۳۲۔ ان لوگوں کی طرح مت ہو جنھوں نے اللہ کو بھلایا پس اللہ نے انھیں بھلا دیا۔

---

(۱) هَا هُوَ ذَا السَّيْلُ مُقْبِلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۳۔ میں نے خادمہ سے کہا: چائے پیالیوں میں انڈیلو مہمانوں کی آمد کا وقت آ گیا ہے۔

۳۴۔ اگر انسان کا دل عالم آخرت کا مشتاق ہو تو دنیا کی زیب وزینت اسکی نظر میں نہیں جچتی۔

۳۵۔ میں نے اپنے دوست کو ایک مہینہ پہلے خط لکھا تھا، لیکن اس نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔

۳۶۔ وزیر اعظم نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا: تمہیں چاہئے کہ محنت اور جدوجہد کرو اور عظمت کی چوٹی تک پہنچ جاؤ۔

۳۷۔ کھانا پینا میرے حلق سے اس وقت تک نہیں اترا جب تک میں نے یہ نہیں سنا کہ کشتی کے مسافر سلامتی کے ساتھ ساحل تک پہنچ گئے۔

۳۸۔ معلّمہ نے امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبات سے کہا: آپ سب کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس سے توفیق طلب کریں۔

التمرين ـ ٦

نموذج للإعراب:

۱ـ وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ:

لا: النَّاهِيَةُ. تَدْعُ: فِعْلٌ مُضَارِعٌ، مَجْزُومٌ بِلَا النَّاهِيَةِ، وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ حَذْفُ حَرْفِ الْعِلَّةِ، وَفَاعِلُهُ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ وُجُوبًا، تَقْدِيْرُهُ: أَنْتَ. مَعَ: ظَرْفُ مَكَانٍ، مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحَةِ، وَهُوَ مُضَافٌ. اللّٰهِ: لَفْظُ الْجَلَالَةِ مُضَافٌ إِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى آخِرِهِ. إِلٰهًا: مَفْعُولٌ بِهِ مَنْصُوْبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْفَتْحَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى آخِرِهِ. آخَرَ: صِفَةٌ لِإِلٰهٍ مَنْصُوبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْفَتْحَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى آخِرِهِ.

۲ـ بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ:

بَلْ: حَرْفٌ عَطْفٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْسُّكُوْنِ لَا مَحَلَّ لَهُ مِنَ الإِعْرَابِ. لَمَّا: حَرْفٌ جَازِمٌ. يَذُوقُوا: فِعْلٌ مُضَارِعٌ، مَجْزُومٌ بِلَمَّا الْجَازِمَةِ، وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ حَذْفُ النُّونِ، لِأَنَّهُ مِنَ الأَفْعَالِ الْخَمْسَةِ. وَالْوَاوُ: ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ، مَبْنِيٌّ عَلَى الْسُّكُوْنِ، فِي مَحَلِّ رَفْعٍ فَاعِلٌ، وَالأَلِفُ فَارِقَةٌ. عَذَابِ: مَفْعُوْلٌ بِهِ مَنْصُوْبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْفَتْحَةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى مَا قَبْلَ يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ الْمَحْذُوْفَةِ وَهُوَ مُضَافٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ:

لِ: لَامُ الْأَمْرِ مَبْنِيٌّ عَلَى الْكَسْرَةِ. يُنْفِقْ: فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُومٌ، وَعَلَامَةُ جَزْمِهِ السُّكُونُ الظَّاهِرُ عَلَى آخِرِهِ. ذُوْ: فَاعِلٌ مَرْفُوعٌ، وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الْوَاوُ؛ لِأَنَّهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ السِّتَّةِ وَهُوَ مُضَافٌ. سَعَةٍ: مُضَافٌ إِلَيْهِ مَجْرُورٌ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى آخِرِهِ. مِنْ: حَرْفُ جَرٍّ. سَعَةِ: اسْمٌ مَجْرُوْرٌ بِحَرْفِ جَرٍّ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى آخِرِهِ وَهُوَ مُضافٌ. هِ: ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الْكَسْرَةِ، فِيْ مَحَلِّ جَرٍّ بِالْإِضَافَةِ مُضَافٌ إِلَيْهِ.

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ الفاظ کے اعراب کیجیے:

۱۔ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ.
۲۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِلَّ.
۳۔ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا.
٤۔ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُورَهُمْ.
٥۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ.
٦۔ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنْكُمْ.
۷۔ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ.
۸۔ فَإِنْ لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَأَتَانِ.
۹۔ فَلْيَنْظُرِ الإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ.
۱۰۔ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى.
۱۱۔ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا.
۱۲۔ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ.
۱۳۔ وَ لَا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحًا.
۱٤۔ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ.
۱٥۔ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا.

التمرين ۔ ۷

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مجزوم افعال مضارعہ کی تعیین کیجیے اور ان کے اعراب بیان کیجیے:

۱۔ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ.
۲۔ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ.
۳۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الأَرْضِ.
٤۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ.
٥۔ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ.
٦۔ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ.
۷۔ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ.
۸۔ وَ لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ـ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ.

١٠ـ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.

١١ـ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ.

١٢ـ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ.

١٣ـ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوا.

١٤ـ وَلَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُم حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ.

١٥ـ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ.

١٦ـ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا.

١٧ـ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا.

١٨ـ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّيْنَ.

١٩ـ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ.

٢٠ـ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْضُحٰهَا.

٢١ـ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِكَ.

٢٢ـ سَوَاءٌ عَلَيْهِم ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ.

٢٣ـ وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ.

٢٤ـ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُم لِذِكْرِاللّٰهِ.

٢٥ـ قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا.

٢٦ـ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ.

٢٧ـ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ.

٢٨ـ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ.

٢٩ـ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَانٌّ.

٣٠ـ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَا إِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهُ.

٣١ـ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ.

٣٢ـ يَآ أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ.

٣٣ـ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ.

٣٤ـ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً.

٣٥ـ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ.

٣٦ـ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ.

٣٧ـ أَمْ حَسِبْتُم أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ.

٣٨ـ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالحِجَارَةُ.

٣٩ـ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ.

٤٠ـ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
تَحَدَّى ، يَتَحَدَّى	اس نے چیلنج کیا	فَتَّ ـُ	اس نے قوت توڑ دی
وَهَبَ ـَ	اس نے ہبہ کیا	ثَنَى ـِ	اس نے موڑا
صَعَّرَ ، يُصَعِّرُ	اس نے تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کیا	عَاقَ ـُ (مِنْ)	اس نے روکا ، باز رکھا
غَامَ ـِ (السَّمَاءُ)	آسمان ابر آلود ہو گیا	صَفَّرَ	اس نے سیٹی بجائی
لَوَّثَ ، يُلَوِّثُ	اس نے آلودہ کیا	حَاذَرَ ، يُحَاذِرُ	وہ محتاط ہوا
وَقَّرَ ، يُوَقِّرُ	اس نے تعظیم کی	هَشَّ ـُ و ـِ	وہ مسکرایا ، خوش ہوا
اِسْتَغْلَقَ ، يَسْتَغْلِقُ	مشکل یا مغلق ہوا	ضَنَّ ـِ	اس نے بخل کیا

اردو	عربي	اردو	عربي
ختم ہوا	اِنْتَهَى ، يَنْتَهِي	اس نے بھرا	حَشَا ـُ
فلاں کی نظر میں فلاں چیز جچی	رَاقَهُ (شَيْءٌ) ـُ		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
مصیبت کا دور ہونا	فَرَجٌ	قیمہ	اللَّحْمُ الْمَفْرُومُ
سموسے	فَطَائِرُ	سنہری موقعہ	فُرْصَةٌ ذَهَبِيَّةٌ
بی بی سی	هَيْئَةُ الإِذَاعَةِ الْبَرِيطَانِيَّةِ	جنگ بندی کرنا	التَّوَقُّفُ عَنِ الْقِتَالِ
کارندے	عُمَلَاءُ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربی	اردو	عربی	اردو
خَفِيْرٌ	راہبر، محافظ	قَصَبُ السَّبْقِ	آگے بڑھنا، سبقت لے جانا
أَيَادِي	نعمتیں، احسانات	مُكَبَّلٌ ج س	جکڑا ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الحادي عشر

الأدوات التي تجزم فعلين

الأمثلة:

١ ـ مَتٰى تَأْتِنَا نَسْتَقْبِلْكَ.

٢ ـ ما تَزْرَعْهُ الْيَوْمَ تَحْصُدْهُ غَدًا.

٣ ـ أيُّ طَالِبٍ يَجْتَهِدْ يَتَقَدَّمْ.

٤ ـ كَيْفَمَا تُعامِلِ الناسَ يُعامِلُوكَ.

٥ ـ أيُّ فَقِيْرٍ أرَهُ أتَصَدَّقْ عَلَيْهِ.

٦ ـ كَيْفَمَا يَكُنِ الْمَرْءُ يَكُنْ قَرِيْنُهُ.

٧ ـ مَنْ يَّعْمَلْ سُوءً يَنَلْ جَزَائَهُ.

٨ ـ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ.

٩ ـ مَنْ يَكُنْ عَجُولاً تَكْثُرْ زَلَلُهُ.

١٠ ـ إنْ تَقْضِ بِالْعَدْلِ يَرْضَ اللّٰهُ عَنْكَ.

١١ ـ أيَّ يَوْمٍ تُسَافِرْ أُسَافِرْ مَعَكَ.

١٢ ـ مَهْمَا تَكْتُمْ مِنْ طِبَاعِكَ يَعْلَمْهُ النَّاسُ.

١٣ ـ أَيْنَ يَكْثُرِ التَّعْلِيمُ تَتَقَدَّمِ الْبِلَادُ.

١٤ ـ إنْ تُحْسِنُوْا إلَى النَّاسِ تَنَالُوا مَوَدَّتَهُمْ.

١٥ ـ ما تُضَيِّعْ مِنْ وَقْتِكَ تَنْدَمْ عَلَيْهِ.

١٦ ـ إنْ تحفَظِ السِّرَّ تَكُنْ مَوْضِعَ ثِقَةِ النَّاسِ.

١٧ ـ أيَّ مَالٍ تَدَّخِرْ فِي صِغَرِكَ يَنْفَعْكَ فِي كِبَرِكَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے أسلوب الشرط پر مشتمل ہیں، یہ اسلوب دراصل دو جملوں سے مل کر بنتا ہے، جملة الشرط اور جملة الجواب۔ جملة الجواب، جملة الشرط پر بطور نتیجہ مرتب ہوتا ہے: إنْ تَحْفَظِ السِّرَّ تَكُنْ مَوْضِعَ ثِقَةِ النَّاسِ میں إنْ تَحْفَظِ السِّرَّ جملة الشرط ہے اور تَكُنْ مَوْضِعَ ثِقَةِ النَّاسِ جملة الجواب ہے۔ معنی پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ لوگوں کا اعتماد، راز کی حفاظت کے نتیجے میں حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح إنْ تُحْسِنُوا إلَى النَّاسِ تَنَالُوا مَوَدَّتَهُمْ سے پتا چلتا ہے کہ لوگوں کی مودّت ومحبت ان کے ساتھ نیکی کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے۔

ان جمل شرطیہ پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ہر جملہ شرطیہ میں فعل مضارع دو جگہ مجزوم واقع ہوا ہے، جملة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشرط میں بحیثیت فعل الشرط اور جملة الجواب میں بحیثیت فعل الجواب ۔ دوفعلوں کو بیک وقت مجزوم کرنے والی چیز أداة الشرط ہے جس سے ہر جملہ شرطیہ کی ابتداء ہورہی ہے۔

ان أدوات الشرط میں سے إنْ حرف ہے، جبکہ بقیہ ادوات اسماء ہیں۔ مَنْ عاقل پر دلالت کرتا ہے۔ مَا اور مَهْمَا غیر عاقل کے لئے آتے ہیں۔ مَتٰی اور أَيَّانَ ظرف زمان ہیں۔ أيْنَ، أيْنَمَا، أنّى اور حَيْثُمَا ظرف مکان ہیں۔ كَيْفَمَا کیفیت بیان کرنے کے لئے آتا ہے[1]۔ ابھی تک جن أدوات الشرط کا تذکرہ ہوا ہے سب کے سب مبنی ہیں جبکہ أيٌّ معرب ہے۔ أيٌّ أسلوب الشرط میں مضاف بن کر آتا ہے اور اسکے اعراب متعین کرنے کے لئے اسکے مضاف الیہ کو دیکھا جاتا ہے۔ اگر مضاف الیہ عاقل یا غیر عاقل پر دلالت کرے تو اس صورت میں أيٌّ کے دو ممکن اعراب ہوسکتے ہیں:

۱۔ اگر فعل الشرط لازم ہو یا متعدی ہو اور اسکا مفعول بہ کلام میں موجود ہو تو "أيٌّ" مبتدا مرفوع ہوگا جیسے جملہ ۳ اور جملہ ۵۔

۲۔ اگر فعل الشرط متعدی ہو، لیکن اسکا مفعول بہ کلام میں مذکور نہ ہو تو پھر "أيّ" ہی مفعول بہ ٹھہرے گا اور منصوب ہوگا جیسے جملہ ۱۷۔ اگر أيٌّ کا مضاف الیہ زمان یا مکان پر دلالت کرے تو أيّ ظرف ہونے کے سبب منصوب ہوگا جیسے جملہ ۱۱۔

بقية أدوات الشرط:

۱۔ أيَّانَ: أيَّانَ تَأتِ أُكْرِمْكَ. (جب بھی آپ آئیں گے میں آپ کا اکرام کروں گا)۔

۲۔ أنّى: أنّى يَنْزِلْ ذُو الْعِلْمِ يَلْقَ حَفَاوَةً وَتَكْرِيمًا. (جہاں کہیں علم والا جائے گا عزت واکرام پائے گا)۔

۳۔ حَيْثُمَا: حَيْثُمَا يَنْزِلِ الْمَطَرُ يَنْمُ الزَّرْعُ. (جہاں کہیں بارش ہوگی کھیتی پروان چڑھے گی)۔

اقتران جواب الشرط بالفاء

الأمثلة:

۱۔ مَنْ سَعٰى فِي الْخَيْرِ فَسَعْيُهُ مَشْكُوْرٌ. ۲۔ إنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بِالْقِسْطِ.

(۱) کیفما کا فعل الشرط اور جواب الشرط لفظ اور معنی کے اعتبار سے ایک ہونے چاہئیں۔ مثلا مندرجہ بالا مثال میں فعل الشرط "تُعَامِلْ" ہے، لہذا جواب الشرط بھی "عَامَلَ" کا ایک صیغہ ہے۔ اس قاعدے کے تحت "كَيْفَمَا تَجْلِسْ اقْعُدْ" صحیح نہیں ہے، کیونکہ دونوں فعل معنی کے اعتبار سے تو ایک ہی ہیں لیکن لفظاً مختلف ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ مَنْ أَفْشى سِرَّ الصَّدِيْقِ فَلَيْسَ بِأَمِيْنٍ. ٤ـ إنْ أَتْقَنْتَ عَمَلَكَ فَسَتَنَالُ أَجْرَكَ.

٥ـ مَنْ أَهْمَلَ دُرُوْسَهُ فَسَوْفَ يَنْدَمُ. ٦ـ إنْ عَصَيْتَ أَمْرِي فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِي.

٧ـ إنْ تَجْتَهِدْ فَمَا أُقَصِّرُ فِي مُكَافَئَتِكَ. ٨ـ مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ.

شرح وتفصیل:

فعل الشرط مضارع مجزوم بھی ہوسکتا ہے اور ماضی بھی۔ ماضی ہونے کی صورت میں یہ مستقبل پر دلالت کرے گا۔ جملة جواب الشرط کے آغاز میں بھی قاعدے کے مطابق یا مضارع مجزوم ہونا چاہیے یا ماضی، لیکن اگر یہ جملہ ماضی یا مضارع مجزوم کے بجائے مندرجہ ذیل سات چیزوں پر مشتمل ہوتو اسکے ساتھ فاء کا لگنا ضروری ہو جاتا ہے:

۱۔ جملہ اسمیہ ہو یعنی جب جملة جواب الشرط جملہ اسمیہ ہو، جیسے جملہ ۱۔

۲۔ جملہ طلبیہ ہو یعنی طلب پر دلالت کرے: اِفْعَلْ، لا تَفْعَلْ وغیرہ، جیسے جملہ ۲۔

۳۔ فعل جامد[1] ہو مثلاً: لَيْسَ، عَسى، بِئْسَ، نِعْمَ، جیسے جملہ ۳۔

۴۔ جملة جواب الشرط س یا سوف سے شروع ہو، جیسے جملہ ۴، ۵۔

۵۔ لن سے شروع ہو، جیسے جملہ ۶۔

۶۔ ما النافية سے شروع ہو، جیسے جملہ ۷۔

۷۔ قد سے شروع ہو، جیسے جملہ ۸۔

قاعدہ نمبر ۳۷:

عربی قواعد میں جملہ شرطیہ دو جملوں کا مرکب ہوتا ہے: (۱) جملة الشرط، جس میں شرط ذکر کی جائے۔

(۲) جملة جواب الشرط، جس میں شرط پر مرتب ہونے والا نتیجہ ذکر کیا جائے۔

۱۔ أدوات الشرط مندرجہ ذیل ہیں: إن، ما، من، كيفما، أينما، أين، متى، مهما۔ ان میں إن حرف ہے باقی تمام أدوات الشرط اسماء ہیں۔

۲۔ أدوات الشرط جو جملے کے شروع میں واقع ہوتے ہیں بیک وقت دو افعال کو مجزوم کرتے ہیں: فعل

(۱) فعل جامد اس فعل کو کہتے ہیں جس سے مضارع اور امر نہ نکلے۔ اس کی ضد مُتَصَرِّف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشرط اور فعل الجواب۔

۳۔ جملة جواب الشرط کا آغاز قاعدے کی رو سے مضارع مجزوم سے ہونا چاہئے یا ماضی سے۔ ماضی چونکہ مبنی ہوتا ہے اس لئے أداة الشرط اس کے محل پر اثر انداز ہوگا پس یہ في محل جزم کہلائے گا، لیکن بعض اوقات مضارع مجزوم اور ماضی کے علاوہ جملة جواب الشرط کا آغاز فعل امر یا اسم یا حرف سے بھی ہوتا ہے۔ اس صورت میں جملة الجواب کے ساتھ فاء لگانا واجب ہوگا، اور یہ جملہ پورا کا پورا في محل جزم کہلائے گا۔ گویا أداة الشرط جملة الجواب کے محل پر اثر انداز ہوگا۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل فقرے دو دو جملوں پر مشتمل ہیں، ہر فقرے پر قوسین میں درج أداة داخل کر کے پہلے جملے کو جملة الشرط اور دوسرے جملے کو جملة جواب الشرط بنائیے:

نموذج: ۱۔ تَضْرِبُنِي / أَضْرِبُكَ (إنْ)

(ب) إنْ تَضْرِبْنِي أَضْرِبْكَ

۲۔ تَعُودُونَ / أَعُودُ (كَيْفَمَا)

۳۔ تُخْفِي مِنْ طِبَاعِكَ / يَعْلَمُهُ النَّاسُ (مَهْمَا)

٤۔ تَزُورِينَنِي / أَزُورُكِ (إنْ)

٥۔ تَكُونُونَ / أَزُورُكُمْ إنْ شَاءَ اللّٰهُ (أينما)

٦۔ تَقُولُ الْحَقَّ / تَنْجُو (إن)

۷۔ تَنَامِينَ مُبَكِّرَةً / تَسْتَيْقِظِينَ مُبَكِّرَةً (متى)

۸۔ تَذْهَبَانِ / أَصْحَبُكُمَا (أينما)

۹۔ تُقَدِّمُونَ مِنْ خَيرٍ أَوْ شَرٍّ / تُجْزَوْنَ بِه (مَا)

۱۰۔ تَجْتَهِدُونَ / الْفَوْزُ حَلِيفُكُم (إنْ)

۱۱۔ يَأْتِي فَصْلُ الصَّيْفِ / يَنْضَجُ العِنَبُ (مَتى)

۱۲۔ تَبِيعُونَ سَيَّارَتَكُمْ / نَشْتَرِيهَا (إن)

۱۳۔ تَصْنَعِينَ مِنْ جَمِيلٍ / أَحْفَظُهُ لَكِ (مهما)

۱٤۔ يَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ / يَتُوبُ عَلَيْهِ (مَنْ)

۱٥۔ تَرْضَى عَنْ زَيْدٍ / إِنَّهُ لَنْ يَرْضَى عَنْكَ (إن)

۱٦۔ تَكْتُبُونَ إِلَيَّ / أَكْتُبُ إِلَيْكُمْ (مَتى)

۱۷۔ يَكْثُرُ فَرَاغُ الشَّبَابِ / يَكْثُرُ فَسَادُهُمْ (أَيَّانَ)

۱۸۔ لَمْ يَجُدْ بِمَالِهِ / يَقِلُّ أَصْدِقَائُهُ (مَن)

۱۹۔ يُطَالِبُ بِحَقِّهِ / يُدْرِكُهُ وَلَو بَعْدَ حِينٍ (من)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٠ـ تَكُونُ الظُّرُوفُ/ لَا أَكْذِبُ (مهما)
٢١ـ تَقْتَرِبِيْنَ مِنَ النَّارِ/ تَشْعُرِيْنَ بِحَرَارَتِهَا (مَتٰى)
٢٢ـ خَطَأٌ تُخْطِئُ/ عَلَيْكَ إِصْلَاحُهُ (أيَّ)
٢٣ـ يَنْجَحُ بِتَقْدِيْرٍ مُمْتَازٍ/ يَحْصُلُ عَلٰى جَائِزَةٍ (مَنْ)
٢٤ـ تَغِيْبُ كَثِيْرًا/ تَفُوتُكَ الدُّرُوسُ (إنْ)
٢٥ـ يُعْلَنُ الْجِهَادُ/ تَجِدُنِي فِي طَلِيْعَةِ الصُّفُوْفِ (مَتٰى)
٢٦ـ تَقْرَؤُوْنَ مِنْ كِتَابٍ/ يُفِيدُكُم (مَهْمَا)
٢٧ـ يُوَحِّدُ الْمُسْلِمُونَ صُفُوفَهُمْ/ يَغْلِبُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ (إنْ)
٢٨ـ يَكُونُ العَمَلُ/ يَكُونُ جَزَائُهُ (كَيفَمَا)
٢٩ـ تُحَافِظُوْنَ عَلَى الْوَعْدِ/ تَكُونُونَ مَوْضِعَ تَقْدِيْرِ النَّاسِ (متى)
٣٠ـ طَلَبَ الْعُلَا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ/ يُضِيْعُ الْعُمْرَ فِي طَلَبِ الْمُحَالِ (مَنْ)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو جملة جواب الشرط سے پر کیجئے:

١ـ إنْ لَا أَكْتُبْ .....
٢ـ أيَّ حَدِيقَةٍ تَرَ .....
٣ـ أيْنَ تَجْلِسْ .....
٤ـ كَيْفَمَا تَكُنْ .....
٥ـ مَا تَزْرَعْ .....
٦ـ مَهْمَا تَفْعَلُوا .....
٧ـ إنْ تَتَّقُوا اللّٰه .....
٨ـ مَنْ يَسْتَغْفِرِ اللّٰه .....
٩ـ مَنْ يَفْعَلِ الْخَيْر .....
١٠ـ مَتٰى تَتَواضَعُوا .....
١١ـ أيُّ طَالِبٍ يَجْتَهِدْ .....
١٢ـ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰه .....
١٣ـ إنْ تَصُنْ لِسَانَكَ .....
١٤ـ مَنْ يَكُنْ عَجُولًا .....
١٥ـ إنْ تَقُلْ صِدْقًا .....
١٦ـ أيُّ بَلَدٍ تُسَافِرْ إلَيْهِ .....
١٧ـ أنّٰى تَكُنْ مُجِدًّا .....
١٨ـ إنْ تَحْتَرِمْ إخْوَانَكَ .....
١٩ـ مَتٰى تُتْقِنُوا عَمَلَكُمْ .....
٢٠ـ أيْنَمَا تَلْتَمِسُوا رِزْقًا .....
٢١ـ مَهْمَا تَطْلُبِي مِنِّي .....
٢٢ـ مَنْ يُخَالِطِ السُّفَهَاءَ .....
٢٣ـ أيَّ سَاعَةٍ تَحْضُرْ .....
٢٤ـ إنْ تَدْرُسْ وَأنْتَ تَعِبٌ .....
٢٥ـ مَتٰى تُصْغِ إلَى الأُسْتَاذِ .....
٢٦ـ إنْ تَخْرُجُوا فِي الْمَطَرِ .....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۷ـ إنْ تَكُنْ مَشْغُولًا الآنَ .....
۲۸ـ أينَمَا تَرْحَلْ لِطَلَبِ الْعِلْمِ .....
۲۹ـ إنْ تَعْفُ عَنِ الْمُسِيءِ .....
۳۰ـ إنْ تَأتِ السَّاعَةَ العَاشِرَةَ .....

التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل جمل شرطیہ میں جن پر فاء داخل کرنا واجب ہو ان پر ''فاء'' داخل کیجئے اور سبب بتایئے:

۱ـ مَهْمَا تَقْرَأْ يُفِدْكَ.
۲ـ إنْ تَذْهَبْ مُبَكِّرًا تَجْلِسْ فِي الصَّفِّ الأوَّلِ.
۳ـ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ هُوَ شَهِيدٌ.
٤ـ مَنْ يَعْمَلْ صَالِحًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.
٥ـ مَنْ يَقُلْ هٰذَا الْكَلَامَ هُوَ جَاهِلٌ.
٦ـ مَنْ أرَادَ أنْ يَسْأَلَنِي سُؤَالًا لِيَسْئَلْنِي بَعْدَ الدَّرْسِ.
۷ـ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ لَيْسَ مِنَّا.
۸ـ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَنْ يَلْبَسَهُ فِي الآخِرَةِ.
۹ـ إنْ تَأْكُلُوا طَعَامًا فَاسِدًا تَمْرَضُوا.
۱۰ـ مَهْمَا يَكُنْ سَبَبُ غِيَابِكَ قَدْ فَاتَكَ دُرُوسٌ مُهِمَّةٌ.
۱۱ـ مَنْ يُرِدْ هٰذَا الْكِتَابَ هُوَعِنْدَ الْمُدِيرِ.
۱۲ـ مَنْ كَانَ يُؤمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ لِيَقُلْ خَيْرًا أوْ لِيَصْمُتْ.
۱۳ـ إنْ سَأَلَنِي الأسْتَاذُ عَنْكَ مَاذَا أقُولُ لَهُ؟
۱٤ـ مَنْ أرَادَ أنْ يَعْرِفَ الأخْبَارَ لِيَقْرَإِ الصُّحُفَ وَلْيَسْمَعِ الإذَاعَةَ.
۱٥ـ قَالَ الْمُدِيرُ لِلْمُرَاقِبِ" مَنْ جَاءَ مُتَأَخِّراً لَا تَسْمَحْ لَهُ بِالدُّخُولِ".

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو ایسے جمل جوابیہ سے پر کیجئے جن کے ساتھ ''فاء'' ہو:

۱ـ مَنْ غَشَّنَا ..... (ليس)
۲ـ إنْ أحْسَنْتُمْ إلى النَّاسِ ..... (سَ)
۳ـ إنْ تَعُدْ مَرِيضاً ..... (لَا)
٤ـ إنْ يَسْأَلْكَ أحَدٌ عَنِّي ..... (فعل الأمر)
٥ـ مَنْ عَصَى اللّٰهَ ..... (قد)
٦ـ مَنْ أرَادَ أنْ يَنْجَحَ بِتَقْدِيرٍ مُمْتَازٍ ..... (لِ)
۷ـ إنْ تَزُرْنِي ..... (سوف)
۸ـ مَنْ أرَادَ أنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ..... (لِ' لام الأمر)
۹ـ مَهْمَا تَقُلْ لِي ..... (لن)
۱۰ـ مَنْ أرَادَ أنْ يَفْهَمَ الإسْلَامَ فَهْماً جَيِّدًا ..... (لِ)
۱۱ـ إنْ ظَلَمْتَ ..... (سوف)
۱۲ـ إنْ كُنْتَ تُرِيدُ أنْ تَتَّقِيَ الْمَرَضَ ..... (فِعْلُ الأمْرِ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا (لِ)

١٤ ـ إِنْ لَّمْ تَصِلْ إِلَى الْمَحَطَّةِ فِي الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ (سَ)

١٥ ـ إِنْ تَجْتَهِدْ (جُمْلَةٌ اسْمِيَّةٌ)

١٦ ـ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَّجْلِسَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ فِي الْمَسْجِدِ (لِ)

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے (سب أسلوب الشرط پر مشتمل ہیں):

۱۔ جب رمضان ختم ہوگا تو عید آئیگی۔

۲۔ جو بچپن میں تھکتا ہے بڑھاپے میں مزے کرتا ہے۔

۳۔ اگر وہ ایسا کہتے ہیں تو بیشک وہ ظالم ہیں۔

۴۔ ہمیں جو بھی کمرہ خالی ملا ہم اس میں بیٹھ جائیں گے۔

۵۔ جہاں بھی تم ہوگے موت تمہیں پالے گی۔

۶۔ آپ جہاں کہیں جائیں گے تروتازہ کھیت دیکھیں گے۔

۷۔ اگر آپ تھکی ہوئی ہیں تو کام چھوڑ دیجئے۔

۸۔ جو بندوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے۔

۹۔ آپ جو بھی کہیں میں یقین نہیں کروں گی۔

۱۰۔ اگر آپ دونوں یہ کتابیں چاہتے ہیں تو آپ پر بیچ دوں گا۔

۱۱۔ جو فقیر بھی آپ کے پاس آئے اسکی مدد کیجئے۔

۱۲۔ اگر آپ اپنی زبان کی حفاظت کریں گے تو بچ جائیں گے۔

۱۳۔ تم جو بھلائی کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔

۱۴۔ اگر کھیتوں میں چلوگے تو تمھاری صحت اچھی ہوجائے گی۔

۱۵۔ اگر آپ محنت نہیں کریں گی تو فیل ہوجائیں گی۔

۱۶۔ جو کفایت شعاری سے خرچ کرتا ہے فقر سے بچا رہتا ہے۔

۱۷۔ اگر آپ محنت کریں گے تو آپکی کامیابی یقینی ہے۔

۱۸۔ جو دشمن سے خبردار رہتا ہے اس کے شر سے نجات پاتا ہے۔

۱۹۔ اگر آپ سڑک پر کسی سے ملیں تو اسے سلام کریں۔

۲۰۔ اے سلیم! اگر تم باغ میں جارہے ہو تو کچے پھل مت توڑنا۔

۲۱۔ جس نے اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔

۲۲۔ جو مسئلہ آپ کو مشکل لگے استاد سے اسکے بارے میں پوچھئے۔

۲۳۔ اگر آپ کے پاس کوئی عذر ہے تو ہم معاف کئے دیتے ہیں۔

۲۴۔ اگر آپ سب تیراکی سیکھ لیں تو ڈوبنے سے بچ جائیں گے۔

۲۵۔ جو آپ سب آج بچائیں گے سختی کے وقت آپکے کام آئے گا۔

۲۶۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ عالم ہیں تو یقیناً آپ جاہل ہیں۔

۲۷۔ اگر آپ زیادہ کھائیں گے تو آپ کا معدہ خراب ہوجائے گا۔

۲۸۔ جو آپ بچپن میں سیکھیں گے بڑھاپے میں آپکو فائدہ دے گا۔

۲۹۔ اگر آپ میری نصیحت پر عمل کریں گے تو کبھی ناکام نہیں ہونگے۔

۳۰۔ اگر آپ آج مجھ سے ملنے آئیں گے تو میں بہت شکرگزار ہونگا۔

۳۱۔ اگر آپ دونوں مکہ میں ٹھہریں گے تو میں آپ کے ساتھ ٹھہروں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۲۔ جو اپنے بھائی میں کوئی (ناپسندیدہ) بات دیکھے تو اس پر صبر کرے۔

۳۳۔ اگر آپ مغرب کے فوراً بعد آئیں گے تو مجھے گھر میں پائیں گے۔

۳۴۔ جو دوستوں سے زیادہ ناراض ہوتا ہے وہ اس سے اکتا جاتے ہیں۔

۳۵۔ اگر آپ روزانہ ورزش کریں گے تو آپ کا جسم طاقتور ہو جائے گا۔

۳۶۔ جب آپ دوستوں کی زیارت کے لئے جائیں تو مجھے ساتھ لے جانا۔

۳۷۔ جہاں کہیں بھی آپ دریا کے کنارے چلیں گے تازہ ہوا کھائیں گے۔

۳۸۔ اے عائشہ! اگر تم زیادہ بات کرو گی تو تمہاری غلطیاں بھی زیادہ ہونگی۔

۳۹۔ اگر آپ گھٹیا انسان کے ساتھ احسان کریں گے تو وہ سرکش ہو جائے گا۔

۴۰۔ جب گرمیاں آتی ہیں تو لوگ پہاڑی علاقوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔

۴۱۔ اگر آپ میرے والدین کی زیارت کریں تو وہ آپ کا اکرام کریں گے۔

۴۲۔ اے عائشہ! اگر آپ ڈاکٹر کی نصیحت سنیں گی تو بیماری سے نجات پائیں گی۔

۴۳۔ جب آپ کوئی کام شروع کریں تو اللہ تعالیٰ سے مدد اور توفیق طلب کریں۔

۴۴۔ اگر آپ مجھے حقیقت سے آگاہ کر دیں گے تو میں آپ کو معاف کر دوں گا۔

۴۵۔ باپ نے بیٹوں سے کہا: ''اگر تم بروں کی صحبت اختیار کرو گے تو پچھتاؤ گے''۔

۴۶۔ اگر آپ برائی کرنے والے کو معاف کرتے ہیں تو یقیناً آپ کریم النفس ہیں۔

۴۷۔ اگر کوئی آپ سے میرے متعلق پوچھے تو کہہ دیجئے کہ میں آجکل آرام کر رہا ہوں۔

۴۸۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر احسان فرماتے ہیں تو اسکے عیوب اسے دکھا دیتے ہیں۔

۴۹۔ باپ نے اپنے بیٹے سے کہا: ''اگر تم یہ حرکت دوبارہ کرو گے تو میں تمہیں سخت سزا دوں گا''۔

۵۰۔ فیکٹری کے مالک نے مزدوروں سے کہا: ''اگر تم عمدگی سے کام کرو گے تو میں تمہیں دوگنا اجر دونگا''۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل افعال میں سے ہر فعل کو جملہ میں بطور فعل الشرط استعمال کیجئے:

تَلْقَى	تَقُوْمُوْنَ	تَبْنِي	تَعْفُو	تَرَى
تَسْتَيْقِظُوْنَ	تَسِيْرُ	تَظُنُّ	تَبِيتُ	تَجُوْدُ
تَبِعْنَ	تَأْتِيْنَ	تَدْنُو	تَقْسُو	تَخْشَى
تَعْمَوْنَ	تُعْطِي	أَشْتَرِي	تَرْعَيْنَ	تَعُوْدِيْنَ

التمرين ـ ٧

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں فعل الشرط اور فعل الجواب کی تعین کیجئے اور ان کے اعراب بیان کیجئے:

١ ـ إِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا.

٢ ـ إِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ.

٣ ـ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ.

٤ ـ قَالُوا إِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ.

٥ ـ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ .

٦ ـ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ.

٧ ـ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوهُ.

٨ ـ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئاً.

٩ ـ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا.

١٠ ـ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْماً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ.

١١ ـ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ.

١٢ ـ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ.

١٣ ـ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَّرَهُ.

١٤ ـ إِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِئَتَيْنِ.

١٥ ـ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ.

١٦ ـ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ.

١٧ ـ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ.

١٨ ـ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلالاً مُّبِينًا.

١٩ ـ وَ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ.

٢٠ ـ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ.

٢١ ـ إِنْ يُّرِيْدَا إِصْلَاحاً يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا.

٢٢ ـ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ.

٢٣ ـ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ.

٢٤ ـ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٥ـ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا. ٢٦ـ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ.

٢٧ـ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ. ٢٨ـ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُوْلٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ.

٢٩ـ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا. ٣٠ـ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ.

٣١ـ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيْعًا.

٣٢ـ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ.

٣٣ـ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ أَوْيَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْراً عَظِيمًا.

٣٤ـ إِنْ تُطِيْعُوا فَرِيقاً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُم كَافِرِينَ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
صَحِبَ ـَ	وہ ہمراہ ہوا	غَشَّ ـُ	اس نے دھوکا دیا
رَعَى ـَ	اس نے حفاظت کی		

اردو	عربي	اردو	عربي
وہ اچھا ہوگیا	تَحَسَّنَ ، يَتَحَسَّنُ	اس نے ہوا لی	اِسْتَنْشَقَ ، يَسْتَنْشِقُ
وہ بچ گیا	نَجَا ـُ	وہ خبردار ہوا	تَنَبَّه ، يَتَنَبَّهُ
وہ ناراض ہوا	سِخِطَ ـَ	وہ خراب ہوا	فَسَدَ ـُ
وہ اکتا گیا	مَلَّ ـَ	اس نے احسان کیا	مَنَّ ـُ
وہ پچھتایا	نَدِمَ ـَ	اس نے دکھایا	أَرَى، يُرِي
وہ سرکش ہوا	طَغَى ـَ	اس نے پالیا	أَدْرَكَ، يُدْرِكُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے مزے اڑائے	تَمَتَّعَ ، يَتَمَتَّعُ	کوئی کام مشکل ہوگیا	صَعُبَ ـُ
دوگنا اجر دونگا	أُضَاعِفُ لَكُمُ الْأَجْرَ		

الأسماء

عربي	اردو	عربي	اردو
تَقْدِيْرٌ مُمْتَازٌ	عمدہ درجہ	طَلِيْعَةٌ ج طَلَائِعُ	آگے کی صفیں
حَلِيْفٌ ج حُلَفَاءُ	ساتھی	مُرَاقِبٌ	نگران
كَدٌّ	محنت	إِذَاعَةٌ	خبریں

اردو	عربي	اردو	عربي
تیراکی	السَّبَاحَةُ	گھٹیا	خَسِيْسٌ ، لَئِيْمٌ
کفایت شعاری	الإِقْتِصَادُ	دریا کا کنارہ	ضِفَّةُ النَّهْرِ ج ضِفَافٌ
کچا	الفِجُّ	تازہ ہوا	هَوَاءٌ نَقِيٌّ
پہاڑی علاقے	المَنَاطِقُ الْجَبَلِيَّةُ	تروتازہ کھیت	الْحُقُولُ النَّاضِرَةُ
فیکٹری	مَصْنَعٌ ج مَصَانِعُ	برائی کرنے والا	المُسِيْءُ ج س
ناپسندیدہ بات	مَكْرُوهٌ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني عشر

المُضَارِعُ الْمَنْصُوبُ

الأمثلة:

(ا)

المُضَارِعُ الْمَنْصُوبُ بِالْفَتْحَةِ الظَّاهِرَةِ

١ ـ يُرِيدُ اللّٰهُ أنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ.

٢ ـ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٣ ـ قَالَ تَعَالٰى لِمُوْسٰى عليه السلام: فَرَجَعْنَاكَ إِلٰى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا.

٤ ـ إِذَنْ أُكْرِمَكَ. (جَوَابًا لِمَنْ قَالَ: سَأَزُورُكَ)

(ب)

الأَفْعَالُ الْخَمْسَةُ (الْمُضَارِعُ الْمَنْصُوبُ بِحَذْفِ النُّوْنِ)

٥ ـ عَسٰى [1] أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ.

٦ ـ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ. [2]

٧ ـ اعْمَلَا صَالِحًا يَا فَتَيَانِ كَيْ تَفُوزَا

٨ ـ إِذَنْ تَنْجَحِي (لِمَنْ قَالَتْ: سَأَجْتَهِدُ)

(ج)

صِيْغَتَا نُوْنِ النِّسْوَةِ (الْمُضَارِعُ المنصوب محلاً)

٩ ـ على الأُمّهاتِ أنْ يَرْقُبْنَ أولادَهُنَّ.

١٠ ـ يا فَتَيَاتُ! لَنْ تُفْلِحْنَ إلّا بِالإيمانِ وَ العَمَلِ الصّالِحِ.

(ا) قریب ہے کہ (۲) وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ اس (غرض) کے لئے سارے جمع ہو جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ إحْرِصْنَ عَلى مُؤَاسَاةِ الفُقَرَاءِ كَيْ تَنَلْنَ رِضَى اللّٰهِ.

١٢ ـ إذَنْ تَصِلْنَ إلى ذِرْوَةِ الكَمَالِ. (لِمَن قُلْنَ: نَجِدُّ لَيلَ نَهارَ)

(د)

المُضارِع المُعتّل الآخِر (المنصُوبُ لفظًا أو تَقْدِيرًا)

١٣ ـ وَأَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ.

١٤ ـ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُوْنِهِ إلٰهًا.

١٥ ـ ارْعَ حُقُوقَ العِبادِ يا غُلامُ كَي يَرْضى عَنْكَ رَبُّكَ.

١٦ ـ إذَنْ تَنْسى. (جوابًا لِمَن قال: لا أُذاكِرُ دُرُوسِي)

شرح وتفصیل:

مضارع کو نصب دینے والے حروف چار ہیں: أنْ، لنْ، كَيْ، إذَنْ۔

۱۔ أنْ: یہ "حَرْفُ مَصْدَرِيَّةٍ ونَصْبٍ وَ اسْتِقْبَالٍ" کہلاتا ہے۔ مصدریہ اس لئے کہ یہ فعل کے ساتھ مل کر مصدر کے معنی دیتا ہے، أن اور فعل کا مجموعہ "مَصْدَر مُؤَوَّل" کہلاتا ہے۔ جہاں کہیں مصدر مؤول[1] آئے اس کے بجائے مصدر صریح لانا جائز ہے "أنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُم" کے معنی "صَوْمُكُم خيرٌ لكم" ہیں اسی طرح "أُرِيدُ أنْ أخرُجَ فِي سَبِيْلِ اللّٰه" کے بجائے "أُرِيْدُ الْخُرُوجَ فِي سَبِيْلِ اللّٰه" بھی کہا جاسکتا ہے۔ أنْ ہمیشہ مضارع کو منصوب کرتا ہے اس کے علاوہ ماضی سے پہلے بھی آتا ہے، لیکن اس پر اثر انداز نہیں ہوگا "بَعدَ أنْ صَلَّيْتُ الْفَجْرَ خَرَجْتُ إلى المُتَنَزَّهِ"۔ حرف استقبال اس لئے کہلاتا ہے کہ یہ مضارع کے معنی مستقبل میں کردیتا ہے۔

۲۔ لَنْ: "حرفُ نَفْيٍ وَ نَصْبٍ وَ استقبالٍ" کہلاتا ہے پس مضارع کو مستقبل میں منفی بناتا ہے: لنْ أفْعَلَ کے معنی ہیں: میں نہیں کرونگا۔

۳۔ كَيْ: "حَرْفُ مَصْدَرِيَّةٍ وَنَصْبٍ واسْتِقْبَالٍ" کہلاتا ہے۔ كَيْ کے ساتھ اکثر لام الجَارَّة ہوتا ہے: "جِئتُ لكي

(۱) مصدر: مصدر ایک ایسا اسم ہے جو فعل کے معنی پر دلالت کرتا ہے، اس میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں، لیکن زمانے کی قید نہیں ہوتی۔ مصدر ہی اصل ہے، اسی سے فعل مشتق ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَتَعَلَّمَ" کے بجائے جِئتُ لِلتَعَلُّمِ بھی کہا جاسکتا ہے۔

۴۔ إِذَنْ: یہ "حَرْفُ جَوَابٍ وَجَزَاءٍ وَنَصْبٍ وَاسْتِقْبَالٍ" ہے۔ پس یہ ہمیشہ کسی بات پر بطور جواب کے ہی کہا جاتا ہے، نہ صرف یہ بلکہ جواب اس بات پر بطور جزاء یا نتیجہ کے مرتب ہوتا ہے، چنانچہ "إِذَنْ أُكْرِمَكَ" بطور جواب کے اس شخص کو کہا جاسکتا ہے جو کہے "سَأَزُوْرُكَ" کیونکہ اکرام زیارت پر مرتب ہوگا (آئے گا تو اس کا اکرام کیا جائے گا)۔ إِذَنْ تین شرطوں کے ساتھ مضارع کو منصوب کرتا ہے:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ یہ جملہ کے شروع میں واقع ہو، پس اگر کوئی یوں کہے: "نَجَحْتُ فِي الامْتِحَانِ" تو اس کے جواب میں "أنا إذنْ أُكَافِئُكَ" کہا جائے گا یعنی إذنْ مضارع کو منصوب نہیں کریگا، کیونکہ یہ جملہ کے شروع میں نہیں آیا بلکہ جملہ کے دو بنیادی اجزاء یعنی مبتدا اور خبر کے درمیان واقع ہوا ہے۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ إذن کے بعد آنے والا مضارع مستقبل پر دلالت کرے پس اگر کوئی یوں کہے "إِنِّي أُحِبُّكَ" تو اس کے جواب میں "إذنْ أَظُنُّكَ صَادِقًا" کہا جائے گا (بِرَفْعِ الْمُضَارِعِ) "تو پھر میں آپ کو سچا سمجھتا ہوں" کیونکہ یہاں مضارع زمانہ حال پر دلالت کررہا ہے۔

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ إذن اور مضارع کے درمیان کوئی چیز فاصل بن کر نہ آئے پس اگر یوں کہا جائے: "يَجُوْدُ الأَغْنِيَاءُ بِمَالِهِم فِيْ سَبِيْلِ الْعِلْمِ" تو اس کے جواب میں "إِذَنْ هُمْ يَقُوْمُوْنَ بِالوَاجِبِ" کہا جائے گا (بِرَفْعِ الْمُضَارِعِ) کیونکہ یہاں إذن اور فعل کے درمیان ضمیر هم فاصل بن کر آئی ہے، البتہ إذن اور فعل کے درمیان اگر قسم فاصل ہو تو "إِذَنْ وَاللهِ أُكْرِمَكَ" ہی کہا جائے گا (بِنَصْبِ الْمُضَارِعِ)۔

نَصْبُ الْمُضَارِعِ

۱۔ افعال خمسہ اور نون النسوۃ کے دو صیغوں کے علاوہ مضارع کے بقیہ صیغے فتحہ سے منصوب ہوتے ہیں، جیسے مجموعہ (ا) کے جملے۔

۲۔ افعال خمسہ حذف نون سے منصوب ہوتے ہیں گویا ان کے جزم ونصب کی ایک ہی علامت ہے، جیسے مجموعہ (ب) کے جملے۔

۳۔ نون النسوۃ کے دونوں صیغے مبنی ہوتے ہیں جیسا کے پہلے گزر چکا ہے، اگر ان سے پہلے کوئی حرف ناصب آجائے تو یہ فِيْ مَحَلِّ نَصْبٍ ہوجائینگے، جیسے مجموعہ (ج) کے جملے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔مضارع اگر مُعْتَلُّ الآخِرِ بِالوَاوِ یا مُعْتَلُّ الآخِرِ بِالیَاءِ ہوتو یہ فتحہ ہی سے منصوب ہوگا جیسے مجموعہ (د) جملہ۱۳۔۱۴ اوراگر مُعْتَلُّ الآخِرِ بِالأَلِف ہو(یعنی اس کا لام تلفظ میں الف پڑھا جائے) تو اس کے اعراب تقدیری ہونگے جیسے مجموعہ (د) جملہ نمبر۱۵میں کَيْ يَرْضٰى کے اعراب مَنْصُوْبٌ وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْفَتْحَةُ الْمُقَدَّرَة عَلَى الْأَلِفِ سے تعبیر کئے جائیں گے۔

قاعدہ نمبر ۳۸:

۱۔فعل مضارع مندرجہ ذیل حروف سے منصوب واقع ہوتا ہے:أن، لـن، كـي، إذن، یہ حروف نحو کی اصطلاح میں نواصب المضارع کہلاتے ہیں۔

۲۔افعال خمسہ اور جمع مؤنث کے دوصیغوں کے علاوہ مضارع کے تمام صیغے فتحہ سے منصوب ہوتے ہیں۔

۳۔افعال خمسہ حذف نون سے منصوب ہوتے ہیں اور جمع مؤنث کے دوصیغے جن کے ساتھ نـون الـنسوة کی ضمیر ملحق ہے،حروف ناصبہ کی وجہ سے نصب کے محل میں واقع ہوتے ہیں۔

التمرين ـ ١

قوسین میں دیئے ہوئے افعال کومنصوب بنا کران سے خالی جگہیں پر کریں(جملوں میں مکمل اشکال لگائیے):

١ـ لَنْ ..... بِالظُّلْمِ أَبَدًا. (أَرْضٰى)

٢ـ الْغِيْبَةُ أَنْ ..... أَخَاكُمْ بِمَا يَكْرَهُ. (تَذْكُرُونَ)

٣ـ نَرْجُو أَنْ ..... (تُسَاعِدُونَنَا)

٤ـلَنْ ..... عَنْ عَزْمِي وَعْدٌ وَلَا وَعِيْدٌ. (يَثْنِيْنِي)

٥ـ أَخَافُ أَنْ ..... سِرُّكَ. (يَفْشُو)

٦ـ عَلَيْكُمَا أَنْ ..... فِي سَبِيْلِ الْخَيْرِ. (تَسْعَيَانِ)

٧ـ أُرِيْدُ أَنْ ..... الدِّرَاسَةَ. (أُكْمِلُ)

٨ـ أُحِبُّ أَنْ ..... الْعَمَلَ لِوَجْهِ اللّٰهِ. (تُخْلِصُونَ)

٩ـ أَتُحِبُّونَ أَنْ ..... حُفَاةً؟(تَمْشُونَ)

١٠ـ يَجِبُ أَنْ ..... الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كُلَّ يَوْمٍ. (تَتْلُو)

١١ـ أَتُرِيدَانِ أَنْ ..... أَرْضَكُمَا؟ (تَبِيعَانِ)

١٢ـ يَسُرُّنِي أَنْ ..... كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ. (تَزُورِينَنِي)

١٣ـ لَنْ ..... اللّٰهُ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ. (يَعْفُو)

١٤ـ أَتَسْتَطِيعِينَ أَنْ ..... إِلَى الْمَكْتَبَةِ ؟ (تَصْحَبِينَنِي)

١٥ـ يُؤْلِمُنِي أن ..... الْحَيَوَانَ. (تُعَذِّبُ)

١٦ـ يَنْبَغِي أن ..... عَنِ السُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ. (تَنْهَيَانِ)

١٧ـ أَتُفَضِّلِيْنَ أَنْ ..... فِي الْبَيْتِ؟ (تَبْقِينَ)

١٨ـ نَدْعُو اللّٰهَ أَنْ ..... الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ . (يَنْصُرُ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩ـ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ ..... صَدِيْقِي. (أَخْدَعُ)

٢٠ـ فَتَحْتُ نَوَافِذَ الْغُرْفَةِ كَيْ ..... هَوَاؤُهَا. (يَتَجَدَّدُ)

٢١ـ لَا يَنْبَغِي أَنْ ..... عَلَى أَوْلَادِكَ. (تَقْسُو)

٢٢ـ يَنْبَغِي أَنْ ..... مُعَامَلَةَ الْخَدَمِ يَا عَائِشَةُ! (تُحْسِنِينَ)

٢٣ـ أَتُرِيدُونَ أَنْ ..... قَلِيْلًا؟ (تَسْتَرِيْحُونَ)

٢٤ـ قُلْتُ لِزَيْدٍ: أَيُمْكِنُ أَنْ ..... مِائَةَ رُوبِيَّةٍ؟ (تُقْرِضُنِي)

٢٥ـ لَنْ ..... أَبَدًا عَلَى هٰذَا الرَّأْيِ. (نُوَافِقُكُمْ)

٢٦ـ أَيُمْكِنُ أَنْ ..... إِلَى بَيْتِي يَا خَدِيجَةُ؟ (تُوصِلِينَنِي)

٢٧ـ يَجِبُ أَنْ ..... أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ. (تَلْقَى)

٢٨ـ لِمَ تُرِيْدُونَ أَنْ ..... بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ؟ (تُلْقُونَ)

٢٩ـ يَحْزُنُنِي أَنْ ..... أَبَوَيْكَ يَا زَيْدُ! (تَعْصِي)

٣٠ـ يَا زَيْدُ! لَا يَنْبَغِي أَنْ ..... شَيْءٌ عَنِ الصَّلَاةِ. (يَشْغَلُكَ)

٣١ـ لَا يَجُوزُ أَن ..... عَلَى مَا فَاتَكَ. (تَبْكِي)

٣٢ـ أَتَسْتَطِيعُونَ أَنْ ..... مِنْ هٰذِهِ الْمُصِيبَةِ. (تُنْقِذُونَنِي)

٣٣ـ أَلَا تُحِبَّانِ أَنْ ..... سُنَّةً حَسَنَةً ؟(تَسُنَّانِ)

٣٤ـ يَجِبُ أَنْ.....يَدَيْكِ قَبْلَ أَنْ....الطَّعَامَ. (تَغْسِلِيْنَ، تَأْكُلِيْنَ)

٣٥ـ يَنْبَغِي أَنْ ..... حُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ. (تَرْعَونَ)

٣٦ـ عَلَيْكَ أَنْ .... اللّٰهَ تَعَالَى وَتَتَجَنَّبَ الْمَعَاصِي. (تَخْشَى)

٣٧ـ لَا يَجُوزُ أَنْ ..... الظَّنَّ بِالنَّاسِ. (تُسِيئُونَ)

٣٨ـ مِنَ الصَّعْبِ جِدًّا أَنْ .... الدِّينَ مِنَ الْكُتُبِ. (تَتَعَلَّمُونَ)

٣٩ـ لَا يَجُوزُ أَنْ .... مِنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ. (تَنَالُ)

٤٠ـ قَضَيْنَا بَعْضَ الْوَقْتِ فِي الرِّيْفِ كَيْ ... أَنْفُسَنَا. (نُرَوِّحَ)

٤١ـ يُسْعِدُنِي أَنْ ..... فِي الدِّرَاسَةِ. (تَجْتَهِدِينَ)

٤٢ـ مِنَ الْمُسْتَحِيلِ أَنْ ..... الْعَرَبِيَّةَ بِدُونِ الْجِدِّ. (تَتَعَلَّمُونَ)

٤٣ـ نَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى أَنْ ..... عَاجِلًا. (يَشْفِيكَ)

٤٤ـ قَالَ الْأَبُ لِأَبْنَائِهِ: يَحْزُنُنِيْ أَنْ ... عَنِ الصَّلَاةِ. (تَغْفُلُوْنَ)

٤٥ـ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ ..... أَنْفُسَكُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ؟ (تَشْرُونَ)

٤٦ـ نَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى أَنْ ..... أَبَوَيْكَ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ. (يَهْدِي)

٤٧ـ هِيَ تُحَاوِلُ أَنْ ..... عَلَى شَهَادَةٍ عَالِيَةٍ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ. (تَحْصُلُ)

٤٨ـ هُمْ يُسَافِرُونَ إِلَى الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ لِكَيْ ..... عَنِ الْعَمَلِ. (يَبْحَثُونَ)

٤٩ـ نُحَاوِلُ أن ..... مَقْعَدَيْنِ فِي الرِّحْلَةِ الَّتِي تُغَادِرُ فِي الْخَامِسَةِ مَسَاءً. (نَحْجِزَ)

٥٠ـ مِنَ السَّهْلِ جِدًّا أَنْ ..... الْكُتُبَ الَّتِي تَحْتَاجُ إِلَيْهَا مِنْ إِحْدَى مَكْتَبَاتِ كَرَاتْشِي. (تَشْتَرِي)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں مصدر صریح کے بجائے مصدر مؤول استعمال کیجئے:

نموذج: ١ ـ يَسُرُّنِي رُؤْيَتُكَ الْيَوْمَ. (رَأَى، يَرَى) يَسُرُّني أنْ أَرَاكَ الْيَوْمَ.

٢ ـ قالَ الْمُدِيرُ: يَجِبُ إِتْقَانُ الْعَمَلِ. (أَتْقَنَ، يُتْقِنُ) قالَ الْمُدِيرُ: يَجِبُ أنْ تُتْقِنُوا الْعَمَلَ.

٣ ـ أَتُفَضِّلُونَ الْبَقَاءَ فِي الْبَيْتِ؟ (بَقِيَ، يَبْقَى)

٤ ـ أَتَسْتَطِيعُونَ مُسَاعَدَتِي؟ (ساعَدَ، يُساعِدُ)

٥ ـ يَجِبُ عَلَيْنَا إِكْرامُ الضُّيُوفِ. (أَكْرَمَ، يُكْرِمُ)

٦ ـ عَلَيْكَ بِالشَّفَقَةِ عَلَى الصِّغَارِ. (أَشْفَقَ، يُشْفِقُ)

٧ ـ يُؤْلِمُنِي تَبَرُّجُ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ. (تَبَرَّجَ، يَتَبَرَّجُ)

٨ ـ لِقَائُكَ أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ صَدَقَةٌ. (لَقِيَ، يَلْقَى)

٩ ـ قالَ الْأُسْتَاذُ لِتَلَامِيذِهِ: عَلَيْكُمْ بِالْجِدِّ. (جَدَّ، يَجِدُّ)

١٠ ـ مِنْ حُسْنِ إِسْلامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لا يَعْنِيهِ. (تَرَكَ، يَتْرُكُ)

١١ ـ نُرِيدُ قَضَاءَ إِجَازَةِ الصَّيْفِ فِي الرِّيفِ. (قَضَى، يَقْضِي)

١٢ ـ أُحاوِلُ الْحُصُولَ عَلَى هٰذِهِ الْكُتُبِ. (حَصَلَ، يَحْصُلُ)

١٣ ـ نَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْأَكْلِ بِالْيَدِ الْيُسْرَى. (أَكَلَ، يَأْكُلُ)

١٤ ـ يَا غُلامُ! لَا يَجُوزُ الْكِذْبُ وَلَوْ بِالْهَزْلِ. (كَذَبَ، يَكْذِبُ)

١٥ ـ أَلَيْسَ مِنْ حُبِّ الدُّنْيَا إِصْلَاحُ مَعِيشَتِكَ؟ (أَصْلَحَ، يُصْلِحُ)

١٦ ـ أَمَرَ الأَبُ أَبْنَاءَهُ[1] بِالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. (خَرَجَ، يَخْرُجُ)

١٧ ـ تَعَلُّمُ الدِّينِ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنَ الالْتِحَاقِ بِالْكُلِّيَّةِ. (الْتَحَقَ، يَلْتَحِقُ)

(١) جن افعال کے ساتھ حروف جارہ استعمال ہوتے ہوں ان کے بعد اگر مصدر صریح آئے تو حرف جر کا لانا واجب ہو جاتا ہے۔ اگر مصدر مؤول آئے تو لانا، نہ لانا برابر ہے: أَمَرْتُ الْخَادِمَةَ بِتَنْظِيفِ الْبَيْتِ، أَمَرْتُ الْخَادِمَةَ بِأَنْ تُنَظِّفَ الْبَيْتَ، أَمَرْتُ الْخَادِمَةَ أَنْ تُنَظِّفَ الْبَيْتَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٨ـ نَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ القُعُودِ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالظِّلِّ. (قَعَدَ، يَقْعُدُ)

١٩ـ قَالَتِ الأُمُّ لابْنَتِهَا: لَقَدْ سَاءَنِي تَعْنِيفُكِ الْخادِمَ. (عَنَّفَ، يُعَنِّفُ)

٢٠ـ مِنْ سَعادَةِ ابنِ آدَمَ رِضاهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ تَعَالَى. (رَضِيَ، يَرْضَى)

٢١ـ مِنَ الظُّلْمِ تَصَرُّفُ الْمَرْءِ فِي مَالِ أَخِيهِ دُونَ إِذْنِهِ. (تَصَرَّفَ، يَتَصَرَّفُ)

٢٢ـ كَيْفَ سَوَّلَتْ لَكَ نَفْسُكَ ارْتِكَابَ هٰذِهِ الْحَمَاقَةِ؟ (ارْتَكَبَ، يَرْتَكِبُ)

٢٣ـ يا بُنَيَّ ! لا يَنْبَغِي إِضَاعَةُ الْوَقْتِ فَإِنَّهُ أَغْلَى مَا يَمْلِكُهُ الإِنْسَانُ. (أَضَاعَ، يُضِيْعُ)

٢٤ـ أ لا تَعْرِفُ أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ الْعَمَلِ إِدْخالَ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ؟(أَدْخَلَ، يُدخِلُ)

٢٥ـ قَالَتِ الأُمُّ لابْنِهَا: يُقْلِقُنِي إِقْدَامُكَ عَلَى هٰذَا السَّفَرِ الْمَحْفُوفِ بِالْخَطَرِ.(أَقْدَمَ، يُقْدِمُ)

(ب)

نموذج: ١ـ جِئتُ لِتَعلُّمِ الدِّينِ. (تَعلَّمَ يَتَعَلَّمُ) جِئتُ لكَي أَتَعلَّمَ الدِّينَ.

٢ـ جِئتُ لِمُساعَدَتِكَ. (سَاعَدَ، يُساعِدُ)

٣ـضَرَبْتُ الغُلامَ لِلتَّأْدِيبِ. (أَدَّبَ، يُؤَدِّبُ)

٤ـ ادَّخَرتُ مبلغًا كَبِيرًا لِبناءِ المَسجِد. (بنى، يبني)

٥ـ نَتَصَدَّقُ بِأموَالِنا لِابْتِغَاءِ مَرضَاتِ اللّٰهِ.(ابتَغى، يَبتَغِي)

٦ـ يُجاهِدُ المُسلِمُونَ لِإِعْلاَءِ كَلِمَةِ اللّٰه. (أعلى، يُعلِي)

٧ـ نَتَعَلَّمُ العُلومَ الدِّينِيَّةَ لِنَيلِ رِضَى اللّٰهِ تعالى. (نال، ينال)

٨ـ وَيْلَكَ أَ تُمارِسُ الطِبَّ لِجَمْعِ الأَمْوالِ؟ (جَمَعَ، يَجْمَعُ)

٩ـ ذَهَبتُ إلى المَطارِ لِاسْتِقبَالِ صَدِيقَتِي. (استَقبَلَ، يَسْتَقبِلُ)

١٠ـ سَلَّ الجُندِيُّ السَّيفَ لِضَربِ عُنُقِ العَدُوِّ. (ضَرَبَ، يَضرِبُ)

١١ـ خَرجْتُ إلى الحُقُولِ الخَضْراءِ لِتَروِيحِ النَفسِ. (رَوَّحَ، يُرَوِّحُ)

١٢ـ يَسعى هؤلاءِ العُلماءُ لِإصلاحِ شَأنِ المُجتَمَعِ. (أصلَحَ، يُصلِحُ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ يَرْحَلُ البَدوُ مِنْ مَكانٍ إلى مَكانٍ لِلبَحثِ عَنِ الماءِ وَ الكَلأ. (بَحَثَ، يَبْحَثُ)

١٤ ـ اصطَفَّ النَّاسُ على أطرافِ الشارعِ لِمُشاهَدَةِ المَوكبِ المَلِكِي.(شَاهَدَ، يُشاهِدُ)

١٥ ـ فَتَحَتِ الحُكومَةُ مَراكِزَ عَدِيدَةً لِتَدرِيبِ الشُّبَّانِ على حملِ السِّلاحِ. (حَمَلَ، يَحمِلُ)

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل منفی جملوں کو "لا" کے بجائے "لن" سے منفی کیجئے:

نموذج: ١ ـ لا نَكذِبُ أبَدًا. لَنْ نَكذِبَ أبَدًا.

٢ ـ لَا أُغَيِّرُ رأيِي أبَدًا.

٣ ـ لَا نَتَعاوَنُ عَلَى الإثمِ وَالعُدْوَانِ.

٤ ـ لا تَفُوزُ إلَّا إذَا اجْتَهَدتَ.

٥ ـ إنَّ اللّٰهَ لا يُضِيعُ أجرَ المُحسِنينَ.

٦ ـ لَا يَتأخَّرُ زَيدٌ فِي الصَّبَاحِ.

٧ ـ لَا يَسئَمُ الإنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الخَيرِ.

٨ ـ لَا يَعُودُ المُذنِبُ إلى ذَنبِه.

٩ ـ هؤُلَاءِ قَوْمٌ أبَاةٌ لَا يَرْضَوْنَ بِالضَّيْمِ.

١٠ ـ لا أحتاجُ إلى مُساعَدَتِكِ.

١١ ـ لا يَأْلُونَ جُهدًا لِنَشْرِ تَعْلِيمِ الدِّينِ.

١٢ ـ لَا يَنقادُونَ لِآرَاءِ السُّفهاءِ.

١٣ ـ لَا يَغتَرُّ المُؤمِنُ بِعَمَلِهِ فَإنَّ الغُرورَ باطِلٌ.

١٤ ـ لا تَفْشُوَانِ سِرَّ صدِيقِكُما.

١٥ ـ أعرِفُ أنَّكِ لا تَكتَرِثِينَ لِكَلَامِ السُّفَهَاءِ.

١٦ ـ لا يَعفُو اللّٰهُ عنِ المُشرِكِينَ.

١٧ ـ إنِّي لا أُقَصِّرُ فِي مُكافَئَتِكَ إذَا اجْتَهَدتَ.

١٨ ـ إنْ أسْرَعْنَا فَلا يَفُوتُنَا القِطَارُ.

١٩ ـ أعْرِفُ أنَّكِ لَا تَتَدَخَّلِينَ فِيما لا يَعنِيكِ.

٢٠ ـ لَا أستَطِيعُ أنْ أُسَافِرَ وَحْدِي.

٢١ ـ المُسلِمُونَ لا يَخَافُونَ فِي اللّٰهِ لَومَةَ لَائِمٍ.

٢٢ ـ لَا نَعتَمِدُ عَلَى هؤُلَاءِ الخَوَنَةِ.

٢٣ ـ لَا يُقدِّمُ زَيدٌ عَلَى مَشرُوعٍ لا يَدِرُّ عَلَيه رِبْحًا.

٢٤ ـ لَا نُبَالِي بِمَا تُوَاجِهُنَا مِنْ مَصَائِبَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعالَى.

٢٥ ـ لَا يُزَلزِلُ أقْدَامَهُم تَهدِيدٌ وَ لا يَفُتُّ فِي عضدِهم أو يَثنِيهِم عن عَزْمِهِم وعدٌ أو وَعِيدٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کا جواب ایسے جملوں سے دیجئے جو إذن سے شروع ہوں:

نموذج: ١ ـ قَال التاجِرُ سَأكُونُ أمِينًا. قُلْتُ: إذنْ تَربَحَ تِجَارَتُكَ.

٢ ـ سَأُغلِقُ النَّوافِذَ.
٣ ـ سَأَختَارُ أَصْدِقَاءَ صَالِحِيْنَ.
٤ ـ سَأُسَافِرُ وَحدِي.
٥ ـ سَأَمْشِي عَلى شَاطِئ النهرِ.
٦ ـ سَأَحضُرُ الحَفلَةَ.
٧ ـ لا يَنَامُ هٰذَا الطِّفْلُ إلّا قَلِيلاً.
٨ ـ يَأكُلُ عَلِيٌّ كَثِيرًا.
٩ ـ عَلِمتُ أنَّ صَدِيقَتِي مَرِيضَةٌ.
١٠ ـ سَأتَعَلَّمُ السِّبَاحَةَ.
١١ ـ لا يَدَّخِرُ خَالِدٌ مِن مَالِه شَيْئًا.
١٢ ـ سَأزرَعُ نَخلاً كَثِيرًا.
١٣ ـ نَرحَمُ الضُّعفَاءَ وَ المَساكِينَ.
١٤ ـ سَأتَخَلَّقُ بِخُلُق حَسَنٍ.
١٥ ـ يَقرَأُ زَيدٌ فِي الضَّوْءِ الضَعِيْفِ.
١٦ ـ سَأَعمَلُ بِنُصحِ وَالِدِي.
١٧ ـ تُهمِلُ عائِشَةُ تَنْظِيفَ أَسْنَانِهَا.
١٨ ـ سَأَدْرَأُ السَّيِّئَةَ بِالحَسَنَةِ.
١٩ ـ سَأتُوبُ إلى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا.
٢٠ ـ سَألْتَحِقُ بِمَدرَسَةٍ دِينِيَةٍ.
٢١ ـ سَأَكْتُبُ إلَيكَ رِسَالةً مِن لَاهَوْرَ.
٢٢ ـ سَتُمطِرُ السَّماءُ بَعدَ قَلِيلٍ.
٢٣ ـ سَأَقرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ أَوَّلِهِ إلى آخِرِهِ.
٢٤ ـ سَأعتادُ التبكيرَ إلى النَّومِ.
٢٥ ـ يَترُكُ زَيدٌ التَّدْخِيْنَ عَمَلاً بِمَشوَرَةِ الطَّبِيبِ.

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

١۔ حاسد کبھی خوش نہیں ہوگا۔
٢۔ میں عربی سیکھ رہی ہوں تاکہ دین کی خدمت کروں۔
٣۔ کیا ہم ان پر اعتماد کر سکتے ہیں؟
٤۔ مجھے امید ہے کہ اگلے مہینے میں گرمی کم ہو جائے گی۔
٥۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھیں۔
٦۔ میں نے خادم کو حکم دیا کہ صحن میں پانی چھڑک دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۷۔ وہ ہرگز جھوٹی گواہی نہیں دیں گے۔
۸۔ ہم ایک دوسرے گھر میں منتقل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔
۹۔ کیا آپ میری مشکل حل کر سکتی ہیں؟
۱۰۔ کیا آپ دس منٹ بعد مہمانوں کو کھانا پیش کر سکیں گی؟
۱۱۔ ہم ہرگز آپ کا ساتھ نہیں دیں گے۔
۱۲۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف کر دیں؟
۱۳۔ مہمان کا اکرام کرنا ہم پر واجب ہے۔
۱۴۔ مجھے بہت برا لگتا ہے کہ میں سائل کو خالی ہاتھ لوٹاؤں۔
۱۵۔ ممکن ہے کہ شام تک بارش تھم جائے۔
۱۶۔ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ میں والدین کی نافرمانی کروں۔
۱۷۔ آپ کو چاہئے کہ یہ پرانی گاڑی بیچ دیں۔
۱۸۔ میں نے عائشہ سے کہا: سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔
۱۹۔ لاپرواہ طلبہ ہرگز کامیاب نہیں ہونگے۔
۲۰۔ ہم اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں تاکہ فلاح پائیں۔
۲۱۔ کیا آپ قرآن کی زبان نہیں سیکھنا چاہتے؟
۲۲۔ آپ کو چاہئے کہ کم کھائیں تاکہ آپ کا معدہ خراب نہ ہو۔
۲۳۔ بہت مشکل ہے کہ میں آپ کے گھر آؤں۔
۲۴۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب امتحان میں کامیاب ہوجائینگی۔
۲۵۔ مومن کبھی میدان جنگ سے فرار نہیں ہوتا۔
۲۶۔ میں نے اپنے بیٹوں کو مغرب کے بعد نکلنے سے منع کیا ہے۔
۲۷۔ کیا تم آگ کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو؟
۲۸۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ امتحان میں کامیاب ہوگئے۔
۲۹۔ ہم دونوں حالتوں میں آپ کا ساتھ دینا چاہتے ہیں۔
۳۰۔ وہ دونوں بازار جارہے ہیں تاکہ گھر کی ضروریات خریدیں۔
۳۱۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ جنگل میں بھٹک نہ جائیں۔
۳۲۔ طلبہ نے اپنی کتابیں کھولیں نئے سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے۔
۳۳۔ ہم جلدی کر رہے ہیں تاکہ گاڑی نکل نہ جائے۔
۳۴۔ ہم مہمانوں کا استقبال کرنے کے لیے دروازے پر کھڑے ہوئے۔
۳۵۔ میں فرانسیسی زبان سمجھتا ہوں، لیکن بول نہیں سکتا۔
۳۶۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ دوپہر کے وقت کسی کے ہاں جائیں۔
۳۷۔ تمھیں نکلنے سے پہلے والدین کو سلام کرنا چاہئے۔
۳۸۔ میں آہستہ چل رہا ہوں تاکہ غروب آفتاب کے منظر سے محظوظ ہوں۔
۳۹۔ اپنی چھتری لے لیجئے ممکن ہے کہ بارش ہوجائے۔
۴۰۔ مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ آپ غرباء و مساکین کی امداد کرتے ہیں۔
۴۱۔ میں نے درخت کا تنا ہلایا تاکہ اس کا پھل گرے۔
۴۲۔ آپ سب کو چاہئے کہ بڑوں کا اکرام کریں اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔
۴۳۔ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ دوسروں پر بوجھ بن جائیں۔
۴۴۔ میں کل اپنی بہن کی شادی میں شریک ہونے کے لیے لاہور جارہی ہوں۔
۴۵۔ ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ہماری مشکل آسان کریں گے۔
۴۶۔ میں نے زینب سے کہا: بہتر ہے کہ آپ مشکل وقت کے لیے تھوڑی سی رقم بچالیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۷۔ہم چاہتے ہیں کہ بہت محنت کریں تا کہ سبقت لے جانے والوں میں سے ہوجائیں۔

۴۸۔ باپ نے اپنے دونوں بیٹوں سے کہا: تمہیں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک روا رکھنا چاہئے۔

۴۹۔ہم چاہتے ہیں کہ بنی نوع انسان کو باطل کی تاریکیوں سے نکال کر حق کے نور کی طرف لے آئیں۔

۵۰۔عورت نے دروازہ کھولا تا کہ پارسل وصول کرے پھر اسے کھولا تا کہ دیکھے کہ اس کے اندر کیا ہے۔

التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل افعال میں سے ہر فعل کو پہلے جملے میں مرفوع، دوسرے میں مجزوم اور تیسرے میں منصوب استعمال کریں:

يَسْمَعُ	تَبِيعُ	نَعْفُو	تَسْعَى	تَفُوْقُ
نَدْعُو	نَخَافُ	تُكْرِمُوْنَ	تَبْقَيَانِ	أَحْكِي
تَتْلِيْنَ	يَنَامُ	تُحْبِبْنَ	تَقُوْمِيْنَ	تَقْسُو
تَبْنُوْنَ	يَجُوْدُ	تَبْنِي	تَرْعَيْنَ	تتحَدَّثُ

التمرين ـ ٧

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ کلمات کے اعراب بیان کیجیے۔

١ ـ لَنْ تُقَاتِلوا مَعِيَ عَدُوًّا

٢ ـ فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدَكُم إِلَّا عذَابًا.

٣ ـ أَنْ تَعفُوَا أَقْرَبُ لِلتَّقوى.

٤ ـ وَ لَن تَرضى عَنكَ اليَهُودُ وَلا النَّصارٰى.

٥ ـ إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ.

٦ ـ عَسٰى أَنْ تَكرَهُوا[1] شَيئًا وَ هُوَ خَيرٌ لَكُم.

٧ ـ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلمُجرِمِينَ .

٨ ـ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكتُمنَ مَا خَلقَ اللّٰهُ فِي أَرحَامِهِنَّ.

التمرين ـ ٨

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں منصوب افعال کی تعیین کیجئے:

١ ـ إِنَّه ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ.

٢ ـ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذنِ اللّٰهِ.

(١) أَنْ تَكْرَهُوْا: مصدر مُؤَوَّلٌ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ فَاعِلُ عَسٰى.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ إنَّهُم لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيئًا.
٤ـ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُر إِلَيكَ قَالَ لَنْ تَرانِي.
٥ـ وَ أَنْ تَعفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقوٰى.
٦ـ لَنْ يَّستَنْكِفَ المَسِيحُ أَنْ يَّكُونَ عَبدًا لِلّٰهِ.
٧ـ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلاً.
٨ـ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤمِنَ بِهٰذَا القُرآنِ.
٩ـ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا.
١٠ـ قُل لَنْ يَّنفَعَكُمُ الفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُم مِنَ المَوتِ.
١١ـ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَّأتِيَكُمُ التَّابُوتُ.
١٢ـ وَ لَقَد كُنتُمْ تَمَنَّونَ المَوتَ مِنْ قَبلِ أَنْ تَلْقَوهُ.
١٣ـ أَ يَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيهِ أَحَدٌ.
١٤ـ إِنَّ اللّٰهَ يَأمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَماناتِ إِلٰى أَهْلِهَا.
١٥ـ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحصُوهُ فَتَابَ عَلَيكُم.
١٦ـ لَيسَ عَلَيكُم جُناحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُم.
١٧ـ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَه سَبِيلاً.
١٨ـ أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّه بِالعَدْلِ.
١٩ـ وَلَنْ يَتَمَنَّوهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيدِيهِمْ.
٢٠ـ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَن تَبلُغَ الجِبَالَ طُولاً.
٢١ـ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ.
٢٢ـ فَأَثَابَكُم غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحزَنُوا عَلٰى ما فاتَكُم.
٢٣ـ أَ يَحسَبُ الإِنسَانُ أَن لَنْ نَجمَعَ عِظَامَهُ.
٢٤ـ وَإِنْ أَرَدْتُم أَنْ تَسْتَرضِعُوا أَولَادَكُم فَلَا جُنَاحَ عَلَيكُم.
٢٥ـ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا.
٢٦ـ أَ لَن يَكْفِيَكُم أَنْ يُمِدَّكُم رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلافٍ مِنَ المَلَائِكَةِ مُنْزَلِيْنَ.
٢٧ـ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّن يَّنْصُرَهُ اللّٰه فِي الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ.
٢٨ـ إِنَّهُم إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُم يَرْجُمُوكُم أَو يُعِيدُوكُم فِي مِلَّتِهِم وَ لَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبدًا.

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي
آہستہ چلا	أَبْطَأَ فِي الْمَشْي
نکلنا (گاڑی وغیرہ کا)	فَاتَ ـُ
روزہ چھوڑا	أَفْطَرَ ، يُفْطِرُ

الأسماء

اردو	عربي
محظوظ ہوا	تَمَتَّعَ ، يَتَمَتَّعُ بِ
فرانسیسی زبان	اللُّغَةُ الْفَرَنْسِيَّةُ
جھوٹی گواہی	شَهَادَةُ الزُّورِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث عشر

الفعل المبنيُّ للمجهول ونائب الفاعل

الأمثلة:

(ا) الفِعْلُ الْمَبْنِيُّ لِلْمَعْرُوفِ	(ب) الفِعْلُ الْمَبْنِيُّ لِلْمَجْهُولِ
١ـ زَرَعَ الفَلَّاحُ الْحَقْلَ فِي إِبَّانِ الرَّبِيعِ.	زُرِعَ الْحَقْلُ فِي إِبَّانِ الرَّبِيعِ.
٢ـ أَمَرَ اللّٰهُ الْمَرْأَةَ الْمُسْلِمَةَ بِالْحِجَابِ وَمَنَعَهَا مِنَ السُّفُورِ.	أُمِرتِ الْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ بِالْحِجَابِ وَمُنِعَتْ مِنَ السُّفُورِ.
٣ـ أَخَذَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ اللُّصُوصَ وَضَرَبُوهُمْ.	أُخِذَ اللُّصُوصُ وَضُرِبُوْا.
٤ـ لَقَدْ سَرَّنِي لِقَاؤُكَ الْيَوْمَ.	لَقَدْ سُرِرْتُ بِلِقَائِكَ الْيَوْمَ.
٥ـ وَهَبْتُ فَاطِمَةَ كِتَابًا مُفِيدًا.	وُهِبَتْ فَاطِمَةُ كِتَابًا مُفِيدًا.
٦ـ بَحَثْنَا عَنْ هٰذِهِ الْكُتُبِ فِي كُلِّ مَكَانٍ.	بُحِثَ عَنْ هٰذِهِ الْكُتُبِ فِي كُلِّ مَكَانٍ.

شرح وتفصیل:

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اسے اصطلاح میں "الفعل المبني للمعروف" کہتے ہیں، (ا) کے ذیل میں جو جملے آرہے ہیں انھیں غور سے دیکھئے۔ اور جس فعل کا فاعل محذوف ہو[1] اسے "الفعل المبني للمجهول" کہا جاتا ہے۔ (ب) کے ذیل میں تمام جملے مبني للمجهول افعال پر مشتمل ہیں۔

ا۔ فعل ماضی ثلاثی کو مبني للمجهول بنانے کے لئے اسکے حرف فاء کو ضمّہ اور حرف عین کو کسرہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: زُرِعَ، مُنِعَ، وُهِبَ، بُحِثَ وغیرہ۔

۲۔ فعل مضارع ثلاثی کو مبني للمجهول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمّہ اور حرف عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: يُزْرَعُ، يُمْنَعُ، يُبْحَثُ، يُسْمَعُ وغیرہ۔

(ا) فاعل کو حذف کرنے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں، مثلا فاعل اتنا معروف ہو کہ اس کا ذکر کرنا غیر ضروری ہو: خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا، یا فاعل حقیقتا معلوم نہ ہو جیسے: سُرِقَ الْمَتَاعُ، یا متکلم کسی وجہ سے اس کا ذکر نہ کرنا چاہتا ہو: أُخْبِرْتُ بِأَنَّكَ مُسَافِرٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ فاعل کو حذف کرنے کے بعد مفعول بہ کو اسکا قائم مقام بنا دیا جاتا ہے اور یہ نائب الفاعل کہلاتا ہے، جملہ نمبرا "زَرَعَ الفَلَّاحُ الْحَقْلَ" میں فاعل "الْفَلَّاحُ" کو حذف کر کے مفعول بہ "الحَقْلَ" کو اسکا نائب بنا دیا گیا ہے۔

۴۔ نائب الفاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے، یہ ہر اعتبار سے فاعل کے احکام کا تابع ہوتا ہے، چنانچہ فعل کی تذکیر وتانیث اور جمع وتثنیہ کے لئے نائب الفاعل کا لحاظ رکھا جاتا ہے جیسے مجموعہ (ب) جملہ ۲،۳۔

۵۔ فعل اگر متعدي إلى المفعولين ہو (یعنی دو مفعولوں کو منصوب کرتا ہو) تو مفعول بہ اول نائب الفاعل بن کر آئے گا اور مفعول بہ ثانی مفعول ہونے کی رو سے منصوب ہی رہے گا، جیسے مجموعہ (ب) جملہ ۵۔

۶۔ جو افعال حروف جارّۃ سے متعدی بنتے ہیں، انکا صیغہ نہیں بدلتا اور جار ومجرور کا مجموعہ نائب الفاعل کہلاتا ہے، جیسے مجموعہ (ب) جملہ ۶ میں "عَنْ هٰذِهِ الْكُتُبِ" کے اعراب "جار ومجرور في محلّ رفعٍ نائب الفاعل" سے تعبیر کئے جائیں گے۔

بناء الفعل المهموز للمجهول:

ماضی مہموز ثلاثی بالکل فعل صحیح کی طرح مجہول بنتا ہے: أَخَذَ سے أُخِذَ، أَمَرَ سے أُمِرَ بنے گا، اسی طرح سَأَلَ سے سُئِلَ اور قَرَأَ سے قُرِئَ بنے گا۔ يَأْخُذُ سے يُؤْخَذُ، يَأْمُرُ سے يُؤْمَرُ بنے گا، يَسْأَلُ سے يُسْأَلُ بنے گا۔

بناء الفعل المثال للمجهول:

مثال کا ماضی فعل صحیح کے ماضی کی طرح مبني للمجهول بنتا ہے، وَجَدَ سے وُجِدَ، وَضَعَ سے وُضِعَ اور وَهَبَ سے وُهِبَ بنے گا۔ مثال واوی کے مضارع میں حرف المضارعة کو جب ضمّہ دیا جاتا ہے تو اسکا واو لوٹ آتا ہے: يَجِدُ سے يُوْجَدُ، يَضَعُ سے يُوْضَعُ اور يَهَبُ سے يُوْهَبُ بنتا ہے۔ اگر مثال یائی ہو تو اسکی یاء ضمّہ کے بعد واو میں بدل جاتی ہے: يَئِسُ سے يُوئَسُ اور يَئِقُنُ سے يُوْقَنُ بنتا ہے۔

بناء الفعل الأجوف للمجهول:

فعل اجوف کے ماضی کو مبني للمجهول بنانے کے لئے اسکے حرف فاء کو خلافِ قیاس کسرہ دے دیا جاتا ہے اور اسکا الف کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے، لہذا قَالَ سے قِيْلَ، زَارَ سے زِيْرَ اور لامَ سے لِيْمَ کے صیغے بنتے ہیں۔ اسی طرح بَاعَ سے بِيْعَ، سَارَ سے سِيْرَ اور خَاطَ سے خِيْطَ بنتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بناء الفعل الناقص للمجهول:

جب فعل ناقص واوی کے حرف فاء کو ضمّہ اور حرف عین کو کسرہ دیا جاتا ہے تو اسکا واو کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں بدل جاتا ہے، لہذا دَعَا سے دُعِيَ اور مَحَا سے مُحِيَ بن جاتا ہے۔ ناقص یائی اگر معتل الآخر بالألف ہو: بَنَى، هَدَى، نَهَى تو اسکی یاء لوٹ آتی ہے: بُنِيَ، هُدِيَ، نُهِيَ، اگر معتل الآخر بالياء ہو تو حرفِ اوّل کو ضمّہ اور حرفِ ثانی کو کسرہ دیا جائے گا اور اس کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں آئے گی: نَسِيَ سے نُسِيَ اور خَشِيَ سے خُشِيَ بنے گا۔ جب مضارع ناقص واوی کے حرف المضارعة کو ضمّہ اور ما قبل الآخر کو فتحہ دے دیا جاتا ہے تو اسکا واو فتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہو جاتا ہے، لیکن یہ الف یاء ہی کی صورت میں لکھا جاتا ہے: يَدْعُو: يُدْعَى، يَعْفُو: يُعْفَى، يَمْحُو: يُمْحَى ۔ اسی طرح مضارع ناقص یائی کے تمام صیغوں میں یاء الف میں تبدیل ہو جاتی ہے: يَبْنِي: يُبْنَى، يَهْدِي: يُهْدَى، يَنْهَى: يُنْهَى، يَنْسَى: يُنْسَى، گویا کہ مضارع ناقص واوی اور یائی کے تمام مبني للمجهول صیغے معتل الآخر بالألف ہوتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۳۹:

۱۔ فعل ماضی ثلاثی فُعِلَ کے وزن پر مجہول بنتا ہے اور اس کا مضارع يُفْعَلُ کے وزن پر مجہول بنتا ہے۔

۲۔ جب فعل کو مجہول بنایا جاتا ہے تو اس کے فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے اور مفعول بہ کو فاعل کا قائم مقام بنا دیا جاتا ہے اور اب یہ نائب الفاعل کہلاتا ہے۔ نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے اور ہر اعتبار سے فاعل کے احکام کا تابع ہوتا ہے۔ اگر فعل متعدی إلى مفعولين ہو تو پہلا مفعول بہ نائب الفاعل بنتا ہے جب کہ دوسرا مفعول بہ اپنے حال پر باقی رہتا ہے۔ جو افعال حروف جارہ کے ساتھ متعدی ہوتے ہیں، مجہول بننے کی صورت میں ان سے متعلق جار ومجرور کا مجموعہ (شبه الجملة) نائب الفاعل بنتا ہے اور رفع کے محل میں واقع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں تمام افعال ماضیہ کو مبني للمجهول بنائیے اور لازمی تبدیلیاں کیجئے:

١ـ نموذج: قَطَفَتِ الْبِنْتُ الزَّهْرَةَ. قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ.

٢ـ هَدَاكَ اللّٰهُ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ. هُدِيْتَ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ.

٣ـ أَكَلَ الْفَأْرُ الْجُبْنَ.

٤ـ بَدَأْنَا كُلَّ عَمَلٍ بِاسْمِ اللّٰهِ تَعَالَى.

٥ـ كَسَرَتِ الْهِرَّةُ الْإِنَاءَ.

٦ـ خَطَبَ الْوَاعِظُ السَّامِعِينَ وَنَصَحَهُمْ.

٧ـ زَارَ السَّيَّاحُ الْأَهْرَامَ.

٨ـ نَصَرَ اللّٰهُ تَعَالَى رَسُولَهُ ﷺ بِالرُّعْبِ.

٩ـ خَمَشَ الْقِطُّ أَخَاكَ.

١٠ـ سَأَلَ زَيْدٌ الْخَادِمَ: "أَيْنَ تَضَعُ الْأَقْلَامَ"؟

١١ـ سَرَّنِي رُؤْيَتُكَ الْيَوْمَ.

١٢ـ مَهَّدَ اللّٰهُ تَعَالَى الْأَرْضَ وَأَرْسَى الْجِبَالَ.

١٣ـ كَتَبْنَا التَّمْرِينَاتِ وَحَلَلْنَاهَا.

١٤ـ دَعَتْنِي صَدِيقَاتِي إِلَى الْمَأْدُبَةِ وَأَكْرَمْنَنِي.

١٥ـ بِكَمْ بِعْتَ سَيَّارَتَكَ يَا خَالِدُ؟

١٦ـ قَدْ يَئِسَ الْأَطِبَّاءُ مِنْ شِفَاءِ هٰذَا الْمَرِيضِ.

١٧ـ دَعَتِ الْأُمُّ ابْنَتَهَا وَنَصَحَتْهَا.

١٨ـ تَلَا الْوَاعِظُ آيَاتٍ قُرْآنِيَّةً وَشَرَحَهَا لِلسَّامِعِينَ.

١٩ـ ضَرَبْنَا اللُّصُوصَ وَجَرَحْنَاهُمْ.

٢٠ـ طَلَبَ الْمُدِيرُ الطُّلَّابَ الْمُشَاغِبِينَ وَوَبَّخَهُمْ.

٢١ـ أَمِنَ الْكَافِرُ عَذَابَ اللّٰهِ فَعَصَاهُ.

٢٢ـ كَوَتِ الْخَادِمَةُ الْمَلَابِسَ وَوَضَعَتْهَا فِي الْخِزَانَةِ.

٢٣ـ سَمِعْنَا الْمُحَاضَرَةَ وَفَهِمْنَاهَا.

٢٤ـ أَخَذَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ الْمُجْرِمِينَ وَسَاقُوهُمْ إِلَى السِّجْنِ.

٢٥ـ مَحَوتُ الْجُمَلَ وَكَتَبْتُهَا مِنْ جَدِيدٍ.

٢٦ـ صَبَّتِ الْخَادِمَةُ الْقَهْوَةَ فِي الْفَنَاجِينِ وَقَدَّمَتْهَا لِلضُّيُوفِ.

٢٧ـ سَأَلَنِي الْأَصْدِقَاءُ عَنْ مَوْعِدِ سَفَرِي.

٢٨ـ عَبَدَ الْمُسْلِمُونَ اللّٰهَ تَعَالَى وَشَكَرُوهُ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ.

٢٩ـ دَعَانَا وَزِيرُ التَّعْلِيمِ والتَّرْبِيَةِ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِحُضُورِ مُؤْتَمَرٍ فِي بَاكِسْتَانَ.

٣٠ـ أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى الْمُسْلِمِينَ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں تمام افعال معروفہ کو مبني للمجهول بنائیے:

١ ـ نموذج: يَأْمُرُكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ و يَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ.

تُؤْمَرُونَ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَ تُنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ.

٢ ـ نَصِلُ الأَرْحَامَ.

٣ ـ يَسْقِي الْحُوذِي الْحِصَانَيْنِ وَ يَرْعَاهُمَا.

٤ ـ يَشْفِيكَ اللّٰهُ عَاجِلاً.

٥ ـ أَ تَأْخُذُكُمْ سَيَّارَةُ الْمَدْرَسَةِ مِنْ بَيْتِكُمْ؟

٦ ـ نَقْرِي الضُّيُوفَ وَنَرْعَاهُمْ.

٧ ـ تَبْنِي الْحُكُومَةُ الْمَسَاجِدَ فِي كُلِّ حَيٍّ.

٨ ـ لَا يَخَافُونَ سِوَى اللّٰهِ تَعَالٰى.

٩ ـ تَدْعُونَا خَالَتُنَا إِلٰى بَيْتِهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ.

١٠ ـ نَهَبُ أَمْوَالَنَا لِخِدْمَةِ الدِّينِ.

١١ ـ تَحْكِي الأُمُّ الْقَصَصَ الَّتِي تَسُرُّ الأَطْفَالَ.

١٢ ـ أَ يُحِبُّونَ أَنْ يَّحْمَدَهُمُ النَّاسُ.

١٣ ـ سَأَلْتُ الْفَاكِهَانِيَّ:" أَ تَكِيلُ التَّمَرَ أَمْ تَزِنُهُ؟"

١٤ ـ نَتْلُو الآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةَ وَنُفَسِّرُهَا.

١٥ ـ أَ يَأْذَنُ لَكُمْ أَبُوكُمْ بِالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟

١٦ ـ صَرَخَ الأَطْفَالُ فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ.

١٧ ـ تَنْشُرُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ مَجَلَّةً دِينِيَّةً فِي كُلِّ شَهْرٍ.

١٨ ـ أَلَا يَدْعُوكَ صَدِيقُكَ إِلَى الْحَفْلَةِ.

١٩ ـ يَفْهَمُ الطُّلَّابُ الدُّرُوسَ وَيَكْتُبُونَهَا فِي الْكُرَّاسَاتِ.

٢٠ ـ سَوْفَ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْحَقِّ.

٢١ ـ هُمْ يَشْرَبُونَ الْقَهْوَةَ بَارِدَةً وَلَا يَضَعُونَ فِيهَا السُّكَّرَ.

٢٢ ـ لِمَ لَمْ تَصُبِّي الْقَهْوَةَ فِي الْفَنَاجِينِ؟

٢٣ ـ يُوَبِّخُ الْمُدِيرُ الطُّلَّابَ الْمُتَأَخِّرِينَ وَيَمْنَعُهُمْ مِنَ الدُّخُولِ.

٢٤ ـ نَعُودُ الْمَرْضٰى وَنَسْأَلُهُم عَنْ حَالِهِم.

٢٥ ـ يَقُولُ وَالِدِي: إِنَّ هٰذِهِ الأَرْضَ سَيَبِيعُهَا صَاحِبُهَا بِالْمَزَادِ.

٢٦ ـ نُغَلِّي الْمَاءَ وَنَضَعُ فِيهِ أَوْرَاقَ الشَّايِ.

٢٧ ـ سَأَلْنَا صَاحِبَ الدُّكَّانِ: أَ تَبِيعُ الصُّحُفَ وَالْمَجَلَّاتِ هُنَا؟

٢٨ ـ لَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ الرُّسُلَ إِلَّا لِهِدَايَةِ الْبَشَرِ.

٢٩ ـ سَأَلْتُ الرِّجَالَ: أَ يَظْلِمُكُمُ الْحَاكِمُ وَيَأْخُذُ أَمْوَالَكُم بِغَيرِ حَقٍّ؟

٣٠ ـ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيتِ الَّذِي يَقْرَأُ فِيهِ الْمُسْلِمُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملے ایسے افعال پر مشتمل ہیں جو حروف جارہ سے متعدی بنتے ہیں، ان افعال کو مبني للمجهول بنایئے اس طرح کہ جار ومجرور کا مجموعہ نائب الفاعل بنے:

١ـ نموذج: فَرِحْتُ بِنَجَاحِ أَخِي. فُرِحَ بِنَجَاحِ أَخِي.

٢ـ ذَهَبْنَا إِلَى مَنْزِلِكَ.

٣ـ أَبْحَثُ عَنْ هٰذِهِ الْكُتُبِ مُنْذُ شَهْرٍ.

٤ـ نِمْنَا فِي سَاعَةٍ مُتَأَخِّرَةٍ.

٥ـ أَتَطْمَعُونَ فِي مَتَاعِ الدُّنْيَا الْحَقِيرِ؟

٦ـ نَنْظُرُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ جِدِّيًّا.

٧ـ تَابَ الْمُذْنِبُ إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا.

٨ـ سِرْنَا عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ.

٩ـ رَغِبَ الطُّلَّابُ فِي تَعَلُّمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

١٠ـ شَكَكْنَا فِي كَلَامِ الرَّجُلِ.

١١ـ نَظَرَ الْفَلَّاحُ إِلَى السَّمَاءِ وَدَعَا لِلْمَطَرِ.

١٢ـ نَعَيْنَا الْمَيِّتَ وَبَكَيْنَا عَلَيْهِ.

١٣ـ أَ سَمِحَ لَكُمْ أَبُوكُمْ بِزِيَارَةِ الْمَتْحَفِ؟

١٤ـ فَرَّ اللُّصُوصُ مِنَ السِّجْنِ.

١٥ـ يَخَافُ النَّاسُ الْحُكَّامَ وَيَخْضَعُونَ لَهُمْ.

١٦ـ لَا يَقْضِي الْقَاضِي إِلَّا بِالْعَدْلِ.

١٧ـ يَعْبُدُ الْمُشْرِكُونَ الْأَصْنَامَ وَيَسْجُدُونَ لَهَا.

١٨ـ رَحَّبَ زَيْدٌ بِضُيُوفِهِ وَأَكْرَمَهُمْ.

١٩ـ قَدْ عَمَدَتِ الْحُكُومَةُ إِلَى الْعِنَايَةِ بِشَأْنِ الْفَلَّاحِينَ.

٢٠ـ صَرَخَ الْأَطْفَالُ فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ.

٢١ـ هُنَّ يَطْعَنَّ فِي سِيْرَةِ النَّاسِ وَيَنَلْنَ مِنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ.

٢٢ـ أَجْلِسُ فِي الْحَدِيقَةِ كُلَّ مَسَاءٍ.

٢٣ـ الْأَسَاتِذَةُ يَحْرِصُونَ عَلَى تَرْبِيَةِ الطُّلَّابِ حِرْصًا شَدِيدًا.

٢٤ـ أَ تَرْغَبُونَ عَنْ سُنَّةِ الرَّسُولِ ﷺ؟

٢٥ـ هَجَمَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الْكُفَّارِ وَأَسَرُوا مِنْهُمْ عَدَدًا كَبِيرًا.

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل افعال دو مفعولوں کو منصوب کرتے ہیں، ان سب کو مبني للمجهول بنایئے اس طرح کہ مفعول به الأول نائب الفاعل بن جائے اور مفعول به الثاني مفعولیت پر برقرار رہے:

١ـ نموذج: أَعْطَيْتُ الْفَقِيرَ مِائَةَ رُوبِيَّةٍ. أُعْطِيَ الْفَقِيرُ مِائَةَ رُوبِيَّةٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ أَتَزْعُمُونَنَا أَغْبِيَاءَ.
٣ـ أَوَهَبْتَ زَيْدًا هٰذِهِ الْكُتُبَ.
٤ـ عَلِمْتُ الْخَدَمَ أُمَنَاءَ.
٥ـ تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُودٌ.
٦ـ كَسَوتُ الْفَقِيرَ ثَوْبًا.
٧ـ أَتَجِدِينَ هٰذِهِ الْكُتُبَ نَافِعَةً.
٨ـ أَ تَرَيْنَ عَائِشَةَ عَاقِلَةً؟
٩ـ أَسْمَعْتُ زَيْدًا جُزْءً مِّنَ الْقُرْآنِ.
١٠ـ أَ تَظُنُّ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرًا؟
١١ـ أَ تُدَرِّسُونَ الطُّلَّابَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.
١٢ـ أَ سَمَّيْتِ ابْنَتَكِ مَرِيَمَ؟
١٣ـ يُعْطِينَا أَبُونَا مَصْرُوفَ الْجَيْبِ كُلَّ شَهْرٍ.
١٤ـ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى الإِنْسَانَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ.

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل اسماء اور ضمائر کو جملوں میں اسطرح استعمال کیجئے کہ وہ نائب الفاعل واقع ہوں:

الطَّعَامُ	الْكُتُبُ	تُ (الفاعل)	وَاوُ الْجَمَاعَةِ	نُونُ النِّسْوَةِ
الْمَدْرَسَةُ	الوَرْدَتَانِ	التَّلَامِيذُ	الْأَخَوَاتُ	الصُّحُونُ
الْمَائِدَةُ	أَبُو عَائِشَةَ	الَّذِي	اللَّتَانِ	الَّذِينَ

التمرين ـ ٦

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱ـ کیا قواعد کو سمجھا گیا؟
۲ـ ممکن ہے کہ انسان شدت غم سے دیوانہ ہو جائے[1]۔
۳ـ اسکی بات نہیں سنی جاتی۔
۴ـ کیا تم نہیں جانتے کہ تمھیں لوگوں پر گواہ بنا دیا گیا؟
۵ـ کیا اتنی جلدی سویا جاتا ہے؟
۶ـ لگتا ہے کہ بچیوں کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔
۷ـ یہ زمین پچھلے سال بکی تھی۔
۸ـ ان مردوں کا شمار قوم کے گھٹیا لوگوں میں ہوتا ہے۔
۹ـ یہ قصہ نا قابل فراموش ہے۔
۱۰ـ زید اکثر گرمی کی شدت سے بے ہوش ہو جاتا ہے۔
۱۱ـ کپاس بہت کم دام پر بیچی گئی۔
۱۲ـ دشمن کی فوج نے شکست کھائی اور الٹے پاؤں لوٹی۔

(۱) مِنْ شِدَّةِ الْحُزْنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۳۔ کیا خادم بیوقوف سمجھا جاتا ہے؟
۱۴۔ روزانہ رات کے وقت دروازے بند کئے جاتے ہیں۔
۱۵۔ یہ پردہ کبھی نہیں اٹھایا جائے گا۔
۱۶۔ جب تک آپ میری پناہ میں ہیں آپ پر ظلم نہیں ہوگا۔
۱۷۔ مشرکوں کی کبھی بخشش نہیں ہوگی۔
۱۸۔ کیا ان بچوں کو عبادت کے مسائل سکھائے جارہے ہیں؟
۱۹۔ کیا مغرب کے پیچھے دوڑا جاتا ہے؟
۲۰۔ کیا تمہارے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور تم غم کرتے ہو؟
۲۱۔ گوشت ابھی ہنڈیا میں نہیں ڈالا گیا۔
۲۲۔ کیا تمہارے گھروں میں قرآن پاک کی تلاوت ہوتی ہے؟
۲۳۔ اللہ تعالی کا صبح شام شکر ادا کیا جاتا ہے۔
۲۴۔ کہا جاتا ہے کہ مچھلی کھانے کے بعد دودھ نہیں پینا چاہئے۔
۲۵۔ انعامات کامیاب طلباء پر تقسیم کئے گئے۔
۲۶۔ بکری ذبح کی گئی اور اسے مہمانوں کے سامنے پیش کیا گیا۔
۲۷۔ اس لڑکے کا نام پرویز کیوں رکھا گیا ہے؟
۲۸۔ مہمانوں کو گھر کے صحن میں بٹھایا گیا اور ان کا اکرام کیا گیا۔
۲۹۔ کیا حکمرانوں سے اس حد تک ڈرا جاتا ہے؟
۳۰۔ ہمارے ملک میں بزرگوں کی قبروں کی زیارت نہیں کی جاتی۔
۳۱۔ آجکل چوری سے بے خوف نہیں ہوا جاسکتا۔
۳۲۔ قرآن پڑھا جاتا ہے لیکن اس کے احکامات پر عمل نہیں کیا جاتا۔
۳۳۔ ان لڑکیوں کو بازار جانے کی اجازت نہیں ہے۔
۳۴۔ جب مجھے اپنے دوست کی موت کی خبر پہنچی تو میں سکتے میں آ گیا۔
۳۵۔ مجرم کو کوڑا لگایا گیا پس وہ بے ہوش ہوگیا۔
۳۶۔ اے عائشہ! کیا آپ کو آپ کے والد کی میراث میں سے کچھ دیا گیا؟
۳۷۔ گوشت کو اچھی طرح سے بھونا جاتا ہے پھر دیگچی کو ڈھک دیا جاتا ہے۔
۳۸۔ تم سے بہت سے مسائل کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اور تم جواب نہیں دیتے۔
۳۹۔ قیامت کے دن کفار کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا اور وہ سجدہ نہیں کرسکیں گے۔
۴۰۔ پلیٹوں کو دھویا جاتا ہے اور ترتیب کے ساتھ باورچی خانے کے شیلف پر لگایا جاتا ہے۔

التمرين ۔ ۷

مندرجہ ذیل مبني للمجهول افعال کی تعیین کیجئے اور ان کے نائب الفاعل بتایئے۔

۱۔ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ.
۲۔ إِذْ عُرِضَ عَلَيهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ.
۳۔ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُؤُوسِهِمْ.
٤۔ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ.
٥۔ وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ.
٦۔ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُم تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ وَأُمِرنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ.
٨ـ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ.
٩ـ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكاً لَقُضِيَ الْأَمْرُ.
١٠ـ وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى.
١١ـ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ.
١٢ـ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ.
١٣ـ حَتّٰى إِذَا جَاؤُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا.
١٤ـ قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا.
١٥ـ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ.
١٦ـ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ.
١٧ـ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ.
١٨ـ حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا.
١٩ـ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ.
٢٠ـ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ.
٢١ـ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ.
٢٢ـ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ.
٢٣ـ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ.
٢٤ـ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ.
٢٥ـ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.
٢٦ـ وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ.
٢٧ـ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ.
٢٨ـ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ.
٢٩ـ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ.
٣٠ـ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ.

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي
نا قابل فراموش	لَا يُنْسَى ، تُنْسَى
وہ دیوانہ ہوا	جُنَّ ، يُجَنُّ
اس نے کوڑا لگایا	جَلَدَ ـِ
وہ بیہوش ہوگیا	أُغْمِيَ عَلَيْهِ

الأسماء

اردو	عربي
کم دام	سِعْرٌ رَخِيصٌ
میرا سایہ، پناہ	كَنَفِي
گھٹیا	أَرَاذِلُ، خَسِيسٌ ج أَخِسَّاءُ
اس نے تقسیم کیا	قَسَّمَ ، يُقَسِّمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع عشر

الثلاثي المزيد بحرفٍ واحدٍ

١ ـ باب الإفعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	لنْ يُفْعِلَ	لم يُفْعِلْ	إفْعالاً
السالم (قَبِلَ)	أَقْبَلَ	يُقْبِلُ	لن يُقْبِلَ	لم يُقْبِلْ	إقْبالاً
مهموز الفاء (أثَرَ)	آثَرَ	يُؤْثِرُ	لن يُؤْثِرَ	لم يُؤْثِرْ	إيْثارًا
مهموز العين (سَأَمَ)	أسْأَمَ	يُسْئِمُ	لن يُسْئِمَ	لم يُسْئِمْ	إسْآمًا
مهموز اللام (قَرَأَ)	أقْرَأَ	يُقْرِئُ	لن يُقْرِئَ	لم يُقْرِئْ	إقْرَاءً
المضعف (قرَّ)	أقَرَّ	يُقِرُّ	لن يُقِرَّ	لم يُقِرَّ	إقرارًا
المثال الواوي (وَعَدَ)	أوْعَدَ	يُوْعِدُ	لن يُوْعِدَ	لم يُوْعِدْ	إيْعَادًا
المثال اليائي (يَقِنَ)	أيْقَنَ	يُوْقِنُ	لن يُوْقِنَ	لم يُوْقِنْ	إيْقانًا
الأجوف الواوي(قَامَ)	أقَامَ	يُقِيْمُ	لن يُقِيْمَ	لم يُقِمْ	إقامةً
الأجوف اليائي (فَاضَ)	أفَاضَ	يُفِيْضُ	لن يُفِيْضَ	لم يُفِضْ	إفاضةً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الناقص الواوي (عَلَا)	أعْلَى	يُعْلِي	لن يُعْلِيَ	لم يُعْلِ	إعْلَاءً
الناقص اليائي (رَضِيَ)	أرْضَى	يُرْضِي	لن يُرْضِيَ	لم يُرْضِ	إرْضَاءً

شرح وتفصیل:

۱۔فعل ثلاثی کے شروع میں ہمزہ زائدہ لگا دینے سے باب الإفعال کے ماضی کا صیغہ بن جاتا ہے، ماضی کا حرف فاء ساکن ہوتا ہے اور عین اور لام ہمیشہ مفتوح ہوتے ہیں: قَبِلَ: أقْبَلَ ، قَدِمَ: أقْدَمَ، طَعِمَ: أطْعَمَ ۔ ثلاثی مجرّد کے برخلاف باب الإفعال اور بقیہ مزید افعال کے تمام تر صیغے قیاس پر مبنی ہوتے ہیں۔

۲۔الفعل المزيد بحرفٍ واحدٍ کے تمام ابواب میں مضارع کا حرف المضارعة مضموم ہوتا ہے اور حرف عین مکسور ہوتا ہے۔

۳۔مصدر إفْعَالٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔تمام مزید ابواب مصدر کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔

المهموز من باب الإفعال:

۱۔مهوز الفاء کی ہمزہ اصلیہ ہمزہ زائدہ کے ساتھ مل کر مد کی شکل اختیار کر لیتی ہے، لہذا أثَرَ سے آثَرَ، أمِن سے آمَنَ، أَلِمَ سے آلَمَ بنے گا۔

۲۔مضارع کی ہمزہ ضمّہ کے بعد واقع ہونے کے سبب واو پر لکھی جائے گی: يؤثِرُ، يُؤمِنُ، يؤلِمُ۔

۳۔مصدر کی ہمزہ اصلیہ کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہو جائے گی: إيثارًا، إيمانًا، إيلامًا۔

المثال من باب الإفعال:

۱۔مثال واوی کے مصدر میں واو ساکن کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہو جائے گا: أوْعَدَ کا مصدر إيعاد اور أوْجَدَ کا مصدر إيْجاد بنتا ہے۔

۲۔مثال یائی کے مضارع میں یاء جو کہ فعل کا حرف فاء ہے، ضمّہ کے بعد واقع ہونے کے سبب واو میں تبدیل ہو جائے گی:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَيْقَظَ سے يُوْقِظُ بنے گا اور أَيْقَنَ سے يُوْقِنُ بنے گا۔

الأجوف من باب الإفعال:

۱۔ اجوف واوی کے مضارع میں واو یاء میں تبدیل ہو جائے گا: أَقَامَ سے يُقِيْمُ، أَعَادَ سے يُعِيْدُ اور أَجَابَ سے يُجِيْبُ کے صیغے نکلیں گے[1]۔

۲۔ اجوف واوی اور یائی کے مصدر کے آخر میں تاء مربوطہ آتی ہے: أَقَامَ کا مصدر إِقَامَةٌ، أَدَارَ کا إِدَارَةٌ اور أَشَاعَ کا إِشَاعَةٌ بنے گا۔

الناقص من باب الإفعال:

۱۔ ناقص واوی ہو یا یائی، تمام مزید افعال میں اس کا حرف لام یاء ہی کی صورت میں لکھا جائے گا، تمام مزید ابواب میں ماضی تلفُّظ کے اعتبار سے معتل الآخر بالألف ہوگا: أَرْضَى، أَدْعَى، تَخَلَّى۔

۲۔ باب الإفعال کا مضارع معتل الآخر بالياء ہوگا: أَدْنَى: يُدْنِي، أَعْلَى: يُعْلِي، أَنْسَى: يُنْسِي۔

۳۔ ناقص واوی اور یائی کے مصدر کے آخر میں واقع ہونے والا واو یا یاء الف زائدہ کے بعد ہمزہ میں تبدیل ہو جائے گا۔ أَعْلَى کا مصدر إِعْلاوٌ سے إِعْلاءٌ بن جائے گا اور أَرْضَى کا مصدر إِرْضَايٌ سے إِرْضَاءٌ بن جائے گا۔

بعض خصائص هذا الباب :

۱۔ باب الإفعال ثلاثی لازم کو متعدی بناتا ہے، جَلَسَ: وہ بیٹھا، أَجْلَسَ: اس نے بٹھایا، فَرِحَ: وہ خوش ہوا، أَفْرَحَ: اس نے خوش کیا۔ اگر ثلاثی متعدي إلى مفعول واحد ہو تو باب الإفعال میں آکر متعدي إلى مفعولَينِ بن جاتا ہے، سَمِعْتُ الْقُرْآنَ: میں نے قرآن سنا، وَأَسْمَعْتُ زَيْدًا الْقُرْآنَ: میں نے زید کو قرآن سنایا۔

۲۔ اگر کسی چیز میں معنی مصدری بتمام وکمال پایا جائے تو اس کے لئے اکثر باب الإفعال استعمال ہوتا ہے، أَخْصَبَتِ الأَرْضُ: صَارَتْ ذَاتَ خِصْبٍ، أَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ: صَارَتْ ذَاتَ ثَمَرٍ۔

۳۔ اگر کسی چیز سے مصدری معنی سلب ہو رہا ہو تو اسکے لئے بھی باب الإفعال آتا ہے أَعْذَرْتُ زَيْدًا: میں نے زید کا عذر قبول نہیں کیا۔

۴۔ باب الإفعال میں ظرفیت کے معنی بھی پائے جاتے ہیں، أَصْبَحَ زَيْدٌ: زید نے صبح کی۔

---

(۱) يُقِيْمُ اصل میں يُقْوِمُ تھا، واو کا کسرہ حرف صحیح ساکن قاف کو دے دیا گیا تو يُقْوِمُ بن گیا، واو ساکن کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قاعدہ نمبر ۴۰:

ا۔فعل ثلاثی مجرد میں ایک، دو یا تین حروف کا اضافہ کرنے سے افعال مزیدہ وجود میں آتے ہیں۔ایک حرف کا اضافہ کرنے سے باب الإفعال، باب التفعيل اور باب المفاعلة بنتے ہیں۔ جوفعل ثلاثی مجرد میں ایک حرف کے اضافے سے بنے اسے صرف کی اصطلاح میں الثلاثي المزيد بحرفٍ واحد کہا جاتا ہے۔فعل ثلاثی میں دوحروف کے اضافے سے باب الافتعال، باب التفعّل، باب التفاعل، باب الانفعال اور باب الافعلال بنتے ہیں۔ جوفعل ثلاثی میں دوحروف کے اضافے سے بنے وہ الثلاثي المزيد بحرفَيْنِ کہلاتا ہے۔ اسی طرح جوفعل ثلاثی میں تین حروف کے اضافہ سے بنے وہ الثلاثي المزيد بثلاثة أحرف کہلاتا ہے۔اس کے تحت عام طور پر باب الاستفعال ذکر کیا جاتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب الإفعال میں لائیے پھر مزید افعال کے بالکل اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

نَطَقَ ضَحِكَ أَنِسَ بَرِئَ نَشَأَ خَفِيَ ساءَ تَمَّ ضَرَّ ذَلَّ وَدَعَ أَتَى

وَصَلَ وَقَفَ ماتَ عانَ جادَ خَلا لَها بَقِيَ نَهى لَقِيَ

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے افعال مضارعہ نکالئے پھر ان افعال مضارعہ کو مجزوم بنا کر جملوں میں استعمال کیجئے:

رَادَ طاعَ فادَ نَبَأَ ساءَ حاطَ رَأَى غَنِيَ لَقِيَ أَمِنَ طَعِمَ

قَبِلَ تَمَّ بَلَّ فَزِعَ فَسَدَ أَلِمَ وَضَحَ مَلأَ حَسُنَ عَلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں میں مصادر صریحہ کے بجائے مصادر مؤولہ استعمال کیجئے:

نموذج: ١ ـ يَجِبُ أنْ تُرْضُوا آباءَكُمْ. يَجِبُ عَلَيْكُمْ إرْضاءُ آبائِكُم.

٢ ـ أُحِبُّ أنْ يُتقِنَ الصَّانِعُ عَمَلَهُ. أُحِبُّ إتقانَ الصَّانِعِ عَمَلَهُ.

٣ ـ لَا يَجُوزُ أنْ تُهمِلُوا الْوَاجِبَ.

٤ ـ أ تَسْتَطِيعُونَ أن تُعِينُوا هؤُلَاءِ الْمَسَاكِينَ؟

٥ ـ سَنَسْتَرِيحُ بَعْدَ أنْ نُعِدَّ الطَّعامَ.

٦ ـ يَحْزُنُنِي أنْ تُقْبِلَ عَلى مَتَاعِ الدُّنْيَا الزَّهِيْدِ.

٧ ـ لَا يَنْبَغِي أنْ تُسِيئُوا إلَى الآخَرِينَ.

٨ ـ يُرِيدُ الْكُفَّارُ أنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأفْواهِهِم.

٩ ـ لَا يَنْبَغِي أنْ تُسْرِفُوا فِي النَّفَقاتِ.

١٠ ـ يَسُرُّنِي أنْ تُؤثِرُوا إخْوَتَكُمْ عَلى أنْفُسِكُمْ.

١١ ـ مِنَ الأفْضَلِ أنْ تُخْفُوا هذَا الأمْرَ.

١٢ ـ انْصَرَفَ الأسْتَاذُ الزَّائِرُ بَعْدَ أنْ أُلْقِى مُحاضَرَتَهُ.

١٣ ـ مِنَ الْجَائِزِ أنْ تُصْلِحُوا مَعِيشَتَكُمْ.

١٤ ـ يَنْبَغِي أنْ تُقْرِؤُوا أطْفَالَكُم الْقُرْآنَ قَبْلَ كُلِّ شَيٍّ.

١٥ ـ يَجِبُ عَلَيْكُمْ أنْ تُعِينُوا الْمَلْهُوفَ.

١٦ ـ هؤُلَاءِ يَسْعَونَ لِيُشِيعُوا الْفَوَاحِشَ فِي الْمُجْتَمَعِ.

١٧ ـ أ تَسْتَطِيعُ أنْ تُوضِحَ هذِهِ الْمَسْئَلَةَ؟

١٨ ـ سَنُحَاوِلُ أنْ نُعِيدَ إلَيْكُمُ الْكُتُبَ فِي أقْرَبِ فُرْصَةٍ.

١٩ ـ يَجِبُ عَلَيْكِ أنْ تُخْلِصِي عَمَلَكِ لِلّٰهِ.

٢٠ ـ كَيْفَ سَوَّلَتْ لَكُمْ أنْفُسُكُمْ أنْ تُؤْذُوا مَنْ أحْسَنَ إلَيْكُمْ؟

٢١ ـ لَا يُعْجِبُنِي أنْ تُودِعُوا أمْوَالَكُمُ الْبُنُوكَ.

٢٢ ـ أنْ تُؤْتُوا ذَوِي الْقُرْبى خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ أنْ تُنْفِقُوا عَلى غَيْرِهِمْ.

٢٣ ـ يُجَاهِدُ الْمُسلِمُونَ لِأنْ يُعْلُوا كَلِمَةَ اللّٰهِ.

٢٤ ـ أَلَا تُحِبِّينَ أنْ تُعْطِي هذِهِ الثِّيَابَ لِفُقَراءِ الْحَيِّ فَيَرْضَى اللّٰهُ عَنْكِ؟

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١ ـ کیا کسی نے آپ کی مدد نہیں کی؟

٢ ـ اس خوبصورت گاؤں کو ہر طرف سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔

٣ ـ کاش کہ تم اپنے جرم کا اقرار کرلو۔

٤ ـ مجھے بہت افسوس ہے کہ آپ کوڑا کرکٹ سڑک پر پھینکتے ہیں۔

٥ ـ کیا آپ مجھے گھر تک پہنچا سکتے ہیں۔

٦ ـ یہ وہ جہنم ہے جس سے اللہ نے تمہیں ڈرایا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۷۔ ابھی تک ہم نے اپنا کام مکمل نہیں کیا ہے۔

۸۔ کیا تم ڈرتے نہیں کہ اللہ تعالی تمہارے دلوں کو اندھا کردے؟

۹۔ تم سب کو چاہئے کہ دوست کا راز چھپاؤ۔

۱۰۔ اگر اللہ تعالی اور رسول کریم ﷺ کی اطاعت کرو گے تو فلاح پاؤ گے۔

۱۱۔ بہت زیادہ دولت انسان کو سرکش بنا دیتی ہے۔

۱۲۔ ہم نے لڑکیوں کے لیے ایک مدرسہ قائم کرنے کی نیت کر رکھی ہے۔

۱۳۔ استاد نے شاگرد سے کہا: جب تک میں پوچھوں نہیں جواب مت دینا۔

۱۴۔ کیا وہ بدبخت موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر یقین نہیں کرتے؟

۱۵۔ ہم اللہ تعالی کا شکر کرتے ہیں کہ انھوں نے ہمیں دین سیکھنے کا موقع دیا۔

۱۶۔ کیا آپ پر واجب نہیں کہ آپ زمین میں اللہ تعالی کے احکام نافذ کریں۔

۱۷۔ بے شک اللہ تعالی نے تمام پاکیزہ چیزیں انسان کے لیے مباح کر رکھی ہیں۔

۱۸۔ میں نے نہ آپ کو اذیت پہنچائی ہے اور نہ ہی آپ کہ ساتھ برا معاملہ کیا ہے۔

۱۹۔ میں چاہتا ہوں کہ ضرورت کے وقت کے لیے تھوڑا سا مال اپنے لیے باقی رکھوں۔

۲۰۔ کیا آپ لوگوں کو راضی کرنے کے لیے کوشاں ہیں؟ بیشک اللہ تعالی زیادہ حقدار ہیں کہ انھیں راضی کیا جائے۔

فعل الأمر من باب الإفعال

الأمثلة:

الفعل الصحيح	أفْعِلْ	المثال الواوي	أوْعِدْ
السالم	أقْبِلْ	المثال اليائي	أيْقِنْ
مهموز الفاء	آثِرْ	الأجوف الواوي	أقِمْ
مهموز العين	أسْئِمْ	الأجوف اليائي	أفِضْ
مهموز اللام	أقْرِئْ	الناقص الواوي	أعْلِ
المضعف	أقِرَّ	الناقص اليائي	أرْضِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔ باب الإفعال کے امر کا صیغہ أَفْعِلْ کے وزن پر بنتا ہے، ہمزہ زائدہ مفتوحہ ہے، فاء ساکن ہے اور حرف عین مکسور ہے۔

۲۔ اجوف کے امر کے مفرد مذکر اور جمع مؤنث کے صیغے میں حرف عین حذف ہو جاتا ہے، أَقَامَ يُقِيْمُ سے أَقِمْ، أَقِمن أَطَاعَ يُطِيْعُ سے أَطِعْ أَطِعن اور أَشَاعَ يُشِيْعُ سے أَشِعْ أَشِعن کے صیغے نکلتے ہیں، البتہ جب امر کا اسناد ألف الاثنين، واو الجماعة، یاء المخاطبة کی طرف ہوتا ہے تو یاء لوٹ آتی ہے، أَقِيْمُوا، أَطِيْعَا، أَشِيْعِي۔

۳۔ ناقص کے فعل الأمر میں حرف لام یعنی یاء حذف ہو جاتی ہے، جیسے أَعْلَى يُعْلِي سے أَعْلِ اور أَغْنَى يُغْنِي سے أَغْنِ کے صیغے نکلتے ہیں، ألف الاثنين کی طرف اسناد کرتے وقت یہ یاء لوٹ آتی ہے، أَعْلِيَا، أَغْنِيَا اور واو الجماعة اور یاء المخاطبة کے صیغوں میں یہ یاء حذف ہو جاتی ہے، أَبْقُوا، أَخْفِي۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے امر کے صیغے نکالئے:

يُنْفِقُ يُنْسِي يُلْقِي يُعِيْنُ يُوْدِعُ يُحِبُّ يُتِمُّ يُنْشِئُ يُؤْمِنُ يُنْقِذُ

يُخْرِجُ يُدْخِلُ يُجِيْدُ يُجِيْبُ يُعِيْدُ يُوْجِبُ يُؤْتِي يُغْلِي يُمْسِكُ يُبْرِئُ

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

أَوْضِحْ (جمع مذكر) أَيْقِظْ (جمع مذكر) أَعِزَّ (مفرد مذكر) أَعِنْ (مثنى)

أَطِعْ (مفرد مؤنث) أَنْهِ (مفرد مذكر) أَنْشِئ (جمع مذكر) أَتِمَّ (مفرد مذكر)

أَعِدْ (مثنى) آتِ (جمع مذكر) آوِ (مفرد مذكر) أَبِحْ (مفرد مذكر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المجهول من باب الإفعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم
الفعل الصحيح	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	لن يُفْعَلَ	لم يُفْعَلْ
السالم (أحْسَنَ، يُحْسِنُ)	أُحْسِنَ	يُحْسَنُ	لن يُحْسَنَ	لم يُحْسَنْ
مهموز الفاء (آمَنَ، يُؤْمِنُ)	أُؤْمِنَ	يُؤْمَنُ	لن يُؤْمَنَ	لم يُؤْمَنْ
مهموز العين (أسْئَمَ، يُسْئِمُ)	أُسْئِمَ	يُسْئَمُ	لن يُسْئَمَ	لم يُسْئَمْ
مهموز اللام (أنْبَأَ، يُنْبِئُ)	أُنْبِئَ	يُنْبَأُ	لن يُنْبَأَ	لم يُنْبَأْ
المضعف (أحَبَّ، يُحِبُّ)	أُحِبَّ	يُحَبُّ	لن يُحَبَّ	لم يُحَبَّ
المثال الواوي (أوْضَحَ، يُوضِحُ)	أُوْضِحَ	يُوْضَحُ	لن يُوْضَحَ	لم يُوْضَحْ
المثال اليائي (أيْقَظَ، يُوْقِظُ)	أُوْقِظَ	يُوْقَظُ	لن يُوْقَظَ	لم يُوْقَظْ
الأجوف الواوي (أعان، يُعِيْنُ)	أُعِيْنَ	يُعَانُ	لن يُعَانَ	لم يُعَنْ
الأجوف اليائي (أشاع، يُشِيْعُ)	أُشِيْعَ	يُشَاعُ	لن يُشَاعَ	لم يُشَعْ
الناقص الواوي (ألهى، يُلْهِي)	أُلْهِيَ	يُلْهَى	لن يُلْهَى	لم يُلْهَ
الناقص اليائي (أبقَى، يُبْقِي)	أُبْقِيَ	يُبْقَى	لن يُبْقَى	لم يُبْقَ

شرح وتفصیل:

۱۔ إفْعَال کے ماضی کو حسبِ قاعدہ مجہول بنایا جاتا ہے یعنی "بِضَمِّ أوَّلِهِ وَكَسْرِ مَا قَبْلَ الآخِر" ہمزہ زائدہ کو ضمہ اور حرف عین کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع کو مجہول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمہ اور حرف عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اجوف کے باب الإفعال میں الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے، جیسے أعَانَ: أُعِيْنَ، أقَامَ: أقِيْمَ، أبَاحَ: أُبِيْحَ مضارع میں یاء الف میں تبدیل ہو جاتی ہے پس يُعِيْنُ سے يُعَانُ، يُقِيْمُ سے يُقَامُ اور يُبِيْحُ سے يُبَاحُ کے صیغے نکلتے ہیں۔

۴۔ ماضی ناقص کو جب مجہول بنایا جاتا ہے تو اسکا حرف لام مفتوح ہو جاتا ہے جیسے أَلْهَى: أُلْهِيَ، أبْقَى: أُبْقِيَ، أغْنَى: أُغْنِيَ۔

۵۔ مضارع ناقص میں جب حرف عین کو مفتوح کریں گے تو یاء فتحہ کے بعد الف میں تبدیل ہو جائے گی اگرچہ کتابۃً یاء ہی رہے گی، جیسے يُلْهِي: يُلْهَى، يُرْضِي: يُرْضَى، يُؤتِي: يُؤتَى۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال کو مجہول بنا کر انکے بالکل اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

أَطَاعَ	أَنْقَذَ	أَلْهَى	أَنْسَى	آذَى	آتَى	أَسَاءَ	أَوْقَفَ
أَمَاتَ	أَرَادَ	أَنْشَأَ	أَذَلَّ	أَخْرَجَ	أَغْوَى	أَدْخَلَ	

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل معروف افعال کو مجہول بنائیے اور لازمی تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: ١۔ أَقَامُوا الصَّلاةَ وَآتَوُا الزَّكاةَ. أُقِيمَتِ الصَّلاةُ وَأُوْتِيَتِ الزَّكاةُ.

٢۔ أتَاحَ اللّٰهُ لَنَا فُرْصَةَ تَعَلُّمِ الدِّينِ. أُتِيحَتْ لَنَا فُرصَةُ تَعَلُّمِ الدِّينِ.

٣۔ أرَيْنَاكُمْ مَكْتَبَةَ مَدْرَسَتِنَا.

٤۔ أُنْفِقُ الْمَالَ كُلَّهُ وَلَا أُبْقِي مِنْهُ شَيْئًا.

٥۔ أَغْنَانَا اللّٰهُ عَنْ مُسَاعَدَتِكُمْ.

٦۔ أَتُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ.

٧۔ أصَابَتْنِي الْحُمّٰى بِالأَمْسِ.

٨۔ لَمْ يُجِبِ الطُّلَّابُ عَنْ هٰذَا السُّؤَالِ.

٩۔ أَطْعَنَا اللّٰهَ تَعَالَى وَأَذْعَنَّا لَهُ.

١٠۔ لَا يُصْغِي الطُّلَّابُ إِلَى نُصْحِ الْمُعَلِّمِ.

١١۔ أَوْقَفَنَا الْحَارِسُ عِنْدَ الْبَابِ.

١٢۔ يَنْبَغِي أَنْ تُرْضُوا الأَبَوَيْنِ وَتَخْدِمُوهُمَا.

١٣۔ أَ أَعَنْتُمُ الْفُقَرَاءَ وَأَطْعَمْتُمُوهُمْ؟

١٤۔ يَنْبَغِي أَنْ تُجِيدُوا الْعَرَبِيَّةَ قَبْلَ كُلِّ شَيٍّ.

١٥۔ هَلَّا تَقْنَعُونَ بِمَا آتَاكُمُ اللّٰهُ.

١٦۔ أَحَاطَ رِجَالُ الْبُولِيْسِ بِعِصَابَةِ اللُّصُوصِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۷۔ أَنْسَانَا الشَّيطَانُ ذِكْرَ رَبِّنَا.
۱۸۔ أَقَرَّ الْمُجْرِمُ بِالْجَرِيمَةِ وَبَكَى أَمَامَ الْقَاضِي.
۱۹۔ نَخْشَى أَنْ يُحْبِطَ اللّٰهُ أَعْمَالَنَا.
۲۰۔ أَلْهَتْكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَأَهْلُوكُمْ عَنِ الْحَيَاةِ الآخِرَةِ.
۲۱۔ دَخَلَ الْجُنُودُ الْقَرِيَةَ وَأَفْسَدُوهَا.
۲۲۔ أَحْضَرَ الطُّلَّابُ الْكُتُبَ وَأَعَادُوهَا إِلَى الْمَكْتَبَةِ.
۲۳۔ لَا يَنْبَغِي أَنْ تُجِيرُوا هٰذَا الْخَائِنَ.
۲۴۔ سَمِعْتُ أَنَّ أَخَاكُمْ قد أَصَابَتْهُ جُرُوحٌ فِي الْحَادِثَةِ.
۲۵۔ يُؤْذِيكُمُ النَّاسُ وَيُسِيئُونَ إِلَيْكُمْ.
۲۶۔ أَنْشَأَتِ الْحُكُومَةُ مَدَارِسَ فِي الْقُرَى فَأَقبَلَ أَهْلُهَا عَلَى التَّعْلِيمِ.
۲۷۔ أَعْمَى اللّٰهُ قُلُوبَ الْكُفَّارِ وَأَضَلَّهُم.
۲۸۔ أَدْخَلْنَا الضُّيُوفَ فِي غُرْفَةِ الْجُلُوسِ وَأَجْلَسْنَاهُمْ عَلَى الْأَرَائِكِ.
۲۹۔ أَوْرَثَكُمْ أَبُوكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَمَّا أَبُونَا فَأَوْرَثَنَا عِلْمًا وَّحُكْمًا.
۳۰۔ أَثَابَ اللّٰهُ تَعَالَى الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ بِجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ.

التمرين ۔ ۳

مندرجہ ذیل مجہول افعال ماضیہ منفیہ کے بجائے مضارع مجزوم بہ "لم" استعمال کیجئے:

۱۔ مَا أُوتِينَا شَيئًا.
۲۔ مَا أُلْغِيَ هٰذَا الْقَانُوْنُ بَعْدُ.
۳۔ مَا أُسِيءَ إِلَيْكُمْ قَطُّ.
۴۔ مَا أُبِيحَ لَكَ الإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ.
۵۔ مَا أُطِعْتَ فِي عَشِيْرَتِكَ.
۶۔ مَا أُوضِحَتِ الْقَوَاعِدُ كَمَا يَنبَغِي.
۷۔ مَا أُحِلَّتْ لَكُمُ الْخَبَائِثُ.
۸۔ مَا أُوجِبَ فِي الْأَمْوَالِ إِلَّا الزَّكٰوةُ.
۹۔ مَا أُنْهِيَ الْعَمَلُ حَتَّى الآنِ.
۱۰۔ مَا أُودِعَتِ الدَّنَانِيرُ عِندَ هٰذَا التَّاجِرِ الخَائِنِ.

التمرين ۔ ۴

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں باب الإفعال ماضی، مضارع اور امر کی شناخت کیجئے نیز معروف اور مجہول افعال میں تمیز کیجئے:

۱۔ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ.
۲۔ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰى أَبْصَارَهُمْ.
۳۔ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ.
۴۔ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ ـ وَمَنْ أَساءَ فَعَلَيْهَا.
٦ ـ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ.
٧ ـ قَالَتْ مَنْ أَنبَأَكَ هٰذَا.
٨ ـ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخفِي الصُّدُورُ.
٩ ـ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ.
١٠ ـ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ.
١١ ـ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ.
١٢ ـ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ.
١٣ ـ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيٰى.
١٤ ـ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ.
١٥ ـ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى.
١٦ ـ كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ.
١٧ ـ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيه.
١٨ ـ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ.
١٩ ـ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ.
٢٠ ـ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ.
٢١ ـ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ.
٢٢ ـ فَأَثَابَكُم غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ.
٢٣ ـ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ.
٢٤ ـ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ.
٢٥ ـ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ.
٢٦ ـ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَا أَنْفَقَ.
٢٧ ـ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى.
٢٨ ـ وَ يُؤْثِرُونَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَو كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ.
٢٩ ـ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ.
٣٠ ـ أَفَمَن يُلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
٣١ ـ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ.
٣٢ ـ وَإِنْ خِفْتُم عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ.
٣٣ ـ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ.
٣٤ ـ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُم شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ.
٣٥ ـ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُم أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخَاسِرِينَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جداول

الناقص من باب الإفعال

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	أَرْضَى	أُرْضِيَ	يُرْضِي	يُرْضَى
مثنى مذكر غائب	أَرْضَيَا	أُرْضِيَا	يُرْضِيَانِ	يُرْضَيَانِ
جمع مذكر غائب	أَرْضَوْا	أُرْضُوْا	يُرْضُوْنَ	يُرْضَوْنَ
مفرد مؤنث غائب	أَرْضَتْ	أُرْضِيَتْ	تُرْضِي	تُرْضَى
مثنى مؤنث غائب	أَرْضَتَا	أُرْضِيَتَا	تُرْضِيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع مؤنث غائب	أَرْضَيْنَ	أُرْضِيْنَ	يُرْضِيْنَ	يُرْضَيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	أَرْضَيْتَ	أُرْضِيْتَ	تُرْضِي	تُرْضَى
مثنى مذكر مخاطب	أَرْضَيْتُمَا	أُرْضِيْتُمَا	تُرْضِيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع مذكر مخاطب	أَرْضَيْتُمْ	أُرْضِيْتُمْ	تُرْضُوْنَ	تُرْضَوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	أَرْضَيْتِ	أُرْضِيْتِ	تُرْضِيْنَ	تُرْضَيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	أَرْضَيْتُمَا	أُرْضِيْتُمَا	تُرْضِيَانِ	تُرْضَيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	أَرْضَيْتُنَّ	أُرْضِيْتُنَّ	تُرْضِيْنَ	تُرْضَيْنَ
مفرد متكلم	أَرْضَيْتُ	أُرْضِيْتُ	أُرْضِي	أُرْضَى
جمع متكلم	أَرْضَيْنَا	أُرْضِيْنَا	نُرْضِي	نُرْضَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأجوف من باب الإفعال

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	أَجَابَ	أُجِيْبَ	يُجِيْبُ	يُجَابُ
مثنى مذكر غائب	أَجَابَا	أُجِيْبَا	يُجِيْبَانِ	يُجَابَانِ
جمع مذكر غائب	أَجَابُوْا	أُجِيْبُوْا	يُجِيْبُوْنَ	يُجَابُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	أَجَابَتْ	أُجِيْبَتْ	تُجِيْبُ	تُجَابُ
مثنى مؤنث غائب	أَجَابَتَا	أُجِيْبَتَا	تُجِيْبَانِ	تُجَابَانِ
جمع مؤنث غائب	أَجَبْنَ	أُجِبْنَ	يُجِبْنَ	يُجَبْنَ
مفرد مذكر مخاطب	أَجَبْتَ	أُجِبْتَ	تُجِيْبُ	تُجَابُ
مثنى مذكر مخاطب	أَجَبْتُمَا	أُجِبْتُمَا	تُجِيْبَانِ	تُجَابَانِ
جمع مذكر مخاطب	أَجَبْتُمْ	أُجِبْتُمْ	تُجِيْبُوْنَ	تُجَابُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	أَجَبْتِ	أُجِبْتِ	تُجِيْبِيْنَ	تُجَابِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	أَجَبْتُمَا	أُجِبْتُمَا	تُجِيْبَانِ	تُجَابَانِ
جمع مؤنث مخاطب	أَجَبْتُنَّ	أُجِبْتُنَّ	تُجِبْنَ	تُجَبْنَ
مفرد متكلم	أَجَبْتُ	أُجِبْتُ	أُجِيْبُ	أُجَابُ
جمع متكلم	أَجَبْنَا	أُجِبْنَا	نُجِيْبُ	نُجَابُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المضعف من باب الإفعال

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	أَضَرَّ	أُضِرَّ	يُضِرُّ	يُضَرُّ
مثنى مذكر غائب	أَضَرَّا	أُضِرَّا	يُضِرَّانِ	يُضَرَّانِ
جمع مذكر غائب	أَضَرُّوا	أُضِرُّوا	يُضِرُّوْنَ	يُضَرُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	أَضَرَّتْ	أُضِرَّتْ	تُضِرُّ	تُضَرُّ
مثنى مؤنث غائب	أَضَرَّتَا	أُضِرَّتَا	تُضِرَّانِ	تُضَرَّانِ
جمع مؤنث غائب	أَضْرَرْنَ	أُضْرِرْنَ	يُضْرِرْنَ	يُضْرَرْنَ
مفرد مذكر مخاطب	أَضْرَرْتَ	أُضْرِرْتَ	تُضِرُّ	تُضَرُّ
مثنى مذكر مخاطب	أَضْرَرْتُمَا	أُضْرِرْتُمَا	تُضِرَّانِ	تُضَرَّانِ
جمع مذكر مخاطب	أَضْرَرْتُمْ	أُضْرِرْتُمْ	تُضِرُّوْنَ	تُضَرُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	أَضْرَرْتِ	أُضْرِرْتِ	تُضِرِّيْنَ	تُضَرِّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	أَضْرَرْتُمَا	أُضْرِرْتُمَا	تُضِرَّانِ	تُضَرَّانِ
جمع مؤنث مخاطب	أَضْرَرْتُنَّ	أُضْرِرْتُنَّ	تُضْرِرْنَ	تُضْرَرْنَ
مفرد متكلم	أَضْرَرْتُ	أُضْرِرْتُ	أُضِرُّ	أُضَرُّ
جمع متكلم	أَضْرَرْنَا	أُضْرِرْنَا	نُضِرُّ	نُضَرُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	الناقص	الأجوف	المضعف
مفرد مذكر	أَرْضِ	أَجِبْ	أَضِرَّ
مثنى مذكر	أَرْضِيَا	أَجِيْبَا	أَضِرَّا
جمع مذكر	أَرْضُوْا	أَجِيْبُوْا	أَضِرُّوا
مفرد مؤنث	أَرْضِي	أَجِيْبِي	أَضِرِّي
مثنى مؤنث	أَرْضِيَا	أَجِيْبَا	أَضِرَّا
جمع مؤنث	أَرْضِيْنَ	أَجِبْنَ	أَضْرِرْنَ

معاني الكلمات

عربي	اردو	عربي	اردو
أَرْضَى	اس نے راضی کیا	أَذْعَنَ لِ	وہ تابعدار ہوا
أَطْفَأَ	اس نے بجھایا	آذَى	اس نے ایذاء پہنچائی
أَسْرَفَ	اس نے اسراف کیا	أَحْبَطَ	اس نے حبط کیا
أَقْبَلَ عَلَى	وہ کسی چیز کی طرف رغبت سے بڑھا	أَنْشَأَ	اس نے قائم کیا
أَوْدَعَ	اس نے بطور امانت رکھا	أَغْنَى	اس نے غنی کیا
أَسَاءَ إِلَيْهِ	اس نے برا کیا	أَرَى	اس نے دکھایا
سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ	تمہارے دلوں نے ایک بات گھڑلی	أَلْهَى	اس نے غافل کیا
أَغَاثَ الْمَلْهُوفَ	مصیبت زدہ کی فریادرسی کی	أَجَا	اس نے پناہ دی
آثَرَ عَلَى نَفْسِهِ	اپنی جان پر ترجیح دی	أَوْرَثَ	اس نے ورثہ میں چھوڑا
أَصْلَحَ	اس نے سنوارا	أَوْجَبَ	اس نے واجب کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربي	اردو	عربي	اردو
أَوْقَفَ	اس نے روکا	أَلْغَى	اس نے منسوخ کیا

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے گھیرا	أَحَاطَ بِـ	اس نے اللہ کے احکام نافذ کئے	أَقَامَ شَعَائِرَ اللّٰهِ
اس نے اندھا کیا	أَعْمٰى	اس نے جرم کا اقرار کیا	أَقَرَّ بِالْجَرِيْمَةِ
اس نے سرکش بنایا	أَطْغٰى	اس نے باقی رکھا	أَبْقٰى
اس نے ڈرایا	أَوْعَدَ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس عشر

٢۔ باب التفعيل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	لنْ يُفَعِّلَ	لَمْ يُفَعِّلْ	تَفْعِيْلًا
السالم (قدم)	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	لنْ يُقَدِّمَ	لَمْ يُقَدِّمْ	تَقْدِيْمًا
مهموز الفاء (أثر)	أَثَّرَ	يُؤَثِّرُ	لَنْ يُؤَثِّرَ	لَمْ يُؤَثِّرْ	تَأْثِيْرًا
مهموز العين (رأس)	رَأَّسَ	يُرَئِّسُ	لَنْ يُرَئِّسَ	لَمْ يُرَئِّسْ	تَرْئِيْسًا
مهموز اللام (جزأ)	جَزَّأَ	يُجَزِّئُ	لَنْ يُجَزِّيَ	لَمْ يُجَزِّ	تَجْزِئَةً
المضعف (ردّ)	رَدَّدَ	يُرَدِّدُ	لَنْ يُرَدِّدَ	لَمْ يُرَدِّدْ	تَرْدِيْدًا
المثال الواوي(وَضُح)	وَضَّحَ	يُوَضِّحُ	لَنْ يُوَضِّحَ	لَمْ يُوَضِّحْ	تَوْضِيْحًا
المثال اليائي (يَسر)	يَسَّرَ	يُيَسِّرُ	لَنْ يُيَسِّرَ	لَمْ يُيَسِّرْ	تَيْسِيْرًا
الأجوف الواوي(قام)	قَوَّمَ	يُقَوِّمُ	لَنْ يُقَوِّمَ	لَمْ يُقَوِّمْ	تَقْوِيْمًا
الأجوف اليائي (سار)	سَيَّرَ	يُسَيِّرُ	لَنْ يُسَيِّرَ	لَمْ يُسَيِّرْ	تَسْيِيْرًا
الناقص الواوي (خلا)	خَلّٰى	يُخَلِّيْ	لَنْ يُخَلِّيَ	لَمْ يُخَلِّ	تَخْلِيَةً
الناقص اليائي (رَقي)	رَقّٰى	يُرَقِّيْ	لَنْ يُرَقِّيَ	لَمْ يُرَقِّ	تَرْقِيَةً

شرح وتفصیل:

۱۔ باب التفعیل بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے حرف عین کو تشدید دے کر مضعّف بنا دیا جاتا ہے۔ ماضی میں فاء، عین اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لام تینوں مفتوح ہوتے ہیں۔ مضارع میں حرف المضارعة پر ضمہ اور حرف عین پر کسرہ آتا ہے۔

۲۔ مصدر "تفعیل" کے وزن پر آتا ہے۔

۳۔ مهموز اللام کے مصدر کے آخر میں تاء مربوطہ آتی ہے: جَزَّأَ کا مصدر تَجْزِئَةٌ، بَرَّأَ کا تَبْرِئَةٌ، جَرَّأَ کا تَجْرِئَةٌ ہوگا۔

۴۔ باب التفعيل کے اجوف واوی کے تمام صیغوں میں واو برقرار رہتا ہے: (قَوَّمَ يُقَوِّمُ، حَوَّلَ يُحَوِّلُ، دَوَّرَ يُدَوِّرُ) ۔ اسی طرح اجوف یائی کے تمام صیغوں میں یاء لوٹ آتی ہے: (سَيَّرَ يُسَيِّرُ، بَيَّتَ يُبَيِّتُ، خَيَّرَ يُخَيِّرُ)۔

۵۔ ناقص واوی اور یائی دونوں کا ماضی معتل الآخر بالألف ہوتا ہے اور یہ الف یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے: خَلَّى، رَقَّى، سَمَّى، رَبَّى اور ان کا مضارع معتل الآخر بالياء ہوتا ہے: يُخَلِّي، يُرَقِّي، يُسَمِّيْ، يُرَبِّي۔ ان کے مصدر کے آخر میں تاء مربوطہ آتی ہے: خَلَّى يُخَلِّي کا مصدر تَخْلِيَةٌ، رَقَّى يُرَقِّي کا تَرْقِيَةٌ اور أدَّى يُؤَدِّي کا مصدر تَأْدِيَةٌ ہوگا۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔ باب التفعيل لازم کو متعدی بناتا ہے اور متعدی میں ایک اور مفعول کی زیادتی کرتا ہے: فَرِحَ زَيْدٌ: زید خوش ہوا، فَرَّحْتُهُ: میں نے اسے خوش کیا، دَرَسْتُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ، دَرَّسْتُ زَيْدا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ۔

۲۔ باب التفعيل کسی شے کی زیادتی بھی بیان کرتا ہے: كَسَرَ زَيْدٌ الْكَأسَ: زید نے گلاس توڑا، كَسَّرَ زَيْدٌ الْكَأسَ: زید نے گلاس کو چکنا چور کر دیا، قَتَلَ زَيْدٌ سَلِيْمَاً: زید نے سلیم کو قتل کیا، قَتَّلَ فِرْعَوْنُ أبْنَاءَ بَنِي إسْرَائِيْلَ: فرعون نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کا قتل عام کیا۔

۳۔ باب التفعيل میں بنانے یا جاننے کے معنی بھی پائے جاتے ہیں: نَصَّرَ جَانُ زَنْجِيْتاً: جان نے زنجیت کو نصرانی بنا دیا، ذَهَّبْتُ الإنَاءَ: میں نے برتن کو سنہری بنا دیا، قَبَّحْتُ فِعْلَهُ: میں نے اس کے فعل کو قبیح جانا۔

۴۔ باب التفعيل اختصار کے لئے بھی آتا ہے یعنی کسی لمبی بات کو اختصار کے ساتھ بیان کرنے کے لئے، هَلَّلَ: اس نے لا إلٰهَ إلَّا اللّٰه کہا، كَبَّرَ: اس نے اللّٰهُ أكبر کہا، سَبَّحَ: اس نے سُبْحَانَ اللّٰه کہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب التفعیل میں لائیے پھر مزید افعال کے بالکل اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

کَرُمَ	مَزَقَ	أَمَرَ	بَرِئَ	هَدَأَ	بَلَّ	حَقَّ
نَبَأَ	مَدَّ	عَاذَ	صَارَ	قَالَ	عَادَ	قَوِيَ
نَمَا	أَمِنَ	لاَنَ	جَرُؤَ	أَخَرَ	غَذَا	

التمرین ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اپنے بیٹے کا نام پرویز مت رکھو۔

۲۔ ہمارے پڑوسیوں نے ہماری زندگی دوبھر کر دی ہے۔

۳۔ کیا آپ سال کے سال زکوۃ ادا نہیں کرتے؟

۴۔ میرا خیال ہے کہ آپ حرام اور حلال میں تمیز نہیں کرتے۔

۵۔ ہم نے قیدی کو معاف کر کے اسے رہا کر دیا۔

۶۔ محنتی طالبعلم نے امتحان میں حیرت انگیز کامیابی حاصل کی۔

۷۔ پرنسپل صاحب امتحان کو ملتوی کرنا چاہتے ہیں۔

۸۔ کیا آپ اپنے بچوں کی تربیت دین کے اصولوں پر نہیں کرتیں؟

۹۔ تم سب عورتوں کو چاہئے کہ اپنے چہروں کو ڈھکو۔

۱۰۔ ہم تر و تازہ کھیتوں میں نکل گئے تا کہ اپنی طبیعتوں کو تازہ کریں۔

۱۱۔ آپ کو چاہئے کہ ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالیں۔

۱۲۔ کیا اس کے لیے تیار ہو کہ اپنی جانیں اللہ کی راہ میں قربان کردو؟

۱۳۔ قیامت کے دن اللہ تعالی تم سب کو تمہارا پورا اجر دیں گے۔

۱۴۔ اللہ تعالی اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

۱۵۔ وزیر اعظم اس ہوشیار افسر کو عنقریب وزیر خارجہ مقرر کرنے والے ہیں۔

۱۶۔ ہم نے زید کو تسلی دینے کی کوشش کی، لیکن اس پر کسی بات کا اثر نہیں ہوا۔

۱۷۔ تم پر افسوس ہے کہ تم لوگوں کو دین کے بارے میں شک میں مبتلا کرتے ہو۔

۱۸۔ اگر تم اپنے جسموں کو قوی بنانا چاہتے ہو تو روزانہ دریا میں ایک گھنٹہ تیرا کرو۔

۱۹۔ اے عائشہ! اپنے بچوں کو مت ڈرایئے کیا آپ انھیں بزدل بنانا چاہتی ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۰۔ واعظ نے لوگوں کو موت اور مابعد الموت کی یاد دلائی تا کہ ان کے دل نرم ہو جائیں۔

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں میں مصادر مؤوّلہ کے بجائے مصادر صریحہ استعمال کریں:

١ ـ يَجِبُ أَن تُغَطِّي الوَجْهَ.

٢ ـ أَلَا تَسْتَطِيعُونَ أن تُمَيِّزُوا بَيْنَ الْحَقِّ وَالبَاطِلِ.

٣ ـ إِنَّمَا نُرِيدُ أن نُوَفِّيَ حَقَّنَا.

٤ ـ أَتُرِيدُونَ أَنْ تُوَزِّعُوا هٰذِهِ الْكُتُبَ عَلَى الطُّلَّابِ.

٥ ـ نُرِيدُ أَنْ نُؤَسِّسَ دارًا لِلأيتَامِ.

٦ ـ أَنْ تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ أَنْ تَمَنَّوُا الْمَوْتَ.

٧ ـ سَيَستَجِيبُونَ لِلدَّعْوَةِ بَعْدَ أَنْ تُلَيِّنُوا قُلُوبَهُم.

٨ ـ لَا يَنْبَغِي أن تُنَشَّأَ الْبَنَاتُ عَلى حُبِّ الثِّيَابِ وَالْحُلِيِّ.

٩ ـ لَا أُرِيدُ أن أُفَوِّتَ عَلَيْكَ هٰذِهِ الْفُرْصَةَ الْغَالِيَةَ.

١٠ ـ وَقَعْنَا لِلّٰهِ تَعَالى سَاجِدِينَ بَعْدَ أَنْ حَقَّقْنَا كُلَّ مَا تَمَنَّيْنَاهُ.

١١ ـ لَيْسَ مِنَ اللَّائِقِ أَنْ تُسَيِّرِي الأُمُورَ بِهٰذِهِ الطَّرِيقَةِ الْفَوْضَوِيَّةِ.

١٢ ـ إِنَّمَا يَهْتَمُّونَ بِصِحَّةِ أَجْسَامِهِم وَلَا يَهُمُّهُمْ أَنْ يُغَذُّوا أَرْوَاحَهُمْ.

فعل الأمر من باب التفعيل

الأمثلة:

الفعل الصحيح	فَعِّلْ	المثال الواوي	وَضِّحْ
السالم	قَدِّمْ	المثال اليائي	يَسِّرْ
مهموز الفاء	أَثِّرْ	الأجوف الواوي	قَوِّمْ
مهموز العين	رَئِّسْ	الأجوف اليائي	سَيِّرْ
مهموز اللام	جَرِّئْ	الناقص الواوي	خَلِّ
المضعف	رَدِّدْ	الناقص اليائي	رَقِّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

باب التفعيل کا فعل الأمر "فَعِّلْ" کے وزن پر بنتا ہے ناقص واوی اور یائی کے امر کے صیغوں میں حسبِ قاعدہ حرف علت حذف ہو جائے گا: خَلَّی سے خَلِّ، أدَّی سے أدِّ کے صیغے نکلیں گے۔

قاعدہ نمبر ۴۱:

باب التفعيل کا ماضی بنانے کے لئے ثلاثی کے عین کو مشدد کر دیا جاتا ہے۔ پس ماضی فَعَّل کے وزن پر بنتا ہے، مضارع يُفَعِّلُ اور امر فَعِّلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ مصدر تفْعِيْل کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال سے امر کے صیغے بنائیے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يُمَزِّقُ (مفرد مذكر) يُؤَلِّفُ (جمع مذكر) يُكَرِّمُ (مثنى) يُمَرِّضُ (مفرد مؤنث)

يُبَرِّئُ (مفرد مذكر) يُخَوِّفُ (جمع مذكر) يُغَطِّي (مفرد مذكر) يُؤَدِّي (جمع مؤنث)

يُؤَخِّرُ (جمع مذكر) يُبَيِّتُ (مثنى)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ صبح وشام اللہ تعالی کی تسبیح کرو۔

۲۔ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

۳۔ بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہو۔

۴۔ اے لوگو! اللہ تعالی کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دو۔

۵۔ اے سلیم! اپنے بیٹے کا نام اسامہ رکھ دو۔

۶۔ اے زید! اپنے دونوں بیٹوں کے درمیان برابری کرو۔

۷۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے طاقتور بنا دیجئے۔

۸۔ اے زید! سال پورا ہونے پر اپنے مال کی زکوۃ ادا کرو۔

۹۔ میں نے خیانت دار تاجر سے کہا: میرا حق مجھے پورا پورا دے دو۔

۱۰۔ ماں نے اپنی بیٹی سے کہا: پہلے پانی ابالو پھر اس میں ایک چمچ چائے کی پتی ڈال دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المجهول من باب التفعيل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم
الفعل الصحيح	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	لَنْ يُفَعَّلَ	لَمْ يُفَعَّلْ
السالم	قُدِّمَ	يُقَدَّمُ	لَنْ يُقَدَّمَ	لَمْ يُقَدَّمْ
مهموز الفاء	أُثِّرَ	يُؤَثَّرُ	لَنْ يُؤَثَّرَ	لَمْ يُؤَثَّرْ
مهموز العين	رُئِّسَ	يُرَئَّسُ	لَنْ يُرَئَّسَ	لَمْ يُرَئَّسْ
مهموز اللام	جُزِّيَ	يُجَزَّأُ	لَنْ يُجَزَّأَ	لَمْ يُجَزَّأْ
المضعف	رُدِّدَ	يُرَدَّدُ	لَنْ يُرَدَّدَ	لَمْ يُرَدَّدْ
المثال الواوي	وُضِّحَ	يُوَضَّحُ	لَنْ يُوَضَّحَ	لَمْ يُوَضَّحْ
المثال اليائي	يُسِّرَ	يُيَسَّرُ	لَنْ يُيَسَّرَ	لَمْ يُيَسَّرْ
الأجوف الواوي	قُوِّمَ	يُقَوَّمُ	لَنْ يُقَوَّمَ	لَمْ يُقَوَّمْ
الأجوف اليائي	سُيِّرَ	يُسَيَّرُ	لَنْ يُسَيَّرَ	لَمْ يُسَيَّرْ
الناقص الواوي	خُلِّيَ	يُخَلّٰى	لَنْ يُخَلّٰى	لَمْ يُخَلَّ
الناقص اليائي	رُقِّيَ	يُرَقّٰى	لَنْ يُرَقّٰى	لَمْ يُرَقَّ

شرح وتفصيل:

۱۔ تفعیل کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے قاعدہ کے مطابق حرف فاء کو ضمہ اور عین کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع کو مجہول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمہ اور حرف عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ ماضی ناقص کو جب مجہول بناتے ہیں تو اسکے لام کو فتحہ دے دیا جاتا ہے، پس خَلَّى سے خُلِّيَ، سَمَّى سے سُمِّيَ اور غَطَّى سے غُطِّيَ کے صیغے نکلتے ہیں۔ مضارع ناقص کو جب مجہول بناتے ہیں تو اسکی یاء الف میں تبدیل ہو جاتی ہے: يُخَلِّي سے يُخَلَّى، يُسَمِّي سے يُسَمَّى اور يُغَطِّي سے يُغَطَّى بنتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال کو مجہول بنا کر ان کے بالکل اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

قَرَّبَ	أَلَّفَ	أَمَّرَ	نَبَّأَ	بَلَّلَ
خَبَّأَ	لَفَّفَ	مَيَّزَ	صَيَّرَ	ذَوَّبَ
حَوَّلَ	خَيَّلَ	سَلَّى	صَلَّى	غَذَّى

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں معروف افعال کو مجہول بنائیے:

١۔ مَتَى تُصَلُّوْنَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ؟

٢۔ قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ تَعَالَى الآيَاتِ لِلْمُوقِنِينَ.

٣۔ سَلَّيْنَا زَيْدًا وَهَدَّأْنَا مِنْ رَوْعِهِ.

٤۔ وَضَعْتُ الْقِدْرَ عَلَى النَّارِ وَغَلَّيْتُ الْمَاءَ.

٥۔ يَنْبَغِي أَنْ تُؤَمِّرُوا عَلَيْكُمْ أَتْقَاكُمْ.

٦۔ أَلَمْ يُعَلِّمْكُمْ أَبُوكُمُ السِّبَاحَةَ فِي الصِّغَرِ.

٧۔ فَتَحْتُ الشَّبَابِيكَ لأُهَوِّيَ الْبَيْتَ.

٨۔ سَوْفَ يُوَفِّيكُمُ اللّٰهُ أَجْرَكُمْ وَلاَ يَظْلِمُكُمْ.

٩۔ نَظَّفْنَا الْكُتُبَ وَرَتَّبْنَاهَا عَلَى الرَّفِّ.

١٠۔ صَيَّرَتِ الْحُورِيَّةُ التُّرابَ ذَهَبًا بِعَصَا سِحْرِيَّةٍ.

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١۔ کیا فرض ادا کر دیا گیا ہے؟

٢۔ امتحان کی تاریخ کے بارے میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

٣۔ کیا مٹی کو سونا بنانا ممکن ہے؟

٤۔ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ پورا پورا دے دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ بچوں کو عربی پڑھانی چاہئے۔
۶۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ زید کو بری کر دیا جائے گا؟
۷۔ آگ جلائی گئی اور دیگوں کو ڈھکا گیا۔
۸۔ کیا ممکن ہے کہ کھانا مہمانوں کو فوراً پیش کر دیا جائے؟
۹۔ مجرم کو ہر جگہ تلاش کیا گیا، لیکن وہ نہ ملا۔
۱۰۔ کیا یہ ضروری نہیں کہ ملک کی معیشت کو ترقی دی جائے؟
۱۱۔ چہروں کو مسجد حرام کی طرف موڑ دیا گیا۔
۱۲۔ اس بات کی بار بار تاکید کر دی گئی ہے، لیکن تم سمجھتے نہیں۔
۱۳۔ عقلوں کو وقتاً فوقتاً آرام پہنچانا چاہئے۔
۱۴۔ تمہارے حساب کو قیامت کے دن تک مؤخر کر دیا جائے گا۔
۱۵۔ قریب ہے کہ قیدیوں کو رہا کر دیا جائے۔
۱۶۔ مدرسہ کے معاملات مشورے سے چلائے جاتے ہیں۔
۱۷۔ وقت کی پابندی کا خیال رکھنا چاہئے۔
۱۸۔ نہیں داخل ہوگا جنت میں وہ شخص جس کی حرام سے پرورش کی گئی ہو۔
۱۹۔ کیا لڑکیوں کی دینی تربیت نہیں کرنی چاہئے؟
۲۰۔ کیا اردو بولنے والوں کے لیے عربی قواعد کی کوئی کتاب لکھی گئی ہے؟
۲۱۔ زید کو وزراء کی مؤتمر کی صدارت دے دی گئی۔
۲۲۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر کام میرے لیے آسان بنا دیا گیا ہے۔
۲۳۔ لوہے کو پگھلایا گیا اور اس سے برتن بنائے گئے۔
۲۴۔ رات کے اندھیرے میں اسے خیال ہوا کے سرو کا درخت بھوت ہے۔
۲۵۔ آیات کو کھول کر بیان کر دیا گیا اور ہر معاملہ کی وضاحت کر دی گئی۔

التمرین ۔ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں باب تفعیل کے ماضی مضارع اور امر کی شناخت کیجئے اور معروف اور مجہول افعال کی تمیز کیجئے:

۱۔ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا.
۲۔ يَغْفِرُ لِمَن يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَاءُ.
۳۔ وَكَبَّرْهُ تَكْبِيرًا.
٤۔ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى.
٥۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ.
٦۔ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.
۷۔ إِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ.
۸۔ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ.
۹۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ.
۱۰۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ لِقَومٍ يُّؤْمِنُونَ.
۱۱۔ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى.
۱۲۔ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا.
١٤ ـ إِنَّما نُؤَخِّرُهُمْ لِيَومٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ.
١٥ ـ وَإِبرَاهِيمَ الَّذِي وَفّٰى.
١٦ ـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى الَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰى.
١٧ ـ قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ.
١٨ ـ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ.
١٩ ـ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ.
٢٠ ـ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَد خَابَ مَن دَسَّاهَا.
٢١ ـ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ.
٢٢ ـ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ.
٢٣ ـ أُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الآيَاتِ.
٢٤ ـ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُم.
٢٥ ـ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ.
٢٦ ـ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّأَحَلُّوا قَوْمَهُم دَارَ الْبَوَارِ.
٢٧ ـ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ.
٢٨ ـ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ.
٢٩ ـ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوا مُوسٰى فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا.
٣٠ ـ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسلِيمًا.

جداول

المضعف من باب التفعيل

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	قَرَّرَ	قُرِّرَ	يُقَرِّرُ	يُقَرَّرُ
مثنى مذكر غائب	قَرَّرَا	قُرِّرَا	يُقَرِّرَانِ	يُقَرَّرَانِ
جمع مذكر غائب	قَرَّرُوا	قُرِّرُوْا	يُقَرِّرُوْنَ	يُقَرَّرُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	قَرَّرَتْ	قُرِّرَتْ	تُقَرِّرُ	تُقَرَّرُ
مثنى مؤنث غائب	قَرَّرَتَا	قُرِّرَتَا	تُقَرِّرَانِ	تُقَرَّرَانِ
جمع مؤنث غائب	قَرَّرْنَ	قُرِّرْنَ	يُقَرِّرْنَ	يُقَرَّرْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مذكر مخاطب	قَرَّرْتَ	قُرِّرْتَ	تُقَرِّرُ	تُقَرَّرُ
مثنى مذكر مخاطب	قَرَّرْتُمَا	قُرِّرْتُمَا	تُقَرِّرَانِ	تُقَرَّرَانِ
جمع مذكر مخاطب	قَرَّرْتُمْ	قُرِّرْتُمْ	تُقَرِّرُوْنَ	تُقَرَّرُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	قَرَّرْتِ	قُرِّرْتِ	تُقَرِّرِيْنَ	تُقَرَّرِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	قَرَّرْتُمَا	قُرِّرْتُمَا	تُقَرِّرَانِ	تُقَرَّرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	قَرَّرْتُنَّ	قُرِّرْتُنَّ	تُقَرِّرْنَ	تُقَرَّرْنَ
مفرد متكلم	قَرَّرْتُ	قُرِّرْتُ	أُقَرِّرُ	أُقَرَّرُ
جمع متكلم	قَرَّرْنَا	قُرِّرْنَا	نُقَرِّرُ	نُقَرَّرُ

فعل الأمر			
مفرد مذكر	قَرِّرْ	مفرد مؤنث	قَرِّرِي
مثنى مذكر	قَرِّرَا	مثنى مؤنث	قَرِّرَا
جمع مذكر	قَرِّرُوا	جمع مؤنث	قَرِّرْنَ

الأجوف من باب التفعيل

	الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	قَوَّمَ	قُوِّمَ	يُقَوِّمُ	يُقَوَّمُ
مثنى مذكر غائب	قَوَّمَا	قُوِّمَا	يُقَوِّمَانِ	يُقَوَّمَانِ
جمع مذكر غائب	قَوَّمُوا	قُوِّمُوا	يُقَوِّمُوْنَ	يُقَوَّمُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مؤنث غائب	قَوَّمَتْ	قُوِّمَتْ	تُقَوِّمُ	تُقَوَّمُ
مثنى مؤنث غائب	قَوَّمَتَا	قُوِّمَتَا	تُقَوِّمَانِ	تُقَوَّمَانِ
جمع مؤنث غائب	قَوَّمْنَ	قُوِّمْنَ	يُقَوِّمْنَ	يُقَوَّمْنَ
مفرد مذكر مخاطب	قَوَّمْتَ	قُوِّمْتَ	تُقَوِّمُ	تُقَوَّمُ
مثنى مذكر مخاطب	قَوَّمْتُمَا	قُوِّمْتُمَا	تُقَوِّمَانِ	تُقَوَّمَانِ
جمع مذكر مخاطب	قَوَّمْتُمْ	قُوِّمْتُمْ	تُقَوِّمُونَ	تُقَوَّمُونَ
مفرد مؤنث مخاطب	قَوَّمْتِ	قُوِّمْتِ	تُقَوِّمِينَ	تُقَوَّمِينَ
مثنى مؤنث مخاطب	قَوَّمْتُمَا	قُوِّمْتُمَا	تُقَوِّمَانِ	تُقَوَّمَانِ
جمع مؤنث مخاطب	قَوَّمْتُنَّ	قُوِّمْتُنَّ	تُقَوِّمْنَ	تُقَوَّمْنَ
مفرد متكلم	قَوَّمْتُ	قُوِّمْتُ	أُقَوِّمُ	أُقَوَّمُ
جمع متكلم	قَوَّمْنَا	قُوِّمْنَا	نُقَوِّمُ	نُقَوَّمُ

فعل الأمر			
مفرد مذكر	قَوِّمْ	مفرد مؤنث	قَوِّمِي
مثنى مذكر	قَوِّمَا	مثنى مؤنث	قَوِّمَا
جمع مذكر	قَوِّمُوا	جمع مؤنث	قَوِّمْنَ

الناقص من باب التفعيل

الماضي			المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مذكر غائب	خَلَّى	خُلِّيَ	يُخَلِّي	يُخَلَّى
مثنى مذكر غائب	خَلَّيَا	خُلِّيَا	يُخَلِّيَانِ	يُخَلَّيَانِ
جمع مذكر غائب	خَلَّوْا	خُلُّوا	يُخَلُّونَ	يُخَلَّونَ
مفرد مؤنث غائب	خَلَّتْ	خُلِّيَتْ	تُخَلِّي	تُخَلَّى
مثنى مؤنث غائب	خَلَّتَا	خُلِّيَتَا	تُخَلِّيَانِ	تُخَلَّيَانِ
جمع مؤنث غائب	خَلَّيْنَ	خُلِّينَ	يُخَلِّينَ	يُخَلَّيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	خَلَّيْتَ	خُلِّيتَ	تُخَلِّي	تُخَلَّى
مثنى مذكر مخاطب	خَلَّيْتُما	خُلِّيتُما	تُخَلِّيَانِ	تُخَلَّيَانِ
جمع مذكر مخاطب	خَلَّيْتُمْ	خُلِّيتُمْ	تُخَلُّونَ	تُخَلَّونَ
مفرد مؤنث مخاطب	خَلَّيْتِ	خُلِّيتِ	تُخَلِّينَ	تُخَلَّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	خَلَّيْتُما	خُلِّيتُما	تُخَلِّيَانِ	تُخَلَّيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	خَلَّيْتُنَّ	خُلِّيتُنَّ	تُخَلِّينَ	تُخَلَّيْنَ
مفرد متكلم	خَلَّيْتُ	خُلِّيْتُ	أُخَلِّي	أُخَلَّى
جمع متكلم	خَلَّيْنا	خُلِّينَا	نُخَلِّي	نُخَلَّى

فعل الأمر			
مفرد مذكر	خَلِّ	مفرد مؤنث	خَلِّي
مثنى مذكر	خَلِّيَا	مثنى مؤنث	خَلِّيَا
جمع مذكر	خَلُّوا	جمع مؤنث	خَلِّيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے کامیابی حاصل کی	حَقَّقَ نَجَاحًا	اس نے تلاش کیا	فَتَّشَ عَنْ
اس نے جان قربان کی	ضَحّٰى بِنَفْسِهِ	اسے خیال ہوا	خُيِّلَ إِلَيْهِ
اس نے رہا کیا	خَلَّى السَّبِيلَ	اس نے آسان بنایا	يَسَّرَ
اس نے اسے تسلی دی	هَدَّأَ رَوْعَهُ	اس نے اسے صدارت دی	رَأَّسَهُ عَلٰى
اس نے ملتوی کیا	أَجَّلَ	اس نے موڑا	وَلّٰى
اس نے ڈھکا	غَطّٰى	اس نے پگھلایا	ذَوَّبَ
اس نے اجر پورا پورا دیا	وَفّٰى فلاناب	اس نے بنایا	صَاغَ
اس نے اپنے کو کسی چیز کا عادی بنایا	عَوَّدَ نَفْسَهُ شَيْئًا	اس نے قوی بنایا	قَوّٰى
اس نے اسپر زندگی دوبھر کردی	نَغَّسَ عَلَيْهِ عَيْشَهُ	اس نے ان کے درمیان برابری کی	سَوّٰى بَيْنَهُم
اس نے مقرر کیا	عَيَّنَ	اس نے کتاب لکھی	صَنَّفَ
اس نے یاد دلایا	ذَكَّرَ	اس نے چلایا	سَيَّرَ
اس نے طبیعت تازہ کی	رَوَّحَ عَنِ النَّفْسِ	اس نے پرورش کی	غَذّٰى
اس نے اسے کسی چیز کے بارے میں شک میں ڈالا	شَكَّكَهُ فِي شَيْءٍ		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربی
وقت کی پابندی	اَلْلُّزُوْمُ بِالْمَوَاعِيْدِ	وقتاً فوقتاً	مِنْ حِيْنٍ إِلى آخَر
اصول	مَبْدَأٌ ج مَبَادِئُ	خیال رکھنا	مُرَاعَاةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس عشر

٣۔ باب المفاعلة

الأمثلة:

الفعل الصحيح	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	لَنْ يُفَاعِلَ	لَمْ يُفَاعِلْ	مُفَاعَلَةً
السالم (جَهَدَ)	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	لَنْ يُجَاهِدَ	لَمْ يُجَاهِدْ	مُجَاهَدَةً
مهموز الفاء (أَخَذَ)	آخَذَ	يُؤَاخِذُ	لَنْ يُؤَاخِذَ	لَمْ يُؤَاخِذْ	مُؤَاخَذَةً
مهموز العين (سَأَلَ)	سَاءَلَ	يُسَائِلُ	لَنْ يُسَائِلَ	لَمْ يُسَائِلْ	مُسَائَلَةً
مهموز اللام (دَرَأَ)	داراً	يُدَارِئُ	لَنْ يُدَارِئَ	لَمْ يُدَارِئْ	مُدَارَأَةً
المضعف (شَقَّ)	شَاقَّ	يُشَاقُّ	لَنْ يُشَاقَّ	لَمْ يُشَاقَّ	مُشَاقَّةً
المثال الواوي (وَزَنَ)	وازَنَ	يُوَازِنُ	لَنْ يُوَازِنَ	لَمْ يُوَازِنْ	مُوَازَنَةً
المثال اليائي (يَسَرَ)	يَاسَرَ	يُيَاسِرُ	لَنْ يُيَاسِرَ	لَمْ يُيَاسِرْ	مُيَاسَرَةً
الأجوف الواوي (حَالَ)	حَاوَلَ	يُحَاوِلُ	لَنْ يُحَاوِلَ	لَمْ يُحَاوِلْ	مُحَاوَلَةً
الأجوف اليائي (بَاعَ)	بَايَعَ	يُبَايِعُ	لَنْ يُبَايِعَ	لَمْ يُبَايِعْ	مُبَايَعَةً
الناقص الواوي (قَسَا)	قَاسَى	يُقَاسِي	لَنْ يُقَاسِيَ	لَمْ يُقَاسِ	مُقَاسَاةً
الناقص اليائي (عَنَى)	عَانَى	يُعَانِيْ	لَنْ يُعَانِيَ	لَمْ يُعَانِ	مُعَانَاةً

شرح وتفصیل:

۱۔فعل ثلاثی کے حرف فاء کے بعد ایک الف زائدہ لگا دینے سے "باب المفاعلة" بن جاتا ہے۔

۲۔مضارع میں حرف المضارعة مضموم اور حرف عین مکسور ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔اسکا مصدر "مُفَاعَلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے اور بعض دفعہ "فِعَالٌ" کے وزن پر بھی آجاتا ہے: جَاهَدَ کا مصدر "مُجَاهَدَة" اور "جِهَادٌ"، قَاتَلَ کا "مُقَاتَلَةٌ" اور "قِتَالٌ" ہے۔

۴۔اجوف کے باب المفاعلة میں حرف علّت لوٹ آتا ہے، لہذا حَالَ سے باب المفاعلة "حَاوَلَ"، نَالَ سے "نَاوَلَ"، اور بَاعَ سے "بَايَعَ" بنے گا۔

۵۔ناقص کے باب المفاعلة کا ماضی معتل الآخر بالألف ہوتا ہے اور یہ الف یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے: قَسَا سے "قَاسَى"، اور سَوِيَ سے "سَاوَى" بنتا ہے۔ اور اس کا مضارع معتل الآخر بالياء ہوتا ہے: عَافَى: يُعَافِي، جَازَى: يُجَازِي۔ اس کے مصدر میں حرف لام (واو یا یاء) الف میں بدل جاتا ہے اور اسکے آخر میں ایک تاء مربوطہ زائدہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، لہذا عَانَى : يُعَانِي، کا مصدر مُعَانَاةٌ ہے۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔ باب المفاعلة میں اشتراک کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو کرنا، اس طور پر کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، مثلا: قَاتَلَ زَيْدٌ وَعُمْرٌو، زید اور عمرو نے باہم قتال کیا۔

۲۔ یہ بعض اوقات أَفْعَلَ کا ہم معنی ہوتا ہے، جیسے: أَبْعَدْتُهُ = بَاعَدْتُهُ۔

۳۔ یہ ثلاثی کا ہم معنی بھی ہوسکتا ہے، جیسے: شَهِدْتُهُ = شَاهَدْتُهُ، صَحِبْتُهُ = صَاحَبْتُهُ۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب المفاعلة میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

قَتَلَ	جَلَسَ	صَحِبَ	نَزَعَ	أَجَرَ	أَمَرَ	رَبَأَ	فَجَأَ	سَوى
وَفق	وَجه	سَبَّ	ضَرَّ	جادَ	عانَ	وَرى	عَفا	بَها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ کل زید اچانک مجھ سے ملنے آ گیا۔

۲۔ ہم اس رائے میں آپ کی موافقت نہیں کر سکتے۔

۳۔ انھوں نے ہم سے دشمنی شروع کی۔

۴۔ تم پر افسوس ہے کہ تم یہود ونصاریٰ کو دوست بناتے ہو۔

۵۔ زید اپنے بھائی سے بالکل مختلف ہے۔

۶۔ تمھیں چاہیے کہ تم جن مصائب سے دو چار ہو ان پر صبر کرو۔

۷۔ ان عورتوں سے خفیہ طور پر وعدہ نہ کرو۔

۸۔ آپ تصور نہیں کر سکتے کہ یہ مبلّغ اللہ کی راہ میں کتنی تکلیفیں جھیلتے ہیں۔

۹۔ اے زید! اپنے بھائیوں سے سختی مت کرو۔

۱۰۔ جب آپ کو میری ضرورت تھی اس وقت آپ نے مجھے کیوں نہیں بلایا؟

۱۱۔ طلباء عربی سیکھنے میں سخت مشقت اٹھاتے ہیں۔

۱۲۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں بیماریوں سے عافیت عطا فرمائیں۔

۱۳۔ ہم بیوقوفوں کی باتوں کی ہرگز پرواہ نہیں کرتے۔

۱۴۔ اے عائشہ! آپ کو چاہئے کہ غریبوں اور مسکینوں کے ساتھ ہمدردی کریں۔

۱۵۔ گزشتہ رات ہم تقریب میں زید سے نہیں ملے۔

۱۶۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے نہیں پکڑیں گے؟

۱۷۔ جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا وہ عنقریب خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔

۱۸۔ کیا آپ ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام جانتے ہیں جنھوں نے درخت کے نیچے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی؟

۱۹۔ میں نے یہ کتاب شروع سے آخر تک پڑھی، لیکن میں نے اس میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جو اسلامی تعلیمات کے منافی ہو۔

۲۰۔ جب آپ اسلامی شریعت اور وضعی قانون کے درمیان موازنہ کریں گے تو آپ کو ایک کی خوبیاں اور دوسرے کی برائیاں معلوم ہو جائیں گی۔

فعل الأمر من باب المفاعلة

الأمثلة:

الفعل الصحيح	فَاعِلْ	المثال الواوي	وَازِنْ
السالم	جَاهِدْ	المثال اليائي	يَاسِرْ
مهموز الفاء	آخِذْ	الأجوف الواوي	حَاوِلْ
مهموز العين	سَائِلْ	الأجوف اليائي	بَايِعْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز اللام	دَارِئٌ	الناقص الواوي	قَاسِ
المضعف	شَاقٌّ	الناقص اليائي	عَانِ

شرح وتفصیل:

باب المفاعلة کا امر فَاعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ کے امر بتایئے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يُحاسِبُ (مفرد مذكر) يُصاحِبُ (جمع مذكر) يُنادِي (مفرد مذكر) يُعايِشُ (مفرد مؤنث)

يُشَاهِدُ (مفرد مؤنث) يُطالِبُ (جمع مؤنث) يُعافِي (مفرد مذكر) يُسَاوِي (مثنى)

يُؤَاجِرُ (جمع مذكر) يُبَادِئُ (مفرد مذكر)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اے زید! نیکوں کو دوست بناؤ۔

۲۔ اے اللہ! ظالموں کو ان کے ظلم کا بدلہ دیجئے۔

۳۔ اے عورتو! اپنے حقوق کا مطالبہ کرو۔

۴۔ استاد نے طلباء سے کہا: وقت پر آنے کی کوشش کرو۔

۵۔ اے اللہ! ہمارا آسان حساب لیجئے۔

۶۔ اے زینب! اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرو۔

۷۔ بڑھیا نے اپنے بیٹے سے کہا: اس خزانے کو گھر کے صحن میں دفن کردو۔

۸۔ اے سلیم! اپنے دونوں بیٹوں کے درمیان برابری کرو، ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دو۔

۹۔ ماں نے اپنی بیٹی سے کہا: لوگوں کی خوشامد کرو اگر تم چاہتی ہو، لیکن تم انکو راضی نہیں کرسکو گی۔

۱۰۔ بزرگ نے اپنے مریدوں سے کہا: میرے ہاتھ پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بیعت کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المجهول من باب المفاعلة

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع		
الفعل الصحيح	فُوْعِلَ	يُفَاعَلُ	لَنْ يُفَاعَلَ	لَمْ يُفَاعَلْ
السالم	جُوْهِدَ	يُجَاهَدُ	لَنْ يُجَاهَدَ	لَمْ يُجَاهَدْ
مهموز الفاء	أُوْخِذَ	يُؤَاخَذُ	لَنْ يُؤَاخَذَ	لَمْ يُؤَاخَذْ
مهموز العين	سُوْئِلَ	يُسَاءَ لُ	لَنْ يُسَائَلَ	لَمْ يُسَائَلْ
مهموز اللام	دُوْرِئَ	يُدَارَأُ	لَنْ يُدَارَأَ	لَمْ يُدَارَأْ
المضعف	شُوْقَّ	يُشَاقُّ	لَنْ يُشَاقَّ	لَمْ يُشَاقَّ
المثال الواوي	وُوْزِنَ	يُوَازَنُ	لَنْ يُوَازَنَ	لَمْ يُوَازَنْ
المثال اليائي	يُوْسِرَ	يُيَاسَرُ	لَنْ يُيَاسَرَ	لَمْ يُيَاسَرْ
الأجوف الواوي	حُوْوِلَ	يُحَاوَلُ	لَنْ يُحَاوَلَ	لَمْ يُحَاوَلْ
الأجوف اليائي	بُوْيِعَ	يُبَايَعُ	لَنْ يُبَايَعَ	لَمْ يُبَايَعْ
الناقص الواوي	قُوْسِيَ	يُقَاسٰى	لَنْ يُقَاسَى	لَمْ يُقَاسَ
الناقص اليائي	عُوْنِيَ	يُعَانَى	لَنْ يُعَانَى	لَمْ يُعَانَ

شرح وتفصیل:

۱۔ باب المفاعلة کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے حرف فاء کو ضمہ دے دیا جاتا ہے، فاعَلَ کا الف زائدہ ضمہ کے بعد واقع ہونے کے سبب واو میں تبدیل ہو جاتا ہے: قَاتَلَ کا مجہول قُوْتِلَ اور دَارَأَ کا دُوْرِئَ بنتا ہے۔

۲۔ باب المفاعلة کے مضارع میں حسبِ قاعدہ حرف المضارعة کو ضمہ اور حرف عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ ماضی ناقص کا لام مفتوح ہوتا ہے:قَاسَی سے قُوْسِیَ اور عَانَی سے عُوْنِیَ بنے گا (گویا کہ ماضی مجہول معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے)۔مضارع کی یاء عین مفتوحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہو جائیگی اگرچہ یہ الف یاء ہی کی صورت میں لکھا جائے گا: یُنَادِي یُنَادَی، یُبَاهِي یُبَاهَی۔

قاعدہ نمبر۴۲:

باب المفا علة کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے پس ماضی فَاعَلَ کے وزن پر بنتا ہے، مضارع یُفَاعِلُ کے وزن پر اور امر فَاعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔مصدر مُفَاعَلَةٌ یا فِعَالٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال کو مبني للمجهول بنا کر انکے بالکل اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

شَاهَدَ جَادَلَ طَالَبَ آجَرَ فَاجَأَ وَاعَدَ ضَادَّ عَايَنَ وَارَى بَاهَى

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں معروف افعال کو مجہول بنائیے:

١ـ نَادَيْنَاكُمْ وَلٰكِنَّكُمْ لَمْ تُجِيبُوا.

٢ـ يُوَاجِهُ أَحْمَدُ الْمَصَائِبَ بِالصَّبْرِ وَالجَلَدِ.

٣ـ أَصَاحَبَكَ أَحَدٌ فِي سَفَرِكَ هٰذَا؟

٤ـ إِذَا نَاقَشَكَ أَحَدٌ فِي أَمْرِ الدِّينِ فَالْزَمِ الصَّمْتَ.

٥ـ يَنْبَغِي أَنْ لَّا تُجَاوِزُوا حُدُودَ الأَدَبِ.

٦ـ عَايَنَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ وَأَجْرٰى لَهُ بَعْضَ الْفُحُوصِ.

٧ـ سَوْفَ يُؤَاخِذُكُمُ الْمُدِيرُ بِفَعْلَتِكُمْ هٰذِهِ.

٨ـ عَانَيْتُمُ الْمَتَاعِبَ وَكَابَدْتُمُ الْمَشَاقَّ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ.

٩ـ لَا يَجُوزُ أَنْ تُجَافُوا الأَخِلَّاءَ وَتُعَادُوهُمْ.

١٠ـ صَادَفْنَا زَيْنَبَ فِي الطَّرِيقِ وَسَأَلْنَاهَا عَنْ مَّوْعِدِ سَفَرِهَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ بادشاہ کو سپرد خاک کیا گیا۔

۲۔ کیا وہ نہیں سمجھتے کہ انکا کسی نہ کسی دن حساب کتاب ہوگا؟

۳۔ اس خطرے کو دفعہ کرنا کیسے ممکن ہے؟

۴۔ سختی کے وقت تمہاری مدد کی گئی اور تمہاری تنگی کو دور کیا گیا۔

۵۔ عنقریب ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دیا جائے گا۔

۶۔ تم سے ہرگز جنگ نہیں کی جائے گی الّا یہ کہ تم ہتھیار اٹھالو۔

۷۔ کیا اللہ کے راستے میں مشقتیں نہیں جھیلی گئیں؟

۸۔ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر درخت کے نیچے بیعت کی گئی۔

۹۔ اسلامی ممالک کے نمائندوں سے مؤتمر میں ملا گیا۔

۱۰۔ دونوں بھائیوں کے درمیان وراثت میں برابری کی جانی چاہئے۔

۱۱۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی کھلم کھلا مخالفت کی گئی۔

۱۲۔ اگر دوست کو بار بار سرزنش کی جائے تو اسکی محبت سرد پڑ جاتی ہے۔

۱۳۔ اگر تم سے دشمنی شروع کی جائے تو اپنا دفاع کرو۔

۱۴۔ بچپن میں ہمارے ساتھ نرمی کا معاملہ کیا گیا پس ہم نے نرمی سیکھی۔

۱۵۔ چور کو دس منٹ قبل ٹریفک سگنل کے قریب دیکھا گیا۔

۱۶۔ کیا اللہ کی راہ میں ایسے جہاد کیا جارہا ہے جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے؟

۱۷۔ ہمیں اللہ تعالی کے فضل و رحمت سے عافیت بخشی گئی ہے۔

۱۸۔ جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

۱۹۔ اللہ تعالی کے اوامر کی خلاف ورزی کی گئی اور مقدّس چیزوں کی بے حرمتی کی گئی۔

۲۰۔ اگر تمہارے ساتھ دشمنی کی جائے تو تمہیں چاہئے کہ ادب اور اخلاق کا دامن تھامے رہو۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے باب المفاعلة کے افعال ماضی، مضارع اور امر کی تعیین کیجئے نیز ان میں معروف اور مجہول افعال کی بھی شناخت کیجئے:

۱۔ وَهَل نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ.

۲۔ وَإِنْ عَاقَبْتُم فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ.

۳۔ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيدٌ.

۴۔ حَتّٰى إِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا.

۵۔ وَقَاتِلُوهُم حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتنَةٌ.

۶۔ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ. ٨ـ فَاعْفُ عَنْهُم وَاسْتَغْفِرْ لَهُم وَشَاوِرْهُم فِي الأَمْرِ.

٩ـ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ. ١٠ـ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ.

١١ـ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهادِهِ. ١٢ـ وَلٰكِن لَّا تُواعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا.

١٣ـ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيرًا. ١٤ـ إِنَّ الَّذِينَ يُنادُونَكَ مِن وَّرَاءِ الْحُجُراتِ أَكْثَرُهُم لَا يَعْقِلُونَ.

١٥ـ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاةِ مِن يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ.

١٦ـ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ.

١٧ـ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُم. ١٨ـ قَالَ يٰوَيْلَتَى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرابِ فَأُوَارِيَ سَوْأَةَ أَخِي.

١٩ـ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِها عَنْ نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ.

٢٠ـ وَمَن يُّشاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا.

جداول

المضعف من باب المفاعلة

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	شَاقَّ	شُوْقَّ	يُشَاقُّ	يُشَاقُّ
مثنى مذكر غائب	شَاقَّا	شُوقَّا	يُشَاقَّانِ	يُشَاقَّانِ
جمع مذكر غائب	شَاقُّوْا	شُوْقُّوْا	يُشَاقُّوْنَ	يُشَاقُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	شَاقَّتْ	شُوْقَّتْ	تُشَاقُّ	تُشَاقُّ
مثنى مؤنث غائب	شَاقَّتَا	شُوْقَّتَا	تُشَاقَّانِ	تُشَاقَّانِ
جمع مؤنث غائب	شَاقَقْنَ	شُوْقِقْنَ	يُشَاقِقْنَ	يُشَاقَقْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مذكر مخاطب	شَاقَقْتَ	شُوْقِقْتَ	تُشَاقُّ	تُشَاقُّ
مثنى مذكر مخاطب	شَاقَقْتُمَا	شُوْقِقْتُمَا	تُشَاقَّانِ	تُشَاقَّانِ
جمع مذكر مخاطب	شَاقَقْتُمْ	شُوقِقْتُمْ	تُشَاقُّوْنَ	تُشَاقُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	شَاقَقْتِ	شُوْقِقْتِ	تُشَاقِّيْنَ	تُشَاقِّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	شَاقَقْتُمَا	شُوْقِقْتُمَا	تُشَاقَّانِ	تُشَاقَّانِ
جمع مؤنث مخاطب	شَاقَقْتُنَّ	شُوْقِقْتُنَّ	تُشَاقِقْنَ	تُشَاقَقْنَ
مفرد متكلم	شَاقَقْتُ	شُوْقِقْتُ	أُشَاقُّ	أُشَاقُّ
جمع متكلم	شَاقَقْنَا	شُوْقِقْنَا	نُشَاقُّ	نُشَاقَّ

الأجوف من باب المفاعلة

الماضي		المضارع	
صيغ الافعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	بَايَعَ	بُوْيِعَ	يُبَايِعُ	يُبَايَعُ
مثنى مذكر غائب	بَايَعَا	بُوْيِعَا	يُبَايِعَانِ	يُبَايَعَانِ
جمع مذكر غائب	بَايَعُوْا	بُوْيِعُوْا	يُبَايِعُوْنَ	يُبَايَعُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	بَايَعَتْ	بُوْيِعَتْ	تُبَايِعُ	تُبَايَعُ
مثنى مؤنث غائب	بَايَعَتَا	بُوْيِعَتَا	تُبَايِعَانِ	تُبَايَعَانِ
جمع مؤنث غائب	بَايَعْنَ	بُوْيِعْنَ	يُبَايِعْنَ	يُبَايَعْنَ
مفرد مذكر مخاطب	بَايَعْتَ	بُوْيِعْتَ	تُبَايِعُ	تُبَايَعُ
مثنى مذكر مخاطب	بَايَعْتُمَا	بُوْيِعْتُمَا	تُبَايِعَانِ	تُبَايَعَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذكر مخاطب	بَايَعْتُمْ	بُوْيِعْتُمْ	تُبَايِعُوْنَ	تُبَايَعُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	بَايَعْتِ	بُوْيِعْتِ	تُبَايِعِيْنَ	تُبَايَعِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	بَايَعْتُمَا	بُوْيِعْتُمَا	تُبَايِعَانِ	تُبَايَعَانِ
جمع مؤنث مخاطب	بَايَعْتُنَّ	بُوْيِعْتُنَّ	تُبَايِعْنَ	تُبَايَعْنَ
مفرد متكلم	بَايَعْتُ	بُوْيِعْتُ	أُبَايِعُ	أُبَايَعُ
جمع متكلم	بَايَعْنَا	بُوْيِعْنَا	نُبَايِعُ	نُبَايَعُ

الناقص من باب المفاعلة

الماضي			المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	عَافَى	عُوْفِيَ	يُعَافِي	يُعَافَى
مثنى مذكر غائب	عَافَيَا	عُوْفِيَا	يُعَافِيَانِ	يُعَافَيَانِ
جمع مذكر غائب	عَافَوْا	عُوْفُوْا	يُعَافُوْنَ	يُعَافَوْنَ
مفرد مؤنث غائب	عَافَتْ	عُوْفِيَتْ	تُعَافِي	تُعَافَى
مثنى مؤنث غائب	عَافَتَا	عُوْفِيَتَا	تُعَافِيَانِ	تُعَافَيَانِ
جمع مؤنث غائب	عَافَيْنَ	عُوْفِيْنَ	يُعَافِيْنَ	يُعَافَيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	عَافَيْتَ	عُوْفِيْتَ	تُعَافِي	تُعَافَى
مثنى مذكر مخاطب	عَافَيْتُمَا	عُوْفِيْتُمَا	تُعَافِيَانِ	تُعَافَيَانِ
جمع مذكر مخاطب	عَافَيْتُمْ	عُوْفِيْتُمْ	تُعَافُوْنَ	تُعَافَوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	عَافَيْتِ	عُوْفِيْتِ	تُعَافِيْنَ	تُعَافَيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مثنی مؤنث مخاطب	عَافَيْتُمَا	عُوْفِيْتُمَا	تُعَافِيَانِ	تُعَافَيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	عَافَيْتُنَّ	عُوفِيْتُنَّ	تُعَافِيْنَ	تُعَافَيْنَ
مفرد متكلم	عَافَيْتُ	عُوفِيْتُ	أُعَافِي	أُعَافَى
جمع متكلم	عَافَيْنَا	عُوْفِيْنَا	نُعَافِي	نُعَافَى

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	المُضَعَّف	الأَجْوَفُ	النَّاقِصُ
مفرد مذكر	شَاقَّ	بَايِعْ	عَافِ
مثنی مذكر	شَاقَّا	بَايِعَا	عَافِيَا
جمع مذكر	شَاقُّوْا	بَايِعُوْا	عَافُوْا
مفرد مؤنث	شَاقِّي	بَايِعِي	عَافِي
مثنی مؤنث	شَاقَّا	بَايِعَا	عَافِيَا
جمع مؤنث	شَاقِقْنَ	بَايِعْنَ	عَافِيْنَ

معاني الكلمات

الأفعال[1]

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے برداشت کیا	قاسٰی	کسی چیز سے دوچار ہوا	واجَهَ
اس نے بیعت کی	بايَعَ	وہ اچانک اس سے ملنے آیا	فَاجَأَهُ بِالزيارةِ
اس نے ہمدردی، دلجوئی کی	وَاسٰی	اس نے عافیت بخشی	عافٰی

(۱) معروف ومجہول کی تمرین اور امر کی تمرین کے تمام افعال کے معانی طلباء خود لغت میں تلاش کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس نے پرواہ کی	بَالٰی	وہ منافی یا مخالف ہوا	نافَی
اس نے پکارا	نَادَی	اس نے کسی کو دوست بنایا	والٰی (فُلانًا)
اس نے دشمنی شروع کی	بادَأ (فلانًا) بالعُدْوانِ	اس نے خوشامد کی	دارَی
اس نے ملاقات کی	لاقَی	اس نے کسی چیز کا مطالبہ کیا	طالَبَ بِشَيْءٍ
اس نے جھیلا	عانَی	اس نے دوستی کی	صادَقَ
اس نے خلاف ورزی کی	خالَفَ عن، شاقَّ فلانًا	اس نے برابری کی	ساوٰی (بینَ شَخْصَيْنِ مَثَلًا)
اس نے موافقت کی	وَافَقَ فُلَانًا علی شَيْءٍ	اس نے نرمی کا معاملہ کیا	عامَلَ (ہُ) بِرِفْقٍ
اس نے موازنہ کیا	وازنَ	اس نے جزا دی	جازٰی
اس نے کسی کے ساتھ سختی کی	جافٰی فلانا	اس نے کوشش کی	حاوَلَ
وہ مختلف ہوا	بايَنَ (فلانا)	اس نے حساب لیا	حاسَبَ
سرد پڑ گیا	فَتَرَ ـُ	اس نے دشمنی کی	عادٰی (فلانًا)
بے حرمتی کی	انْتَهَكَ ، يَنْتَهِكُ	اس نے سرزنش کی	عاتَبَ
جہاد کا حق ادا کیا	جَاهَدَ (فيه) حَقَّ جِهادِهِ	اس نے جنگ کی	حَارَبَ (فلانًا)
تنگی دور کی	فَرَّجَ عنهُ	اسلحہ اٹھایا	حَمَلَ السِّلاحَ
دور کیا	دَارَأَ	اسے سپرد خاک کیا	وَارَاهُ التُّرابَ

عربي	اردو	عربي	اردو
جافٰی	اس نے بے رخی کی	جاوَزَ	تجاوز کیا
عايَنَ	اس نے معائنہ کیا، دیکھا	ناقَشَ فلانًا	اس نے فلاں سے بحث کی
كابَدْتُمُ الْمَشَاقَّ	تم نے مشقتیں جھیلیں	صادَفَ فلانًا	وہ فلاں سے اتفاقاً ملا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أجْرٰى لـهُ بعـضَ الْفُحُوصِ	اس نے اس کے بعض ٹیسٹ کرائے

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
سخت مشقت	عَناءٌ مُرٌّ	ٹریفک سگنل	إشاراتُ الْمُرُورِ
خوبیاں	مَحاسِنُ	کسی دن	يَوْمًا مَّا
برائیاں	مَساوئُ	مقدس چیزیں	الحُرُماتُ
وضعی قانون	القانونُ الْوَضْعِيُّ	بچپن	الطُّفُولَةُ ، نُعُومَةُ الأظْفَارِ
کھلم کھلا	عَلانِيَةً		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع عشر

الثلاثي المزيد بحرفين

١ ـ باب التفعل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح السالم	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	لَنْ يَتَفَعَّلَ	لَمْ يَتَفَعَّلْ	تَفَعُّلاً
السالم(قبل)	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	لَنْ يَتَقَبَّلَ	لَمْ يَتَقَبَّلْ	تَقَبُّلاً
مهموز الفاء (أبد)	تَأَبَّدَ	يَتَأَبَّدُ	لَنْ يَتَأَبَّدَ	لَمْ يَتَأَبَّدْ	تَأَبُّدًا
مهموز العين (رأف)	تَرَأَّفَ	يَتَرَأَّفُ	لَنْ يَتَرَأَّفَ	لَمْ يَتَرَأَّفْ	تَرَؤُّفًا
مهموز اللام (بَوَأَ)	تَبَوَّأَ	يَتَبَوَّأُ	لَنْ يَتَبَوَّأَ	لَمْ يَتَبَوَّأْ	تَبَوُّأً
المضعف (شق)	تَشَقَّقَ	يَتَشَقَّقُ	لَنْ يَتَشَقَّقَ	لَمْ يَتَشَقَّقْ	تَشَقُّقًا
المثال الواوي (وجه)	تَوَجَّهَ	يَتَوَجَّهُ	لَنْ يَتَوَجَّهَ	لَمْ يَتَوَجَّهْ	تَوَجُّهًا
المثال اليائي (يسر)	تَيَسَّرَ	يَتَيَسَّرُ	لَنْ يَتَيَسَّرَ	لَمْ يَتَيَسَّرْ	تَيَسُّرًا
الأجوف الواوي (قال)	تَقَوَّلَ	يَتَقَوَّلُ	لَنْ يَتَقَوَّلَ	لَمْ يَتَقَوَّلْ	تَقَوُّلًا
الأجوف اليائي (ماز)	تَمَيَّزَ	يَتَمَيَّزُ	لَنْ يَتَمَيَّزَ	لَمْ يَتَمَيَّزْ	تَمَيُّزًا
الناقص الواوي (خَلا)	تَخَلَّى	يَتَخَلَّى	لَنْ يَتَخَلَّى	لَمْ يَتَخَلَّ	تَخَلِّيًا
الناقص اليائي (بَقِيَ)	تَبَقَّى	يَتَبَقَّى	لَنْ يَتَبَقَّى	لَمْ يَتَبَقَّ	تَبَقِّيًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔ باب التفعّل فعل ثلاثی سے پہلے تاء زائدہ لگانے اور حرف عین کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے۔

۲۔ ماضی کے تمام حروف مفتوح ہوتے ہیں، اسی طرح مضارع کے بھی تمام حروف مفتوح ہوتے ہیں (حرف لام کے علاوہ جس پر اعرابی حرکت ظاہر ہوتی ہے)۔

۳۔ مصدر تَفَعُّل کے وزن پر بنتا ہے۔

۴۔ مضعّف میں ادغام ٹوٹ جاتا ہے اور حرف عین کو تشدید کے ذریعے مضعّف بنا دیا جاتا ہے لہذا شَقَّ سے تَشَقَّقَ اور مَدَّ سے تَمَدَّدَ کے صیغے نکلتے ہیں۔

۵۔ اجوف واوی میں واو لوٹ آتا ہے اور اجوف یائی میں یاء لوٹ آتی ہے پس قَالَ سے تَقَوَّلَ اور عَادَ سے تَعَوَّدَ کے صیغے نکلیں گے جبکہ مَازَ سے تَمَيَّزَ اور بَانَ سے تَبَيَّنَ بنے گا۔

۶۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالألف ہوتا ہے (یہ الف یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے) خَلا سے تَخَلَّى، بَنَى سے تَبَنَّى اور رَقَى سے تَرَقَّى کے صیغے نکلتے ہیں۔

۷۔ مضارع حرف عین کے مفتوح ہونے کی وجہ سے معتل الآخر بالألف ہوتا ہے تَخَلَّى کا مضارع يَتَخَلَّى، تَبَنَّى کا يَتَبَنَّى اور تَرَقَّى کا يَتَرَقَّى ہوتا ہے۔

۸۔ ناقص کا مصدر محذوف اللام ہوتا ہے اور اسکے حرف عین پر کسرہ کی تنوین ہوتی ہے: تَخَلَّى کا مصدر تَخَلِّيًا، تَبَقَّى کا تَبَقِّيًا، تَغَذَّى کا تَغَذِّيًا ہے۔ ان مصادر کے آخر میں جو یاء ہے وہ حالتِ رفع وجر میں حذف ہو جاتی ہے اور انہیں حالت رفع وجر میں کسرہ کی تنوین کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے: تَبَقٍّ، تَخَلٍّ، تَغَذٍّ۔ ایسے اسماء منقوص[1] کہلاتے ہیں۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔ تفعُّل کا صیغہ بعض اوقات فعّل کے جواب میں استعمال ہوتا ہے عَلَّمتُهُ فَتَعَلَّمَ، خَرَّجْتُهُ فَتَخَرَّجَ۔

۲۔ اس میں تدریج کے معنی بھی پائے جاتے ہیں: تَجَرَّعَ زَيْدٌ الدَّوَاءَ (زید نے دوا گھونٹ گھونٹ کر کے پی)، تَحَفَّظَ عَمْرٌو الدَّرْسَ (عمرو نے سبق تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کیا) اسی طرح تَدَرَّسَ اور تَعَلَّمَ میں بھی تدریج کے معنی پائے جاتے ہیں۔

(۱) انکی تفصیل انشاء اللہ اسم الفاعل کے باب میں آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ باب التفعل میں تکلُّف اور تصنُّع کے معنی بھی پائے جاتے ہیں: تَشَجَّعَ زَيْدٌ (زید بہ تکلف بہادر بنا)۔

۴۔ باب التفعل مصدر کے معنی کو پوری طرح اپنانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے: تَنَصَّرَ نَصْرَانِيَّةٌ (نصرانی ہوگیا)۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب التفعل میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

عَلِمَ دَخَلَ حَدَثَ عَجِبَ أَثَرَ أَلِفَ وَحُشَ أَجَّ حَبَّ وَفَى

وَسِخَ يَقِظَ جَلَا وَقَى بَانَ قَامَ قَاءَ مَشَى وَطَنَ سَلَا

التمرين ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ ہم فقہ اسلامی میں تخصص کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ گھر ویران ہوگئے ان کے بسنے والوں کی روانگی کے بعد۔

۳۔ کیسے ممکن ہے کہ ہم اس خطرے سے بچیں؟

۴۔ ہم فقہ شہر کے ایک بڑے مفتی سے حاصل کر رہے ہیں۔

۵۔ کام میں مہارت نہیں آتی مگر لمبی مشق کے بعد۔

۶۔ اے زید! اس سخت وقت میں اپنے دوست کا ساتھ مت چھوڑو۔

۷۔ بچے نے جب بھی کوئی چیز کھائی اس نے قے کردی۔

۸۔ میں کب سے خواہش کر رہا ہوں کہ مجھے دین سیکھنے کی توفیق ہو۔

۹۔ ہماری بچپن سے کام وقت پر کرنے کی عادت بن گئی۔

۱۰۔ ہم دوسروں کے معاملات میں ہرگز دخل اندازی نہیں کریں گے۔

۱۱۔ اگر تم بچوں پر سختی کروگی تو ان کے اندر ضد پیدا کروگی۔

۱۲۔ اے زید! دین ایسے شخص سے حاصل مت کرو جس کا کوئی اخلاق نہ ہو۔

۱۳۔ جو اللہ تعالی اور اس کے رسول سے دوستی رکھیں گے وہی لوگ کامیاب ہیں۔

۱۴۔ عنقریب حقیقتیں قیامت کے دن پوری تابناکی کے ساتھ روشن ہوجائیں گی۔

۱۵۔ میرے پاس اتنا مال نہیں ہے جو میں ایک نئے گھر کی تعمیر پر خرچ کروں۔

۱۶۔ اللہ تعالی انسانوں اور جنوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ اس قرآن جیسی کوئی کتاب لائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۷۔ کچھ مدت کے بعد مجھ پر یہ واضح ہوگیا کہ عملی تطبیق کے بغیر قواعد سیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

۱۸۔ بے شک! ان یہودیوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور حسرت کی آگ بھڑک رہی ہے۔

۱۹۔ واعظ نے لوگوں سے کہا: اگر تم اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہیں نفس کے خلاف جہاد کرنا پڑے گا۔

۲۰۔ بے شک! تمہاری فلاح آخرت میں اس بات پر موقوف ہے کہ تم اس کے لئے کیا عمل آگے بھیجتے ہو اسے اللہ تعالی کیلئے خالص کرتے ہوئے۔

المجهول من باب التفعل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع		
الفعل الصحيح	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	لَنْ يُتَفَعَّلَ	لَمْ يُتَفَعَّلْ
السالم	تُقُبِّلَ	يُتَقَبَّلُ	لَنْ يُتَقَبَّلَ	لَمْ يُتَقَبَّلْ
مهموز الفاء	تُؤُبِّدَ	يُتَأَبَّدُ	لَنْ يُتَأَبَّدَ	لَمْ يُتَأَبَّدْ
مهموز العين	تُرُئِّفَ	يُتَرَأَّفُ	لَنْ يُتَرَأَّفَ	لَمْ يُتَرَأَّفْ
مهموز اللام	تُبُوِّئَ	يُتَبَوَّأُ	لَنْ يُتَبَوَّأَ	لَمْ يُتَبَوَّأْ
المضعف	تُشُقِّقَ	يُتَشَقَّقُ	لَنْ يُتَشَقَّقَ	لَمْ يُتَشَقَّقْ
المثال الواوي	تُوُجِّهَ	يُتَوَجَّهُ	لَنْ يُتَوَجَّهَ	لَمْ يُتَوَجَّهْ
المثال اليائي	تُيُسِّرَ	يُتَيَسَّرُ	لَنْ يُتَيَسَّرَ	لَمْ يُتَيَسَّرْ
الأجوف الواوي	تُقُوِّلَ	يُتَقَوَّلُ	لَنْ يُتَقَوَّلَ	لَمْ يُتَقَوَّلْ
الأجوف اليائي	تُمُيِّزَ	يُتَمَيَّزُ	لَنْ يُتَمَيَّزَ	لَمْ يُتَمَيَّزْ
الناقص الواوي	تُخُلِّيَ	يُتَخَلَّى	لَنْ يُتَخَلَّى	لَم يُتَخَلَّ
الناقص اليائي	تُبُقِّيَ	يُتَبَقَّى	لَنْ يُتَبَقَّى	لَمْ يُتَبَقَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔ باب التفعل کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے تاء زائدہ اور حرف فاء دونوں کو ضمّہ اور حرف عین کو کسرہ دے دیا جاتا ہے: تَقَبَّلَ سے تُقُبِّلَ اور تَعَلَّمَ سے تُعُلِّمَ بنتا ہے۔

۲۔ مضارع کو مجہول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمّہ دے دیا جاتا ہے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ اور یَتَعَلَّمُ سے یُتَعَلَّمُ بنتا ہے۔

۳۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے: تَخَلّٰی سے تُخُلِّيَ اور تَبَقّٰی سے تُبُقِّيَ بنتا ہے۔

۴۔ مضارع ناقص معتل الآخر بالألف ہوگا: یَتَخَلّٰی سے یُتَخَلّٰی، یَتَبَقّٰی سے یُتَبَقّٰی اور یَتَوَفّٰی سے یُتَوَفّٰی بنتا ہے۔

التمرین ۔ ۱

مندرجہ ذیل معروف افعال کو مجہول بنا کر ان کے بالکل اسی طرح جداول تیار کریں جس طرح سبق کے شروع میں جدول دیا ہوا ہے:

تَحَقَّقَ تَجَرَّعَ تَوَهَّمَ تَوَلّٰی تَوَفّٰی تَحَوَّلَ تَجَرَّأَ تَجَنَّبَ تَيَقَّنَ تَرَجّٰی

التمرین ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اس سے خیر کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

۲۔ فجر کی نماز کے فوراً بعد سفر کی تیاری کی گئی۔

۳۔ خط دو مہینوں کے بعد وصول ہوئے۔

۴۔ جب تمہارا وقت آئے گا تمہیں اٹھالیا جائے گا۔

۵۔ علم کتابوں سے حاصل نہیں کیا جاتا۔

۶۔ کیا اس عاجز وناتواں سے مدد کی توقع کی جاتی ہے؟ (تَرَجّٰی)

۷۔ اس معمہ کو گہرائی تک نہیں پہنچایا گیا۔

۸۔ باطل کو حق سمجھا جاتا ہے جب دل اندھے ہوجائیں۔

۹۔ کیا دوستوں کا ساتھ چھوڑا جاسکتا ہے؟

۱۰۔ کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تمہارے اعمال قبول نہ کئے جائیں؟

۱۱۔ یہ ایسی چیز نہیں جس سے تعجب کیا جائے۔

۱۲۔ کیا مالک الملک کو بھلایا جاتا ہے اور دنیا کے بادشاہوں سے محبت کا اظہار کیا جاتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر

الأمثلة:

الفعل الصحيح	تَفَعَّلْ	المثال الواوي	تَوَجَّهْ
السالم	تَقَبَّلْ	المثال اليائي	تَيَسَّرْ
مهموز الفاء	تَأَبَّدْ	الأجوف الواوي	تَقَوَّلْ
مهموز العين	تَرَأَّفْ	الأجوف اليائي	تَمَيَّزْ
مهموز اللام	تَبَوَّأْ	الناقص الواوي	تَخَلَّ
المضعف	تَشَقَّقْ	الناقص اليائي	تَبَقَّ

شرح وتفصیل:

۱۔ باب التفعل کا امر تَفَعَّلْ کے وزن پر ہوتا ہے۔

۲۔ ناقص کے امر میں حسبِ قاعدہ حرف لام محذوف ہوتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۴۳:

باب التفعل کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے تاء زائدہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور عین کو مشدد کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح ماضی تَفَعَّلَ کے وزن پر بنتا ہے اور مضارع یَتَفَعَّلُ کے وزن پر بنتا ہے اور امر تَفَعَّلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ مصدر تَفَعُّلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ـ ۱

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنائیے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يَتَوَفَّى (مفرد مذكر) يَتَحَدَّثُ (جمع مذكر) يتَحَدَّى (جمع مذكر) يَتَلَقَّى (مفرد مؤنث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَتَجَنَّبُ (مثنی) يَتَأَكَّدُ (مفرد مذکر) يَتَعَوَّدُ (مفرد مؤنث) يَتَيَقَّنُ (جمع مذکر)

يَتَغَطَّى (جمع مؤنث) يَتَيَقَّظُ (جمع مذکر)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ میری بہنو! قرآن کریم کی زبان سیکھو۔ ۲۔ میں نے بچوں سے کہا: فوراً اٹھو اور سفر کی تیاری کرو۔

۳۔ اے عائشہ! اپنی بری عادت کو چھوڑ دو۔ ۴۔ اے زید! آہستہ بات کرو تا کہ سب تمھاری بات سمجھ سکیں۔

۵۔ اے لڑکیو! جھوٹ اور غیبت سے اجتناب کرو۔ ۶۔ استاد نے اپنے شاگردوں سے کہا: تم سب تفسیر میں تخصص کرو۔

۷۔ باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا: اس کام کی فکر کرو۔ ۸۔ میں نے سلیم سے کہا: گھر سے نکلنے سے پہلے سفر کا صحیح وقت معلوم کرلو۔

۹۔ میں نے زینب سے کہا: بوسنیا کی اس یتیم بچی کو پال لو اللہ تمھیں بہترین اجر دیں گے۔

۱۰۔ نرس نے مریضہ سے کہا: اس دوا کو دن میں تین مرتبہ گھونٹ گھونٹ کر کے پی لیا کرو۔

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے باب تفعُّل کے افعال ماضی، مضارع اور امر کی شناخت کیجئے نیز معروف اور مجہول بھی بتایئے:

١ ـ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى. ٢ ـ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنهُ.

٣ ـ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا. ٤ ـ وَأَنهارٌ مِن لَبَنٍ لَم يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ.

٥ ـ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى. ٦ ـ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الأَنفُسَ حِينَ مَوتِهَا.

٧ ـ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدّٰى. ٨ ـ فَأَصبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خائِفًا يَّترَقَّبُ.

٩ ـ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ. ١٠ ـ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ.

١١ ـ وَالنَّهارِ إِذَا تَجَلّٰى. ١٢ ـ فَلَمَّا تَغَشَّاها حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا.

١٣ ـ وَالصُّبحِ إِذا تَنَفَّسَ. ١٤ ـ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُم وَلَا يَنْفَعُهُم.

١٥ ـ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا. ١٦ ـ وَلَن يَّتَمَنَّوهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِم.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٧ـ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرنَا بِكُم.

١٨ـ ذَرْهُمْ يَأكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلهِهِمُ الأَمَلُ.

١٩ـ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ.

٢٠ـ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنهُم لَهُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ.

٢١ـ نَتَبَوَّأُ مِنهَا حَيْثُ نَشَاءُ.

٢٢ـ وَلَقَد وَصَّلنَا لَهُمُ الْقَولَ لَعَلَّهُم يَتَذَكَّرُونَ.

٢٣ـ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ.

٢٤ـ فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ.

٢٥ـ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ.

٢٦ـ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُّوسُفَ وَأَخِيهِ.

٢٧ـ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ.

٢٨ـ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

٢٩ـ الَّذِي يُؤتِي مَالَهُ يَتَزَكّٰى.

٣٠ـ أَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ.

٣١ـ يَتَجَرَّعُه وَلَا يَكَادُ يُصِيغُهُ.

٣٢ـ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ.

٣٣ـ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدّٰى.

٣٤ـ وَمَن يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَد ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ.

٣٥ـ يَومَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالغَمَامِ.

٣٦ـ وَلَو تَقَوَّلَ عَلَينَا بَعضَ الأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِاليَمِينِ.

٣٧ـ فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ القُرآنِ.

٣٨ـ فَلَولَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرقَةٍ مِّنهُم طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ.

٣٩ـ تَنَزَّلُ المَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيها. (١)

٤٠ـ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَّتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللّٰهِ.

جداول

المضعف من باب التفعّل

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	تَخَصَّصَ	تُخُصِّصَ	يَتَخَصَّصُ	يُتَخَصَّصُ
مثنى مذكر غائب	تَخَصَّصَا	تُخُصِّصَا	يَتَخَصَّصَانِ	يُتَخَصَّصَانِ
جمع مذكر غائب	تَخَصَّصُوْا	تُخُصِّصُوْا	يَتَخَصَّصُوْنَ	يُتَخَصَّصُوْنَ

(١) باب التفعل کی تاء کو مضارع میں حذف کرنا جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مؤنث غائب	تَخَصَّصَتْ	تُخُصِّصَتْ	تَتَخَصَّصُ	تُتَخَصَّصُ
مثنی مؤنث غائب	تَخَصَّصَتَا	تُخُصِّصَتَا	تَتَخَصَّصَانِ	تُتَخَصَّصَانِ
جمع مؤنث غائب	تَخَصَّصْنَ	تُخُصِّصْنَ	يَتَخَصَّصْنَ	يُتَخَصَّصْنَ
مفرد مذکر مخاطب	تَخَصَّصْتَ	تُخُصِّصْتَ	تَتَخَصَّصُ	تُتَخَصَّصُ
مثنی مذکر مخاطب	تَخَصَّصْتُمَا	تُخُصِّصْتُمَا	تَتَخَصَّصَانِ	تُتَخَصَّصَانِ
جمع مذکر مخاطب	تَخَصَّصْتُمْ	تُخُصِّصْتُمْ	تَتَخَصَّصُوْنَ	تُتَخَصَّصُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَخَصَّصْتِ	تُخُصِّصْتِ	تَتَخَصَّصِيْنَ	تُتَخَصَّصِيْنَ
مثنی مؤنث مخاطب	تَخَصَّصْتُمَا	تُخُصِّصْتُمَا	تَتَخَصَّصَانِ	تُتَخَصَّصَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَخَصَّصْتُنَّ	تُخُصِّصْتُنَّ	تَتَخَصَّصْنَ	تُتَخَصَّصْنَ
مفرد متکلم	تَخَصَّصْتُ	تُخُصِّصْتُ	أَتَخَصَّصُ	أُتَخَصَّصُ
جمع متکلم	تَخَصَّصْنَا	تُخُصِّصْنَا	نَتَخَصَّصُ	نُتَخَصَّصُ

الأجوف من باب التفعّل

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذکر غائب	تَقَوَّلَ	تُقُوِّلَ	يَتَقَوَّلُ	يُتَقَوَّل
مثنی مذکر غائب	تَقَوَّلَا	تُقُوِّلَا	يَتَقَوَّلَانِ	يُتَقَوَّلَانِ
جمع مذکر غائب	تَقَوَّلُوْا	تُقُوِّلُوْا	يَتَقَوَّلُوْنَ	يُتَقَوَّلُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	تَقَوَّلَتْ	تُقُوِّلَتْ	تَتَقَوَّلُ	تُتَقَوَّلُ
مثنی مؤنث غائب	تَقَوَّلَتَا	تُقُوِّلَتَا	تَتَقَوَّلَانِ	تُتَقَوَّلَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث غائب	تَقَوَّلْنَ	تُقُوِّلْنَ	يَتَقَوَّلْنَ	يُتَقَوَّلْنَ
مفرد مذكر مخاطب	تَقَوَّلْتَ	تُقُوِّلْتَ	تَتَقَوَّلُ	تُتَقَوَّلُ
مثنى مذكر مخاطب	تَقَوَّلْتُمَا	تُقُوِّلْتُمَا	تَتَقَوَّلَانِ	تُتَقَوَّلَانِ
جمع مذكر مخاطب	تَقَوَّلْتُمْ	تُقُوِّلْتُمْ	تَتَقَوَّلُوْنَ	تُتَقَوَّلُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَقَوَّلْتِ	تُقُوِّلْتِ	تَتَقَوَّلِيْنَ	تُتَقَوَّلِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	تَقَوَّلْتُمَا	تُقُوِّلْتُمَا	تَتَقَوَّلَانِ	تُتَقَوَّلَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَقَوَّلْتُنَّ	تُقُوِّلْتُنَّ	تَتَقَوَّلْنَ	تُتَقَوَّلْنَ
مفرد متكلم	تَقَوَّلْتُ	تُقُوِّلْتُ	أَتَقَوَّلُ	أُتَقَوَّلُ
جمع متكلم	تَقَوَّلْنَا	تُقُوِّلْنَا	نَتَقَوَّلُ	نُتَقَوَّلُ

الناقص من باب التفعّل

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	تَخَلَّى	تُخُلِّيَ	يَتَخَلَّى	يُتَخَلَّى
مثنى مذكر غائب	تَخَلَّيَا	تُخُلِّيَا	يَتَخَلَّيَانِ	يُتَخَلَّيَانِ
جمع مذكر غائب	تَخَلَّوْا	تُخُلُّوْا	يَتَخَلَّوْنَ	يُتَخَلَّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	تَخَلَّتْ	تُخُلِّيَتْ	تَتَخَلَّى	تُتَخَلَّى
مثنى مؤنث غائب	تَخَلَّتَا	تُخُلِّيَتَا	تَتَخَلَّيَانِ	تُتَخَلَّيَانِ
جمع مؤنث غائب	تَخَلَّيْنَ	تُخُلِّيْنَ	يَتَخَلَّيْنَ	يُتَخَلَّيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	تَخَلَّيْتَ	تُخُلِّيْتَ	تَتَخَلَّى	تُتَخَلَّى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مثنی مذکر مخاطب	تَخَلَّيْتُمَا	تُخُلِّيْتُمَا	تَتَخَلَّيَانِ	تُتَخَلَّيَانِ
جمع مذکر مخاطب	تَخَلَّيْتُمْ	تُخُلِّيْتُمْ	تَتَخَلَّوْنَ	تُتَخَلَّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَخَلَّيْتِ	تُخُلِّيْتِ	تَتَخَلَّيْنَ	تُتَخَلَّيْنَ
مثنی مؤنث مخاطب	تَخَلَّيْتُمَا	تُخُلِّيْتُمَا	تَتَخَلَّيَانِ	تُتَخَلَّيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَخَلَّيْتُنَّ	تُخُلِّيْتُنَّ	تَتَخَلَّيْنَ	تُتَخَلَّيْنَ
مفرد متکلم	تَخَلَّيْتُ	تُخُلِّيْتُ	أَتَخَلَّى	أُتَخَلَّى
جمع متکلم	تَخَلَّيْنَا	تُخُلِّيْنَا	نَتَخَلَّى	نُتَخَلَّى

الأمر من باب التفعل

صيغ الأفعال	المضعف	الأجوف	الناقص
مفرد مذکر	تَخَصَّصْ	تَقَوَّلْ	تَخَلَّ
مثنی مذکر	تَخَصَّصَا	تَقَوَّلَا	تَخَلَّيَا
جمع مذکر	تَخَصَّصُوْا	تَقَوَّلُوا	تَخَلَّوا
مفرد مؤنث	تَخَصَّصِي	تَقَوَّلِي	تَخَلَّي
مثنی مؤنث	تَخَصَّصَا	تَقَوَّلَا	تَخَلَّيَا
جمع مؤنث	تَخَصَّصْنَ	تَقَوَّلْنَ	تَخَلَّيْنَ

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
اس کی عادت بن گئی	تَعَوَّدَ	اس نے چھوڑا	تَخَلَّى عن
وہ بچا	تَوَقَّى	اس نے خواہش کی	تَمَنَّى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
اس کو توفیق ہوئی	وُفِّقَ	اس نے دوستی رکھی	تَوَلّٰی
اس نے چیلنج کیا	تَحَدّٰی	اس نے حاصل کیا	تَلَقّٰی
اس نے قے کی	تَقَيَّأَ	وہ روشن ہوا	تَجَلّٰی
اس نے سختی کی	تَشَدَّدَ	اس نے ضد پیدا کی	وَلَّدَ الْعِنادَ
اتنا (مال) ہے	تَبَقّٰی	(آگ) بھڑکی	تَأَجَّجَ
اس نے دخل اندازی کی	تَدَخَّلَ	اس نے تخصص کیا	تَخَصَّصَ
(کام میں مہارت) آئی	تأتّٰی	موقوف ہے	تَوَقَّفَ عَلٰی
وہ ویران ہوگیا	تَوَحَّشَ	اس نے قرب حاصل کیا	تَقَرَّبَ
اس نے وصول کیا	تَلَقّٰی	اس نے محبت کا اظہار کیا	تَحَبَّبَ إلٰی
اس نے قبول کیا	تَقَبَّلَ	وہ گہرائی تک پہنچا	تَعَمَّقَ
اس نے (حق کو) باطل سمجھا	تَوَهَّمَ	اس نے اٹھا لیا (موت دی)	تَوَفّٰی
اس نے تیاری کی	تَأَهَّبَ	اس نے صحیح معلوم کیا	تَأَكَّدَ
اس نے پالا	تَبَنّٰی	اس نے اجتناب کیا	تَجَنَّبَ
اس نے فکر کی	تَصَدّٰی لِ		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
کام جلدی کرنا	التَّبْكِيْرُ إلَى الْعَمَلِ	سخت دن	يَوْمٌ عَصِيبٌ
کب سے	طَالَمَا	پوری تابناکی	واضِحَةٌ ساطِعَةٌ
ان کے اندر	في نُفُوسِهِم	ضد	الْعِنادُ
نفرت اور حسرت	حِقْدٌ	مہارت	إتْقَان
مشق	مُمارَسَةٌ	تمہارا وقت	أجَلُكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن عشر

٢ـ باب الافتعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	لن يَفْتَعِلَ	لم يَفْتَعِلْ	اِفْتِعَالاً
السالم (فتح)	اِفْتَتَحَ	يَفْتَتِحُ	لن يَفْتَتِحَ	لم يَفْتَتِحْ	اِفْتِتَاحًا
(صبر)	اِصْطَبَرَ	يَصْطَبِرُ	لن يَصْطَبِرَ	لم يَصْطَبِرْ	اِصْطِبَارًا
مهموز الفاء (أمر)	اِئْتَمَرَ	يَأْتَمِرُ	لن يَأْتَمِرَ	لم يَأْتَمِرْ	اِئْتِمَارًا
مهموز العين (رأس)	اِرْتَأَسَ	يَرْتَئِسُ	لن يَرْتَئِسَ	لم يَرْتَئِسْ	اِرْتِئَاسًا
مهموز اللام (ملأ)	اِمْتَلَأَ	يَمْتَلِئُ	لن يَمْتَلِئَ	لم يَمْتَلِئْ	اِمْتِلَاءً
المضعف (بلَّ)	اِبْتَلَّ	يَبْتَلُّ	لن يَبْتَلَّ	لم يَبْتَلَّ	اِبْتِلَالاً
(ضَرَّ)	اِضْطَرَّ	يَضْطَرُّ	لن يَضْطَرَّ	لم يَضْطَرَّ	اِضْطِرَارًا
المثال الواوي (وحد)	اِتَّحَدَ	يَتَّحِدُ	لن يَتَّحِدَ	لم يَتَّحِدْ	اِتِّحَادًا
المثال اليائي (يسر)	اِتَّسَرَ	يَتَّسِرُ	لن يَتَّسِرَ	لم يَتَّسِرْ	اِتِّسَارًا
الأجوف الواوي (جاز)	اِجْتَازَ	يَجْتَازُ	لن يَجْتَازَ	لم يَجْتَزْ	اِجْتِيَازًا
الأجوف اليائي (خار)	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	لن يَخْتَارَ	لم يَخْتَرْ	اِخْتِيَارًا
الناقص الواوي (دعا)	اِدَّعَى	يَدَّعِي	لن يَدَّعِيَ	لم يَدَّعِ	اِدِّعَاءً
(رجا)	اِرْتَجَى	يَرْتَجِي	لن يَرْتَجِيَ	لم يَرْتَجِ	اِرْتِجَاءً
الناقص اليائي (شرى)	اِشْتَرَى	يَشْتَرِي	لن يَشْتَرِيَ	لم يَشْتَرِ	اِشْتِرَاءً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔فعل ثلاثی کے شروع میں الف مکسورہ اور حرف فاء کے بعد تاء لگا دینے سے افْتَعَلَ کا باب بنتا ہے۔

۲۔ ماضی میں حرف فاء ساکن ہوتا ہے اور حرف عین پر فتحہ ہوتا ہے۔

۳۔مضارع میں حرف المضارعة پر فتحہ، تاء زائدہ پر فتحہ اور حرف عین پر کسرہ ہوتا ہے۔

۴۔مصدر افتِعَال کے وزن پر بنتا ہے (بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ وَسُكُوْنِ الفَاءِ وَكَسْرِ التاءِ)۔

۵۔اگر ثلاثی کا حرف فاء صاد، ضاد، طاء یا ظاء ہو تو افْتَعَلَ کی تاء کو طاء میں بدل دیتے ہیں، یہ تبدیلی ماضی، مضارع، مصدر اور مُشْتَقَّاتُ الْمَصْدَر سب میں ہوتی ہے: صَبَرَ سے اصْطَبَرَ (اصل میں اصْتَبَرَ تھا)، طَرَدَ سے اطَّرَدَ (اصل میں اطْتَرَدَ تھا) اگر ثلاثی کا حرف فاء (دال، ذال یا زاء) ہو تو افْتَعَلَ کی تاء دال میں بدل جاتی ہے، یہ تبدیلی بھی ماضی، مضارع، مصدر اور تمام مشتقات المصدر میں ظاہر ہوتی ہے: زَرَی سے ازْدَرَی (اصل میں ازتَرَی تھا)، زَجَرَ سے ازْدَجَر (اصل میں ازتَجَرَ تھا)۔

۶۔فعل مثال میں جب واو یا یاء تاء الافتعال سے پہلے آتے ہیں تو تاء میں بدل جاتے ہیں، یہ تبدیلی ماضی، مضارع، مصدر اور تمام مشتقات المصدر میں ملحوظ رکھی جاتی ہے: وَصَلَ سے اتَّصَلَ (جبکہ یہ اصل میں اوْتَصَلَ تھا)، یَسَرَ سے اتَّسَرَ (دراصل یہ ایْتَسَرَ تھا)۔

۷۔اجوف میں حرف عین یعنی واو یا یاء الف میں بدل جاتا ہے: جَازَ سے اجْتَازَ بنتا ہے (اصل میں اجْتَوَزَ تھا واو فتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہوگیا)۔اسی طرح خَارَ سے اخْتَارَ بنتا ہے (اصل میں اخْتَيَرَ تھا یاء فتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہوگئی)۔اجوف واوی کے مصدر میں واو کسرہ کے بعد واقع ہونے کے سبب یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے: اجْتَازَ کا مصدر اجْتِیاز ہے (دراصل یہ اجْتِوَازتھا)۔

۸۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالألف ہوتا ہے: شَرَی سے اشْتَرَی، صَلِیَ سے اصْطَلی اور دَعَا سے ادَّعی بنتا ہے۔

مضارع ناقص معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے: یَشْتَرِي، یَصْطَلِي، یَدَّعِي۔ ناقص کے مصدر کے آخر میں ہمزہ آتا ہے: اشْتَرَی کا مصدر اشْتِراءٌ ہے، (یہ اصل میں اشْتِرایٌ تھا یاء کلمہ کے آخر میں جب الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ میں تبدیل ہوگئی)۔اسی طرح ارْتَجَی کا مصدر ارْتِجاءٌ ہے، (یہ اصل میں ارتِجَاوٌ تھا واو بھی جب الف زائدہ کے بعد واقع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوتا ہے تو ہمزہ میں تبدیل ہو جاتا ہے)۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔مطاوعت فَعَلَ یا فعَّل: نَشَرْتُهُ فَانْتَشَرَ (میں نے اسے پھیلایا پس وہ پھیل گیا)، حَمَّلْتُهُ فَاحْتَمَلَ (میں نے اس پر بوجھ لادا تو وہ لد گیا)۔

۲۔کسی چیز کو مصدری معنی دینا یا مصدری معنی لینا بھی باب الافتعال کی خصوصیات میں سے ہے۔ اِحْتَجَرَ الْفَأْرُ (چوہے نے بل بنایا)۔

۳۔ باب الافتعال لازم بھی ہوسکتا ہے اور متعدی بھی۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب الافتعال میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

نَشَرَ	عَرَضَ	عَمَدَ	جَنُبَ	أَمِنَ	لَجَأَ	بَدَأَ	حَجَّ
عَلاَ	وَزَنَ	صَفَا	صَادَ	كَالَ	خَفِيَ	شَكَا	

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔میری ذمہ داری ابھی تک ختم نہیں ہوئی۔

۲۔صدر کے مرنے کے بعد ملک کے حالات مضطرب ہوگئے۔

۳۔ میں نے اللہ کے علاوہ کسی سے شکوہ نہیں کیا۔

۴۔اے عورتو! کیا تم اپنی مشکل کے لئے یہ حل پسند نہیں کرتیں؟[1]

۵۔ابھی تک دونوں جماعتیں باہم متفق نہیں ملیں۔

۶۔پچھلے دس سالوں میں عربی زبان سیکھنے پر لوگوں کی توجہ بڑھ گئی۔

۷۔ میرے والد حکومت کے کئی عہدوں پر فائز رہے۔

۸۔ جب بارش تیز ہوگئی تو مسافروں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی۔

۹۔ حالات نے مجھے میری املاک بیچنے پر مجبور کیا ہے۔

۱۰۔کتب خانہ سے میں نے فقہ اسلامی پر ایک کتاب کے علاوہ کچھ نہیں چنا[2]۔

---

(۱) ارْتَضى

(۲) اخْتَارَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۱۔اپنی آخرت سے بے پرواہ ہوکر دنیا کی فکر نہ کرو۔ ۱۲۔آپ سب اس بات کا کیوں دعوی کرتے ہیں جس کو آپ پورا نہیں کر سکتے؟

۱۳۔کوئی بھی نہیں ہے جو زید کے اخلاق سے بیزار نہ ہو۔ ۱۴۔ہم نے جنگل میں ایک ہرن اور ایک خرگوش کے علاوہ کسی چیز کا شکار نہیں کیا۔

۱۵۔بائع نے مشتری سے کہا: اگر تم اس گھوڑے میں کسی عیب پر مطلع ہو تو مجھے بتا دینا۔

۱۶۔جو اپنے دین سے پھر جائے اور کفر پر مرے اسے اللہ تعالی کبھی معاف نہیں کریں گے۔

۱۷۔ہم زید کی مدد کے محتاج نہیں رہے جب کہ اللہ تعالی نے ہمیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۱۸۔وزراء اس نئے قانون پر اعتراض کر رہے ہیں جسے صدر نے حال ہی میں جاری کیا ہے۔

۱۹۔فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تعالی نے تمہیں چن لیا اور تمھیں پاک کیا اور ساری دنیا کی عورتوں میں سے چن لیا[1]۔

۲۰۔تم پر افسوس ہے کہ تم جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہو تو اپنا حق پورا پورا لیتے ہو اور جب تم انہیں تول کر دیتے ہو تو کم کر دیتے ہو۔

المجهول من باب الافتعال

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم
الفعل الصحيح	اُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	لن يُفْتَعَلَ	لم يُفْتَعَلْ
السالم	اُفْتُتِحَ	يُفْتَتَحُ	لن يُفْتَتَحَ	لم يُفْتَتَحْ
	اُصْطُبِرَ	يُصْطَبَرُ	لن يُصْطَبَرَ	لم يُصْطَبَرْ
مهموز الفاء	اُؤْتُمِرَ	يُؤْتَمَرُ	لن يُؤْتَمَرَ	لم يُؤْتَمَرْ
مهموز العين	اُرْتُئِسَ	يُرْتَأَسُ	لن يُرْتَأَسَ	لم يُرْتَأَسْ
مهموز اللام	اُمْتُلِئَ	يُمْتَلَأُ	لن يُمْتَلَأَ	لم يُمْتَلَأْ
المضعف	اُبْتُلَّ	يُبْتَلُّ	لن يُبْتَلَّ	لم يُبْتَلَّ
	اُضْطُرَّ	يُضْطَرُّ	لن يُضْطَرَّ	لم يُضْطَرَّ
المثال الواوي	اُتُّحِدَ	يُتَّحَدُ	لن يُتَّحَدَ	لم يُتَّحَدْ

(۱) اصطفى.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المثال اليائي	اُتُّسِرَ	يُتَّسَرُ	لن يُتَّسَرَ	لم يُتَّسَرْ
الأجوف الواوي	اُجْتِيْزَ	يُجْتَازُ	لن يُجْتَازَ	لم يُجْتَزْ
الأجوف اليائي	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	لن يُخْتَارَ	لم يُخْتَرْ
الناقص الواوي	اُدُّعِيَ	يُدَّعَى	لن يُدَّعَى	لم يُدَّعَ
	اُرْتُجِيَ	يُرْتَجَى	لن يُرْتَجَى	لم يُرْتَجَ
الناقص اليائي	اُشْتُرِيَ	يُشْتَرَى	لن يُشْتَرَى	لم يُشْتَرَ

شرح وتفصیل:

۱۔ باب الافتعال کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے الف زائدہ اور تاء زائدہ کو ضمہ دے دیا جاتا ہے۔ فاء کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور عین کو کسرہ دے دیا جاتا ہے: اِفْتَتَحَ سے اُفْتُتِحَ، اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ، اِتَّهَمَ سے اُتُّهِمَ۔

۲۔ باب الافتعال کے مضارع کو مجہول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمہ اور حرف عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے: يَفْتَتِحُ سے يُفْتَتَحُ، يَجتَازُ سے يُجْتَازُ۔

۳۔ ماضی اجوف کا الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے: اِجْتَازَ سے اُجْتِيْزَ، اِحْتَالَ سے اُحْتِيْلَ، اِحْتَاجَ سے اُحْتِيْجَ۔

۴۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے: اِشْتَرَى سے اُشْتُرِيَ، اِشْتَكَى سے اُشْتُكِيَ اور اسکا مضارع معتل الآخر بالألف ہوتا ہے: يُشْتَرَى، يُدَّعَى، يُجْتَبَى۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ کو مجہول بنا کر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

يَعْتَمِدُ	يَلْتَجِئُ	يَأْتَمِرُ	يَحْتَلُّ	يَصْطَفُّ
يَقْتَدِي	يَصْطَفِي	يَحْتَاجُ	يَحْتَالُ	يَعْتَنِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ زید پر چوری کا الزام نہیں لگایا گیا۔

۲۔ کتابیں نہیں خریدی گئیں، کیونکہ وہ بہت مہنگی ہیں۔

۳۔ ہر کام کی ابتدا بسم اللہ سے کرنی چاہئے۔

۴۔ صحراء عبور نہیں کیا گیا مگر بہت مشقت اور تکلیف کے بعد۔

۵۔ آپ کی پرنسپل سے شکایت کیوں کی گئی؟

۶۔ جب آپ کے علم کی ضرورت ہو تو خوب سخاوت سے دیجئے۔

۷۔ رسولوں کو اللہ تعالی کے ہاں چنا جاتا ہے۔

۸۔ بچوں کی تربیت کی فکر نہیں کی گئی جس طرح کرنی چاہئے تھی[1]۔

۹۔ موسی علیہ السلام کی قوم سے ستر آدمی چنے گئے[2]۔

۱۰۔ زید پر اعتماد نہیں کیا گیا کیونکہ اس پر چوری کا الزام لگ چکا تھا۔

۱۱۔ مؤتمر کا افتتاح تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔

۱۲۔ جب بے حیائی معاشرے میں پھیل گئی تو ہم وطن چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔

فعل الأمر

الأمثلة:

الفعل الصحيح	افْتَعِلْ	المثال الواوي	اتَّحِدْ
السالم	افْتَتِحْ، اصْطَبِرْ	المثال اليائي	اتَّسِرْ
مهموز الفاء	ائْتَمِرْ	الأجوف الواوي	اجْتَزْ
مهموز العين	ارْتَئِسْ	الأجوف اليائي	اخْتَرْ
مهموز اللام	اجْتَرِئْ	الناقص الواوي	ارْتَجِ، ادَّعِ
المضعف	ابْتَلَّ، اضْطَرَّ	الناقص اليائي	اشْتَرِ

شرح وتفصیل:

باب الافتعال کا امر افْتَعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ اجوف میں حرف علت حذف ہو جاتا ہے: اجْتَازَ کا امر اجْتَزْ اور اخْتَارَ کا اخْتَرْ۔ ناقص کے امر میں حسبِ قاعدہ حرف لام حذف ہو جاتا ہے: ارْتَجَى کا امر ارْتَجِ اور ادَّعَى کا ادَّعِ ہے۔

(۱) كَمَا يَنْبَغِي (۲) اخْتَارَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قاعدہ نمبر۴۴:

باب الافتعال کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے الف مکسورہ اور فاء کے بعد ایک تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح ماضی اِفْتَعَلَ، مضارع یَفْتَعِلُ اور امر اِفْتَعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ مصدر اِفْتِعَال کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنائیے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يَجْتَنِبُ (مثنى) يَلْتَقِي (مفرد مؤنث) يَتَّجِهُ (جمع مؤنث) يَعْتَنِي (جمع مؤنث)

يَصْطَفُّ (جمع مذكر) يَعْتَادُ (مفرد مذكر) يَشْتَكِي (مفرد مذكر) يَمْتَازُ (جمع مذكر)

يَنْتَهِي (جمع مذكر) يَخْتَفِي (مثنى)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اللہ تعالی پر بھروسہ کرو۔

۲۔ اے لڑکو! کسی بھی امام کی پیروی کرو، بشرطیکہ[1] صحیح العقیدہ ہو۔

۳۔ اے لڑکیو! آؤ آگ سینکو۔

۴۔ اگر کوئی تمہارے ساتھ بحث کرے تو قرآن وسنت سے حجت پکڑو۔

۵۔ اے لڑکو! ہر حال میں سچ بولنے کی عادت ڈالو۔

۶۔ میں نے دونوں نوجوانوں سے کہا: اس ظالم کی شکایت حاکم سے کرو۔

۷۔ ان کتابوں میں سے جو بھی تمہیں پسند ہیں چن لو۔

۸۔ اے سلیم! جو کچھ تمہارے بھائی کے ساتھ ہوا ہے اس سے نصیحت پکڑو۔

۹۔ اے طالبات! اپنی کتابیں جامعہ کے کتب خانہ سے خریدو۔

۱۰۔ بادشاہ نے اپنے پہرہ داروں سے کہا: میرے لیے ایک گورخر کا شکار کرو۔

---

(۱) عَلى أن.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے ان افعال کی تعیین کیجئے جو باب الافتعال میں سے ہیں اور ان کے حروف اصلیہ بتائیے:

۱ ـ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي.
۲ ـ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ.
۳ ـ فَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ.
٤ ـ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوفُونَ.
٥ ـ وَلَو شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوا.
٦ ـ فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ.
۷ ـ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا.
۸ ـ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ.
۹ ـ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا.
۱۰ ـ فَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللّٰهِ.
۱۱ ـ وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا.
۱۲ ـ وَالَّذِينَ اهْتَدَوا زَادَهُمْ هُدًى وَّآتَاهُم تَقوَاهُم.
۱۳ ـ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ.
۱٤ ـ اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ.
۱٥ ـ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ.
۱٦ ـ وَاخْتَارَ مُوسَى قَومَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا.
۱۷ ـ وَامْتَازُوا الْيَومَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ.
۱۸ ـ اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُّنِيبُ.
۱۹ ـ قَدْ كَانَ لَكُم آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا.
۲۰ ـ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ.
۲۱ ـ يَبتَغُونَ فَضْلًا مِن رَّبِّهِمْ وَرِضوَانًا.
۲۲ ـ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَولَ الزُّورِ.
۲۳ ـ إِذِ انْبَعَثَتْ مِنْ أَشْقَاهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا.
۲٤ ـ وَهُم يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا.
۲٥ ـ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَائَكُمْ فَالتَمِسُوا نُورًا.
۲٦ ـ وَلَو أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الأَرْضِ لافْتَدَت بِهِ.
۲۷ ـ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِر عَلَيْهَا.
۲۸ ـ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا.
۲۹ ـ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخلُدُونَ.
۳۰ ـ قَالَ يَامُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأتَمِرُونَ بِكَ لِيَقتُلُوكَ.
۳۱ ـ وَمَن أَظْلَمُ مِمَّنِ افتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا.
۳۲ ـ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبنَ.
۳۳ ـ سَآتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْآتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ.
۳٤ ـ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣٥ـ قَد سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ.

٣٦ـ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيرِعِلْمٍ.

٣٧ـ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِس مِنْ نُورِكُم.

٣٨ـ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَومِ الظَّالِمِينَ.

٣٩ـ وَمَنْ يَّرتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُم فِي الدُّنْيا وَالآخِرَةِ.

٤٠ـ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقرَبُوا الصَّلاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى حَتّٰى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا.

جداول

الأجوف من باب الافتعال

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	اخْتَارَ	اُخْتِيْرَ	يَخْتَارُ	يُخْتَارُ
مثنى مذكر غائب	اخْتَارَا	اُخْتِيْرَا	يَخْتَارَانِ	يُخْتَارَانِ
جمع مذكر غائب	اخْتَارُوا	اُخْتِيْرُوا	يَخْتَارُوْنَ	يُخْتَارُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اخْتَارَتْ	اُخْتِيْرَتْ	تَخْتَارُ	تُخْتَارُ
مثنى مؤنث غائب	اخْتَارَتَا	اُخْتِيْرَتَا	تَخْتَارَانِ	تُخْتَارَانِ
جمع مؤنث غائب	اخْتَرْنَ	اُخْتِرْنَ	يَخْتَرْنَ	يُخْتَرْنَ
مفرد مذكر مخاطب	اخْتَرْتَ	اُخْتِرْتَ	تَخْتَارُ	تُخْتَارُ
مثنى مذكر مخاطب	اخْتَرْتُمَا	اُخْتِرْتُمَا	تَخْتَارَانِ	تُخْتَارَانِ
جمع مذكر مخاطب	اخْتَرْتُمْ	اُخْتِرْتُمْ	تَخْتَارُوْنَ	تُخْتَارُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مؤنث مخاطب	اخْتَرْتِ	اُخْتِرْتِ	تَخْتَارِيْنَ	تُخْتَارِيْنَ
مثنی مؤنث مخاطب	اخْتَرْتُمَا	اُخْتِرْتُمَا	تَخْتَارَانِ	تُخْتَارَانِ
جمع مؤنث مخاطب	اخْتَرْتُنَّ	اُخْتِرْتُنَّ	تَخْتَرْنَ	تُخْتَرْنَ
مفرد متکلم	اخْتَرْتُ	اُخْتِرْتُ	اَخْتَارُ	اُخْتَارُ
جمع متکلم	اخْتَرْنَا	اُخْتِرْنَا	نَخْتَارُ	نُخْتَارُ

المضعف من باب الافتعال

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذکر غائب	اضْطَرَّ	اُضْطُرَّ	يَضْطَرُّ	يُضْطَرُّ
مثنی مذکر غائب	اضْطَرَّا	اُضْطُرَّا	يَضْطَرَّانِ	يُضْطَرَّانِ
جمع مذکر غائب	اضْطَرُّوا	اُضْطُرُّوا	يَضْطَرُّوْنَ	يُضْطَرُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اضْطَرَّتْ	اُضْطُرَّتْ	تَضْطَرُّ	تُضْطَرُّ
مثنی مؤنث غائب	اضْطَرَّتَا	اُضْطُرَّتَا	تَضْطَرَّانِ	تُضْطَرَّانِ
جمع مؤنث غائب	اضْطَرَرْنَ	اُضْطُرِرْنَ	يَضْطَرِرْنَ	يُضْطَرَرْنَ
مفرد مذکر مخاطب	اضْطَرَرْتَ	اُضْطُرِرْتَ	تَضْطَرُّ	تُضْطَرُّ
مثنی مذکر مخاطب	اضْطَرَرْتُمَا	اُضْطُرِرْتُمَا	تَضْطَرَّانِ	تُضْطَرَّانِ
جمع مذکر مخاطب	اضْطَرَرْتُمْ	اُضْطُرِرْتُمْ	تَضْطَرُّوْنَ	تُضْطَرُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اضْطَرَرْتِ	اُضْطُرِرْتِ	تَضْطَرِّيْنَ	تُضْطَرِّيْنَ
مثنی مؤنث مخاطب	اضْطَرَرْتُمَا	اُضْطُرِرْتُمَا	تَضْطَرَّانِ	تُضْطَرَّانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث مخاطب	اضْطَرَرْتُنَّ	اُضْطُرِرْتُنَّ	تَضْطَرِرْنَ	تُضْطَرَرْنَ
مفرد متكلم	اضْطَرَرْتُ	اُضْطُرِرْتُ	اَضْطَرُّ	اُضْطَرُّ
جمع متكلم	اضْطَرَرْنَا	اُضْطُرِرْنَا	نَضْطَرُّ	نُضْطَرُّ

الناقص من باب الافتعال

	الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	اشْتَرَى	اُشْتُرِيَ	يَشْتَرِي	يُشْتَرَى
مثنى مذكر غائب	اشْتَرَيَا	اُشْتُرِيَا	يَشْتَرِيَانِ	يُشْتَرَيَانِ
جمع مذكر غائب	اشْتَرَوْا	اُشْتُرُوا	يَشْتَرُوْنَ	يُشْتَرَوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اشْتَرَتْ	اُشْتُرِيَتْ	تَشْتَرِي	تُشْتَرَى
مثنى مؤنث غائب	اشْتَرَتَا	اُشْتُرِيَتَا	تَشْتَرِيَانِ	تُشْتَرَيَانِ
جمع مؤنث غائب	اشْتَرَيْنَ	اُشْتُرِيْنَ	يَشْتَرِيْنَ	يُشْتَرَيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	اشْتَرَيْتَ	اُشْتُرِيْتَ	تَشْتَرِي	تُشْتَرَى
مثنى مذكر مخاطب	اشْتَرَيْتُمَا	اُشْتُرِيْتُمَا	تَشْتَرِيَانِ	تُشْتَرَيَانِ
جمع مذكر مخاطب	اشْتَرَيْتُمْ	اُشْتُرِيْتُمْ	تَشْتَرُوْنَ	تُشْتَرَوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اشْتَرَيْتِ	اُشْتُرِيْتِ	تَشْتَرِيْنَ	تُشْتَرَيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	اشْتَرَيْتُمَا	اُشْتُرِيْتُمَا	تَشْتَرِيَانِ	تُشْتَرَيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	اشْتَرَيْتُنَّ	اُشْتُرِيْتُنَّ	تَشْتَرِيْنَ	تُشْتَرَيْنَ
مفرد متكلم	اشْتَرَيْتُ	اُشْتُرِيْتُ	اَشْتَرِي	اُشْتَرَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع متكلم	اشْتَرَيْنَا	أُشْتَرِيْنَا	نَشْتَرِي	نُشْتَرَى

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	الأجوف	المضعف	الناقص
مفرد مذكر	اخْتَرْ	اضْطَرَّ	اشْتَرِ
مثنى مذكر	اخْتَارَا	اضْطَرَّا	اشْتَرِيَا
جمع مذكر	اخْتَارُوا	اضْطَرُّوا	اشْتَرُوا
مفرد مؤنث	اخْتَارِي	اضْطَرِّي	اشْتَرِي
مثنى مؤنث	اخْتَارَا	اضْطَرَّا	اشْتَرِيَا
جمع مؤنث	اخْتَرْنَ	اضْطَرِرْنَ	اشْتَرِيْنَ

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے مجبور کیا	اِضْطرَّ	اس نے اعتماد کیا	ائْتَمَنَ
وہ بڑھ گیا	اِزدادَ	اس نے الزام لگایا	اتَّهَمَ
وہ مضطرب ہوگیا	اِضطربَ	اس کی ضرورت ہوئی	اُحْتيجَ إليهِ
اس نے حال میں جاری کیا	أصْدرَ حديثًا	اس نے سخاوت سے دیا	جَادَبَ
وہ بیزار ہوا	اِسْتاءَ	اس نے پار کیا	اِجتازَ
اس نے شکوہ کیا	اشْتكى	اس نے عادت بنائی	اِعْتادَ
وہ پھر گیا	ارْتَدَّ عن	اس نے حجت پکڑی	اِحْتَجَّ بِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
(بارش) تیز ہوئی	هَطَلَ	اس نے بھروسہ کیا	اِتَّكَلَ
اس نے پناہ لی	اِلْتَجَأَ	اس نے سینکا	اِصْطَلَى بِ
وہ فائز رہا	اِحْتَلَّ	اس نے نصیحت پکڑی	اِتَّعَظَ
اس نے چنا	اِخْتارَ	وہ ملا	اِلْتَقَى
وہ ختم ہوا	اِنْتَهَى	اس نے ناپ کیا	اِكتالَ
اس نے دعوی کیا	اِدَّعَى	اس نے پورا پورا لیا	اسْتَوْفَى
اس نے پورا کیا	أَنْجَزَ	اس نے تولا	كالَ
اس نے پسند کیا	ارتَضَى	اس نے کم کیا	أخسرَ

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
توجہ	الإقْبالُ على	جبکہ	بَعدَ أن
جماعت	الفِئَةُ	گورخر	بَقَرَةٌ وَحْشِيَّةٌ
حالات	الظُّروفُ، الأَوضاعُ	عہدے	مَنَاصِب
آخرت سے بے پرواہ ہوکر	غَافِلا عَن حِساب الآخرة		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع عشر

٣۔ باب الانفعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	انْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	لن يَنْفَعِلَ	لم يَنْفَعِلْ	انْفِعَالاً
السالم (صرف)	انْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	لن يَنْصَرِفَ	لم يَنْصَرِفْ	انْصِرَافًا
مهموز اللام (طَفأَ)	انْطَفَأَ	يَنْطَفِئُ	لن يَنْطَفِئَ	لم يَنْطَفِئْ	انْطِفَاءً
المضعَّف (سَدَّ)	انْسَدَّ	يَنْسَدُّ	لن يَنْسَدَّ	لم يَنْسَدَّ	انْسِدَادًا
الأجوف (قاد)	انْقَادَ	يَنْقَادُ	لن يَنْقَادَ	لم يَنْقَدْ	انْقِيَادًا
الناقص الواوي (حنا)	انْحَنَى	يَنْحَنِي	لن يَنْحَنِيَ	لم يَنْحَنِ	انْحِنَاءً
الناقص اليائي (بَرَى)	انْبَرَى	يَنْبَرِي	لن يَنْبَرِيَ	لم يَنْبَرِ	انْبِرَاءً

شرح وتفصیل:

۱۔ باب الانفعال فعل ثلاثی کے حرف فاء سے پہلے ایک الف زائدہ مکسورہ اور نون ساکنہ لگانے سے بنتا ہے۔

۲۔ ماضی میں فاء اور عین دونوں مفتوح ہوتے ہیں۔

۳۔ مضارع میں حرف المضارعة مفتوح اور حرف عین مکسور ہوتا ہے۔

۴۔ مصدر اِنْفِعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔

الأفعال	الماضي	المضارع	المصدر
قَطَعَ	انْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ	انْقِطَاعاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دَرَأً	انْدَرَأً	يَنْدَرِئُ	انْدِرَاءً
شَقَّ	انْشَقَّ	يَنْشَقُّ	انْشِقَاقاً
طَوَى	انْطَوَى	يَنْطَوِي	انْطِوَاءً
قَادَ	انْقَادَ	يَنْقَادُ	انْقِيَاداً

۵۔ اجوف واوی اور یائی میں حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے، قَادَ : انْقَادَ، يَنْقَادُ۔

۶۔ اجوف واوی کے مصدر میں واو یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے، انْقَادَ: انْقِيَاد۔

۷۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالألف ہوتا ہے، مضارع معتل الآخر بالياء ہوتا ہے اور مصدر کے آخر میں ہمزہ آتا ہے۔ (انْحَنَى کا مصدر انْحِنَايٌ تھا، صَرف کے قاعدے کے مطابق حرفِ علت کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا تو ہمزہ میں تبدیل ہو گیا)۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔ یہ ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔ یہ فعل فعَّل اور أفْعَلَ کے جواب میں بھی آتا ہے: كَسَّرْتُهُ فَانْكَسَرَ، أغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ، قَطَعْتُهُ فَانْقَطَعَ۔

نوٹ: اس باب سے بہت کم افعال آتے ہیں۔ مثال اور مهموز الفاء کے افعال اس باب سے نہیں آتے، مهموز العین نہ ہونے کے برابر ہے۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب الانفعال میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

خَفَضَ حَرَفَ شَرَحَ شَقَّ هَوَى دَرَأَ قَضَى صَبَّ ثَنَى طَوَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ جلد ہی چھٹیاں ختم ہوگئیں اور مدارس کھل گئے۔

۲۔ چاہئے تھا کہ اشیاء خوردنی کی قیمتیں رمضان میں گر جاتیں۔

۳۔ جو الٹے پاؤں پھرے گا وہ اللہ تعالیٰ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۴۔ مسافر کی سواری راستے میں ہلاک ہوگئی اور وہ چلنے سے قاصر ہوگیا۔

۵۔ بچے کی خوف کے مارے زبان بند ہوگئی اور وہ بات کرنے سے قاصر ہوگیا۔

۶۔ باپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: خبردار کسی سیاسی جماعت سے منسلک نہ ہونا[۱]۔

۷۔ باپ نے بیٹوں سے کہا: تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم دنیا کمانے میں مصروف ہوگئے ہو۔

۸۔ زید اپنے بھائی کی وفات کے بعد اپنے آپ میں مگن ہوگیا اور دوستوں کی ملاقات سے کترانے لگا۔

۹۔ رات کو کھانے کے بعد ہم پڑھائی کی طرف متوجہ ہوگئے اور آدھی رات کے بعد تک اس میں منہمک رہے[۲]۔

۱۰۔ مجھے بہت افسوس ہوتا ہے جب میں مسلمان نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ لذتوں اور نفسانی خواہشات میں غرق ہوگئے ہیں۔

فعل الأمر من باب الانفعال

الأمثلة:

الصحيح السالم	انْفَعِلْ، انْصَرِفْ	المضعف	انْسَدَّ
مهموز اللام	انْطَفِئْ	الناقص الواوي	انْحَنِ
الأجوف	انْقَدْ	الناقص اليائي	انْبَرِ

(۱) خبردار: حَذارِ أنْ

(۲) بعد تک: إلى ما بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

انفعال کا امر انْفَعِلْ کے وزن پر آتا ہے۔ اجوف کے امر میں حرفِ علت حذف ہو جاتا ہے: انْقَاد سے انْقَدْ بنتا ہے۔ ناقص کے امر میں حرف علت حذف ہو جاتا ہے: انْحَنَی سے انْحَنِ، انْطَوَی سے انْطَوِ بنتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۴۵:

باب الانفعال کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے الف مکسورہ اور نون ساکنہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، ماضی انْفَعَلَ، مضارع یَنْفَعِلُ اور امر انْفَعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔ مصدر انْفِعَال کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرین ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اے سلیم! دعوت وتبلیغ سے جُڑ جاؤ۔

۲۔ اے لڑکو! ان شریروں سے کٹ جاؤ۔

۳۔ اے لڑکیو! گھر کی صفائی کی طرف توجہ دو۔

۴۔ اے مسافرو! صبح سویرے نکل جاؤ اور تاخیر مت کرو۔

۵۔ میں نے زینب کو لکھا کہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

۶۔ اے لڑکیو! دین سیکھنے میں مشغول ہو جاؤ اور لوگوں کی باتوں کیطرف توجہ نہ دو۔

۷۔ میں نے نوجوانوں سے کہا: لہو ولعب سے پھر جاؤ اور دین سیکھنے میں مشغول ہو جاؤ۔

۸۔ استاد نے طلبہ سے کہا: اب کھیل چھوڑ دو اور اپنی کتابوں کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جاؤ۔

۹۔ میں نے زید سے کہا: نیکوں کی رائے کی پیروی کرو وہ تمہیں سیدھا راستہ ہی دکھائیں گے۔

۱۰۔ ایک چور نے دوسرے سے کہا: تم چپکے سے گھر میں داخل ہو جاؤ اور جو کچھ چراؤ گے مجھے پکڑا دینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے باب الانفعال کی تعیین کیجئے اور انکا صیغہ بتایئے:

١ ـ إِذَا السَّماءُ انْفَطَرَتْ.

٢ ـ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلى وَجْهِهِ.

٣ ـ وَإِذَا النُّجومُ انْكَدَرَتْ.

٤ ـ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرقٍ كَالطَّودِ الْعَظِيمِ.

٥ ـ فانْفَجَرَتْ مِنهُ اثْنَتَا عَشْرة عَينًا.

٦ ـ فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا.

٧ ـ فَانْبَجَسَتْ مِنهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا.

٨ ـ تَكَادُ السماواتُ يَتَفَطَّرنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الأرضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا.

جداول

المضعف والأجوف والناقص من باب الانفعال

صيغ الأفعال	المضعف		الأجوف		الناقص	
	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع	الماضي	المضارع
مفرد مذكر غائب	انْبَتَّ	يَنْبَتُّ	انْقَادَ	يَنْقَادُ	انْحَنَى	يَنْحَنِي
مثنى مذكر غائب	انْبَتَّا	يَنْبَتَّانِ	انْقَادَا	يَنْقَادَانِ	انْحَنَيَا	يَنْحَنِيَانِ
جمع مذكر غائب	انْبَتُّوا	يَنْبَتُّوْنَ	انْقَادُوا	يَنْقَادُونَ	انْحَنَوا	يَنْحَنُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	انْبَتَّتْ	تَنْبَتُّ	انْقَادَتْ	تَنْقَادُ	انْحَنَتْ	تَنْحَنِي
مثنى مؤنث غائب	انْبَتَّتَا	تَنْبَتَّانِ	انْقَادَتَا	تَنْقَادَانِ	انْحَنَتَا	تَنْحَنِيَانِ
جمع مؤنث غائب	انْبَتَتْنَ	يَنْبَتِّنَ	انْقَدْنَ	يَنْقَدْنَ	انْحَنَيْنَ	يَنْحَنِيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	انْبَتَتَّ	تَنْبَتُّ	انْقَدْتَّ	تَنْقَادُ	انْحَنَيْتَ	تَنْحَنِي
مثنى مذكر مخاطب	انْبَتَتُّمَا	تَنْبَتَّانِ	انْقَدْتُّمَا	تَنْقَادَانِ	انْحَنَيْتُمَا	تَنْحَنِيَانِ
جمع مذكر مخاطب	انْبَتَتُّمْ	تَنْبَتُّوْنَ	انْقَدْتُّمْ	تَنْقَادُوْنَ	انْحَنَيْتُمْ	تَنْحَنُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفردمؤنث مخاطب	اَنْبَتَتْ	تَنْبَتِّيْنَ	اِنْقَدْتِ	تَنْقَادِيْنَ	اِنْحَنَيْتِ	تَنْحَنِيْنَ
مثنی مؤنث مخاطب	اَنْبَتُّمَا	تَنْبَتَّانِ	اِنْقَدْتُّمَا	تَنْقَادَانِ	اِنْحَنَيْتُمَا	تَنْحَنِيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	اَنْبَتْتُنَّ	تَنْبَتِّنَ	اِنْقَدْتُّنَّ	تَنْقَدْنَ	اِنْحَنَيْتُنَّ	تَنْحَنِيْنَ
مفرد متکلم	اَنْبَتْتُ	اَنْبَتُّ	اِنْقَدْتُ	اَنْقَادُ	اِنْحَنَيْتُ	اَنْحَنِي
جمع متکلم	اَنْبَتْنَا	نَنْبَتُّ	اِنْقَدْنَا	نَنْقَادُ	اِنْحَنَيْنَا	نَنْحَنِي

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	المضعف	الأجوف	الناقص
مفرد مذكر	اِنْبَتَّ	اِنْقَدْ	اِنْحَنِ
مثنی مذكر	اِنْبَتَّا	اِنْقَادَا	اِنْحَنِيَا
جمع مذكر	اِنْبَتُّوا	اِنْقَادُوا	اِنْحَنُوْا
مفرد مؤنث	اِنْبَتِّي	اِنْقَادِي	اِنْحَنِي
مثنی مؤنث	اِنْبَتَّا	اِنْقَادَا	اِنْحَنِيَا
جمع مؤنث	اِنْبَتِتْنَ	اِنْقَدْنَ	اِنْحَنِيْنَ

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
قیمتیں گر گئیں	اِنْخَفَضَتِ الْأَسْعَارُ	ختم ہوگیا	اِنْقَضٰی
کھل گیا	اِنْفَتَحَ	متوجہ ہوا	اِنْثَنٰی
وہ اپنے آپ میں مگن ہوگیا	اِنْطَوٰی عَلٰی نَفْسِهٖ	وہ کترانے لگا	تَحَاشٰی عن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
سواری ہلاک ہوگئی	عَتِبَتِ الرَّاحِلَةُ	وہ الٹے پاؤں پھرا	انْقَلَبَ
زبان بند ہوگئی	انْعَقَدَ اللِّسانُ	وہ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہوا	انْكَبَّ على شيء
وہ کسی کام سے قاصر ہوا	عَجَزَ عن شَيْءٍ	وہ کسی چیز میں غرق ہوگیا	انْغَمَسَ في شيء
وہ پھر گیا	انْثَنٰى عن	وہ نکلا	انطلَقَ
وہ کسی کام سے کٹ گیا	انْقَطَعَ عن شيء	وہ لوٹ گیا	انْقَلَبَ
وہ مشغول ہوا	انشَغَلَ	وہ کسی کام سے جڑ گیا	انْضَمَّ بِشَيء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العشرون

٤ـ باب التفاعل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	لن يَتَفَاعَلَ	لم يَتَفَاعَلْ	تَفَاعُلاً
السالم (نفس)	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	لن يَتَنَافَسَ	لم يَتَنَافَسْ	تَنَافُسًا
مهموز الفاء (الف)	تَآلَفَ	يَتَآلَفُ	لن يَتَآلَفَ	لم يَتَآلَفْ	تَآلُفًا
مهموز العين (بؤس)	تَبَاءَسَ	يَتَبَاءَسُ	لن يَتَبَاءَسَ	لم يَتَبَاءَسْ	تَبَاؤُسًا
مهموز اللام (بطؤ)	تَبَاطَأَ	يَتَبَاطَأُ	لن يَتَبَاطَأَ	لم يَتَبَاطَأْ	تَبَاطُأً
المضعف (حج)	تَحَاجَّ	يَتَحَاجُّ	لن يَتَحَاجَّ	لم يَتَحَاجَّ	تَحَاجًّا
المثال الواوي (وعد)	تَوَاعَدَ	يَتَوَاعَدُ	لن يَتَوَاعَدَ	لم يَتَوَاعَدْ	تَوَاعُدًا
المثال اليائي (يسر)	تَيَاسَرَ	يَتَيَاسَرُ	لن يَتَيَاسَرَ	لم يَتَيَاسَرْ	تَيَاسُرًا
الأجوف الواوي (قام)	تَقَاوَمَ	يَتَقَاوَمُ	لن يَتَقَاوَمَ	لم يَتَقَاوَمْ	تَقَاوُمًا
الأجوف اليائي (عاش)	تَعَايَشَ	يَتَعَايَشُ	لن يَتَعَايَشَ	لم يَتَعَايَشْ	تَعَايُشًا
الناقص الواوي (جفا)	تَجَافَى	يَتَجَافَى	لن يَتَجَافَى	لم يَتَجَافَ	تَجَافِيًا
الناقص اليائي (فنى)	تَفَانَى	يَتَفَانَى	لن يَتَفَانَى	لم يَتَفَانَ	تَفَانِيًا

شرح وتفصیل:

۱۔ باب التَّفَاعُل فعل ثلاثی کے حرف فاء سے پہلے تاء زائدہ اور حرف فاء کے بعد الف زائدہ کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ ماضی میں تمام حروف مفتوح ہوتے ہیں، اسی طرح مضارع میں بھی حرف لام کے علاوہ (جس پر اعرابی حرکت ظاہر ہوتی ہے)۔

۳۔ اجوف واوی میں واولوٹ آتا ہے اور اجوف یائی میں یاء: قَامَ سے تَقَاوَمَ، لَامَ سے تَلَاوَمَ، عَاشَ سے تَعَايَشَ اور بَاعَ سے تَبَايَعَ بنتا ہے۔

۴۔ فعل ناقص واوی اور یائی کا ماضی اور مضارع معتل الآخر بالألف ہوتا ہے: جَفَا سے تَجَافَى يَتَجَافَى، فَنِيَ سے تَفَانَى يَتَفَانَى، دَعَا سے تَدَاعَى يَتَدَاعَى بنتا ہے۔

۵۔ اسکا مصدر تَفَاعُلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔

۶۔ فعل ناقص کا مصدر منقوص ہوتا ہے، لہذا تَعَالَى کا تَعَالٍ، تَعَافَى کا تَعَافٍ اور تَوَارَى کا تَوَارٍ ہوگا۔

بعض خصائص هذا الباب:

۱۔ باب التفاعل میں اشتراک پایا جاتا ہے: تَقَاتَلَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

۲۔ باب التفاعل میں دکھاوے کے معنی بھی پائے جاتے ہیں (یعنی مصدری معنی کو اپنے میں ظاہر کرنا) تَمَارَضَ زَيْدٌ (زید نے اپنے کو بیمار ظاہر کیا)، تَجَاهَلْتُمْ (تم سب جان بوجھ کر انجان بنے)۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب التفاعل میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

شَرَكَ	قَبِلَ	حَدَثَ	عَانَ	أَمَرَ	نَأَى
سَبَّ	وَضَعَ	نَامَ	بَهَا	جَارَ	سَأَلَ

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ ہندو بیواؤں کو منحوس سمجھتے ہیں۔

۲۔ تم کس چیز کے بارے میں آپس میں سوال کر رہے ہو؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ ان کے پہلو بستر سے جدا رہتے ہیں۔ ۴۔ میں کچھ بچوں کے پاس سے گزرا جو سڑک پر لڑ رہے تھے۔

۵۔ یہ دوست لمبی جدائی کے بعد مل رہے ہیں۔ ۶۔ آجکل نوجوان مال اور خوبصورتی پر آپس میں فخر کرتے ہیں۔

۷۔ یہ مرد کس کے بارے میں بحث کر رہے ہیں؟ ۸۔ تمہیں آخرت کے درجات حاصل کرنے میں مقابلہ کرنا چاہئے۔

۹۔ سورج ایک تاریک بادل کے پیچھے چھپ گیا۔ ۱۰۔ طلبہ امتحان کے نتیجے کے اعلان کے بعد مبارک باد کا تبادلہ کر رہے ہیں۔

۱۱۔ ہم ٹریفک کے شور سے بہت تنگ ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ معلّمہ نے عائشہ سے کہا: تمھیں گھر کا کام جان بوجھ کر گھر میں نہیں بھولنا چاہئے۔

۱۳۔ استاد نے اپنے شاگردوں سے کہا: مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ تم طلب علم میں فنا ہو۔

۱۴۔ میں اللہ تعالی کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میرے بیٹے لہو ولعب کی مجلسوں سے دور رہتے ہیں۔

۱۵۔ چاہئے کہ بادشاہ تخت سے دست بردار ہو جائے جب کہ وہ اپنی رعایا کا اعتماد کھو چکا ہے۔

۱۶۔ باپ نے بیٹے سے کہا: اگر تم علم سیکھنے میں سستی کرو گے تو عنقریب میں تمہیں مدرسہ سے نکال دوں گا۔

۱۷۔ مجھے غم ہوتا ہے کہ وہ جاہل جنہیں مال دیا گیا ہے ان علماء پر فخر کرتے ہیں جن کے حصے میں دنیا کم آئی[1]۔

۱۸۔ کیا تم میراث میں جھگڑ رہے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالی نے ہر وارث کا حصہ مقرر کر دیا ہے اور ہر چیز اپنی معزز کتاب میں بیان کر دی ہے۔

۱۹۔ تم سب کے لئے ضروری ہے کہ تم ایک دوسرے کو برائی اور بے حیائی سے روکو ورنہ معاشرے میں بے حیائیاں اور گناہ پھیل جائیں گے۔

۲۰۔ باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا: تم پر افسوس ہے! کیا تم دنیوی زندگی کے ساز وسامان پر گرتے پڑتے ہو اور آخرت سے غفلت برتتے ہو۔

فعل الأمر

الفعل الصحيح	تَفَاعَلْ	المثال الواوي	تَوَاعَدْ
السالم	تَنَافَسْ	المثال اليائي	تَيَاسَرْ
مهموز الفاء	تَآلَفْ	الأجوف الواوي	تَقَاوَمْ
مهموز العين	تَبَاءَسْ	الأجوف اليائي	تَعَايَشْ
مهموز اللام	تَبَاطَأْ	الناقص الواوي	تَجَافَ
المضعف	تَحَاجَّ	الناقص اليائي	تَفَانَ

(۱) قَلَّ نَصِيبُهُم مِنَ الدُّنيا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

باب التَّفَاعُل کا امر "تَفَاعَلْ" کے وزن پر بنتا ہے، ناقص کے امر کے صیغے میں حرف لام حذف ہو جاتا ہے: تَجَافَ، تَفَانَ۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنائیے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يَتَقَاتَلُ (مفرد مذكر) يَتَقَابَلُ (جمع مذكر) يَتَفَانَى (مفرد مؤنث) يَتَبَادَلُ (جمع مذكر)

يَتَشَارَكُ (مفرد مؤنث) يَتَوَاضَعُ (جمع مؤنث) يَتَفَاءَلُ (مفرد مذكر) يَتَنَاهَى (جمع مذكر)

يَتَظَاهَرُ (مفرد مؤنث) يَتَنَافَسُ (جمع مذكر)

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ بروں کی صحبت سے بچے رہو۔

۲۔ ایک دن چھوڑ کر ایک دوسرے کی زیارت کرو، محبت بڑھے گی۔

۳۔ میری بہنو! جو کل ہوا تھا وہ بھول جاؤ۔

۴۔ اگر دعا کے وقت تمہیں رونا نہ آئے تو ایسا ظاہر کرو کہ تم رو رہے ہو[1]۔

۵۔ بچو! آپس میں باتیں کرو، لیکن لڑو مت۔

۶۔ اے میری بیٹیو! آپس میں ایک دوسرے سے پیار و محبت سے پیش آؤ۔

۷۔ اے میرے بیٹو! فرنگیوں سے ملنے سے گریز کرو۔

۸۔ نیکی کے کاموں اور تقوی میں تعاون کرو اور ظلم و زیادتی میں تعاون مت کرو۔

۹۔ زید نے اپنے دوستوں سے کہا: میرے قریب ہو جاؤ میں تمہیں ایک راز کی بات بتاتا ہوں۔

۱۰۔ سلیم نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا: ایسے ظاہر کرو کہ تم سو رہے ہو تاکہ امی تمہیں دوا پینے پر مجبور نہ کریں۔

---

(۱) بکی، تباکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المجهول من باب التفاعل

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم
الفعل الصحيح	تُفُوعِلَ	يُتَفَاعَلُ	لن يُتَفَاعَلَ	لم يُتَفَاعَلْ
السالم	تُنُوْفِسَ	يُتَنَافَسُ	لن يُتَنَافَسَ	لم يُتَنَافَسْ
مهموز الفاء	تُؤُوْلِفَ	يُتَآلَفُ	لن يُتَآلَفَ	لم يُتَآلَفْ
مهموز العين	تُبُوئِسَ	يُتَبَاءَسُ	لن يُتَبَاءَسَ	لم يُتَبَاءَسْ
مهموز اللام	تُبُوْطِئَ	يُتَبَاطَأُ	لن يُتَبَاطَأَ	لم يُتَبَاطَأْ
المضعف	تُحُوْجَّ	يُتَحَاجُّ	لن يُتَحَاجَّ	لم يُتَحَاجَّ
المثال الواوي	تُوُوْعِدَ	يُتَوَاعَدُ	لن يُتَوَاعَدَ	لم يُتَوَاعَدْ
المثال اليائي	تُيُوْسِرَ	يُتَيَاسَرُ	لن يُتَيَاسَرَ	لم يُتَيَاسَرْ
الأجوف الواوي	تُقُوْوِمَ	يُتَقَاوَمُ	لن يُتَقَاوَمَ	لم يُتَقَاوَمْ
الأجوف اليائي	تُعُويِشَ	يُتَعَايَشُ	لن يُتَعَايَشَ	لم يُتَعَايَشْ
الناقص الواوي	تُجُوْفِيَ	يُتَجَافَى	لن يُتَجَافَى	لم يُتَجَافَ
الناقص اليائي	تُفُوْنِيَ	يُتَفَانَى	لن يُتَفَانَى	لم يُتَفَانَ

شرح وتفصیل:

ا۔ تَفَاعَل کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے تاء زائدہ اور حرف فاء کو ضمہ دے دیا جاتا ہے۔ الف زائدہ ضمہ کے بعد واقع ہونے کے سبب واو میں تبدیل ہو جاتا ہے پس تَنَافَسَ سے تُنُوْفِسَ، تَنَاوَلَ سے تُنُوْوِلَ، تَعَاوَنَ سے تُعُوْوِنَ کے صیغے نکلتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔مضارع کو مبني للمجهول بنانے کے لئے صرف حرف المضارعة کوضمہ دے دیا جاتا ہے: يَتَنَافَسُ سے يُتَنَافَسُ، يَتَدَايَنُ سے يُتَدَايَنُ اور يَتَآمَرُ سے يُتَآمَرُ کے صیغے نکلتے ہیں۔

۳۔ماضی ناقص مبني للمجهول معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے:تَجَافَى سے تُجُوفِيَ اور تَنَاهَى سے تُنُوهِيَ کے صیغے نکلتے ہیں۔مضارع معتل الآخر بالألف ہی رہے گا: يَتَجَافَى سے يُتَجَافَى اور يَتَبَاكَى سے يُتَبَاكَى بنتا ہے۔

قاعدہ نمبر۴۶:

باب التَّفَاعُل کا ماضی بنانے کے لئےفعل ثلاثی کے فاء سے پہلے تاء مفتوحہ اور فاء کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ ماضی تَفَاعَلَ ،مضارع يَتَفَاعَلُ اور امر تَفَاعَلْ کے وزن پر بنتا ہے۔مصدر تَفَاعُلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ کو مجہول بنا کر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

تَنَاوَبَ	تَوَارَى	تَسَابَّ	تَحَارَبَ	تَضَايَقَ
تَسَاءَلَ	تَجَاوَزَ	تَفَاخَرَ	تَعَاوَنَ	تَغَافَلَ

التمرين ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔محبت کا اظہار کیا گیا۔

۲۔رشتہ داروں کو ملنے سے کیوں بچا جاتا ہے۔

۳۔قصہ باری باری پڑھایا گیا۔

۴۔حق بھلا دیا گیا اور باطل کے پیچھے دوڑا گیا۔

۵۔عید کے دن دعا سلام کا تبادلہ ہوا۔

۶۔وراثت کی تقسیم میں آپس میں مخالفت کی گئی۔

۷۔کیا علم سیکھنے میں سستی کی جاتی ہے؟

۸۔کیا معمولی سی معمولی بات پر جھگڑا کیا جاتا ہے؟

۹۔دین کے احکام سے غفلت برتی گئی۔

۱۰۔کئی موضوعات کے بارے میں بات چیت کی گئی۔

۱۱۔کیا حسب ونسب پر فخر کرنا جائز ہے؟

۱۲۔بادشاہ کے خلاف سازش کی گئی اور اسے قتل کر دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۳۔ بھائیوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔
۱۴۔ مناسب نہیں کہ قرضوں کی ادائیگی میں نرمی برتی جائے۔
۱۵۔ کھانا کھایا گیا اور نماز کے لیے نکلا گیا۔
۱۶۔ کیا تمہارے معاشرے میں بیواؤں کو منحوس سمجھا جاتا ہے؟
۱۷۔ آج کس چیز کے بارے میں پوچھا گیا؟
۱۸۔ کسی حال میں بھی جائز نہیں کہ شرع کے احکام میں نرمی برتی جائے۔
۱۹۔ کیا خوشی اور غمی میں شرکت نہیں کی جاتی؟
۲۰۔ ضروری ہے کہ کوئی ادھار معاملہ کرنے سے پہلے لکھنے والے کو بلایا جائے۔

التمرين ۔ ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے باب التفاعل کے افعال ماضی، مضارع اور امر کی شناخت کیجئے نیز معروف اور مجہول کی بھی تعیین کیجئے:

۱۔ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ.
۲۔ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ.
۳۔ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ.
٤۔ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ.
٥۔ فَتَنَادَوا مُصْبِحِينَ.
٦۔ وَلَوْ تَوَاعَدتُّم لَاخْتَلَفْتُم فِي الْمِيعَادِ.
۷۔ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ.
۸۔ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُم عَلٰى بَعضٍ يَّتَسَاءَلُونَ.
۹۔ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ.
۱۰۔ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَولَاهُ.
۱۱۔ فَتَطَاوَلَ عَلَيهِمُ الْعُمُرُ.
۱۲۔ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَومِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ.
۱۳۔ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ.
۱٤۔ يُرِيدُونَ أَن يَّتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ.
۱٥۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.
۱٦۔ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيهِ.
۱۷۔ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.
۱۸۔ وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّآتِهِم فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ.
۱۹۔ فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ.
۲۰۔ وَإِنْ تَنَازَعْتُم فِي شَيءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ.
۲۱۔ فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشرِكُونَ.
۲۲۔ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُم عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدعُونَ رَبَّهُم خَوفًا وَّطَمَعًا.
۲۳۔ وَيَتَنَاجَونَ بِالإِثمِ وَالْعُدْوَانِ.
۲٤۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَينٍ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ.
۲٥۔ وَتَعَاوَنُوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقْوٰى.
۲٦۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبرِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۷۔فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَاسَّا. ۲۸۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِن ذَكَرٍ وَّ أُنْثٰى وَ جَعَلنَاكُم شُعُوبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا.

جداول

المضعف من باب التفاعل

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	تَحَابَّ	تُحُوْبَّ	يَتَحَابُّ	يُتَحَابُّ
مثنى مذكر غائب	تَحَابَّا	تُحُوْبَّا	يَتَحَابَّانِ	يُتَحَابَّانِ
جمع مذكر غائب	تَحَابُّوا	تُحُوْبُّوا	يَتَحَابُّوْنَ	يُتَحَابُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	تَحَابَّتْ	تُحُوْبَّتْ	تَتَحَابُّ	تُتَحَابُّ
مثنى مؤنث غائب	تَحَابَّتَا	تُحُوْبَّتَا	تَتَحَابَّانِ	تُتَحَابَّانِ
جمع مؤنث غائب	تَحَابَبْنَ	تُحُوْبِبْنَ	يَتَحَابَبْنَ	يُتَحَابَبْنَ
مفرد مذكر مخاطب	تَحَابَبْتَ	تُحُوْبِبْتَ	تَتَحَابُّ	تُتَحَابُّ
مثنى مذكر مخاطب	تَحَابَبْتُمَا	تُحُوْبِبْتُمَا	تَتَحَابَّانِ	تُتَحَابَّانِ
جمع مذكر مخاطب	تَحَابَبْتُمْ	تُحُوْبِبْتُمْ	تَتَحَابُّوْنَ	تُتَحَابُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَحَابَبْتِ	تُحُوْبِبْتِ	تَتَحَابِّيْنَ	تُتَحَابِّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	تَحَابَبْتُمَا	تُحُوْبِبْتُمَا	تَتَحَابَّانِ	تُتَحَابَّانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَحَابَبْتُنَّ	تُحُوْبِبْتُنَّ	تَتَحَابَبْنَ	تُتَحَابَبْنَ
مفرد متكلم	تَحَابَبْتُ	تُحُوْبِبْتُ	أَتَحَابُّ	أُتَحَابُّ
جمع متكلم	تَحَابَبْنَا	تُحُوْبِبْنَا	نَتَحَابُّ	نُتَحَابُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأجوف من باب التفاعل

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	تَقَاوَمَ	تُقُوْوِمَ	يَتَقَاوَمُ	يُتَقَاوَمُ
مثنى مذكر غائب	تَقَاوَمَا	تُقُوْوِمَا	يَتَقَاوَمَانِ	يُتَقَاوَمَانِ
جمع مذكر غائب	تَقَاوَمُوْا	تُقُوْوِمُوْا	يَتَقَاوَمُوْنَ	يُتَقَاوَمُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	تَقَاوَمَتْ	تُقُوْوِمَتْ	تَتَقَاوَمُ	تُتَقَاوَمُ
مثنى مؤنث غائب	تَقَاوَمَتَا	تُقُوْوِمَتَا	تَتَقَاوَمَانِ	تُتَقَاوَمَانِ
جمع مؤنث غائب	تَقَاوَمْنَ	تُقُوْوِمْنَ	يَتَقَاوَمْنَ	يُتَقَاوَمْنَ
مفرد مذكر مخاطب	تَقَاوَمْتَ	تُقُووِمْتَ	تَتَقَاوَمُ	تُتَقَاوَمُ
مثنى مذكر مخاطب	تَقَاوَمْتُمَا	تُقُووِمْتُمَا	تَتَقَاوَمَانِ	تُتَقَاوَمَانِ
جمع مذكر مخاطب	تَقَاوَمْتُمْ	تُقُووِمْتُمْ	تَتَقَاوَمُوْنَ	تُتَقَاوَمُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَقَاوَمْتِ	تُقُووِمْتِ	تَتَقَاوَمِيْنَ	تُتَقَاوَمِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	تَقَاوَمْتُمَا	تُقُووِمْتُمَا	تَتَقَاوَمَانِ	تُتَقَاوَمَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَقَاوَمْتُنَّ	تُقُووِمْتُنَّ	تَتَقَاوَمْنَ	تُتَقَاوَمْنَ
مفرد متكلم	تَقَاوَمْتُ	تُقُووِمْتُ	أَتَقَاوَمُ	أُتَقَاوَمُ
جمع متكلم	تَقَاوَمْنَا	تُقُووِمْنَا	نَتَقَاوَمُ	نُتَقَاوَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الناقص من باب التفاعل

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	تَفَانَى	تُفُوْنِيَ	يَتَفَانَى	يُتَفَانَى
مثنى مذكر غائب	تَفَانَيَا	تُفُوْنِيَا	يَتَفَانَيَانِ	يُتَفَانَيَانِ
جمع مذكر غائب	تَفَانَوْا	تُفُوْنُوْا	يَتَفَانَوْنَ	يُتَفَانَوْنَ
مفرد مؤنث غائب	تَفَانَتْ	تُفُوْنِيَتْ	تَتَفَانَى	تُتَفَانَى
مثنى مؤنث غائب	تَفَانَتَا	تُفُوْنِيَتَا	تَتَفَانَيَانِ	تُتَفَانَيَانِ
جمع مؤنث غائب	تَفَانَيْنَ	تُفُوْنِيْنَ	يَتَفَانَيْنَ	يُتَفَانَيْنَ
مفرد مذكر مخاطب	تَفَانَيْتَ	تُفُوْنِيْتَ	تَتَفَانَى	تُتَفَانَى
مثنى مذكر مخاطب	تَفَانَيْتُمَا	تُفُوْنِيْتُمَا	تَتَفَانَيَانِ	تُتَفَانَيَانِ
جمع مذكر مخاطب	تَفَانَيْتُمْ	تُفُوْنِيْتُمْ	تَتَفَانَوْنَ	تُتَفَانَوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	تَفَانَيْتِ	تُفُوْنِيْتِ	تَتَفَانَيْنَ	تُتَفَانَيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	تَفَانَيْتُمَا	تُفُوْنِيْتُمَا	تَتَفَانَيَانِ	تُتَفَانَيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تَفَانَيْتُنَّ	تُفُوْنِيْتُنَّ	تَتَفَانَيْنَ	تُتَفَانَيْنَ
مفرد متكلم	تَفَانَيْتُ	تُفُوْنِيْتُ	أَتَفَانَى	أُتَفَانَى
جمع متكلم	تَفَانَيْنَا	تُفُوْنِيْنَا	نَتَفَانَى	نُتَفَانَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	المضعف	الأجوف	الناقص
مفرد مذكر	تَحَابَّ	تَقَاوَمْ	تَفَانَ
مثنى مذكر	تَحَابَّا	تَقَاوَمَا	تَفَانَيَا
جمع مذكر	تَحَابُّوا	تَقَاوَمُوْا	تَفَانَوْا
مفرد مؤنث	تَحَابِّي	تَقَاوَمِي	تَفَانَي
مثنى مؤنث	تَحَابَّا	تَقَاوَمَا	تَفَانَيَا
جمع مؤنث	تَحَابَبْنَ	تَقَاوَمْنَ	تَفَانَيْنَ

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
تَنَافَسَ	انہوں نے آپس میں مقابلہ کیا	تَعايَشُوا	وہ مل کر رہے
تَآلَفُوا	ایک دوسرے سے محبت کی	تَواعَدَ	اس نے وعدہ کیا
تَبائَسُوا	وہ خستہ حال ہوئے	تَياسَرَ	وہ آسودہ حال ہوا
تَحَاجُّوا	انہوں نے آپس میں بحث کی	تَجَافٰى	وہ دور ہوا
قَاوَمَ الْخَطَرَ	اس نے خطرے کا مقابلہ کیا	تَفَانٰى	وہ فنا ہوا

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے بحث کی	تَناقَشَ	وہ لڑا	تَشاجَرَ
اس نے جھگڑا کیا	تَنازَعَ	وہ ملا	تَلاقٰى
اس نے نکالا	سَحَبَ	اس نے تبادلہ کیا	تَبادَلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
وہ دست بردار ہوا	تَنازَلَ	اس نے روکا	تَناهَى
اس نے منحوس سمجھا	تَشَاءَمَ	وہ چھپ گیا	تَوارى
وہ ایک دوسرے سے محبت سے پیش آئے	تَوَادُّوا وَتَحَابُّوا	انھوں نے ایک دوسرے سے سوال کیا	تَساءَلُوا
ایک دوسرے کی زیارت کی	تَزَاوَرَ	اس نے فخر کیا	تَفاخَرَ ، تَباهى
اس نے بات چیت کی	تَحَادَثَ	وہ دور رہا	تَجافى
انہوں نے سازش کی	تَآمَروا	اس نے گریز کیا	تَحاشى عن
انہوں نے باری باری کیا	تَناوبوا	وہ قریب ہوا	تَدانى
اس نے ادھار معاملہ کیا	تَدايَنَ	اس نے ظاہر کیا کہ وہ سو رہا ہے	تَناوَمَ
اس نے کوتاہی کی	تَهاوَنَ	اس نے کھایا	تَناوَلَ
وہ گر پڑا	تَهافَتَ	اس نے شرکت کی	تَشارَكَ
اس نے غفلت برتی	تَغافَلَ	اسے قتل کیا گیا	اُغْتِيلَ
وہ تنگ ہوا	تَضايَقَ	اس نے اظہار کیا	تَظاهَر
وہ جدا ہوا	تَجافى	اس نے نرمی برتی	تَسامَحَ

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
ٹریفک	حَرَكَةُ الْمُرُورِ	پہلو	جُنُوبٌ
مبارک باد	التَّهانِي	تاریک بادل	سَحابَةٌ داقِنَةٌ
ایک دن چھوڑ کر	غِبًّا	ظلم وزیادتی	الإِثْمُ والْعُدْوانُ
دعا سلام	التَّحِيَّاتُ	خوشیاں اور غمیاں	الأَفْراحُ والأَحْزانُ
معمولی سے معمولی وجہ/بات	أَتْفَهُ الأَسْبابِ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الحادي والعشرون

٥۔ باب الافعلال

الأمثلة:

صيغ الأفعال	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	الأمر	المصدر
الصحيح	اِفْعَلَّ	يَفْعَلُّ	لن يَفْعَلَّ	لم يَفْعَلَّ	اِفْعَلَّ	اِفْعِلَالًا
السالم	اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	لن يَحْمَرَّ	لم يَحْمَرَّ	اِحْمَرَّ	اِحْمِرَارًا
الأجوف	اِعْوَجَّ	يَعْوَجُّ	لن يَعْوَجَّ	لم يَعْوَجَّ	اِعْوَجَّ	اِعْوِجَاجًا

شرح وتفصیل:

فعل ثلاثی کے حرف فاء سے پہلے ایک الف زائدہ مکسورہ لگانے سے اور حرف لام کو مضعّف بنانے سے باب الافعلال بنایا جاتا ہے۔ یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے اور عام طور پر کسی رنگ یا عیب پر دلالت کرتا ہے۔ اس باب سے گنتی کے چند افعال آتے ہیں: اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ، اِخْضَرَّ یَخْضَرُّ، اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ، اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ، اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ، اِزْرَقَّ یَزْرَقُّ۔ عیوب پر دلالت کرنے والے کچھ افعال مندرجہ ذیل ہیں: اِعْوَجَّ یَعْوَجُّ (وہ ٹیڑھا ہوا)، اِعْوَرَّ (وہ کانا ہوا)، اِحْوَلَّ (وہ بھینگا ہوا)۔

آیَتَانِ قُرْآنِیَّتَانِ مِنْ بَابِ الافْعِلَالِ:

١۔ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ.

٢۔ وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ.

قاعدہ نمبر ۴۷:

باب الافعلال کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے الف مکسورہ لگا دیا جاتا ہے اور اس کے عین کو مشدد بنا دیا جاتا ہے۔ ماضی اِفْعَلَّ، مضارع یَفْعَلُّ اور امر اِفْعَلَّ کے وزن پر بنتا ہے۔ مصدر افعلال کے وزن پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ پتے موسم بہار کے شروع میں سبز ہوجاتے ہیں۔

۲۔ مریض کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اسکا جسم نحیف ہوگیا۔

۳۔ بچی کے دونوں گال شرم کے مارے سرخ ہوگئے۔

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی دونوں آنکھیں شدت غم سے بے نور ہوگئیں۔

۵۔ جب اونٹ کانا ہوگیا تو اسکے مالک نے اسے بیچ دیا۔

۶۔ ان لوگوں کی سوچ ٹیڑھی ہوگئی پس وہ حق پہچاننے سے قاصر ہوگئے۔

۷۔ عنقریب چہرے قیامت کے دن کی ہولناکی سے نیلے پڑ جائیں گے۔

۸۔ نیکوکاروں کے چہرے قیامت کے دن روشن ہونگے اور فاجروں کے چہرے سیاہ ہونگے۔

جدول باب الافعلال

صيغ الأفعال	الماضي	المضارع	صيغ الأفعال	الماضي	المضارع
مفرد مذكر غائب	اِبْيَضَّ	يَبْيَضُّ	مفرد مذكر مخاطب	اِبْيَضَضْتَ	تَبْيَضُّ
مثنى مذكر غائب	اِبْيَضَّا	يَبْيَضَّانِ	مثنى مذكر مخاطب	اِبْيَضَضْتُمَا	تَبْيَضَّانِ
جمع مذكر غائب	اِبْيَضُّوْا	يَبْيَضُّوْنَ	جمع مذكر مخاطب	اِبْيَضَضْتُمْ	تَبْيَضُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اِبْيَضَّتْ	تَبْيَضُّ	مفرد مؤنث مخاطب	اِبْيَضَضْتِ	تَبْيَضِّيْنَ
مثنى مؤنث غائب	اِبْيَضَّتَا	تَبْيَضَّانِ	مثنى مؤنث مخاطب	اِبْيَضَضْتُمَا	تَبْيَضَّانِ
جمع مؤنث غائب	اِبْيَضَضْنَ	يَبْيَضِضْنَ	جمع مؤنث مخاطب	اِبْيَضَضْتُنَّ	تَبْيَضِضْنَ

مفرد متكلم	اِبْيَضَضْتُ	أَبْيَضُّ
جمع متكلم	اِبْيَضَضْنَا	نَبْيَضُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل الأمر			
مفرد مذكر مخاطب	ابْيَضَّ	مفرد مؤنث مخاطب	ابْيَضِّي
مثنى مذكر مخاطب	ابْيَضَّا	مثنى مؤنث مخاطب	ابْيَضَّا
جمع مذكر مخاطب	ابْيَضُّوْا	جمع مؤنث مخاطب	ابْيَضِضْنَ

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
وہ سرخ ہوا	احْمَرَّ	وہ روشن ہوا	ابْيَضَّ
وہ سیاہ ہوا	اسْوَدَّ	وہ سبز ہوا	اخْضَرَّ
وہ بے نور ہوا	ابْيَضَّ	وہ نیلا ہوا	ازْرَقَّ

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
گال (دو)	وَجنَتَانِ	شرم	خَجَلٌ
نیکوکار	الأبْرارُ	فاجر	الفُجَّارُ
سوچ	فِكْرٌ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني والعشرون

المزيد بثلاثة أحرف: باب الاستفعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم	المصدر
الفعل الصحيح	اسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	لن يَسْتَفْعِلَ	لم يَسْتَفْعِلْ	اسْتِفْعَالًا
السالم (خرج)	اسْتَخْرَجَ	يَسْتَخْرِجُ	لن يَسْتَخْرِجَ	لم يَسْتَخْرِجْ	اسْتِخْرَاجًا
مهموز الفاء (أنِفَ)	اسْتَأْنَفَ	يَسْتَأْنِفُ	لن يَسْتَأْنِفَ	لم يَسْتَأْنِفْ	اسْتِئْنَافًا
مهموز العين (شَأَمَ)	اسْتَشْأَمَ	يَسْتَشْئِمُ	لن يَسْتَشْئِمَ	لم يَسْتَشْئِمْ	اسْتِشْآمًا
مهموز اللام (هَزَأَ)	اسْتَهْزَأَ	يَسْتَهْزِئُ	لن يَسْتَهْزِئَ	لم يَسْتَهْزِئْ	اسْتِهْزَاءً
المضعف (حَبَّ)	اسْتَحَبَّ	يَسْتَحِبُّ	لن يَسْتَحِبَّ	لم يَسْتَحِبَّ	اسْتِحْبَابًا
المثال الواوي (وَرَدَ)	اسْتَوْرَدَ	يَسْتَوْرِدُ	لن يَسْتَوْرِدَ	لم يَسْتَوْرِدْ	اسْتِيْرَادًا
المثال اليائي (يَقِنَ)	اسْتَيْقَنَ	يَسْتَيْقِنُ	لن يَسْتَيْقِنَ	لم يَسْتَيْقِنْ	اسْتِيْقَانًا
الأجوف الواوي (طاع)	اسْتَطَاعَ	يَسْتَطِيْعُ	لن يَسْتَطِيْعَ	لم يَسْتَطِعْ	اسْتِطَاعَةً
الأجوف اليائي (فاد)	اسْتَفَادَ	يَسْتَفِيْدُ	لن يَسْتَفِيْدَ	لم يَسْتَفِدْ	اسْتِفَادَةً
الناقص الواوي (دعا)	اسْتَدْعَى	يَسْتَدْعِي	لن يَسْتَدْعِيَ	لم يَسْتَدْعِ	اسْتِدْعَاءً
الناقص اليائي (غَنِيَ)	اسْتَغْنَى	يَسْتَغْنِي	لن يَسْتَغْنِيَ	لم يَسْتَغْنِ	اسْتِغْنَاءً

شرح وتفصیل:

۱۔ باب الاستفعال فعل ثلاثی کے حرف فاء سے پہلے الف زائدہ، سین اور تاء کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔مضارع میں حرف المضارعة مفتوح اورحرف عین مکسور ہوتا ہے۔

۳۔ ماضی اجوف میں واواور یاء الف میں تبدیل ہو جاتے ہیں،طَاعَ: اسْتَطَاعَ، بَانَ: اسْتَبَانَ ،مضارع میں یہ الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے :یَسْتَطِیْعُ، یَسْتَبِیْنُ۔

۴۔ اجوف کے مصدر میں حرف عین محذوف ہوتا ہے، اس کے عوض میں مصدر کے آخر میں ایک تاء مربوطہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے :اسْتَطَاعَ کا مصدر اسْتِطَاعَةٌ اور اسْتَبَانَ کا مصدر اسْتِبَانَةٌ ہے۔

۵۔مثال واوی کے مصدر میں واو یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے :اسْتَوْرَدَ کا مصدر اسْتِیْرَادٌ ہے جبکہ یہ دراصل اسْتِوْرَادٌ تھا، واو ساکنہ کسرہ کے بعد یاء میں بدل گیا۔

۶۔ ماضی ناقص معتل الآخر بالألف ہوتا ہے۔ یہ الف ہمیشہ یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے، دَعَا: اسْتَدْعَی، غَنِیَ: اسْتَغْنَی ۔مضارع ہمیشہ معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے، یَسْتَدْعِی، یَسْتَغْنِیْ۔مصدر کے آخر میں ہمزہ ہوتا ہے، اسْتَغْنَی کا مصدر اسْتِغْنَاءٌ ہے جبکہ یہ اصل میں اسْتِغْنَایٌ تھا، حرف یاء کلمہ کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو ہمزہ میں بدل گئی۔اسی قاعدے کے تحت اسْتَدْعَی کا مصدر اسْتِدْعَاءٌ بنے گا۔

بعض خصائص هذا الباب:

باب الاستفعال کی چند اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ باب الاستفعال اکثر وبیشتر طلب پر دلالت کرتا ہے:اسْتَغْفَرَ (اس نے معافی مانگی)،اسْتَنْصَرَ (اس نے نصرت طلب کی)۔

۲۔کسی چیز کو مصدری معنی سے موصوف گمان کرنا ہو تو اسکے لئے بھی باب الاستفعال استعمال ہوتا ہے:اسْتَحْسَنْتُهُ (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

۳۔طویل بات کو مختصراً بیان کرنے کے لئے بھی آتا ہے :اسْتَرْجَعَ زَیْدٌ (زید نے إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہا)۔

قاعدہ نمبر ۴۸:

باب الاستفعال کا ماضی بنانے کے لئے فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے الف مکسورہ، سین ساکنہ اور تاء مفتوحہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ ماضی اسْتَفْعَلَ، مضارع یَسْتَفْعِلُ اور امر اسْتَفْعِلْ کے وزن پر بنتا ہے۔مصدر استِفْعَال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے وزن پر ہوتا ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال ثلاثیہ کو باب الاستفعال میں لائیے پھر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

خَدَمَ	فَتَحَ	رَضَعَ	أَجَرَ	أَمِنَ
سَلِمَ	بَطُؤَ	أَثَرَ	بَرِئَ	ذَلَّ
عَدَّ	رَقَّ	وَجَبَ	وَفَى	يَقِظَ
زَادَ	عَادَ	غَاثَ	عَفَا	شَفَى

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ کیا تم بہتر چیز کو ادنی چیز سے بدلنا چاہتے ہو؟

۲۔ اے لڑکے! جو تم سے ذکاوت میں کم ہو اس کا مذاق مت اڑاؤ۔

۳۔ اے لڑکے! اللہ کے سوا کسی سے مدد طلب نہ کرو۔

۴۔ اے سلیم! استاد سے اجازت لئے بغیر کتب خانے سے کچھ بھی نہ لو۔

۵۔ افسوس ہو تم پر! دوسروں کے مال پر قبضہ مت کرو۔

۶۔ زید مہمانوں کے ساتھ مشغول ہو گیا پس امتحانوں کی تیاری نہ کر سکا۔

۷۔ قاضی کو چاہئے کہ زید کو بلا بھیجے اور اس سے پوچھے۔

۸۔ اے سلیم! کیا تم نے چچازاد بھائی سے اپنی کتابیں واپس لے لی ہیں؟

۹۔ تم کسی کے گھر میں داخل نہ ہو جب تک مانوس نہ ہو جاؤ۔

۱۰۔ ہم نے ابھی تک اپنے مسئلے کے بارے میں کسی سے فتوی طلب نہیں کیا۔

۱۱۔ اللہ تعالی نے تمہیں زمین میں خلیفہ مقرر کیا تا کہ تمہاری کارکردگی دیکھیں۔

۱۲۔ میں چاہتا ہوں کہ دیہات میں رہوں یہاں تک کہ اپنی صحت بحال کرلوں۔

۱۳۔ میں نے اس کتاب سے زیادہ استفادہ نہیں کیا کیونکہ یہ میری ذہنی سطح سے بالاتر ہے۔

۱۴۔ جو حساب کتاب کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اسکے لئے مکمل تیاری کرلے۔

۱۵۔ آپ کو چاہئے کہ جب شیطان آپ کے دل میں وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ طلب کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۶۔ میں نے زینب سے پوچھا: ''کیا آپ نے وہ گھر کرایہ پر نہیں لیا جو کل آپ کو دکھایا گیا تھا''؟

۱۷۔ بے شک اللہ تعالی نے سمندر کو تمہارے لئے مسخر کیا تا کہ تم اس سے تازہ گوشت اور زیور نکالو۔

۱۸۔ اللہ تعالی فاجروں کو کچھ عرصے تک ڈھیل دیتے ہیں پھر انھیں پکڑ لیتے ہیں جہاں سے انھیں گمان بھی نہ ہو۔

۱۹۔ اگر آپ صحیح معنوں میں کریم النفس ہیں تو اپنے کچھ حق سے دستبردار ہو جایئے اور اسے پورا وصول نہ کیجئے۔

۲۰۔ دینی مدرسہ میں داخل ہونے کا خیال مجھ پر غالب آ گیا اور جب تک میں نے داخلے کا فارم نہیں لیا میں سخت بے قرار رہا۔

المجهول من باب الاستفعال

الأمثلة:

أقسام الفعل	الماضي	المضارع المرفوع	المنصوب	المجزوم
الفعل الصحيح	اُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	لن يُسْتَفْعَلَ	لم يُسْتَفْعَلْ
السالم	اُسْتُخْرِجَ	يُسْتَخْرَجُ	لن يُسْتَخْرَجَ	لم يُسْتَخْرَجْ
مهموز الفاء	اُسْتُؤْنِفَ	يُسْتَأْنَفُ	لن يُسْتَأْنَفَ	لم يُسْتَأْنَفْ
مهموز العين	اُسْتُشْئِمَ	يُسْتَشْئَمُ	لن يُسْتَشْئَمَ	لم يُسْتَشْئَمْ
مهموز اللام	اُسْتُهْزِئَ	يُسْتَهْزَأُ	لن يُسْتَهْزَأَ	لم يُسْتَهْزَأْ
المضعف	اُسْتُحِبَّ	يُسْتَحَبُّ	لن يُسْتَحَبَّ	لم يُسْتَحَبَّ
المثال الواوي	اُسْتُوْرِدَ	يُسْتَوْرَدُ	لن يُسْتَوْرَدَ	لم يُسْتَوْرَدْ
المثال اليائي	اُسْتُوْقِنَ	يُسْتَوْقَنُ	لن يُسْتَوْقَنَ	لم يُسْتَوْقَنْ
الأجوف الواوي	اُسْتُطِيْعَ	يُسْتَطَاعُ	لن يُسْتَطَاعَ	لم يُسْتَطَعْ
الأجوف اليائي	اُسْتُفِيْدَ	يُسْتَفَادُ	لن يُسْتَفَادَ	لم يُسْتَفَدْ
الناقص الواوي	اُسْتُدْعِيَ	يُسْتَدْعَى	لن يُسْتَدْعَى	لم يُسْتَدْعَ
الناقص اليائي	اُسْتُغْنِيَ	يُسْتَغْنَى	لن يُسْتَغْنَى	لم يُسْتَغْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

۱۔ باب الاستفعال کے ماضی کو مجہول بنانے کے لئے الف زائدہ کو اور تاء کو ضمہ دے دیا جاتا ہے اور حرف عین کو مکسور کر دیا جاتا ہے، اسْتَحْسَنَ: اُسْتُحْسِنَ، اسْتَأْمَنَ، اُسْتُؤْمِنَ۔

۲۔ مضارع کو مبني للمجهول بنانے کے لئے حرف المضارعة کو ضمہ اور عین کو فتحہ دے دیا جاتا ہے، يَسْتَحْسِنُ: يُسْتَحْسَنُ، يَسْتَأْمِنُ: يُسْتَأْمَنُ۔

۳۔ ماضی میں اجوف کا الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے، اسْتَعَاذَ: اُسْتُعِيْذَ، اسْتَبَانَ: اُسْتُبِيْنَ ۔ مضارع میں اجوف کی یاء الف میں بدل جاتی ہے، يَسْتَعِيْذُ: يُسْتَعَاذُ، يَسْتَعِيْنُ، يُسْتَعَانُ۔

۴۔ مثال یائی کی یاء جب بحالتِ سکون ضمہ کے بعد واقع ہوتی ہے تو واو میں تبدیل ہو جاتی ہے، اسْتَيْقَنَ : اُسْتُوْقِنَ۔

۵۔ ناقص کا ماضی مجہول معتل الآخر بالیاء ہوتا ہے، اسْتَغْنَى: اُسْتُغْنِيَ، اسْتَبْقَى: اُسْتُبْقِيَ ۔مضارع کی یاء (حرف لام) عین مفتوحہ کے بعد الف میں تبدیل ہو جاتی ہے، لیکن یہ الف یاء ہی کی صورت میں لکھا جاتا ہے، يَسْتَغْنِي: يُسْتَغْنَى، يَسْتَبْقِي: يُسْتَبْقَى۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ کو مجہول بنا کر انکے اسی طرح جداول تیار کیجئے جس طرح سبق کے شروع میں دیئے ہوئے ہیں:

اِسْتَحْسَنَ	اِسْتَفْتَحَ	اِسْتَأْخَرَ	اِسْتَبْطَأَ	اِسْتَخَفَّ
اِسْتَوْفَى	اِسْتَعَانَ	اِسْتَسْقَى	اِسْتَثْنَى	اِسْتَعَاذَ

التمرين ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ جب تم سے مدد مانگی جائے تو مدد کرو۔

۲۔ خالد کو عدالت میں بلایا گیا اور اس سے پوچھ گچھ کی گئی۔

۳۔ وضو کے لئے اونچی جگہ پر بیٹھنا مستحب ہے۔

۴۔ عربی سیکھے بغیر چارہ نہیں اس کے لئے جو قرآن سمجھنا چاہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ کیا آپ سے کسی بارے میں فتوی طلب کیا گیا؟ ۶۔ انعام نہیں دیا جائے گا جب تک کہ اسکا حقدار نہ پایا جائے۔

۷۔ ایک نیا گھر کرایہ پر لیا گیا اور اس میں منتقل ہوا گیا۔ ۸۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا کہنا مانا جائے تو وہ پوچھئے جو کیا جا سکے۔

۹۔ جامعہ کے کتب خانہ سے کتابیں لینا ممکن نہیں جب تک کہ مدیر کی اجازت نہ لی جائے۔

۱۰۔ یہ اشیاء باہر کے ممالک سے کم داموں پر درآمد ہوتی ہیں اور ہمارے ملک میں مہنگی بیچی جاتی ہیں۔

فعل الأمر

الأمثلة:

الفعل الصحيح	اسْتَفْعِلْ	المثال الواوي	اسْتَوْرِدْ
السالم	اسْتَخْرِجْ	المثال اليائي	اسْتَيْقِنْ
مهموز الفاء	اسْتَأْنِفْ	الأجوف الواوي	اسْتَطِعْ
مهموز العين	اسْتَشْئِمْ	الأجوف اليائي	اسْتَفِدْ
مهموز اللام	اسْتَهْزِئْ	الناقص الواوي	اسْتَدْعِ
المضعف	اسْتَحِبَّ	الناقص اليائي	اسْتَغْنِ

شرح وتفصیل:

باب الاستفعال کا امر "اسْتَفْعِلْ" کے وزن پر بنتا ہے۔ اجوف واوی میں واو حذف ہو جاتا ہے، جیسے: اسْتَطِعْ، اجوف یائی میں یاء حذف ہو جاتی ہے، مثلاً: اسْتَفِدْ، ناقص میں حسبِ قاعدہ حرف لام (یاء) حذف ہو جاتا ہے: اسْتَدْعِ، اسْتَغْنِ[1]۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ سے افعال امر بنائیے پھر ان افعال امر کو قوسین میں دیئے ہوئے صیغوں میں لاکر جملوں میں استعمال کیجئے:

يَسْتَفْتِحُ (جمع مذكر) يَسْتَعِدُّ (جمع مؤنث)

(۱) فعل امر کی گردانیں سبق کے آخر میں دی ہوئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسْتَلْقِي (مفرد مذكر) يَسْتَخِيْرُ (مفرد مؤنث)

يَسْتَمِدُّ (مفرد مذكر) يَسْتَعِيْدُ (مثنى)

يَسْتَسْقِي (جمع مذكر) يَسْتَيْقِظُ (مفرد مذكر)

يَسْتَأْجِرُ(جمع مذكر) يَسْتَمِرُّ (جمع مؤنث)

التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ اے عورتو! اپنا حق پورا پورا وصول کرو۔

۲۔ اے سلیم! اس کالے قلم کو ایک سبز قلم سے بدل لو۔

۳۔ اے لوگو! اپنے رب کے وعدے پر یقین رکھو۔

۴۔ اے عائشہ! اپنے مسئلے کے لئے اللہ تعالی سے استخارہ کرو۔

۵۔ اے لڑکیو! مہمانوں کے استقبال کی تیاری کرو۔

۶۔ اے بھائیو! دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑا سا آرام کرلیا کرو۔

۷۔ جب تم قرآن پاک پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرو۔

۸۔ میں نے باغبان سے کہا: ''اگر آپ تھک گئے ہیں تو اس درخت کے نیچے لیٹ جایئے''۔

۹۔ اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو میرے اس بھائی سے مدد لیجئے جو آپ کے محلے میں رہتا ہے۔

۱۰۔ زید نے اپنے بیٹے سے کہا: ''اپنی کاپیاں اپنے ہم جماعت سے واپس لے لو، کیونکہ امتحان قریب ہیں۔

التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں باب الاستفعال کے جتنے افعال وارد ہوئے ہیں انکی نوع (مہموز، اجوف وغیرہ) اور صیغہ بتایئے:

۱ـ يَسْتَفتُونَكَ فِي النِّسَاءِ.

۲ـ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الأَمِينُ.

۳ـ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالعَذَابِ.

٤ـ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوفُونَ.

٥ـ إِيَّاكَ نَعبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.

٦ـ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدنَى بِالَّذِي هُوَ خَيرٌ.

۷ـ فَاسْتَخَفَّ قَومَه فَأَطاعُوهُ.

۸ـ فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِم فَاسْتَمْتَعتُم بِخَلَاقِكُم.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ـ قَد أفلَحَ اليَومَ مَنِ اسْتَعلى.
١٠ـ اِستَحوَذَ عَلَيهِمُ الشَّيطَانُ فَأَنسَاهُم ذِكرَ اللّٰهِ.
١١ـ فَإِذَا قَرَأتَ القُرآنَ فَاستَعِذْ بِاللّٰهِ.
١٢ـ إِذْ أَقسَمُوا لَيَصرِمُنَّهَا مُصبِحِينَ وَلَا يَستَثنُونَ.
١٣ـ فَلَمَّا اسْتَيئَسُوا مِنهُ خَلَصُوا نَجِيًّا.
١٤ـ كَالَّذِي اسْتَهوَتهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرضِ حَيرَانَ.
١٥ـ قَالَ إِنَّكَ لَن تَستَطِيعَ مَعِيَ صَبرًا.
١٦ـ وَإِنْ يَّستَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهلِ يَشوِي الْوُجُوهَ.
١٧ـ أَمَّا مَنِ اسْتَغنى فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّى.
١٨ـ وَلْيَستَعفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغنِيَهُمُ اللّٰهُ.
١٩ـ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَد جَاءَكُمُ الْفَتْحُ.
٢٠ـ وإِذِ اسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَومِهِ فَقُلنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ.
٢١ـ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِنْ حَيثُ لَا يَعْلَمُونَ.
٢٢ـ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَومٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقدِمُونَ.
٢٣ـ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُم.
٢٤ـ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُم فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا.
٢٥ـ سَوَاءٌ عَلَيهِمْ أَ سْتَغفَرْتَ لَهُم أَم لَمْ تَسْتَغفِرْ لَهُم لَن يَّغفِرَ اللّٰهُ لَهُم.
٢٦ـ أُجِيبُ دَعوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَستَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُم يَرشُدُونَ.
٢٧ـ وَلَقَدِ اسْتُهزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنهم مَّا كَانُوا بِهِ يَستَهزِؤُونَ.
٢٨ـ وَإِن أَرَدتُّم أَنْ تَسْتَرضِعُوا أَولَادَكُم فَلَا جُنَاحَ عَلَيكُم إِذَا سَلَّمتُم مَا آتَيتُم بِالمَعرُوفِ.
٢٩ـ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدخُلُوا بُيُوتًا غَيرَ بُيُوتِكُم حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلٰى أَهْلِهَا.
٣٠ـ وَإِذْ نَجَّينَاكُم مِن آلِ فِرعَونَ يَسُومُونَكُم سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبنَاءَكُم وَيَستَحيُونَ نِسَاءَكُم.

جداول

المضعف من باب الاستفعال

صيغ الأفعال	الماضي		المضارع	
	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	اسْتَحَبَّ	اُسْتُحِبَّ	يَسْتَحِبُّ	يُسْتَحَبُّ
مثنى مذكر غائب	اسْتَحَبَّا	اُسْتُحِبَّا	يَسْتَحِبَّانِ	يُسْتَحَبَّانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذكر غائب	اسْتَحَبُّوْا	أُسْتُحِبُّوا	يَسْتَحِبُّوْنَ	يُسْتَحَبُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اسْتَحَبَّتْ	أُسْتُحِبَّتْ	تَسْتَحِبُّ	تُسْتَحَبُّ
مثنى مؤنث غائب	اسْتَحَبَّتَا	أُسْتُحِبَّتَا	تَسْتَحِبَّانِ	تُسْتَحَبَّانِ
جمع مؤنث غائب	اسْتَحْبَبْنَ	أُسْتُحْبِبْنَ	يَسْتَحْبِبْنَ	يُسْتَحْبَبْنَ
مفرد مذكر مخاطب	اسْتَحْبَبْتَ	أُسْتُحْبِبْتَ	تَسْتَحِبُّ	تُسْتَحَبُّ
مثنى مذكر مخاطب	اسْتَحْبَبْتُمَا	أُسْتُحْبِبْتُمَا	تَسْتَحِبَّانِ	تُسْتَحَبَّانِ
جمع مذكر مخاطب	اسْتَحْبَبْتُمْ	أُسْتُحْبِبْتُمْ	تَسْتَحِبُّوْنَ	تُسْتَحَبُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اسْتَحْبَبْتِ	أُسْتُحْبِبْتِ	تَسْتَحِبِّيْنَ	تُسْتَحَبِّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	اسْتَحْبَبْتُمَا	أُسْتُحْبِبْتُمَا	تَسْتَحِبَّانِ	تُسْتَحَبَّانِ
جمع مؤنث مخاطب	اسْتَحْبَبْتُنَّ	أُسْتُحْبِبْتُنَّ	تَسْتَحْبِبْنَ	تُسْتَحْبَبْنَ
مفرد متكلم	اسْتَحْبَبْتُ	أُسْتُحْبِبْتُ	أَسْتَحِبُّ	أُسْتَحَبُّ
جمع متكلم	اسْتَحْبَبْنَا	أُسْتُحْبِبْنَا	نَسْتَحِبُّ	نُسْتَحَبُّ

الأجوف من باب الاستفعال

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	اسْتَعَارَ	أُسْتُعِيْرَ	يَسْتَعِيْرُ	يُسْتَعَارُ
مثنى مذكر غائب	اسْتَعَارَا	أُسْتُعِيْرَا	يَسْتَعِيْرَانِ	يُسْتَعَارَانِ
جمع مذكر غائب	اسْتَعَارُوْا	أُسْتُعِيْرُوْا	يَسْتَعِيْرُوْنَ	يُسْتَعَارُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اسْتَعَارَتْ	أُسْتُعِيْرَتْ	تَسْتَعِيْرُ	تُسْتَعَارُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مثنى مؤنث غائب	اسْتَعَارَتَا	أُسْتُعِيْرَتَا	تَسْتَعِيْرَانِ	تُسْتَعَارَانِ
جمع مؤنث غائب	اسْتَعَرْنَ	أُسْتُعِرْنَ	يَسْتَعِرْنَ	يُسْتَعَرْنَ
مفرد مذكر مخاطب	اسْتَعَرْتَ	أُسْتُعِرْتَ	تَسْتَعِيْرُ	تُسْتَعَارُ
مثنى مذكر مخاطب	اسْتَعَرْتُمَا	أُسْتُعِرْتُمَا	تَسْتَعِيْرَانِ	تُسْتَعَارَانِ
جمع مذكر مخاطب	اسْتَعَرْتُمْ	أُسْتُعِرْتُمْ	تَسْتَعِيْرُوْنَ	تُسْتَعَارُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اسْتَعَرْتِ	أُسْتُعِرْتِ	تَسْتَعِيْرِيْنَ	تُسْتَعَارِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	اسْتَعَرْتُمَا	أُسْتُعِرْتُمَا	تَسْتَعِيْرَانِ	تُسْتَعَارَانِ
جمع مؤنث مخاطب	اسْتَعَرْتُنَّ	أُسْتُعِرْتُنَّ	تَسْتَعِرْنَ	تُسْتَعَرْنَ
مفرد متكلم	اسْتَعَرْتُ	أُسْتُعِرْتُ	أَسْتَعِيْرُ	أُسْتَعَارُ
جمع متكلم	اسْتَعَرْنَا	أُسْتُعِرْنَا	نَسْتَعِيْرُ	نُسْتَعَارُ

الناقص من باب الاستفعال

الماضي		المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	اسْتَدْعَى	أُسْتُدْعِيَ	يَسْتَدْعِي	يُسْتَدْعَى
مثنى مذكر غائب	اسْتَدْعَيَا	أُسْتُدْعِيَا	يَسْتَدْعِيَانِ	يُسْتَدْعَيَانِ
جمع مذكر غائب	اسْتَدْعَوْا	أُسْتُدْعُوْا	يَسْتَدْعُوْنَ	يُسْتَدْعَوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اسْتَدْعَتْ	أُسْتُدْعِيَتْ	تَسْتَدْعِي	تُسْتَدْعَى
مثنى مؤنث غائب	اسْتَدْعَتَا	أُسْتُدْعِيَتَا	تَسْتَدْعِيَانِ	تُسْتَدْعَيَانِ
جمع مؤنث غائب	اسْتَدْعَيْنَ	أُسْتُدْعِيْنَ	يَسْتَدْعِيْنَ	يُسْتَدْعَيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفرد مذكر مخاطب	اسْتَدْعَيْتَ	أُسْتُدْعِيْتَ	تَسْتَدْعِي	تُسْتَدْعَى
مثنى مذكر مخاطب	اسْتَدْعَيْتُمَا	أُسْتُدْعِيْتُمَا	تَسْتَدْعِيَانِ	تُسْتَدْعَيَانِ
جمع مذكر مخاطب	اسْتَدْعَيْتُمْ	أُسْتُدْعِيْتُمْ	تَسْتَدْعُوْنَ	تُسْتَدْعَوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اسْتَدْعَيْتِ	أُسْتُدْعِيْتِ	تَسْتَدْعِيْنَ	تُسْتَدْعَيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	اسْتَدْعَيْتُمَا	أُسْتُدْعِيْتُمَا	تَسْتَدْعِيَانِ	تُسْتَدْعَيَانِ
جمع مؤنث مخاطب	اسْتَدْعَيْتُنَّ	أُسْتُدْعِيْتُنَّ	تَسْتَدْعِيْنَ	تُسْتَدْعَيْنَ
مفرد متكلم	اسْتَدْعَيْتُ	أُسْتُدْعِيْتُ	أَسْتَدْعِي	أُسْتَدْعَى
جمع متكلم	اسْتَدْعَيْنَا	أُسْتُدْعِيْنَا	نَسْتَدْعِي	نُسْتَدْعَى

فعل الأمر			
صيغ الأفعال	المضعف	الأجوف	الناقص
مفرد مذكر	اسْتَحِبَّ	اسْتَعِرْ	اسْتَدْعِ
مثنى مذكر	اسْتَحِبَّا	اسْتَعِيْرَا	اسْتَدْعِيَا
جمع مذكر	اسْتَحِبُّوا	اسْتَعِيْرُوا	اسْتَدْعُوْا
مفرد مؤنث	اسْتَحِبِّي	اسْتَعِيْرِي	اسْتَدْعِي
مثنى مؤنث	اسْتَحِبَّا	اسْتَعِيْرَا	اسْتَدْعِيَا
جمع مؤنث	اسْتَحْبِبْنَ	اسْتَعِرْنَ	اسْتَدْعِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أبواب أُخرى مزيدة بثلاثة أحرفٍ

۱۔ باب الاستفعال کے علاوہ بہت کم استعمال ہونے والے افعال میں سے "باب الافعِیْعَال" ہے، مثلا: الماضی: اِحْدَوْدَبَ (وہ کبڑا ہوا)، المضارع: یَحْدَوْدِبُ، المصدر: اِحْدِیْدَابٌ۔ حرف فاء سے پہلے ایک الف زائدہ مکسورہ لگا دیا جاتا ہے، عین کے بعد ایک واو زائدہ اور اسکے بعد ایک عین زائدہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ (اِحْدَوْدَبَ کا ثلاثی حَدَبَ تھا)۔

۲۔ باب الافْعِوَّال بھی مزید بثلاثة أحرف ہے، فعل ثلاثی کے فاء سے پہلے ایک الف زائدہ مکسورہ اور حرف عین کے بعد واو مشددہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جَلَذَ سے اِجْلَوَّذَ (وہ تیزی سے آگے بڑھا) بنتا ہے۔

۳۔ باب الافعِیْلال فعل ثلاثی کے حرف فاء سے پہلے الف زائدہ مکسورہ، عین کے بعد الف زائدہ لگا دینے اور لام کو مضعّف کر دینے سے بنتا ہے، خَضَرَ سے اِخْضَارَّ بنے گا، اِخْضَارَّ الزَّرْعُ (کھیتی خوب ہری بھری ہوئی)۔ یہ باب عام طور پر باب الافعلال کے معنی مبالغہ کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
مسخر کیا	سَخَّرَ	تیاری کی	استَعَدَّ
مشغول ہوا	انْشَغَلَ بِ	(ڈھیل دینے کے بعد) پکڑ لیا	استَدْرَجَ
ڈھیل دی	أمْهَلَ	مذاق اڑایا	استَهْزَأَ
پناہ طلب کی	اسْتَعاذَ	مانوس ہوا	استَأْنَسَ
فتوی طلب کیا	اسْتَفْتى	دستبردار ہوا	تَنازَلَ عن
آرام کیا	اسْتَراحَ	عاریۃً لیا	اسْتَعارَ
واپس لیا	استَرَدَّ	بحال کیا، واپس لوٹایا	استعادَ
پورا لیا	استَوْفى	کرائے پر لیا	استأْجَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اردو	عربي	اردو	عربي
اجازت لی	اسْتَأْذَنَ	بلا بھیجا	اسْتَدْعَى
خلیفہ بنایا	اسْتَخْلَفَ	یقین کیا	اسْتَيْقَنَ بِ
اسے دکھایا گیا	أُرِيَ	غالب آ گیا	اسْتَحوذَ على
پوچھ گچھ کی	اسْتَفْسَرَ	مدد طلب کی	استعانَ
نکالا	اسْتَخْرَجَ	بدلا/تبدیل کیا	استبْدلَ شَيئًا بِشَيْءٍ
قبضہ کیا	استَولَى على	درآمد کیا	اسْتَوْرَدَ
اسکا حقدار پایا گیا	أُسْتُحِقَّ	اطاعت کی	أطاعَ
کر سکا	استَطاعَ		
استقبال کیا	استَقْبَلَ		
کسی چیز کے لئے پوری تیاری کی	أعَدَّ لَهُ عُدَّتَهُ		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
تازہ	طَرِيٌّ	کریم النفس	كَريمٌ
صحیح معنی میں	بِمَعْنَى الْكَلِمَةِ	سخت بیقرار	على أحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ
داخلہ فارم	اسْتِمارَةُ الدُّخولِ	کم تر	أدْنَى
عقل کی سطح سے بالاتر	فَوْقَ مُسْتَوَى عَقْلِ فُلانٍ	بہتر	خَيْرٌ
زیور	حِلْيَةٌ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث والعشرون

الرّباعي

١ ـ الرّباعي المجرّد

الأمثلة:

الماضي		المضارع		الأمر	المصدر
المعروف	المجهول	المعروف	المجهول		
فَعْلَلَ	فُعْلِلَ	يُفَعْلِلُ	يُفَعْلَلُ	فَعْلِلْ	فَعْلَلَةً
بَعْثَرَ	بُعْثِرَ	يُبَعْثِرُ	يُبَعْثَرُ	بَعْثِرْ	بَعْثَرَةً

شرح وتفصیل:

عربی زبان میں بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جو چار حروف اصلیہ پر مشتمل ہوتے ہیں ایسے افعال کو صَرف کی اصطلاح میں "رباعي مجرد" کہا جاتا ہے۔ایسے افعال کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں: دَحْرَجَ، زَلْزَلَ، دَمْدَمَ، عَسْعَسَ، وَسْوَسَ، بَرْقَعَ، حَمْدَلَ، زَعْفَرَ، زَحْزَحَ، تَمْتَمَ، هَرْوَلَ۔

٢ ـ الرباعي المزيد بحرفٍ

الأمثلة:

الماضي	المضارع	الأمر	المصدر
تَفَعْلَلَ	يَتَفَعْلَلُ	تَفَعْلَلْ	تَفَعْلُلًا
تَبَعْثَرَ	يَتَبَعْثَرُ	تَبَعْثَرْ	تَبَعْثُرًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

رباعي مزید بحرف کا صرف ایک باب ہوتا ہے جو فَعْلَلَ سے پہلے ایک تاء زائدہ لگانے سے بنتا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں: تَدَهْوَرَ، تَبَرْقَعَ، تَزَلْزَلَ، تَدَحْرَجَ۔ باب الفعللة اکثر متعدی ہوتا ہے جبکہ تفعلُل لازم ہوتا ہے۔

۳۔ الرباعي المزيد بحرفين

الأمثلة:

الماضي	المضارع	الأمر	المصدر
افْعَنْلَلَ	يَفْعَنْلِلُ	افْعَنْلِلْ	افْعِنْلَالاً
احْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	احْرَنْجِمْ	احْرِنْجَاماً
افْعَلَلَّ	يَفْعَلِلُّ	افْعَلِلَّ	افْعِلَّالاً
اقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اقْشَعِرَّ	اقْشِعْرَاراً

شرح وتفصیل:

رباعي مزید بحرفین کے صرف دو باب ہوتے ہیں: ایک باب الافْعِنْلال ہوتا ہے جسکے شروع میں ایک الف زائدہ اور حرف عین کے بعد ایک نون زائدہ لگا دیا جاتا ہے، مثلا: افْرَنْقَعَ، اعْنَجَرَ۔

دوسرا باب الافعِلَّال ہے جسکے شروع میں ایک الف زائدہ لگا دیا جاتا ہے اور ایک لام کو مضعف کر دیا جاتا ہے، مثلا: اشْمَأَزَّ (اشْمِئْزَازٌ)، اطْمَأَنَّ (اطْمِئْنَانٌ)، اشْمَعَلَّ (اشْمِعْلالٌ)۔

قاعدہ نمبر ۴۹:

فعل رباعی وہ فعل ہے جو چار حروف اصلیہ پر مشتمل ہو۔ یہ فَعْلَلَ کے وزن پر آتا ہے۔ کچھ مزید ابواب تَفَعْلَلَ، افْعَنْلَلَ اور افْعَلَلَّ کے اوزان پر آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ طلبہ مدرسہ کے صحن میں جمع ہوگئے۔

۲۔ مومنوں کے دلوں کو اللہ تعالی کی یاد سے چین آتا ہے۔

۳۔ انکا ایمان مضبوط اور راسخ ہے ڈگمگاتا نہیں۔

۴۔ مظاہرہ کرنے والے منتشر ہوگئے اور سڑکیں خالی ہوگئیں۔

۵۔ جنگ کے بعد ملک کی اقتصادی حالت گرگئی۔

۶۔ تیز ہوا چلی تو درختوں کے پتے گر گئے اور باغ میں پھیل گئے۔

۷۔ مزدور طلب رزق کے لئے تیزی سے نکل گئے۔

۸۔ انسان کی طبیعت اس قسم کے گھناؤنے افعال سے متنفر ہوتی ہے۔

۹۔ جب طالبعلم امتحان میں فیل ہوگیا تو اس کی خود اعتمادی متزلزل ہوگئی۔

۱۰۔ جب قیامت قائم ہوگی تو قبروں کو اکھاڑا جائے گا اور نفوس کو جمع کیا جائے گا۔

۱۱۔ جب بھی انسان کسی بھلائی کے کام کا عزم کرتا ہے تو شیطان اس کے سینے میں وسوسہ اندازی کرتا ہے۔

۱۲۔ جب اللہ تعالی کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان لوگوں کے بدن کانپ اٹھتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

جداول

الرباعي المجرد

الماضي			المضارع	
صيغ الأفعال	المعروف	المجهول	المعروف	المجهول
مفرد مذكر غائب	بَعْثَرَ	بُعْثِرَ	يُبَعْثِرُ	يُبَعْثَرُ
مثنى مذكر غائب	بَعْثَرَا	بُعْثِرَا	يُبَعْثِرَانِ	يُبَعْثَرَانِ
جمع مذكر غائب	بَعْثَرُوْا	بُعْثِرُوْا	يُبَعْثِرُوْنَ	يُبَعْثَرُوْنَ
مفرد مؤنث غائب	بَعْثَرَتْ	بُعْثِرَتْ	تُبَعْثِرُ	تُبَعْثَرُ
مثنى مؤنث غائب	بَعْثَرَتَا	بُعْثِرَتَا	تُبَعْثِرَانِ	تُبَعْثَرَانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مؤنث غائب	بَعْثَرْنَ	بُعْثِرْنَ	يُبَعْثِرْنَ	يُبَعْثَرْنَ
مفرد مذكر مخاطب	بَعْثَرْتَ	بُعْثِرْتَ	تُبَعْثِرُ	تُبَعْثَرُ
مثنى مذكر مخاطب	بَعْثَرْتُمَا	بُعْثِرْتُمَا	تُبَعْثِرَانِ	تُبَعْثَرَانِ
جمع مذكر مخاطب	بَعْثَرْتُمْ	بُعْثِرْتُمْ	تُبَعْثِرُوْنَ	تُبَعْثَرُوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	بَعْثَرْتِ	بُعْثِرْتِ	تُبَعْثِرِيْنَ	تُبَعْثَرِيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	بَعْثَرْتُمَا	بُعْثِرْتُمَا	تُبَعْثِرَانِ	تُبَعْثَرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	بَعْثَرْتُنَّ	بُعْثِرْتُنَّ	تُبَعْثِرْنَ	تُبَعْثَرْنَ
مفرد متكلم	بَعْثَرْتُ	بُعْثِرْتُ	أُبَعْثِرُ	أُبَعْثَرُ
جمع متكلم	بَعْثَرْنَا	بُعْثِرْنَا	نُبَعْثِرُ	نُبَعْثَرُ

الرباعي المزيد بحرفين

صيغ الأفعال	الماضي	المضارع
مفرد مذكر غائب	اطْمَأَنَّ	يَطْمَئِنُّ
مثنى مذكر غائب	اطْمَأَنَّا	يَطْمَئِنَّانِ
جمع مذكر غائب	اطْمَأَنُّوْا	يَطْمَئِنُّوْنَ
مفرد مؤنث غائب	اطْمَأَنَّتْ	تَطْمَئِنُّ
مثنى مؤنث غائب	اطْمَأَنَّتَا	تَطْمَئِنَّانِ
جمع مؤنث غائب	اطْمَأْنَنَّ	يَطْمَأْنِنَّ
مفرد مذكر مخاطب	اطْمَأْنَنْتَ	تَطْمَئِنُّ
مثنى مذكر مخاطب	اطْمَأْنَنْتُمَا	تَطْمَئِنَّانِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع مذكر مخاطب	اطْمَأْنَنْتُمْ	تَطْمَئِنُّوْنَ
مفرد مؤنث مخاطب	اطْمَأْنَنْتِ	تَطْمَئِنِّيْنَ
مثنى مؤنث مخاطب	اطْمَأْنَنْتُمَا	تَطْمَئِنَّانِ
جمع مؤنث مخاطب	اطْمَأْنَنْتُنَّ	تَطْمَئْنِنَّ
مفرد متكلم	اطْمَأْنَنْتُ	أَطْمَئِنُّ
جمع متكلم	اطْمَأْنَنَّا	نَطْمَئِنُّ

فعل الأمر		
صيغ الأفعال	الرباعي المجرد	المزيد بحرفين
مفرد مذكر	بَعْثِرْ	اطْمَئِنَّ
مثنى مذكر	بَعْثِرَا	اطْمَئِنَّا
جمع مذكر	بَعْثِرُوا	اطْمَئِنُّوا
مفرد مؤنث	بَعْثِرِي	اطْمَئِنِّي
مثنى مؤنث	بَعْثِرَا	اطْمَئِنَّا
جمع مؤنث	بَعْثِرْنَ	اطْمَئْنِنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
دَحْرَجَ	اس نے لڑھکایا	بَعْثَرَ	اس نے پھیلایا
تَزَلْزَلَ	وہ متزلزل ہوا	دَمْدَمَ	اس نے الٹ مارا
عَسْعَسَ اللَّيلُ	رات پھیل گئی	وَسْوَسَ	اس نے وسوسہ اندازی کی
بَرْقَعَ	اس نے برقع پہنایا	حَمْدَلَ	اس نے الحمدللہ پڑھی
زَعْفَرَ	اس نے زعفران میں رنگا	زَحْزَحَ	اس نے دور کیا
تَمْتَمَ فِي الْكَلامِ	وہ جلدی جلدی بولا	افْرَنْقَعُوا	وہ منتشر ہوئے
اشْمَأَزَّ	وہ متنفر ہوئے	اشمَعَلَّ	متفرق ہوا، بکھرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع والعشرون

المصدر

مصدر وہ اسم ہے جو زمانے کا تعین کئے بغیر فعل کے معنی پر دلالت کرے اور اس میں فعل ہی کے حروف پائے جائیں: ذهب کا مصدر ذَهابٌ ہے جو ''جانا'' کے معنی دیتا ہے، دخل کا مصدر ''دُخُولٌ'' ہے جو ''داخل ہونا'' کے معنی دیتا ہے۔ مصدر جامد ہوتا ہے، یعنی کسی دوسرے کلمے سے نہیں بنتا، بلکہ اس سے دوسرے کلمات نکالے جاتے ہیں۔ یہ کلمات جو مصدر کے حروف میں ردّ وبدل کر کے مختلف معانی پر دلالت کرنے کی غرض سے بنائے جاتے ہیں ''مُشْتَقَّاتُ المصدر'' کہلاتے ہیں۔ ان میں فعل، اسم الفاعل، اسم المفعول، صيغة المبالغة، الصفة المشبَّهَة، أفعل التفضيل، اسم الزمان، اسم المكان اور اسم الآلة شامل ہیں۔

مصادر الأفعال الثلاثية

ثلاثی افعال کے مصادر متعدد اوزان پر آتے ہیں:

مصدر	وزن	مصدر	وزن
نَصْرٌ	فَعْلٌ	رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ
شُغْلٌ	فُعْلٌ	سَرِقَةٌ	فَعِلَةٌ
عِلْمٌ	فِعْلٌ	ذَهَابٌ	فَعَالٌ
طَلَبٌ	فَعَلٌ	دُخُوْلٌ	فُعُوْلٌ
قُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ	صُعُوْبَةٌ	فُعُوْلَةٌ

افعال ثلاثیہ کے مصادر اکثر وبیشتر سماع پر موقوف ہوتے ہیں یعنی انکے بنانے کا کوئی مقرر قاعدہ نہیں ہے تاہم بعض اوزان میں کچھ قیاس بھی چلتا ہے، یہ اوزان مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ فِعَالَةٌ کے وزن پر ان افعال کے مصادر آتے ہیں جو کسی صنعت وحرفت پر دلالت کریں: صِبَاغَةٌ (رنگنا)، خِيَاطَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(سینا)، حِیاکَةٌ (بُنتا)، زِرَاعَةٌ (کھیتی باڑی)۔ فِعالة کا وزن بعض اوقات منصب پر بھی دلالت کرتا ہے: خِلَافَةٌ، إمامةٌ، وِزَارَةٌ۔

۲۔ فَعَلَان ان افعال کے لئے آتا ہے جو کسی ہیجانی کیفیت ،اضطراب یا حرکت پر دلالت کریں: خَفَقَان (دھڑکنا)، فَیَضَان (سیلاب)، غَلَیَان (ابلنا)، جَرَیَان (دوڑنا یا جاری ہونا)۔

۳۔ فُعْلَةٌ رنگت پر دلالت کرتا ہے: حُمْرَةٌ (سرخی)، زُرْقَةٌ (نیلاہٹ)، صُفْرَةٌ (زردی)۔

۴۔ فُعَالٌ بیماری کے لئے آتا ہے: سُعَالٌ (کھانسی)، صُداعٌ (سر کا درد)، دُوارٌ (چکر)۔

۵۔ فَعِیْلٌ، فُعَالٌ کے وزن آواز پر دلالت کرتے ہیں: نَعِیْبٌ (کائیں کائیں)، خُوَارٌ (گائے کی آواز)، بُکاءٌ (رونا)۔

۶۔ ان اوزان کے علاوہ جو افعال فَعُلَ کے وزن پر آتے ہیں انکے مصادر اکثر فُعُولَةٌ یا فَعَالَةٌ کے وزن پر ہوتے ہیں: سُهُوْلَةٌ، صُعُوْبَةٌ، فَصاحَةٌ، کَرامَةٌ۔

۷۔ لازم افعال کے مصادر غالبا فَعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں: ذَهَابٌ۔

إعمال المصدر

الأمثلة:

۱۔ یَجِبُ مُرَاعَاةُ مَشَاعِرِ الآخرین.

۲۔ یَسُرُّنِي تَفَانِیکُم فِي تَعَلُّمِ الدِّینِ.

۳۔ یُرِیدُ الْکُفَّارُ إطْفاءَ نُورِ اللّٰهِ بِأَفْواهِهِمْ.

٤۔ لَا یَلِیقُ بِشَأْنِکُمُ التَّزَلُّفُ إلَی الْحُکَّامِ.

٥۔ أُعْجِبْتُ بِحُسْنِ تَدْبِیرِكَ الْأُمورَ.

شرح وتفصیل:

۱۔مصدر اپنے فعل کا کام کرتا ہے یعنی فاعل کو مرفوع اور متعدی ہونے کی حالت میں مفعول بہ کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔مصدر کے اپنے اعراب جملے میں اسکے موقع محل کے مطابق متعین ہوتے ہیں۔ جو مصدر کلام میں فعل کا کام کرے اسکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پہچان یہ ہے کہ اسکے بجائے "مصدر مؤوّل" بھی لایا جاسکتا ہے، پہلے جملے میں "یجب مراعاة مشاعر الآخرین" کے بجائے "یَجِبُ أن تُرَاعِيَ مَشاعرَ الآخرین" بھی کہا جاسکتا ہے یا مجہول کے صیغے میں "یجب أن تُرَاعَى مشاعرُ الآخرین" بھی ہوسکتا ہے۔

۳۔ مصدر سے اگر ماضی کے معنی مراد لینے ہوں تو اسکے بجائے أن + ماضي لایا جائے گا:

سَرَّني أن تَفَانَيْتُمْ في تعلُّم الدِّينِ (مجھے بہت خوشی ہوئی (یہ دیکھ کر) کہ تم دین سیکھنے میں ہمہ تن مصروف ہوگئے)۔

۴۔ اگر مصدر سے حال کے معنی مراد لینے ہوں تو اسکے بجائے ما + مضارع لایا جائے گا:

لا يَلِيقُ بِشأنكم ما تَتَزَلَّفُوْن إلَى الْحُكَّامِ (تمہارے شایان شان نہیں کہ تم حکام کی خوشامد کررہے ہو)۔

۵۔ اگر مصدر سے مستقبل کے معنی مراد ہوں تو اسکے بجائے أن + فعل مضارع لانا جائز ہوتا ہے چنانچہ "يُرِيدُ الكفَّارُ إطْفَاءَ نُورِ اللّٰهِ بأفْوَاهِهِمْ" کے بجائے "يُرِيدُ الكُفَّارُ أن يُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بأفواهِهم" کہا جاسکتا ہے۔

مصدر کو کبھی اسکے فاعل کی طرف مضاف کردیا جاتا ہے: "سرّني تَفَانِيْكُم فِي تَعَلُّمِ الدِّيْنِ" میں "كُمْ" فاعل کی ضمیر ہے۔ اور اگر مفعول بہ بھی ہو تو اسے مصدر اور اسکے مضاف الیہ کے بعد منصوب لایا جاتا ہے: "أُعْجِبْتُ بحُسنِ تدبيرِكَ الأُمُورَ" میں "الأمور" "تدبیر" کا مفعول بہ ہے۔ اور بعض اوقات مصدر کو مفعول بہ کی طرف مضاف کردیا جاتا ہے اور فاعل اضافت کی ترکیب کے بعد مرفوع واقع ہوتا ہے: يَسُوءُني إهمالُ الواجبِ أخُوكَ (مجھے برا معلوم ہوتا ہے تمہارے بھائی کا فرض سے غفلت برتنا)۔

آياتٌ قرآنيةٌ وَرَدَ فِيْهَا المَصْدرُ عاملاً:

۱۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّماءِ.

۲۔ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسولِ بَيْنَكُم كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا.

۳۔ وَمَا أدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ أوْ إطْعامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتيمًا ذا مَقْرَبَةٍ أو مِسكينًا ذا مَتْرَبَةٍ.

قاعدہ نمبر ۵۱:

مصدر وہ اسم ہے جو زمانہ کا تعین کئے بغیر فعل کے معنی پر دلالت کرے۔ مصدر جامد ہوتا ہے یہ کسی دوسرے کلمہ سے نہیں نکلتا، بلکہ باقی تمام کلمات اس سے نکلتے ہیں، ان میں فعل، اسم الفاعل، اسم المفعول،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصفة المشبهه، صيغة المبالغة، أفعل التفضيل، اسم الزمان، اسم المكان اور اسم الآلة سب شامل ہیں۔

یہ مشتقات المصدر کہلاتے ہیں۔

ثلاثی افعال کے بعض مصادر قیاسی ہوتے ہیں، لیکن اکثر وبیشتر سماع پر موقوف ہوتے ہیں جبکہ مزید افعال کے مصادر قیاسی ہی ہوتے ہیں۔

مصدر بعض اوقات اپنے فعل کا کام کرتا ہے یعنی فاعل کو مرفوع اور مفعول بہ کو منصوب کرتا ہے، جبکہ مصدر کے اپنے اعراب جملہ میں اس کے موقع محل کے مطابق متعین ہوتے ہیں۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے مصادر مؤولہ کے بجائے مصادر صریحہ استعمال کیجئے:

١ـ أَحْتَرِمُكَ لِمَا تَقُولُ الْحَقَّ.

٢ـ سَرَّنِي أَنْ صَنَعْتَ الْمَعْرُوفَ مَعَ أَخِيكَ.

٣ـ يُعجِبُنِي أن تُوْفُوا بِالعُهُودِ.

٤ـ يَسُوءُنِي أَنْ تَعْتَدِيَ عَلَى حُقُوقِ الآخَرِينَ.

٥ـ يَجِبُ أَنْ تَتَيَقَّنُوا بِرَحمَةِ اللّٰهِ.

٦ـ يَنبَغِي أَنْ تُسْدِيَ الشُّكْرَ لِمَنْ أحسَنَ إِلَيكَ.

٧ـ يَجِبُ أَنْ تَتَخَلَّى عَنِ التَّدْخِينِ.

٨ـ يُرِيدُ الْخَطِيبُ أَنْ يَسْتَنْهِضَ هِمَمَ الْحَاضِرِينَ.

٩ـ وَصَلَ الضُّيُوفُ بَعْدَ أَنِ انْصَرَفْتُ.

١٠ـ أَكْمِلُوا وَاجِبَ الْمَنزِلِ قَبْلَ أَن تَنْقَضِيَ الْعُطْلَةُ.

١١ـ مِنَ الصَّعْبِ أَنْ نَتَوَقَّى هٰذَا الْخَطَرَ.

١٢ـ أن يُؤثِرَ الْمَرءُ أَخَاهُ عَلَى نَفسِهِ مِن أَكْرَمِ الْمَكَارِمِ.

١٣ـ لَا يَجُوزُ أن تَنْقَادُوا لِآرَاءِ الآخَرِينَ.

١٤ـ لَيْسَ مِنَ اللَّائِقِ أن تُعَاقِبُوا الأَطفَالَ لِأَسْبَابٍ تَافِهَةٍ.

١٥ـ يُحِبُّ اللّٰهُ تَعَالَى أَنْ تُوَاسُوا الْفُقَرَاءَ.

١٦ـ لَا تُقْبِلْ عَلَى هٰذَا الْمَشْرُوعِ دُونَ أن تَسْتَشِيرَ الْخُبَرَاءَ.

١٧ـ يَجِبُ أن تَتَنَاوَلِي الدَّوَاءَ عَلَى الرِيقِ.

١٨ـ كَيْفَ سَوَّلَتْ لَكَ نَفْسُكَ أن تُوقِعَ بَينَ أَخَوَينِ مُسْلِمَيْنِ.

١٩ـ يَجِبُ أن تَعْتَنُوا عَلَى نَظَافَةِ أَسْنَانِكُم.

٢٠ـ أن تَقِفُوا عَلَى أَقدَامِكُم خَيْرٌ لَّكُم مِن أَنْ تَعتَمِدُوا عَلَى الآخَرِينَ.

٢١ـ تَحَسَّنَ الْمَرِيضُ بَعْدَ أن شَرِبَ الدَّوَاءَ.

٢٢ـ مِنَ الأَفْضَلِ أَنْ نَّسْتَفتِيَ أَحَدَ كِبَارِ الْمُفْتِينَ فِي هٰذِهِ الْمَسْأَلَةِ.

٢٣ـ قَالَ الأَبُ لِأَبنَائِهِ: يَحزُنُنِي أن تَتَكَالَبُوا عَلَى مَتَاعِ الدُّنيا الزَّهِيدِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٤ ـ سَيُحَبِّبُكَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَن تُقَاسِيَ الشَّدَائِدَ بِصَبْرٍ وَرَبَاطَةِ جأْشٍ.

٢٥ ـ أَنْفِق مِمَّا رَزَقَكَ اللّٰهُ مِن قَبلِ أَنْ يَّأتِيَ يَومٌ لَا بَيْعٌ فِيه وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے: (سرخ کلمات کا ترجمہ مصادر سے کیا جائے گا):

۱۔ ان موزوں پر مسح جائز ہے۔

۲۔ آپ سب پر مصیبت زدگان کی مدد واجب ہے۔

۳۔ ہم چراغ گل کرنے کے بعد سو گئے۔

۴۔ آپکا مہمانوں کا خیر مقدم کرنا مجھے بہت بھاتا ہے۔

۵۔ آپکا دوست سے تعزیت کرنا اچھا ہے۔

۶۔ استاد کا طالبعلم کو ڈانٹنا اس کے لئے فائدہ مند ہے۔

۷۔ آپکا فقیر کو درہم دینا ثواب کا کام ہے۔

۸۔ آپکو چاہئے کہ نفس کو گھٹیا کاموں سے روکے رکھیں۔

۹۔ میں یہ بھاری بوجھ نہیں برداشت کرسکتا۔

۱۰۔ مجھے بہت برا لگتا ہے کہ آپ اپنی کتابیں کھو دیتے ہیں۔

۱۱۔ جو چیز چلی گئی رونا دھونا اسے لوٹا نہیں سکتا۔

۱۲۔ آپکے شایان شان نہیں کہ آپ لوگوں سے بھیک مانگیں۔

۱۳۔ آپکا دوسروں کو کمتر سمجھنا تکبر کی علامت ہے۔

۱۴۔ مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ آپ بروں کی صحبت سے بچتے ہیں۔

۱۵۔ آپکا جاہلوں کی صحبت اختیار کرنا حماقت ہے۔

۱۶۔ دشمن پر فتح پانے کے بعد تم پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا واجب ہے۔

۱۷۔ شریعت کو تھامے رکھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

۱۸۔ آپکے عربی سیکھنے کے بعد آپکے لئے قرآن سمجھنا آسان ہوجائے گا۔

۱۹۔ بیٹوں کا باپ کی نافرمانی کرنا بہت عام ہوگیا۔

۲۰۔ آپکا اپنے حق کو پورا وصول کرنا انصاف اور اس سے دستبردار ہونا احسان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
تَكالبَ على	ٹوٹ پڑنا	استَنهَضَ الهِمَمَ	ہمتیں ابھارنا

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
کھودینا	الفَقْدُ	مصیبت زدگان کی مدد	إغاثَةُ الْمَلْهوفِينَ
روکے رکھنا	الإمْساكُ	دینا	إعْطاءٌ
گھٹیا کام	الدَّنايا	کوئی چارہ نہیں	لَا بُدَّ مِنْ
جو چیز چلی گئی	ما فاتَ	دستبردار ہونا	التَّنازُلُ عن
دوسروں کو کمتر سمجھنا	الاسْتِهانَةُ بِ	نافرمانی کرنا	الْعِصْيانُ
فتح مند ہونا	التَغَلُّبُ ، الانتِصَار	حماقت	السُّخْفُ
بھیک مانگنا	التَّكَفُّفُ	صحبت اختیار کرنا	المُصاحَبَةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس والعشرون

اسمُ الفاعل

١ ـ اسم الفاعل المصوغ من مصدر الفعل الثلاثي

نَوْعُ الفعل	اسم الفاعل	الوزن
الفعل الصحيح السالم (نصر)	نَاصِرٌ	فَاعِلٌ
مهموز الفاء (أمر)	آمِرٌ	فَاعِلٌ
مهموز العين (سأل)	سَائِلٌ	فَاعِلٌ
مهموز اللام (قرأ)	قَارِئٌ	فَاعِلٌ
المضعف (مَرَّ)	مَارٌّ	فَاعِلٌ
المثال الواوي (وَعَدَ)	وَاعِدٌ	فَاعِلٌ
المثال اليائي (ينع)	يَانِعٌ	فَاعِلٌ
الأجوف الواوي (قال)	قَائِلٌ	فَاعِلٌ
الأجوف اليائي (باع)	بَائِعٌ	فَاعِلٌ
الناقص الواوي (دعا)	دَاعٍ	فَاعِلٌ
الناقص اليائي (بنى)	بَانٍ	فَاعِلٌ[1]

شرح وتفصیل:

اسْمُ الفَاعِل ایک ایسا اسم ہے جو مصدر سے نکالا جاتا ہے اور فعل کے کرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔ ''فعل

(۱) ان تمام صیغوں کو عام اسماء کی طرح تاء مدوّرۃ لگا کر مؤنث، "ان" لگا کر تثنی، "ون" لگا کر جمع مذکر سالم اور "ات" لگا کر جمع مؤنث سالم بنایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے کرنے والے''[1] سے مراد ایک ایسی ذات ہے جو عارضی طور پر فعل سے متصف ہوجائے، یا جس میں وقتی طور پر فعل کے معنی پائے جائیں[2]۔ مثلا "ذهاب" سے اسم الفاعل ذاهبٌ نکلتا ہے جسکے معنی ہیں: ایک ایسی ذات جس میں وقتی طور پر جانے کا وصف پایا جارہا ہے۔ اردو میں اسکا ترجمہ ''جانے والا'' سے کیا جائے گا۔

صَوغُ اسم الفاعل من مصدر الفعل الثلاثي:

۱۔ فعل ثلاثي کے مصدر سے اسم الفاعل فاعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے۔

۲۔ اجوف ثلاثي کے مصدر سے اسم الفاعل فَاعِلٌ ہی کے وزن پر بنتا ہے، لیکن اسکا حرف عین (واو یا یاء) ہمزہ میں تبدیل ہوجاتا ہے، قَالَ کا اسم الفاعل قاوِلٌ تھا قائِلٌ بن گیا، اسی طرح بَاعَ کا اسم الفاعل بايِعٌ تھا بائعٌ بن گیا۔

۳۔ ناقص ثلاثي کے اسم الفاعل کا حرف لام (واو یا یاء) حذف ہوجاتا ہے: دَعَا سے اسم الفاعل فاعِلٌ کے وزن پر داعوٌ تھا۔ صرف کے قاعدہ کے تحت حرف واو کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہوا تو یاء میں تبدیل ہوگیا۔ پس یہ داعِي بن گیا۔ دَاعِـــيٌ کی یاء پر ضمہ ثقیل تھا پس اسے ساکن کردیا گیا جس کی وجہ سے کلمہ میں دو ساکن جمع ہوگئے، یاء ساکنہ اور نون ساکن یعنی نونِ تنوین۔ اجتماع ساکنین سے بچنے کے لئے یاء کو حذف کردیا گیا، داعٍ رہ گیا۔ اسے یوں سمجھئے کہ داعِيُنْ پہلے دَاعِيْنْ بنا پھر حذف یاء کے بعد دَاعِنْ رہ گیا جسے کسرہ کی تنوین کے ساتھ دَاعٍ لکھا جاتا ہے۔

دَاعٍ پر جب لام التعريف داخل ہوگا تو اسکی یاء لوٹ آئے گی، اسی طرح اضافت کی حالت میں بھی یہ یاء لوٹ آئے گی:

دَاعٍ	الدَّاعِي	دَاعِي اللّٰهِ
بَانٍ	البَانِي	بَانِي الْمَسْجِدِ
تَالٍ	التَّالِي	تَالِي الْقُرْآن

ایسے معتل الآخر اسماء جنکا لام بحالت تنوین حذف ہوجاتا ہے اور مضاف یا معرف باللام ہونے کی صورت

(۱) طالب علم کے ذہن میں اسم الفاعل اور فاعل الفعل کے درمیان کسی قسم کا اشکال پیدا نہ ہو: ذَهَبَ زَيْدٌ میں زید ذَهَبَ کا فاعل ضرور ہے، کیونکہ اس سے ذَهَابٌ کا فعل صادر ہوا، لیکن اسم الفاعل نہیں ہے، کیونکہ زید بذات خود اپنے حروف اور صیغے کے اعتبار سے "ذَاتٌ مُتَّصِفَةٌ بِالذَّهَابِ" پر دلالت نہیں کررہا۔ "ذَهَاب" پر دلالت کے لئے ضروری ہے کہ اسم "ذَهَاب" ہی سے مخصوص وزن پر مشتق ہو۔ (۲) گویا کہ اسم الفاعل ایک عارضی یا وقتی معنی پر دلالت کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں انکے آخر میں یاءٌ قبلها کسرةٌ آتی ہے،قواعد کی اصطلاح میں "مَنْقُوصٌ"کہلاتے ہیں۔

إعراب المنقوص في حالة التنوين

الأمثلة:

١ ـ جَاءَنَا دَاعٍ. داعٍ: فاعِل مرْفوعٌ، وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الضَّمَّةُ الْمُقدَّرةُ عَلَى الياءِ الْمَحْذُوْفَةِ.

٢ ـ اسْتَمَعْتُ إلى داعٍ. داعٍ: اِسْمٌ مَجْرُورٌ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الكَسْرَةُ الْمُقَدّرَةُ عَلَى الياءِ الْمَحْذُوْفَةِ.

٣ ـ لَقِيتُ داعِيًا. داعياً: مفعولٌ به مَنْصُوبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الفَتْحَةُ الظَّاهِرَةُ عَلى آخِرِهِ.

شرح وتفصیل:

حالتِ رفع وجر میں منقوص کی یاء محذوف رہتی ہے۔اعرابی علامت چونکہ کلمے کے آخری حرف پر ظاہر ہوتی ہے،لہذا حالت رفع وجر میں منقوص پر ضمہ اور کسرہ ظاہر نہیں ہوسکتا، بلکہ یاء محذوفہ پر انکا اندازہ ٹھہرالیا جاتا ہے۔اس قسم کے اعراب کونحو کی اصطلاح میں "الإعراب التقديري" کہتے ہیں [1]،البتہ نصب کی حالت میں منقوص کی یاءلوٹ آتی ہے اوراس پرنصب کی علامت یعنی فتحہ بھی ظاہر ہوجاتا ہے۔

إعراب المنقوص في حالة التعريف والإضافة

الأمثلة:

١ ـ جاء نا الدَّاعِي. الدَّاعي: فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ، وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الضَّمَّةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الياءِ ، مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا الثِّقَلُ.

٢ ـ اسْتَمَعْت إلَى الدَّاعِي. الدَّاعِي: اِسْمٌ مَجْرُورٌ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الكَسْرَةُ الْمُقَدّرَةُ عَلَى الياءِ، مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا الثِّقَلُ.

٣ ـ أَجَبْتُ داعيَ اللّٰهِ. الداعي: مَفْعُولٌ به مَنْصُوبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الفَتْحَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى الياءِ .

---

(۱) جب کلمے کے آخری حرف پر کسی وجہ سے اعرابی علامت (فتحة، ضمة، کسرة) ظاہر نہ ہو سکے تو اس کے اعراب تقدیری ہوتے ہیں،یعنی اعرابی علامت کا اندازہ ٹھہرالیا جاتا ہے۔تقدیری اعراب تین قسم کے اسماء کے ہوتے ہیں:۱۔المنقوص۲۔المقصور (تفصیل اگلی فصل میں آئے گی انشاءاللہ)،۳۔المضاف الی یاء المتکلم :(ا) هٰذَا كِتَابِيْ: كِتَاب = خَبَرٌ مَرْفُوعٌ وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الضَّمَّةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الياءِ مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا الثِّقَلُ،(ب) بَحَثْتُ عَن كِتَابِيْ: كِتَاب = اسْمٌ مَجْرُوْرٌ بِحَرْفِ جَرٍّ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الكَسْرَةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الياءِ مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا الثِّقَلُ، (ج) قَرَأْتُ كِتَابِيْ: كِتَاب = مَفْعُوْلٌ بِهِ مَنْصُوْبٌ وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْفَتْحَةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الياءِ مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا الثِّقَلُ ۔ یاء سے پہلے واقع ہونے والے حرف کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا جاتا ہے،اس لئے اس پر اعرابی علامات کا ظہور ممکن نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ـ لَقِيْتُ الدَّاعِيَ الداعي: مَفْعُولٌ به مَنْصُوبٌ وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الفَتْحَةُ الظَّاهِرَةُ عَلَى اليَاءِ .

شرح وتفصیل:

معرف باللام یا مضاف ہونے کی حالت میں منقوص کی یاء لوٹ آتی ہے۔ اس صورت میں بھی حالت رفع وجر میں منقوص کے اعراب تقدیری ہوتے ہیں، کیونکہ یاء پر ضمہ وکسرہ کا ظہور (الـداعِـيُ، الـداعِـيِ) کلمے کے تلفظ کو ثقیل بناتا ہے۔ حالت نصب میں یاء پر فتحہ ظاہر ہوجاتا ہے۔

تأنيث المنقوص و تثنيته و جمعه جمع تصحيح

الأمثلة:

	المفرد	المثنى	الجمع السالم
المذكر المرفوع	دَاعٍ، الداعي	دَاعِيَانِ، الدَّاعِيَانِ	دَاعُوْنَ، الدَّاعُوْنَ
المجرور	دَاعٍ، الداعي	دَاعِيَيْنِ، الدَّاعِيَيْنِ	دَاعِيْنَ، الدَّاعِيْنَ
المنصوب	دَاعِيًا، الداعيَ	دَاعِيَيْنِ، الدَّاعِيَيْنِ	دَاعِيْنَ، الدَّاعِيْنَ
المؤنث	دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتٌ

شرح وتفصیل:

۱۔ اسم الفاعل کو جب تثنی بنایا جاتا ہے تو یاء محذوفہ لوٹ آتی ہے۔

۲۔ جب جمع مذکر سالم بنایا جاتا ہے تو یاء حذف ہوجاتی ہے حالت رفع میں حرف عین کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا جاتا ہے اور حالت نصب وجر میں یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا جاتا ہے۔

قاعدہ نمبر۵۲:

اسم الفاعل "ال" سے مقترن ہونے کی صورت میں فعل کا کام کرتا ہے۔ بالکل فعل کی طرح فاعل کو مرفوع اور متعدی ہونے کی صورت میں مفعول بہ کو منصوب کرتا ہے۔ اس حال میں اس کے بجائے اسم موصول اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل استعمال کرنا جائز ہوتا ہے۔

ال سے خالی ہونے کی صورت میں اسم الفاعل فعل کا کام دوشرطوں پر کرتا ہے:

(۱) یہ حال یا مستقبل پر دلالت کرے۔

(۲) مندرجہ ذیل چار تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب میں واقع ہو:

(ا) نفی (ب) استفہام (ج) مبتدا کی خبر ہو (د) موصوف کی صفت ہو۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل ثلاثی افعال کے أسماء الفاعلين بنائیے:

سَلِمَ أمِنَ أبَقَ جَأَرَ جَرُؤَ طَرَأَ دَرَأَ بَرَأَ طارَ سَارَ

جارَ ضاعَ سما بَلِيَ جَرَى مَشَى غَزَا حَدَا رَقِيَ يَئِسَ

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل ناقص افعال سے اسم الفاعل بنائیے، پھر ہر اسم الفاعل کو تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طور پر کہ پہلے جملے میں منون اور مرفوع ہو، دوسرے میں منون اور منصوب اور تیسرے میں معرف باللام اور منصوب واقع ہو:

قَضَى هَدَى رَعَى مَحَا جَنَى صَفَا تلا

إعمال اسم الفاعل المقترن باللام

الأمثلة:

١ ـ الضائعُ مالُه حَزِين[1].

٢ ـ أنْتَ الهَادِي عِبادَ اللّٰهِ إلَى الصِّراطِ المُسْتَقِيمِ.

٣ ـ القانِعُ بِمَا رَزَقَهُ اللّٰهُ مُرْتاحُ البَالِ.

(۱) اسم الفاعل کا فاعل اس کے بعد واقع ہوتا ہے، جس طرح فعل کا فاعل اس کے بعد واقع ہوتا ہے۔ فعل کی طرح اسم الفاعل تذکیر وتانیث میں اپنے فاعل کا تابع ہوتا ہے: الضَّائِعُ مَالُهُ حَزِيْنٌ اور الضَّائِعَةُ أمْتِعَتُهُ حَزِيْنٌ کہا جائے گا۔ اسم الفاعل کا فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو اسم الفاعل مفرد کے صیغے میں ہی رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

اسم الفاعل اگر معرف باللام ہوتو بلا قیود وشروط فعل مبني للمعروف کا کام کرتا ہے، یعنی اگر فعل لازم ہوتو فاعل کو مرفوع کرتا ہے، جیسے جملہ ۱ میں اسم الفاعل: الضائع، فاعل: مالُهٗ کو مرفوع کررہا ہے اور اگر فعل متعدی ہوتو مفعول بہ کو منصوب کرتا ہے، جیسے جملہ ۲ میں اسم الفاعل: الهادي، مفعول به: عباد کو منصوب کررہا ہے نیز اسم الفاعل کے ساتھ جار مجرور بالکل اسی طرح متعلق ہوتے ہیں جس طرح فعل کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں، جیسے جملہ ۳ میں اسم الفاعل: القانع کے ساتھ جار ومجرور: بِما متعلق ہے جس طرح يقنع کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں۔

اسم الفاعل پر جو لام داخل ہوتا ہے وہ دراصل اسم موصول کے معنی دیتا ہے[1] گویا الهادي کے معنی ہوئے: الّذي يهدي، اسی طرح الضائع ماله: الذي ضاع مالُه اور القانع بما رزقه اللّٰه: الذي يَقْنَعْ بما رزقه اللّٰهُ، لہذا جہاں کہیں اسم الفاعل معرف باللام واقع ہو اس کے بجائے اسم الموصول + الفعل المبني للمعروف لایا جاسکتا ہے۔

مقترن باللام ہونے کو صورت میں اسم الفاعل ماضی، حال اور مستقبل کسی بھی زمانے پر دلالت کرسکتا ہے پس الضائع ماله کے بجائے الذي ضاع ماله بھی کہا جاسکتا ہے اور الذي يضيع ماله بھی۔

إعمال اسم الفاعل المجرَّد من اللام

الأمثلة:

١ ـ كُلُّ نَفْسٍ ذائقةٌ الْمَوْتَ.

٢ ـ أقادِمٌ صَدِيقُنا الآنَ؟

٣ ـ مَا شَاكِرٌ أنتَ نِعْمَةَ رَبِّكَ.

٤ ـ رأيتُ فلّاحًا حاصِدًا قَمْحًا.

---

(۱) اسم الفاعل، اسم المفعول اور الصفة المشبهة یعنی وہ تمام مشتقات مصدر جو فعل کا کام کرتے ہیں ان پر داخل ہونے والا لام اسم الموصول کا قائم مقام ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

اسم الفاعل اگر ال الموصولة سے خالی ہوتو دوشرطوں کے ساتھ فعل کا عمل کرتا ہے:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ یہ ماضی پر نہیں حال یا مستقبل پر دلالت کرتا ہو اور اسکے بجائے صرف مضارع استعمال کرنا جائز ہو: أ قادم صديقنا الآن کے بجائے ہم أ يَقْدَمُ صَديقُنا الآن کہہ سکتے ہیں، أ قَدِمَ صَدِيقُنا الآنَ نہیں کہہ سکتے۔

۲۔ دوسری شرط (قواعد کی اصطلاح میں شرط الاعتماد کہلاتی ہے) یہ ہے کہ اسم الفاعل المجرَّد من اللّام کیلئے مندرجہ ذیل چار چیزوں میں سے ایک کا سہارا لینا ضروری ہے:

(ا) المبتدأ: یعنی ال سے خالی ہونے کی صورت میں اسم الفاعل اگر مبتدا کی خبر ہوتو فعل کا کام کرسکتا ہے، جملہ ۱ میں اسم الفاعل : ذائقة، مفعول به: الموت کو منصوب کررہا ہے، کیونکہ یہ مبتدا (كُلُّ نَفْسٍ) کی خبر ہے۔

(ب) الاستفهام: یعنی اسم الفاعل استفهامية جملے میں وارد ہوتو بھی ال سے خالی ہونے کی صورت میں فعل کا کام کرتا ہے، جملہ ۲ میں اسم الفاعل: قادم ،فاعل: صديقنا کو مرفوع کررہا ہے۔

(ج) النفي: اسم الفاعل نفی کے سیاق میں وارد ہوتو بھی مجرد من اللام ہونے کی حالت میں فعل کا کام کرتا ہے، جملہ ۳ میں اسم الفاعل: شاكِرٌ نفی کے سیاق میں فاعل: أنت کو مرفوع اور مفعول به: نعمة کو منصوب کررہا ہے۔

(د) الموصوف: اسم الفاعل کسی موصوف کی صفت کے طور پر واقع ہوتو بھی فعل کا کام کرتا ہے، جملہ ۴ میں اسم الفاعل: حاصِدًا اپنے موصوف فَلَّاحًا پر اعتماد کرتے ہوئے مفعول به: قمحا کو منصوب کررہا ہے۔

اسم الفاعل کے مفعول بہ کو اسکی طرف مضاف کرنا بھی جائز ہے، جیسے: كل نفسٍ ذائقةُ الموت، أنت شاكرُ نعمةِ ربِّكَ.

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال کے بجائے أسماء فاعلين استعمال کیجئے (قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے):

نموذج: ١ـ أ تَسْعى وَراءَ مَتَاعِ الدُّنْيا؟ أساعٍ أنْتَ وَراءَ متاع الدنيا؟

٢ـ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ الَّذِي قَسَا قَلْبُهُ. لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ الْقَاسِيَ قَلْبُهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ لَيْتَكَ تَصْنَعُ الْخَيْرَ!
٤ـ الْكُفَّارُ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ.
٥ـ أَيَفِي أَخُوكَ بِوَعْدِهِ؟
٦ـ أَتَرُدُّ زَيْنَبُ الْكُتُبَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ؟
٧ـ لَا تَنْسَ وَصِيَّةَ أَبِيكَ.
٨ـ وَيْحَكَ! أَتَطْعَنُ فِي سِيْرَةِ النَّاسِ؟
٩ـ مَنِ الَّذِي قَتَلَ أَخَا زَيْدٍ؟
١٠ـ هُمْ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ.
١١ـ أَتَغْفِرُ خَدِيجَةُ الإِساءَةَ؟
١٢ـ فَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كُلَّ صَبَاحٍ.
١٣ـ الْحَسَدُ نَارٌ تَقْتُلُ صَاحِبَهَا.
١٤ـ أَنْتُمْ تَأْخُذُونَ بِأَيْدِينَا فِي سَاعَةِ الضِّيقِ.
١٥ـ أَيَتْرُكُ زَيْدٌ صُحْبَةَ الأَشْرَارِ؟
١٦ـ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَجْمَعُ النَّاسَ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ.
١٧ـ رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَغْسِلُ الأَشْجَارَ.
١٨ـ اليَهودُ هُمُ الَّذِينَ جَحَدُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَقَتَلُوا الأَنْبِيَاءَ.
١٩ـ لِلَّذِي يَكْفُلُ الْيَتِيمَ أَجْرٌ عَظِيمٌ.
٢٠ـ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يَكْظِمُوْنَ الْغَيْظَ وَيَعْفُوْنَ عَنِ النَّاسِ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں فعل ثلاثی کے أسماء الفاعلین کی تعیین کیجئے اور ہر اسم کا صیغہ اور نوع بتایئے:

١ـ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُوْنَ.
٢ـ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ.
٣ـ فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ.
٤ـ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ.
٥ـ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ.
٦ـ وَإِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا.
٧ـ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى.
٨ـ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْبَعْضَ يَومٍ فَسْئَلِ الْعَادِّيْنَ.
٩ـ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ.
١٠ـ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِيْ يَآ إِبْرَاهِيْمُ.
١١ـ مَالَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ.
١٢ـ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ.
١٣ـ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ.
١٤ـ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ.
١٥ـ قَالُوْا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِيْنَ.
١٦ـ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا.
١٧ـ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ.
١٨ـ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ ذٰلِكَ فَأُوْلٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩ ـ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِيْنَ. ٢٠ ـ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى إِنِّي مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ.

٢١ ـ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِيْنَ. ٢٢ ـ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا وَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا.

٢٣ ـ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ. ٢٤ ـ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ.

٢٥ ـ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُوْنَ. ٢٦ ـ وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا.

٢٧ ـ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ. ٢٨ ـ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰى إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ.

٢٩ ـ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ. ٣٠ ـ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً.

٣١ ـ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُوْنَ.

٣٢ ـ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ.

٣٣ ـ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ.

٣٤ ـ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ.

٣٥ ـ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ.

٣٦ ـ وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ.

٣٧ ـ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ.

٣٨ ـ هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ

.....وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ اسم الفاعل المصوغ من مصدر الفعل المزيد

(على وزن المضارع بإبدال حرف المضارعة ميمًا مضمومة وكسر ما قبل الآخر)

الأمثلة:

(١)

باب الإفعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	أَكْرَمَ	يُكْرِمُ	مُكْرِمٌ
مهموز الفاء	آثَرَ	يُؤْثِرُ	مُؤْثِرٌ
مهموز العين	أَسْأَمَ	يُسْئِمُ	مُسْئِمٌ
مهموز اللام	أَلْجَأَ	يُلْجِئُ	مُلْجِئٌ
المضعف	أَقَرَّ	يُقِرُّ	مُقِرٌّ
المثال الواوي	أَوْهَنَ	يُوْهِنُ	مُوْهِنٌ
المثال اليائي	أَيْقَنَ	يُوْقِنُ	مُوْقِنٌ
الأجوف الواوي	أَعَادَ	يُعِيْدُ	مُعِيْدٌ
الأجوف اليائي	أَبَاحَ	يُبِيْحُ	مُبِيْحٌ
الناقص الواوي	أَعْلَى	يُعْلِي	مُعْلٍ
الناقص اليائي	أَلْقَى	يُلْقِيْ	مُلْقٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب)

باب التفعيل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	كَرَّمَ	يُكَرِّمُ	مُكَرِّمٌ
مهموز الفاء	أَثَّرَ	يُؤَثِّرُ	مُؤَثِّرٌ
مهموز العين	رَأَّسَ	يُرَئِّسُ	مُرَئِّسٌ
مهموز اللام	جَرَّأَ	يُجَرِّئُ	مُجَرِّئٌ
المضعف	قَرَّرَ	يُقَرِّرُ	مُقَرِّرٌ
المثال الواوي	وَضَّحَ	يُوَضِّحُ	مُوَضِّحٌ
المثال اليائي	يَسَّرَ	يُيَسِّرُ	مُيَسِّرٌ
الأجوف الواوي	جَوَّزَ	يُجَوِّزُ	مُجَوِّزٌ
الأجوف اليائي	سَيَّرَ	يُسَيِّرُ	مُسَيِّرٌ
الناقص الواوي	رَبَّى	يُرَبِّي	مُرَبٍّ
الناقص اليائي	قَوَّى	يُقَوِّي	مُقَوٍّ

(ج)

باب المفاعلة

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	سَاعَدَ	يُسَاعِدُ	مُسَاعِدٌ
مهموز الفاء	آلَمَ	يُؤْلِمُ	مُؤْلِمٌ
مهموز العين	لَاءَمَ	يُلَائِمُ	مُلَائِمٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز اللام	دَارَأَ	يُدَارِئُ	مُدَارِئٌ
المضعف	شَاقَّ	يُشَاقُّ	مُشَاقٌّ
المثال الواوي	وَازَنَ	يُوَازِنُ	مُوَازِنٌ
المثال اليائي	يَاسَرَ	يُيَاسِرُ	مُيَاسِرٌ
الأجوف الواوي	نَاوَلَ	يُنَاوِلُ	مُنَاوِلٌ
الأجوف اليائي	بَايَعَ	يُبَايِعُ	مُبَايِعٌ
الناقص الواوي	عَافَى	يُعَافِي	مُعَافٍ
الناقص اليائي	لَاقَى	يُلَاقِي	مُلَاقٍ

(د)

باب التفعُّل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	مُتَقَبِّلٌ
مهموز الفاء	تَأَلَّمَ	يَتَأَلَّمُ	مُتَأَلِّمٌ
مهموز العين	تَرَأَّفَ	يَتَرَأَّفُ	مُتَرَئِّفٌ
مهموز اللام	تَهَيَّأَ	يَتَهَيَّأُ	مُتَهَيِّئٌ
المضعف	تَشَقَّقَ	يَتَشَقَّقُ	مُتَشَقِّقٌ
المثال الواوي	تَوَجَّهَ	يَتَوَجَّهُ	مُتَوَجِّهٌ
المثال اليائي	تَيَسَّرَ	يَتَيَسَّرُ	مُتَيَسِّرٌ
الأجوف الواوي	تَقَوَّلَ	يَتَقَوَّلُ	مُتَقَوِّلٌ
الأجوف اليائي	تَمَيَّزَ	يَتَمَيَّزُ	مُتَمَيِّزٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الناقص الواوي	تَخَلَّى	يَتَخَلَّى	مُتَخَلٍّ
الناقص اليائي	تَبَنَّى	يَتَبَنَّى	مُتَبَنٍّ

(هـ)

باب الافتعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	افْتَتَحَ	يَفْتَتِحُ	مُفْتَتِحٌ
مهموز الفاء	ائْتَمَنَ	يَأْتَمِنُ	مُؤْتَمِنٌ
مهموز العين	ابْتَأَسَ	يَبْتَئِسُ	مُبْتَئِسٌ
مهموز اللام	اجْتَرَأَ	يَجْتَرِئُ	مُجْتَرِئٌ
المضعف	ابْتَلَّ	يَبْتَلُّ	مُبْتَلٌّ
المثال الواوي	اتَّحَدَ	يَتَّحِدُ	مُتَّحِدٌ
المثال اليائي	اتَّسَرَ	يَتَّسِرُ	مُتَّسِرٌ
الأجوف الواوي	اجْتَازَ	يَجْتَازُ	مُجْتَازٌ
الأجوف اليائي	ابْتَاعَ	يَبْتَاعُ	مُبْتَاعٌ
الناقص الواوي	ادَّعَى	يَدَّعِي	مُدَّعٍ
الناقص اليائي	اشْتَرَى	يَشْتَرِي	مُشْتَرٍ

(و)

باب الانفعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	انْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	مُنْصَرِفٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز اللام	انْدَرَأَ	يَنْدَرِئُ	مُنْدَرِئٌ
المضعف	انْسَدَّ	يَنْسَدُّ	مُنْسَدٌّ
الأجوف	انْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ
الناقص الواوي	انْحَنَى	يَنْحَنِي	مُنْحَنٍ
الناقص اليائي	انْبَرَى	يَنْبَرِي	مُنْبَرٍ

(ز)

باب الافعلال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	احْمَرَّ	يَحْمَرُّ	مُحْمَرٌّ
الأجوف	اعْوَجَّ	يَعْوَجُّ	مُعْوَجٌّ

(ح)

باب التفاعل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	مُتَنَافِسٌ
مهموز الفاء	تَآمَرَ	يَتَآمَرُ	مُتَآمِرٌ
مهموز العين	تَلَائَمَ	يَتَلَائَمُ	مُتَلَائِمٌ
مهموز اللام	تَبَاطَأَ	يَتَبَاطَأُ	مُتَبَاطِئٌ
المضعف	تَحَاجَّ	يَتَحَاجُّ	مُتَحَاجٌّ
المثال الواوي	تَوَاعَدَ	يَتَوَاعَدُ	مُتَوَاعِدٌ
المثال اليائي	تَوَاتَرَ	يَتَوَاتَرُ	مُتَوَاتِرٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأجوف الواوي	تَيَاسَرَ	يَتَيَاسَرُ	مُتَيَاسِرٌ
الأجوف اليائي	تَبَايَعَ	يَتَبَايَعُ	مُتَبَايِعٌ
الناقص الواوي	تَعَالَى	يَتَعَالَى	مُتَعَالٍ
الناقص اليائي	تَفَانَى	يَتَفَانَى	مُتَفَانٍ

(ط)

باب الاستفعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم الفاعل
الفعل الصحيح السالم	اسْتَخْرَجَ	يَسْتَخْرِجُ	مُسْتَخْرِجٌ
مهموز الفاء	اسْتَأْثَرَ	يَسْتَأْثِرُ	مُسْتَأْثِرٌ
مهموز العين	اسْتَشْأَمَ	يَسْتَشْئِمُ	مُسْتَشْئِمٌ
مهموز اللام	اسْتَهْزَأَ	يَسْتَهْزِئُ	مُسْتَهْزِئٌ
المضعف	اسْتَقَرَّ	يَسْتَقِرُّ	مُسْتَقِرٌّ
المثال الواوي	اسْتَوْثَقَ	يَسْتَوْثِقُ	مُسْتَوْثِقٌ
المثال اليائي	اسْتَيْقَظَ	يَسْتَيْقِظُ	مُسْتَيْقِظٌ
الأجوف الواوي	اسْتَقَامَ	يَسْتَقِيْمُ	مُسْتَقِيْمٌ
الأجوف اليائي	اسْتَفَادَ	يَسْتَفِيْدُ	مُسْتَفِيْدٌ
الناقص الواوي	اسْتَعْلَى	يَسْتَعْلِي	مُسْتَعْلٍ
الناقص اليائي	اسْتَغْنَى	يَسْتَغْنِي	مُسْتَغْنٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اسم الفاعل المصوغ من مصدر الفعل الرباعي المجرد والمزيد

الأمثلة:

الماضي	المضارع	اسم الفاعل
بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	مُبَعْثِرٌ
تَبَعْثَرَ	يَتَبَعْثَرُ	مُتَبَعْثِرٌ
احْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	مُحْرَنْجِمٌ
اطْمَئَنَّ	يَطْمَئِنُّ	مُطْمَئِنٌّ

شرح وتفصیل:

فعل مزید کا اسم الفاعل مضارع کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ حرف المضارعة کے بجائے میم مضموم لایا جاتا ہے اور ما قبل الآخر کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔

التمرين ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ افعال کے بجائے أسماء الفاعلين استعمال کیجئے:

۱۔ أَيُنْجِزُ أخوكَ وَعْدَهُ؟

۲۔ أَ تَغْتَرُّونَ بما أوتيتُم من مَتاعِ الْحَياةِ الدُّنْيا؟

۳۔ رَأَيْتُ الْحُجَّاجَ يُلَبُّونَ.

٤۔ هم لَا يَهْتَدونَ إِلَى الحَقِّ لِكِبَرٍ في نُفُوسِهم[1].

٥۔ لَا يَسْتَوفِي الكريمُ حقَّهُ.

٦۔ إِنَّكُمْ تُلاقُونَ رَبَّكُمْ فَهُوَ يُجازيكم بِأعْمالِكُمْ.

۷۔ لَا يُخْلِفُ عَهْدَهُ شَريفٌ.

۸۔ أَ أَنتُم تُواسونَ الْفُقَراءَ وَتُعينونَ ذَوِي الحاجةِ؟

۹۔ أَنْتُمْ تُنْقِذُونَني مِنَ الضِّيْقِ.

۱۰۔ لَا يُبارِكُ اللّٰهُ تَعالى فِي كَسْبِ الَّذينَ يُطَفِّفونَ

۱۱۔ أَ لَا تَستَيْقِنونَ بِوَعْدِ رَبِّكُمْ؟

۱۲۔ الكُفَّارُ يَسْتَهْزِءُوْنَ بِآياتِ اللّٰهِ وَهوَ يَسْتهزِئُ بِهِم.

---

(1) لا کے بجائے غیر یا لیس استعمال کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ زَيْنَبُ تُعْطِي الْفقِيرَ مِائَةَ روبيَّةٍ.
١٤ ـ هُم يُقاوِمونَ الشَّدائدَ في شَجَاعَةٍ وَرَباطَةِ جَأْشٍ.
١٥ ـ الرَّحِيمُ يُساعِدُ الْعاجزَ الضَّعيفَ.
١٦ ـ يُعِزُّ اللّٰهُ تَعالَى الَّذينَ يَتواضَعونَ ويَرفَعُهُمْ دَرَجاتٍ.
١٧ ـ هؤُلاءِ الأَشْقِياءُ يَضِلُّون وَيُضِلُّونَ.
١٨ ـ الرَّسولُ الْكريمُ ﷺ سَيُباهي بِكَثْرَةِ أُمَّتِهِ يومَ الْقيامةِ.
١٩ ـ أَحْمَدُ يُنْفِقُ أَمْوالَهُ فِي وُجُوهِ الْخَيْرِ.
٢٠ ـ اللّٰهُ تَعالى سَيُنَجِّي الَّذينَ آمنوا من فَزَعِ يَومَ الْقِيامَةِ.
٢١ ـ لَيْتَكُم تتعاوَنونَ عَلى البِرِّ والتَّقْوى!
٢٢ ـ هِيَ لَا تُسيءُ إلى أَحَدٍ وَتُسْدِي الْمَعْرُوفَ لِلْجَميعِ.
٢٣ ـ اللّٰهُ تَعالى يَسْتَجيبُ دُعاءَ الْمَظْلُومِ.
٢٤ ـ جُنودُنا الْباسِلونَ يَستَعِدُّونَ لِلدِّفاعِ عن أَرضِ الْوَطَنِ.
٢٥ ـ سَوفَ تَخْضَرُّ الأَوْراقُ في إِبَّانِ الرَّبيعِ.
٢٦ ـ اللّٰهُ سُبْحانَهُ وَتَعالى يُزَكِّي النُّفوسَ مِنْ أَرْدانِ الْجاهِلِيَّةِ.
٢٧ ـ أَهْلُ الْكتابِ يَفْتَرونَ على اللّٰه الْكَذِبَ.
٢٨ ـ رَأَيْتُ السَّيْلَ من قِمَّةِ جَبَلٍ يَقْلَعُ الأَشْجارَ وَيُدَمِّرُ الْبُيوتَ.
٢٩ ـ هُمْ يُكَذِّبونَ الرُّسُلَ وَيُعْرِضُونَ عَنِ الْحَقِّ.
٣٠ ـ المؤْمِنُ يُذِلُّ الدُّنيا بإدبارِهِ عنها وَيُعِزُّ الآخرةَ بإقبالِهِ عَليها.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے مزید افعال کے أسماء الفاعلین کی تعیین کیجئے اور ہر فعل کے حروف اصلیہ اور نوع بتایئے:

١ ـ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّبينٌ.
٢ ـ إِنَّ في ذٰلِكَ لآياتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ.
٣ ـ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ.
٤ ـ إِنِّي ظَنَنْتُ أني مُلاقٍ حِسَابِيَه.
٥ ـ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ.
٦ ـ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضينَ.
٧ ـ وَهوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعالِ.
٨ ـ وَالمُوفُونَ بِعَهْدِهِم إذا عَاهَدُوا.
٩ ـ وَما نَحْنُ بِمُسْتَيقِنينَ.
١٠ ـ إِنَّا سَمِعْنا مُنادِيًا يُنادي لِلْإِيمَانِ.
١١ ـ إِنَّما نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ.
١٢ ـ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتالٍ فَخورٍ.
١٣ ـ كَأَنَّهم حُمُرٌ مُّسْتَنفِرةٌ.
١٤ ـ وَلَقَد نادانا نوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجيبونَ.
١٥ ـ فَتَرَبَّصوا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصونَ.
١٦ ـ وَما كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٧ ـ قالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ.
١٨ ـ فَفَتَحْنا أبوابَ السَّماءِ بِماءٍ مُنْهَمِرٍ.
١٩ ـ إِنَّهُ مُصِيبُها ما أَصابَهُمْ.
٢٠ ـ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النارَ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ.
٢١ ـ وأولئكَ هُمُ الْمُعْتَدونَ.
٢٢ ـ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنهم وَهُمْ مُعرِضُونَ.
٢٣ ـ وَاللّٰهُ مُحيطٌ بالْكافِرينَ.
٢٤ ـ وَبُسَّتِ الْجِبالُ بَسًّا فَكانَتْ هَباءً مُنْبَثًّا.
٢٥ ـ للكافرينَ عذابٌ مُّهينٌ.
٢٦ ـ مَن هُوَمُسْتَخْفٍ باللَّيْلِ وَسارِبٌ بالنَّهارِ.
٢٧ ـ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيها.
٢٨ ـ وَلَقَدْ يَسَّرْنا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ.
٢٩ ـ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطينَ.
٣٠ ـ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَها أَمْ نَحنُ الْمُنْشِئُونَ.
٣١ ـ مَن يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَالْمُهتَدِ.
٣٢ ـ عَلى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ مُّتَّكِئِينَ عليها مُتَقَابِلينَ.
٣٣ ـ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمينَ مُنْتَقِمونَ.
٣٤ ـ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرينَ.
٣٥ ـ وَعليهِ فَليتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلونَ.
٣٦ ـ إِذْ قالَ اللّٰهُ يا عِيْسٰى إِنِّي مُتَوَفِّيْكَ ورافِعُكَ إِلَيَّ.
٣٧ ـ وَفي الأرضِ آياتٌ لِّلْموقِنينَ.
٣٨ ـ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لويَفْتَدي من عذابِ يومَئِذٍ بِبَنِيهِ.
٣٩ ـ إِنَّ الْمُتَّقينَ في جَنَّاتٍ وَّعُيونٍ.
٤٠ ـ وَلَئِنْ أرسلْنا ريحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا من بَعْدِهِ يَكْفُرونَ.
٤١ ـ وَفي ذٰلكَ فَلْيَتَنافَسِ الْمُتَنَافِسونَ.
٤٢ ـ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعي إِلى رَبِّكِ راضِيَةً مَّرْضِيَّةً.
٤٣ ـ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ.
٤٤ ـ وَإِنَّها لَكَبيرةٌ إِلَّا عَلى الخَاشِعينَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهم مُلاقُوا رَبِّهِم وَأَنَّهُم إِلَيْهِ راجِعُونَ.
٤٥ ـ وإذا بَدَّلْنا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ واللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قالُوا إِنَّما أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُم لَا يَعْلَمُونَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس والعشرون

اسم المفعول

١ ـ اسم المفعول المصوغ من مصدر الفعل الثلاثي المبني للمجهول

الأمثلة:

نوع الفعل	اسم المفعول	الوزن
الفعل الصحيح السالم (نصر)	مَنْصُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ
مهموز الفاء (أثر)	مَأْثُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ
مهموز العين (سأل)	مَسْئُوْلٌ	مَفْعُوْلٌ
مهموز اللام (قرأ)	مَقْرُوْءٌ	مَفْعُوْلٌ
المضعف (شكَّ)	مَشْكُوْكٌ	مَفْعُوْلٌ
المثال الواوي (وَعَدَ)	مَوْعُوْدٌ	مَفْعُوْلٌ
المثال اليائي (يئس)	مَيْئُوْسٌ	مَفْعُوْلٌ
الأجوف الواوي (قال)	مَقُوْلٌ	مَفْعُوْلٌ
الأجوف اليائي (باع)	مَبِيْعٌ	مَفْعُوْلٌ
الناقص الواوي (دعا)	مَدْعُوٌّ	مَفْعُوْلٌ
الناقص اليائي (بنى)	مَبْنِيٌّ[1]	مَفْعُوْلٌ

(١) ان تمام صیغوں کو عام اسماء کی طرح تاء مدوّرۃ لگا کر مؤنث، "ان" لگا کر تثنی، "ون" لگا کر جمع مذکر سالم اور "ات" لگا کر جمع مؤنث سالم بنایا جاتا ہے: مَنْصُوْرٌ، مَنْصُوْرَةٌ، مَنْصُوْرَانِ، مَنْصُوْرَتَانِ، مَنْصُوْرُوْنَ، مَنْصُوْرَاتٌ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

"اسم المفعول" اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مبني للمجهول کے مصدر سے نکالا جاتا ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو، مثلا: مَقْطُوْعٌ اسم المفعول ہے "قَطَعٌ" سے مشتق ہے اور اس ذات پر دلالت کررہا ہے جس پر قطع کا فعل واقع ہوا ہے، یعنی کٹا ہوا۔

فعل ثلاثی کے مصدر سے اسم المفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ اجوف اور ناقص کے اسم المفعول کے صیغوں میں جو إعلال [1] واقع ہوتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے:

صوغ اسم المفعول من الأجوف (الواوي واليائي):

اجوف واوی "قال" سے اسم المفعول مفعولٌ کے وزن پر مَقْوُوْلٌ تھا، صرف کے ایک قاعدے کے تحت اگر حرف علت، حرف صحیح ساکن کے بعد متحرک واقع ہو تو اس کی حرکت حرف صحیح ساکن کو دے دی جاتی ہے پس مَقْوُوْلٌ بن گیا۔ اجتماع الساکنین سے بچنے کے لئے ایک واو (مفعول کی واو زائدہ) کو حذف کردیا گیا تو یہ مَقُوْلٌ بن گیا۔

باع سے اسم المفعول مفعُوْلٌ کے وزن پر مَبْيُوْعٌ تھا (باع کا الف اصل میں یاء تھا)، مذکورہ بالا قاعدہ کے تحت یاء کا ضمہ باء کو دے دیا گیا یہ مَبْيُوْعٌ بن گیا۔ التقاء الساکنین سے بچنے کے لئے واو کو حذف کردیا گیا اور باء کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا گیا تو یہ مَبِيْعٌ بن گیا۔

صوغ اسم المفعول من الناقص (الواوي واليائي):

دعا سے اسم المفعول مفعول کے وزن پر مَدْعُوْوٌ تھا، واو کو واو میں مدغم کرنے سے یہ مَدْعُوٌّ بن گیا۔ بنی سے اسم المفعول مفعول کے وزن پر مَبْنُوْيٌ تھا، صرف کے قاعدہ کے تحت اگر واو اور یاء ایک کلمہ میں متصل واقع ہوں اور ان میں سے پہلے واقع ہونے والا ساکن ہو تو واو یاء میں بدل جاتا ہے، پس مَبْنُوْيٌ مَبْنُيٌ بن جائے گا، نون کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دے دیا جائے گا پس یہ مَبْنِيٌّ بن جائے گا۔

---

(۱) علم الصرف کی اصطلاح میں ایک حرف علت کو دوسرے حرف علت سے بدلنے کو یا حرف علت کو ہمزہ سے بدلنے کو یا ہمزہ کو حرف علت سے بدلنے کو إعلال کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل ثلاثی افعال کے أسماء مفعولین بتایئے:

سَرَقَ أَمَرَ بَدَأَ مَلأَ كَلَّا مَرَّ عَدَّ بَرَّ ذَمَّ سَمَّ

جَنَّ سَرَّ تَلَا مَحَا غَزَا رَمَى لَقِيَ طَوَى لَوَى رَعَى

طَافَ خَاطَ جَنَى زَارَ فَاقَ صَادَ قَاسَ وَزَنَ يَسَرَ

٢ـ اسم المفعول المصوغ من مصدر الفعل المزيد المبني للمجهول

(على وزن المضارع بإبدال حرف المضارعة ميمًا مضمومة)

الأمثلة:

(١)

باب الإفعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	أُكْرِمَ	يُكْرَمُ	مُكْرَمٌ
مهموز الفاء	أُؤْثِرَ	يُؤْثَرُ	مُؤْثَرٌ
مهموز العين	أُسْئِمَ	يُسْئَمُ	مُسْئَمٌ
مهموز اللام	أُخْطِئَ	يُخْطَأُ	مُخْطَأٌ
المضعف	أُضِلَّ	يُضَلُّ	مُضَلٌّ
المثال الواوي	أُوْعِدَ	يُوْعَدُ	مُوْعَدٌ
المثال اليائي	أُوْقِنَ	يُوْقَنُ	مُوْقَنٌ
الأجوف الواوي	أُعِيْدَ	يُعَادُ	مُعَادٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأجوف اليائي	أُبِيْحَ	يُبَاحُ	مُبَاحٌ
الناقص الواوي	أُعْلِيَ	يُعْلَى	مُعْلًى
الناقص اليائي	أُخْفِيَ	يُخْفَى	مُخْفًى

(ب)

باب التفعيل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	كُرِّمَ	يُكَرَّمُ	مُكَرَّمٌ
مهموز الفاء	أُخِّرَ	يُؤَخَّرُ	مُؤَخَّرٌ
مهموز العين	رُئِّسَ	يُرَئَّسُ	مُرَئَّسٌ
مهموز اللام	جُزِّئَ	يُجَزَّأُ	مُجَزَّأٌ
المضعف	حُقِّقَ	يُحَقَّقُ	مُحَقَّقٌ
المثال الواوي	وُضِّحَ	يُوَضَّحُ	مُوَضَّحٌ
المثال اليائي	يُسِّرَ	يُيَسَّرُ	مُيَسَّرٌ
الأجوف الواوي	قُوِّمَ	يُقَوَّمُ	مُقَوَّمٌ
الأجوف اليائي	صُيِّرَ	يُصَيَّرُ	مُصَيَّرٌ
الناقص الواوي	سُمِّيَ	يُسَمَّى	مُسَمًّى
الناقص اليائي	غُذِّيَ	يُغَذَّى	مُغَذًّى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ج)

باب المفاعلة

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	قُوْبِلَ	يُقَابَلُ	مُقَابَلٌ
مهموز الفاء	أُوْخِذَ	يُؤَاخَذُ	مُؤَاخَذٌ
مهموز العين	سُوْئِلَ	يُسَاءَلُ	مُسَاءَلٌ
مهموز اللام	دُوْرِئَ	يُدَارَأُ	مُدَارَأٌ
المضعف	حُوْبَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ
المثال الواوي	وُوْجِهَ	يُوَاجَهُ	مُوَاجَهٌ
المثال اليائي	يُوْسِرَ	يُيَاسَرُ	مُيَاسَرٌ
الأجوف الواوي	حُوْوِلَ	يُحَاوَلُ	مُحَاوَلٌ
الأجوف اليائي	بُوْيِعَ	يُبَايَعُ	مُبَايَعٌ
الناقص الواوي	قُوْسِيَ	يُقَاسَى	مُقَاسًى
الناقص اليائي	عُوْفِيَ	يُعَافَى	مُعَافًى

(د)

باب التفعُّل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	تُبُدِّلَ	يُتَبَدَّلُ	مُتَبَدَّلٌ
مهموز الفاء	تُؤُلِّمَ	يُتَأَلَّمُ	مُتَأَلَّمٌ
مهموز العين	تُرُئِّفَ	يُتَرَأَّفُ	مُتَرَأَّفٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز اللام	تُخُبِّيَ	يُتَخَبَّأُ	مُتَخَبَّأٌ
المضعف	تُهُدِّدَ	يُتَهَدَّدُ	مُتَهَدَّدٌ
المثال الواوي	تُوُعِّدَ	يُتَوَعَّدُ	مُتَوَعَّدٌ
المثال اليائي	تُيُسِّرَ	يُتَيَسَّرُ	مُتَيَسَّرٌ
الأجوف الواوي	تُعُوِّدَ	يُتَعَوَّدُ	مُتَعَوَّدٌ
الأجوف اليائي	تُبُيِّنَ	يُتَبَيَّنُ	مُتَبَيَّنٌ
الناقص الواوي	تُخُلِّيَ	يُتَخَلَّى	مُتَخَلًّى
الناقص اليائي	تُبُنِّيَ	يُتَبَنَّى	مُتَبَنًّى

(هـ)

باب الافتعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	اُخْتُلِفَ	يُخْتَلَفُ	مُخْتَلَفٌ
مهموز الفاء	اُئْتُلِفَ	يُؤْتَلَفُ	مُؤْتَلَفٌ
مهموز العين	اُبْتُئِسَ	يُبْتَأَسُ	مُبْتَأَسٌ
مهموز اللام	اُمْتُلِئَ	يُمْتَلَأُ	مُمْتَلَأٌ
المضعف	اُعْتُدَّ	يُعْتَدُّ	مُعْتَدٌّ
المثال الواوي	اُتُّحِدَ	يُتَّحَدُ	مُتَّحَدٌ
المثال اليائي	اُتُّسِرَ	يُتَّسَرُ	مُتَّسَرٌ
الأجوف الواوي	اُجْتِيْزَ	يُجْتَازُ	مُجْتَازٌ
الأجوف اليائي	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الناقص الواوي	اُدْعِيَ	يُدَّعَى	مُدَّعًى
الناقص اليائي	اُجْتُبِيَ	يُجْتَبَى	مُجْتَبًى

(و)

باب التفاعل

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	تُنُوْفِسَ	يُتَنَافَسُ	مُتَنَافَسٌ
مهموز الفاء	تُؤُوْمِرَ	يُتَآمَرُ	مُتَآمَرٌ
مهموز العين	تُسُوئِلَ	يُتَسَاءَلُ	مُتَسَاءَلٌ
مهموز اللام	تُبُوْطِئَ	يُتَبَاطَأُ	مُتَبَاطَأٌ
المضعف	تُحُوْبَّ	يُتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ
المثال الواوي	تُوُوْعِدَ	يُتَوَاعَدُ	مُتَوَاعَدٌ
المثال اليائي	تُيُوْسِرَ	يُتَيَاسَرُ	مُتَيَاسَرٌ
الأجوف الواوي	تُعُوْوِنَ	يُتَعَاوَنُ	مُتَعَاوَنٌ
الأجوف اليائي	تُبُوْيِعَ	يُتَبَايَعُ	مُتَبَايَعٌ
الناقص الواوي	تُدُوْنِيَ	يُتَدَانَى	مُتَدَانًى
الناقص اليائي	تُفُوْنِيَ	يُتَفَانَى	مُتَفَانًى

(ز)

باب الاستفعال

نوع الفعل	الماضي	المضارع	اسم المفعول
الفعل الصحيح السالم	اُسْتُقْبِلَ	يُسْتَقْبَلُ	مُسْتَقْبَلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مهموز الفاء	اُسْتُؤْنِسَ	يُسْتَأْنَسُ	مُسْتَأْنَسٌ
مهموز العين	اُسْتُشْئِمَ	يُسْتَشْأَمُ	مُسْتَشْأَمٌ
مهموز اللام	اُسْتُبْطِئَ	يُسْتَبْطَأُ	مُسْتَبْطَأٌ
المضعف	اُسْتُعِدَّ	يُسْتَعَدُّ	مُسْتَعَدٌّ
المثال الواوي	اُسْتُوْجِبَ	يُسْتَوْجَبُ	مُسْتَوْجَبٌ
المثال اليائي	اُسْتُوْقِنَ	يُسْتَيْقَنُ	مُسْتَيْقَنٌ
الأجوف الواوي	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ
الأجوف اليائي	اُسْتُفِيْدَ	يُسْتَفَادُ	مُسْتَفَادٌ
الناقص الواوي	اُسْتُدْعِيَ	يُسْتَدْعَى	مُسْتَدْعًى
الناقص اليائي	اُسْتُسْقِيَ	يُسْتَسْقَى	مُسْتَسْقًى

شرح وتفصیل:

كيفية صوغ اسم المفعول من الفعل المزيد:

۱۔ فعل مزید کا اسم المفعول مضارع مجہول کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ حرف المضارعة کے بجائے میم مضمومہ ہوتا ہے اور ما قبل الآخر کو فتحہ دیا جاتا ہے۔

۲۔ باب المفاعلة، باب التفاعل اور باب الافتعال کے مضعف کے اسم الفاعل اور اسم المفعول کے صیغے ایک جیسے ہوتے ہیں اسی طرح باب الافتعال کے اجوف کے اسم الفاعل اور اسم المفعول کے صیغے بھی ایک جیسے ہیں: مُحَابٌّ، مُتَحَابٌّ، مُعْتَدٌّ، مُخْتَارٌ۔

المقصور:

مندرجہ بالا نقشے پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ناقص کے تمام مزید ابواب کے اسماء مفعول کے آخر میں الف ہے: مُعْلًى، مُسَمًّى، مُعافًى وغیرہ (یہ الف اگرچہ یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے، لیکن اعتبار تلفظ کا ہے نہ کہ کتابت کا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُعلًی دراصل مُفْعَلٌ کے وزن پر مُعْلَوٌ تھا واوفتحہ کے بعد الف میں تبدیل ہوجائے گا اور التقاء الساکنین (الف اورتنوین کا نون ساکنہ) کی وجہ سے لفظا (یعنی تلفظ کے اعتبار سے) حذف ہوجائیگا، البتہ کتابت میں حذف نہیں ہوگا (بصورت یاء لکھا جائے گا) مُعْلًی۔ یہی اعلال ناقص کے تمام اسماء مفعول میں واقع ہوگا۔ مُعْلًی پر جب لام داخل ہوتا ہے تو اس کا الف لوٹ آتا ہے اور یہ المُعلی بن جاتا ہے۔ ایسے معتل الآخر اسماء جن کے آخر میں الف لازمہ ہو قواعد کی اصطلاح میں مقصور[1] کہلاتے ہیں۔

إعراب المقصور

الأمثلة:

١ ـ هٰذَا الْوَلَدُ مُسَمًّى بِزَيْدٍ.

(مُسَمًّى: خَبَرٌ لمبْتَدَأ مَرْفُوْعٌ، وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الضَّمَّةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الْأَلِفِ، مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا التَّعَذُّرُ).

٢ ـ أرسل اللّٰه تعالى محمّدًا المُصْطَفٰى هدايةً لِلْبَشَرِ.

(المُصْطَفٰى: صِفَةٌ لِمُحَمَّدٍ، مَنْصُوْبٌ، وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الفَتْحَةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الْأَلِفِ، مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا التَّعَذُّر)

٣ ـ أيُّ شَيءٍ أَبْغَضُ مِنَ الْكِذْبِ المُفْتَرٰى .

(المُفْتَرٰى: صِفَةٌ لِلْكِذْبِ، مَجْرُوْرٌ، وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ الْمُقَدَّرَةُ عَلَى الْأَلِفِ، مَنَعَ مِنْ ظُهُوْرِهَا التَّعَذُّر)

شرح وتفصیل:

مقصور کے آخر میں چونکہ الف ہوتا ہے اور الف پر حرکت کا ظہور ناممکن ہے، لہذا اسکے اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوتے ہیں (ضمہ، فتحہ، کسرہ تینوں کا اندازہ ٹھہرالیا جاتا ہے) جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

(۱) ناقص کے اسم المفعول کے علاوہ اور بھی بہت سے اسماء مقصور ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ مصادر: ثَرًی، هَوًی، کچھ جموع: حِلْيَةٌ ج حِلًی، بِنْيَةٌ ج بِنًی، مُدْيَةٌ ج مُدًی، فِرْيَة ج فِرًی شامل ہیں اور کچھ اسماء جیسے: فَتًی، عَصًا وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تأنيث المقصور وتثنيته وجمعه جمع تصحيح

الأمثلة:

	المفرد	المثنى	الجمع السالم
المذكر المرفوع	مُسَمًّى، المُسَمّٰى	مُسَمَّيَانِ، المُسَمَّيَانِ	مُسَمَّوْنَ، المُسَمَّوْنَ
المجرور	مُسَمًّى، المُسَمّٰى	مُسَمَّيَيْنِ، المُسَمَّيَيْنِ	مُسَمَّيْنَ، المُسَمَّيْنَ
المنصوب	مُسَمًّى، المُسَمّٰى	مُسَمَّيَيْنِ، المُسَمَّيَيْنِ	مُسَمَّيْنَ، المُسَمَّيْنَ
المؤنث	مُسَمَّاةٌ، المُسَمَّاةُ	مُسَمَّاتَانِ، المُسَمَّاتانِ	مُسَمَّيَاتٌ، المُسَمَّيَاتُ

شرح وتفصيل:

۱۔ مقصور کو جب تثنی بنایا جاتا ہے تو اسکا الف یاء میں تبدیل ہوجاتا ہے (ما قبل الياء مفتوح ہی رہتا ہے)[1]۔

۲۔ جب مقصور کو جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم بناتے ہیں تو اسکا الف حذف ہوجاتا ہے اور مـا قبل الألف کا فتحہ برقرار رہتا ہے۔

۳۔ جب مقصور کو مؤنث بنایا جاتا ہے تو تنوین کی حالت میں اسکا الف لـفظًا و خطًّا لوٹ آتا ہے اور بصورت الف ہی لکھا جاتا ہے۔

إعمال اسم المفعول حال اقترانه باللام

الأمثلة:

۱ ـ المَفْقُودُ مَالُهُ حَزِيْنٌ.

۲ ـ المَمْنُوحُ جَائِزَةً مَسْرُوْرٌ.

۳ ـ المَعْتُوبُ عَلَيْهِ مُعْتَذِرٌ.

(۱) اگر مقصور ثلاثی ہو یعنی اس کا الف کلمہ کا تیسرا حرف ہو تو اس صورت میں تثنی اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یہ الف اصل کی طرف لوٹ آتا ہے مثلا: عَـصَـا، عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ (کیونکہ عصا کا الف باعتبار اصل واو ہے)، رَمَى، رَمَيَانِ، رَمَيَاتٌ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

اسم المفعول فعل مبني للمجهول کا کام کرتا ہے اگر فعل متعدّي إلى مفعول ہوتو نائب الفاعل کو مرفوع کرتا ہے، جملہ ۱ میں اسم المفعول "المفقود" نائب الفاعل "مالُهُ" کو مرفوع کررہا ہے۔ اگر فعل متعدي إلى مفعولَيْنِ ہوتو اسم المفعول مفعول به کو منصوب کرتا ہے، جملہ ۲ میں اسم المفعول "الممنوح" مفعول بہ "جائزة" کو منصوب کررہا ہے۔

فعل کی طرح اسم المفعول کے ساتھ جار ومجرور بھی متعلق ہوسکتے ہیں، جملہ ۳ میں اسم المفعول "المعتوب" کے ساتھ جار ومجرور "عليه" متعلق ہیں۔

اسم المفعول پر داخل ہونے والا لام اسم موصول کے معنی دیتا ہے، لہذا اسم المفعول المقترن باللام کے بجائے الذي + الفعل المبني للمجهول لانا جائز ہے، چنانچہ المفقود ماله کے بجائے الذي فُقِدَ مالُه بھی کہا جاسکتا ہے۔ اسم المفعول المقترن باللام ماضی، حال اور مستقبل کسی بھی زمانے پر دلالت کرنے کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔

إعمال اسم المفعول حال تجرّده من اللّام

الأمثلة:

١ ـ الفَقِيْرُ مُعْطًى ثَوْبًا.

٢ ـ مَا مَبْغُوْضٌ الْكَرِيْمُ.

٣ ـ أَمُغَاثٌ المَلْهُوفُ؟

٤ ـ رأيتُ سَارِقًا مَقْطُوعَةً يَدُه.

شرح وتفصیل:

اگر اسم المفعول لام سے خالی ہوتو اسم الفاعل کی طرح دو شرطوں کے ساتھ فعل کا کام کرتا ہے:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ حال پر دلالت کرتا ہو پس الفقير مُعطًى ثوبًا کے بجائے ہم الفقير يُعطى ثوبًا کہہ سکتے ہیں، الفقير

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أُعْطِيَ ثوبًا نہیں کہہ سکتے۔

۲۔ دوسری شرط الاعتماد ہے، یعنی اسم المفعول کا مندرجہ ذیل چار چیزوں میں سے کسی ایک کا سہارا لینا ضروری ہے:

۱۔ المبتدأ: کی خبر ہو، جملہ ۱ میں اسم المفعول: مُعطًى اپنے مبتدا: الفقير پر اعتماد کرتے ہوئے مفعول به ثوبًا کو منصوب کر رہا ہے۔ اسم المفعول کا مجرد من اللام ہونے کی حالت میں جملے کے بالکل شروع میں لانا جائز نہیں مُعطًى فقيرٌ ثوبًا قواعد کی رو سے غلط ہے۔

۲۔ النفي: اسم المفعول نفی کے سیاق میں وارد ہو تو الفعل المبني للمجهول کا کام کر سکتا ہے، جملہ ۲ میں اسم المفعول: مبغوض، نائب الفاعل: الكريم کو مرفوع کر رہا ہے۔

۳۔ الاستفهام: اسم المفعول استفہامیہ جملے میں وارد ہو تو الفعل المبني للمجهول کا کام کر سکتا ہے، جملہ ۳ میں اسم المفعول: مُغاث، نائب الفاعل: الملهوف کو مرفوع کر رہا ہے۔

۴۔ الموصوف: اسم المفعول کسی موصوف کی صفت ہو تب بھی مجرد من ال ہونے کی حالت میں فعل کا کام کرتا ہے، جملہ ۴ میں اسم المفعول: مقطوعة اپنے موصوف سارِقًا پر اعتماد کرتے ہوئے نائب الفاعل: يدُه کو مرفوع کر رہا ہے[1]۔

قاعدہ نمبر ۵۳:

فعل ثلاثی سے اسم المفعول ''مَفْعُوْلٌ'' کے وزن پر بنتا ہے۔ افعال مزیدہ سے اسم المفعول مضارع مجہول کے وزن پر بنتا ہے۔ حروف مضارعہ کو میم مضمومہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ اسم الفاعل کی طرح اسم المفعول بھی ال کے ساتھ مقترن ہونے کی صورت میں فعل (یعنی فعل مجہول) کا کام کرتا ہے۔ ال سے خالی ہونے کی صورت میں اسے فعل کا عمل کرنے کے لئے وہی شرائط درکار ہیں جو اوپر بیان کی گئی ہیں۔

(۱) اسم المفعول کا نائب الفاعل اس کے بعد واقع ہوگا جس طرح الفعل المبني للمجهول کا نائب الفاعل اس کے بعد آتا ہے۔ یہ فعل کی طرح تذکیر وتانیث میں نائب الفاعل کے مطابق ہوگا، اس کا صیغہ بھی مفرد ہی رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل افعال مزیدہ کے أسماء مفعولین بتایئے اور ہر اسم مفعول سے مفرد مؤنث، تثنی، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث کے صیغے بتایئے:

صَدَّقَ قاتَلَ بَايَعَ أَدْخَلَ أَوْهَنَ شَاقَّ اعْتَادَ اكْتَرَى اسْتَنْبَطَ

اشْتَهَى امتَطَى اتَّهَمَ اصطَفَى اعْتَنَى ابتَغَى ادَّعَى واجَهَ واسَى

ارتَقَى تلَقَّى استَولَى زَيَّنَ تَوَعَّدَ اتَّقَى

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال مبنية للمجهول کے بجائے أسماء مفعولین استعمال کیجئے:

نموذج: ١ ـ يُستَجابُ دُعاءُ الْمَظْلومِ. دُعاءُ الْمَظْلومِ مُستَجابٌ.

٢ ـ لِمَنْ هٰذِهِ الأقلامُ الَّتِي أُلقِيَتْ عَلَى الأَرْضِ ؟ لِمَنْ هٰذِهِ الأقلامُ المُلْقاةُ عَلَى الأَرْضِ ؟

٣ ـ يُسْتَخَفُّ بِالصَّالِحِيْنَ.

٤ ـ أَيْنَ الكُتُبُ الَّتِي أُعِيْدَتْ إِلى المَكْتَبَةِ؟

٥ ـ سُئِلَ صَدِيْقِي عَنْ كِتَابٍ.

٦ ـ هٰذَا الشَّيْخُ يُطَاعُ وَيُهَابُ فِي عَشِيْرَتِه.

٧ ـ يُنْهى عن الغِيبةِ والنَّميمَةِ.

٨ ـ مَن يَخْرُجِ اليَومَ تُعَرَّضْ حياتُهُ لِلْخَطَرِ.

٩ ـ تُعْرَفُ فَوَائِدُ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ.

١٠ ـ يُلامُ المُقَصِّرُونَ وَيُمْدَحُ المُجْتَهِدُونَ.

١١ ـ تُغْسَلُ الأَيْدي قَبْلَ الطَّعَامِ.

١٢ ـ تُقْتَنَى الكُتُبُ الدِّيْنِيَّةُ مِن هٰذِهِ المَكْتَبَةِ.

١٣ ـ أُبيحَ لنا الإفطارُ في السَّفَرِ.

١٤ ـ تُغَطَّى الأَطْبَاقُ لِكَيْلَا يَقَعَ فِيْهَا الذُّبَابُ.

١٥ ـ يُخَلَّى عَنِ الْعَادَاتِ السَّيِّئَةِ.

١٦ ـ الرَّجلُ الَّذي رُؤِيَ بالْمَسْجِدِ قَدْ غابَ.

١٧ ـ مَن الَّذِينَ دُعُوا إِلَى الحَفْلَةِ؟

١٨ ـ العَمَلُ الَّذي بُدِيءَ بِاسْمِ اللّٰهِ يُبَارَكُ فِيْهِ.

١٩ ـ الإنْسَانُ يُفَاجَأُ بِالمَصَائِبِ.

٢٠ ـ الكُتُبُ الَّتِي اشْتُرِيَتْ بِالأَمْسِ نَافِعَةٌ جِدًّا.

٢١ ـ تُزَارُ الْقِلْعَةُ الْحَمْرَاءُ بالْمساءِ.

٢٢ ـ الَّذي عُوْفِيَ لَيْسَ أَسْعَدَ مِنَ الَّذِي ابْتُلِيَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٣ـ يُصانُ العِرضُ قَبْلَ كُلِّ شَيءٍ.

٢٤ـ الشَّاةُ التي اشتُرِيَتْ بالأمْسِ غزيرةُ اللَّبنِ.

٢٥ـ تُعْطى هذه المَرْأةُ الفَقِيْرَةُ ثَوْبًا.

٢٦ـ مَنِ الَّذِيْنَ اسْتُدْعُوا إلى مَحْكَمَةِ القَضَاءِ؟

٢٧ـ تُفْرَشُ المَوَائِدُ وَيُوضَعُ الطَّعَام.

٢٨ـ الأقْمِشَةُ الَّتي اسْتُورِدَتْ منَ اليابانِ غاليةٌ.

٢٩ـ أَيْنَ الطَّالِبَةُ الَّتِي تُسَمَّى فَرْخُنْده؟

٣٠ـ لا تَقْسُ على رَجُلٍ أُصِيْبَ في أهْلِه وَمَاله.

٣١ـ يُفادى الأسرى وَيُخَلَّى سبيلُهم.

٣٢ـ الحَلْوَى الَّتِي قُدِّمَتْ لِلضُيُوفِ لَذِيْذَةٌ جِدًّا.

٣٣ـ هَلِ المَلابِسُ الَّتِي تُطْوى نَظِيْفَةٌ.

٣٤ـ يُسْتَعْمَلُ مَسْحُوقُ الغَسِيْلِ لِغَسْلِ المَلابِسِ.

٣٥ـ يُغَاثُ المَلْهوفُ وَيُواسَى الفَقِيْرُ.

٣٦ـ يُسْتَحَبُّ الْجُلوسُ في مكان مرتفعٍ لِلْوُضوء.

٣٧ـ يُعْفى عن هذهِ الهفَواتِ الصَّغيرةِ.

٣٨ـ البَضائِعُ الَّتي بِيعَتْ بالْمَزادِ كانتْ رَدِيئَةً جِدًّا.

٣٩ـ يُعاقَبُ المُجْرِمُ على فِعْلَتِهِ وَيُسْجَنُ.

٤٠ـ يُحْضَرُ الكُفَّارُ يومَ القيامةِ وَيُسئَلونَ عمَّا فَعلوا.

٤١ـ الكُفَّارُ الَّذِيْنَ اسْتُجِيْرُوا قَدْ أُسْلِمُوا.

٤٢ـ أَذُقْتَ اللَّحْمَ الَّذِي شُوِيَ فِي المِشْوَاةِ الكَهْرَبَائِيَّةِ؟

٤٣ـ يُسْتَعانُ اللّٰه تَعالى فِي وَقْتِ الشِّدَّةِ.

٤٤ـ تُرْعى حُقُوقُ العِبَادِ إلى جَانِبِ حُقُوقِ اللّٰهِ تَعالى.

٤٥ـ مَن البِنْت الَّتِي اُشْتُكِيَتْ إلى المُدِيْرَة؟

٤٦ـ بِكَم بِيعَتِ المَكاتِبُ الَّتي صِيْغَتْ منَ الخَشَبِ الرَّدِيْءِ؟

٤٧ـ هَلْ تُحْشَى الفَطَائِرُ بِاللَّحْمِ المَفْرُومِ؟

٤٨ـ الرُّسُلُ يُصْطَفَونَ عندَ اللّٰهِ تعالى وَيُبْعَثونَ لِهدايةِ الْبَشَرِ.

٤٩ـ الَّذي يُؤَاخَذُ بِذُنوبِهِ في الدُّنيا أسعدُ منَ الَّذي يُؤَخَّرُ إلى يومِ الْقيامةِ.

٥٠ـ عادَتْ نِساءُ القَرْيَةِ مِن شَاطِيءِ النَّهْرِ وعَلى رُؤوسِهِنَّ جِرَارٌ مُلِئَتْ مَاءً.

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں أسماء مفعولین کی تعیین کیجئے پھر ہر اسم مفعول کا فعل اور اسکے حروف اصلیہ بتائیے:

١ـ على سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ.

٢ـ عَسى أن يَّبعَثَكَ رَبُّكَ مَقامًا مَّحْمودًا.

٣ـ وَما نحنُ بِمُنْشَرِينَ.

٤ـ وَقالوا لن تَمَسَّنا النَّارُ إلَّا أيَّامًا مَّعْدُودَةً.

٥ـ وَبِئْسَ الوِرْدُ المَوْرُودُ.

٦ـ وَلَهُ الْجَوارِ الْمُنْشَآتُ فِي البَحْرِ كَالأعْلامِ.

٧ـ وَكُلُّ صَغيرٍ وَّكبيرٍ مُّسْتَطَرٌ.

٨ـ يَنظُرُونَ إليكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَليهِ منَ الموتِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ ـ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دونِهِ مُلْتَحَدًا.

١٠ ـ فَصَبْرٌ جَميلٌ وَّاللّٰهُ المُسْتَعانُ على ما تَصِفونَ.

١١ ـ إنَّ عذابَ رَبِّهِمْ غيرُ مأْمونٍ.

١٢ ـ إنَّ الصَّلاةَ كانتْ على المُؤْمِنينَ كِتابًا مَّوقوتًا.

١٣ ـ كانَ على رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا.

١٤ ـ قالتْ يا لَيْتَني مِتُّ قَبلَ هذا وَكنتُ نَسيًا مَنْسِيًّا.

١٥ ـ وَقالتِ اليَهودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ.

١٦ ـ ذي قُوَّةٍ عندَ ذي الْعَرْشِ مَكين مُطاعٍ ثَمَّ أمين.

١٧ ـ وَالسماواتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ.

١٨ ـ إنَّ هؤُلاءِ مُتَبَّرٌ ما هم فيه وَباطلٌ مَّا كانوا يَعمَلونَ.

١٩ ـ جَنَّاتِ عدنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهمُ الأبْوابُ.

٢٠ ـ فَهِيَ خاوِيَةٌ على عُروشها وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشيدٍ.

٢١ ـ قالوا كنَّا مُسْتَضْعَفينَ في الأَرْضِ.

٢٢ ـ وَهوَ الَّذي أنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعروشاتٍ وَّغيرَ مَعروشاتٍ.

٢٣ ـ أولئكَ المُقَرَّبونَ في جَنَّاتِ النَّعيمِ.

٢٤ ـ يَاأَيَّتُها النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارجعي إلى رَبِّكِ راضِيةً مَّرْضِيَّةً.

٢٥ ـ عَلَيهِمْ نارٌ مُّؤْصَدَةٌ في عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ.

٢٦ ـ يَاأَيُّها الَّذينَ آمنوا إذا تَداينتُمْ بِدَيْنٍ إلى أجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبوهُ.

٢٧ ـ إنَّهم عِندَنا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الأَخْيارِ.

٢٨ ـ ما يَأْتِيهِم مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهم مُّحْدَثٍ إلَّا اسْتَمَعوهُ وَهم يَلعَبونَ.

٢٩ ـ إنَّما الصَّدقاتُ لِلْفُقَراءِ وَالْمَساكِيْنِ وَالعامِلينَ عَليها وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهمْ.

٣٠ ـ وَإمَّا تُعْرِضَنَّ عنهمُ ابْتِغاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجوها فَقُلْ لَّهم قَولًا مَّيسورًا وَلَا تَجْعلْ يَدَكَ مَغْلولَةً إلى عُنُقِكَ وَلا تَبْسُطْها كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلومًا مَّحْسورًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع والعشرون

الحال

١ ـ الحال المفردة

الأمثلة:

(ا)

١ ـ جاء المُذنِبُ مُعتَذِرًا. (خطا کار معافی مانگتا ہوا آیا)

٢ ـ إنما تَخْرُجُ المُسْلِمَةُ مُتَحجِّبةً. (مسلمان عورت تو باپردہ ہی نکلتی ہے)

٣ ـ قَاتَلَ الْجُنْدِيَّانِ بَاسِلَينِ. (دونوں سپاہی بہادری سے لڑے)

٤ ـ انْطَلَقَ الْحُجَّاجُ مُلَبِّيْنَ. (حاجی لبیک کہتے ہوئے نکلے)

٥ ـ وَدَّعَتْني أَخَواتي باكياتٍ. (میری بہنوں نے مجھے روتے ہوئے الوداع کیا)

(ب)

٦ ـ أَدِّبْ وَلَدَكَ صغيرًا. (اپنے بیٹے کو بچپن ہی میں ادب سکھاؤ)

٧ ـ لا تَأْكُلِ الفَوَاكِهَ فجةً. (پھلوں کو کچا مت کھاؤ)

٨ ـ قطفتُ الوردتَينِ مُفَتَّحتَيْنِ. (میں نے دونوں گلاب کے پھول کھلے ہوئے توڑے)

٩ ـ استقبلْنا الضيوفَ مُكْرَمينَ. (ہم نے مہمانوں کا استقبال کیا جبکہ وہ معزز تھے)

١٠ ـ سَمِعتُ النساءَ شَاكياتٍ. (میں نے عورتوں کو شکوہ کرتے ہوئے سنا)

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ کلمات پر غور کیجئے: معتذرا، متحجبة، باسلين وغیرہ یہ سب کے سب منصوب اسماء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں۔ مجموعہ الف کے جملوں پر مزید غور کیجئے معلوم ہوگا کہ ہر جملے میں سرخ منصوب اسم، فعل کے فاعل کی کیفیت بیان کررہا ہے۔

اب پہلے جملے کو لیجئے اگر ہم صرف جاء المذنب پر اکتفاء کریں تو یہ جملہ قواعد کی رو سے مکمل اور بامعنی ہے، لیکن اس سے یہ سمجھ میں نہیں آرہا کہ جب خطا کار آیا تو اسکی کیا کیفیت تھی۔ اگر متکلم فعل کے وقوع کے وقت فاعل کی کیفیت بیان کرنا چاہتا ہوتو اسے جملے کے اختتام میں حال لانا چاہئے۔ حال ایک کلمے کی صورت میں بھی آتا ہے اور جملے کی شکل میں بھی آسکتا ہے۔

حال مفرد عام طور پر مشتقات مصدر اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ میں سے ہوتا ہے۔ مثالوں میں تمام تر حال اسم فاعل ہیں سوائے (ب) کے ذیل میں جملہ ۹ آٹھیں حال اسم مفعول ہے۔

(ب) کے ذیل میں جتنے حال آئے ہیں وہ فاعل کی نہیں، بلکہ مفعول بہ کی کیفیت بیان کررہے ہیں: لا تأكل الفواكه فجة میں آپ مخاطب کو پھل کھانے سے منع نہیں کررہے، بلکہ صرف اس حال میں پھل کھانے سے روک رہے ہیں جبکہ وہ کچے ہوں گویا کہ حال وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے وقوع کے وقت فاعل یا مفعول بہ کی کیفیت بیان کرے۔

حال کے بارے میں چند اہم باتیں ذہن نشین کرلیجئے:

۱۔ حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

۲۔ وہ فاعل یا مفعول بہ جسکی حال کیفیت بیان کررہا ہو صاحب الحال کہلاتا ہے۔ صاحب الحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔

۳۔ حال ہمیشہ تذکیر وتانیث اور مفرد، مثنی وجمع ہونے کے اعتبار سے صاحب الحال کے مطابق ہوتا ہے۔ قواعد کی رو سے حال اور نعت میں صرف اتنا فرق ہے کہ نعت معرفہ اور نکرہ ہونے کے اعتبار سے اپنے منعوت کے مطابق ہوتی ہے، جبکہ حال صاحب الحال کے برخلاف ہمیشہ نکرہ آتا ہے، أكلت الفواكه الفجة میں الفجة، الفواكه کی نعت ہے، جملے کا ترجمہ یوں ہوگا: میں نے کچے پھل کھائے، جبکہ أكلت الفواكه فجة میں فجة حال ہے، اس جملے میں متکلم یہ بیان کررہا ہے کہ اس نے پھل کچے ہونے کی حالت میں کھائے گویا کہ معنی کے اعتبار سے دونوں جملوں میں دقیق سا فرق ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ نعت اعراب میں اپنے منعوت کے تابع ہوتی ہے، لہذا تینوں اعرابی حالتوں میں واقع ہوسکتی ہے، جبکہ حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

(ا) مندرجہ ذیل جملوں میں حال اور صاحب الحال کی تعیین کیجئے:

١ ـ لِمَ صَلَّيْتُمْ قَاعِدِيْنَ؟

٢ ـ دَخَلْتُ قَاعَةَ الْإِمْتِحَانِ خَائِفًا.

٣ ـ يُبَاعُ الدَّقِيْقُ مَوْزُوْنًا.

٤ ـ يَا أَيَّتُهَا النِّسَاءُ! قُمْنَ لِلّٰهِ قَانِتَاتٍ.

٥ ـ خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا.

٦ ـ نَظَرَ الْأُسْتَاذُ إِلَى التِّلْمِيْذِ غَاضِبًا.

٧ ـ أَكَلْتُ اللَّحْمَ مَشْوِيًّا.

٨ ـ إِنَّمَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْعَالِمَ مُتَوَاضِعاً.

٩ ـ اِشْتَرَيْتُ الثَّوْبَ مُمَزَّقًا.

١٠ ـ سَاءَنِيْ قَطْعُ الْأَشْجَارِ مُثْمِرَةً.

١١ ـ اُنْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ مُمْطِرَةً.

١٢ ـ أَضَفْتُ اللَّوْزَ إِلَى الْحَلْوٰى مَبْشُوْرًا.

١٣ ـ أَعْجَبَتْنِي الْحُقُوْلُ نَاضِرَةً.

١٤ ـ بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ.

١٥ ـ عُدْنَا مِنَ النُّزْهَةِ مَسْرُوْرِيْنَ.

١٦ ـ سُرِرْتُ بِمَنْظَرِ الْجِبَالِ مُغَطَّاةً بِالثُّلُوْجِ.

١٧ ـ جَاءَتِ النِّسَاءُ ضَاحِكَاتٍ.

١٨ ـ سَمِعَ الطُّلَّابُ نَتِيْجَةَ الْإِمْتِحَانِ مُسْتَبْشِرِيْنَ.

١٩ ـ مَنْ تَعِبَ صَغِيْرًا اسْتَرَاحَ كَبِيْرًا.

٢٠ ـ دَخَلْتُ الْمُسْتَشْفٰى مَرِيْضًا وَخَرَجْتُ مِنْهُ مُعَافًى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

(ب) مندرجہ ذیل عبارتوں میں حال اور صاحب الحال کی شناخت کیجئے:

١ ـ زَارَ أَحَدُ الْخُلَفَاءِ الْعَبَّاسِيِّيْنَ وَزِيْرًا لَهُ كَانَ مَرِيْضًا، وَكَانَ لِهٰذَا الْوَزِيْرِ وَلَدٌ ذَكِيٌّ، اسْتَقْبَلَ الْخَلِيْفَةَ مُرَحِّبًا، وَحَيَّاهُ مُؤَدَّبًا، فَقَالَ لَهُ الْخَلِيْفَةُ مُدَاعِبًا: أَيُّهُمَا أَحْسَنُ، دَارُ الْخَلِيْفَةِ أَمْ دَارُ أَبِيْكَ؟ فَقَالَ الْوَلَدُ: إِذَا كَانَ الْخَلِيْفَةُ فِي دَارِ أَبِي فَدَارُ أَبِي أَحْسَنُ، فَسُرَّ الْخَلِيْفَةُ مُتَعَجِّبًا مِنْ جَوَابِهِ وَأَرَاهُ خَاتَمَهُ فِي يَدِهِ، وَقَالَ لَهُ: هَلْ رَأَيْتَ أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا الْخَاتَمِ؟ فَقَالَ الْوَلَدُ مُسْرِعًا: اَلْيَدُ الَّتِي هُوَ فِيْهِ، فَزَادَ سُرُوْرُ الْخَلِيْفَةِ مِنْ ذَكَائِهِ وَسُرْعَةِ خَاطِرِهِ، وَأَلْبَسَهُ خَاتَمَهُ الَّذِي فِي يَدِهِ.

٢ ـ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُوْمًا. قَالُوْا: نَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ فَقَالَ: تَحْجِزُهُ عَنِ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذٰلِكَ نَصْرٌ لَهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں صاحب الحال کو تثنی پھر جمع مذکر سالم اور پھر جمع مؤنث بنا کر جملوں میں ضروری تبدیلیاں کیجئے:

نموذج: ١ ـ أَقْبَلَتِ الْفَتَاةُ مُغْتَبِطَةً.

أَقْبَلَتِ الْفَتَاتَانِ مُغْتَبِطَتَيْنِ.

أَقْبَلَتِ الْفَتَيَاتُ مُغْتَبِطَاتٍ.

أَقْبَلَ الْفِتْيَةُ مُغْتَبِطِيْنَ.

٢ ـ وَلَّى الْعَدُوُّ مُدْبِرًا.

٣ ـ تُعْجِبُنِي التِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةً.

٤ ـ خَرَجَ الْعَامِلُ مُسْرِعًا.

٥ ـ دَافَعَ الْجُنْدِيُّ عَنْ وَطَنِهِ شُجَاعًا.

٦ ـ أُبْغِضُ الصَّانِعَ مُهْمِلًا.

٧ ـ وَقَفَ الْخَائِنُ أَمَامَ الْقَاضِي خَائِفًا.

٨ ـ طُوْبٰى لِمَنْ مَاتَ مُؤْمِنًا.

٩ ـ هَلَّلَ الْمُتَفَرِّجُ لِفَرِيْقِ الْوَطَنِ مُصَفِّقًا.

١٠ ـ أَبْصَرْتُ الْعُصْفُوْرَ عَلَى الشَّجَرَةِ مُغَرِّدًا.

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں میں نعت کو حال میں تبدیل کیجئے:

نموذج: ١ ـ يُعْجِبُنِي الْغَنِيُّ الْمُتَوَاضِعُ.

يُعْجِبُنِي الْغَنِيُّ مُتَوَاضِعًا.

٢ ـ لَاتَرْكَبِ الْبَحْرَ الْهَائِجَ.

٣ ـ بِكَمْ بِعْتَ الْقُطْنَ الْمَحْلُوْجَ؟

٤ ـ طَلَعَتِ الشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ.

٥ ـ رَحَّبْنَا بِالضُّيُوْفِ الْمُكْرَمِيْنَ.

٦ ـ لَا خَيْرَ فِي التِّلْمِيْذِ الْمُهْمِلِ.

٧ ـ نَظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ الْمُلَبَّدَةِ بِالْغُيُوْمِ.

٨ ـ أَحْتَرِمُ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ.

٩ ـ الْمَرْأَةُ الْجَاهِلَةُ وَبَالٌ عَلَى الْمُجْتَمَعِ.

١٠ ـ لِنَسْتَنْشِقِ الْهَوَاءَ النَّقِيَّ وَلْنَشْرَبِ الْمَاءَ الْبَارِدَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر کلمہ کو جملے میں بطور حال استعمال کیجئے، اگر کلمہ کے ساتھ قوسین میں فاعل لکھا ہوا ہے تو صاحب الحال کو فعل کا فاعل ہونا چاہئے اور اگر مفعول بہ لکھا ہوا ہے تو صاحب الحال کو فعل کا مفعول بہ ہونا چاہئے:

١ـ وَسِخٌ	(مفعول به)	٢ـ مَطْوِيَّةٌ	(مفعول به)
٣ـ مَاشِيَاتٌ	(فاعل)	٤ـ رَخِيْصٌ	(مفعول به)
٥ـ ضَاحِكَاتٌ	(فاعل)	٦ـ بَائِسُوْنَ	(مفعول به)
٧ـ مُخْلِصُوْنَ	(فاعل)	٨ـ مُتَضَرِّعٌ إِلَى رَبِّهِ	(فاعل)
٩ـ مَمْلُوْءُوْنَ بِالنَّشَاطِ	(فَاعِل)	١٠ـ وَاثِقٌ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ	(فاعل)

٢ـ الحال إذا كانت جملة

الأمثلة:

(ا)

الحال إذا كانت جملة اسمية

١ـ جِئتُ والشمسُ طالعةٌ.

٢ـ رَجعَ العُمّال وهم متعَبونَ.

٣ـ تمرُّ بِنا الأَيَّامُ وقلوبُنا لاهيةٌ.

٤ـ جاءتْ زينبُ وجْهُها متهلِّلٌ.

(ب)

الحال إذا كانت جملة فعلية ماضوية

٥ـ أَبْهَجَتْنِي الرَّوْضَةُ وقد انهمَر عليها المطرُ

٦ـ وصلتُ إلى المدرسةِ وقد دُقَّ الجرسُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧۔ جاء الضيوفُ وما استَيقظَ المُضيفُ.

(ج)

الحال إذا كانت جملةً فعليةً مضارعيَّة

٨۔ ينكبُّ الطلابُ على كتبهم يملأهم النشاطُ.

٩۔ دخل زيدٌ الفصلَ ولم يَبْدَأ الأُستاذُ محاضرتَه.

١٠۔ قطفتُ الوردةَ ولمَّا تَتفتَّحْ.

١١۔ اللّٰهُ أخرجَكم مِن بطونِ أمَّهاتِكم لا تعلمون شَيئًا.

(د)

الحال شبه الجملة

١٢۔سمعتُ الخطيبَ على المنبرِ.

١٣۔أعجبني السَّمكُ في البِرْكةِ.

١٤۔طلعَ البدرُ بين السَّحابِ.

١٥۔غرَّد الطَّائرُ على الغصنِ.

شرح وتفصیل:

حال جملہ کی شکل میں بھی آ سکتا ہے۔ ایسے جملے کو نحو کی اصطلاح میں جملة الحال یا الجملة الحالية کہا جاتا ہے۔ الجملة الحالية کے بارے میں مندرجہ ذیل احکام ملحوظ رکھے جاتے ہیں:

(ا) یہ جملہ اگر اسمیہ ہو تو اسکی تین صورتیں ہوسکتی ہیں:

ا۔ یہ صاحب الحال کی ضمیر سے خالی بھی ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے سابقہ کلام کے ساتھ ایک واو کے ذریعے جوڑا جاتا ہے۔ یہ واو حرف عطف نہیں واو الحال ہے۔ اسے رابط الحال کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ جملہ حالیہ اور سابقہ کلام کے درمیان ربط پیدا کرتا ہے۔ اگر جملہ حالیہ صاحب الحال کی ضمیر سے خالی ہو تو اس سے قبل واو الحال لانا واجب ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے: جئتُ والشمس طالعةٌ (میں اس وقت آیا جب سورج طلوع ہو رہا تھا)۔

۲۔ اگر جملہ حالیہ اسمیہ کے شروع میں صاحب الحال کی ضمیر ہو تو اس صورت میں بھی واو الحال کا لانا واجب ہوتا ہے: رجع العمالُ وهم متعبون (اس جملے میں واو اور ضمیر دونوں رابط ہیں)۔

۳۔ اگر جملہ حالیہ اسمیہ میں صاحب الحال کی ضمیر پائی جائے، لیکن شروع میں نہ ہو تو اس صورت میں واو الحال کا لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہیں، یعنی رابط صرف ضمیر بھی ہو سکتی ہے اور واو اور ضمیر مل کر بھی رابط ہو سکتے ہیں: جاء ت زینبُ وجْهُهَا متهلِّلٌ، تمر بنا الأيام وقلوبُنَا لاهيةٌ۔

(ب) جملہ حالیہ جملة فعلية بھی ہو سکتا ہے۔ جملة فعلية ماضوية کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر اس میں صاحب الحال کی ضمیر پائی جائے تو یہ عام طور پر واو الحال اور قد سے شروع ہوتا ہے، لیکن واو کا لانا واجب نہیں: أبهجتني الروضة وقد انهمر عليها المطر۔

۲۔ اگر یہ جملہ صاحب الحال کی ضمیر سے خالی ہو تو اس سے قبل واو اور قد کا لانا واجب ہو جاتا ہے: وصلت إلى المدرسة وقد دقّ الجرس۔

۳۔ اگر یہ جملہ منفی ہو تو اس سے پہلے واو الحال آتا ہے: جاء الضيوف وما استيقظ المضيف (مہمان میزبان کے سوتے ہوئے آئے)۔

(ج) جملہ فعلیہ مضارعیہ کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر جملہ حالیہ مضارع مثبت سے شروع ہو تو اس سے قبل واو الحال نہیں آئے گا اور رابط صرف ضمیر ہوگی: ينكب الطلاب على كتبهم يملأهم النشاط (طلباء بھرپور نشاط کیساتھ اپنی کتابوں میں منہمک ہیں)۔

۲۔ اگر جملہ حالیہ مضارع منفی ہو تو دیکھا جائے گا کہ کس حرف سے منفی ہے، اگر جملہ لمّا سے منفی ہو تو اس سے قبل عام طور پر واو الحال آتا ہے: قطفت الوردة ولمّا تتفتّح، اور اگر جملہ لم سے منفی ہو تو واو کا لانا اور ترک کرنا دونوں جائز ہیں، البتہ اگر جملہ صاحب الحال کی ضمیر سے خالی ہو تو واو کا لانا لازمی ہو جاتا ہے: دخلت الفصل ولم يبدأ الاستاذ محاضرته اور اگر لا سے منفی ہو تو اس سے قبل واو الحال نہیں آتا: واللّٰهُ أخرجكم من بطون أمهاتكم لا تعلمون شيئًا (اللہ تعالیٰ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(د) حال شبہ الجملة کی صورت میں بھی وارد ہوتا ہے، جار ومجرور کا مجموعہ بھی ہوسکتا ہے اور ظرف بھی:

سمعتُ الخطيب على المنبر، طلع البدرُ بين السحاب (چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا)۔ حال اگر جملہ یا شبہ الجملة کی شکل میں آئے تو اسکے اعراب محلی ہونگے:

جئتُ والشمس طالعة: الواو: واو الحال، الشمس طالعة: جملة في محلٍّ نصبٍ حال.

سمعت الخطيب على المنبر: على المنبر: شبه الجملة في محل نصبٍ حال .

الفرق بين الجملة الحالية والجملة النعتية:

جس طرح حال کلمہ مفردہ کی صورت میں بھی آتا ہے اور جملے کی شکل میں بھی، اسی طرح نعت کلمہ مفردہ بھی ہوسکتی ہے اور جملہ بھی۔ جملہ حالیہ اور جملہ نعتیہ کا فرق مندرجہ ذیل ہے:

۱۔ جملہ نعتیہ اعراب میں اپنے منعوت کے عین مطابق ہوتا ہے۔ منعوت مرفوع ہوگا تو جملہ في محل رفعٍ ہوگا، منعوت منصوب ہوگا تو جملہ في محل نصب ہوگا اور اگر منعوت مجرور ہوگا تو جملہ في محل جر ہوگا:

جاءَ رَجُلٌ يَسْعى:"يسعى"جملة في محلّ رفع نعت.

أبْصَرْتُ دُبًّا يُقْبِلُ:" يُقْبِلُ"جملة في محلٍّ نصب نعت.

نظرتُ إلى سفينةٍ تغرَقُ:" تغرَقُ "جملة في محلٍّ جرٍّ نعت.

۲۔ جملہ نعتیہ کا منعوت ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے، جبکہ صاحب الحال معرفہ ہوتا ہے: جَاءَ رَجُلٌ يسعى میں اگر رجل کو معرفہ (الرجل) بنادیا جائے تو جملہ: یسعی، جملہ حالیہ بن جائے گا۔

قاعدہ نمبر ۵۴:

۱۔ حال اس منصوب نکرہ اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے صدور کے وقت فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

۲۔ حال جس اسم کی حالت یا کیفیت بیان کرتا ہے اسے صاحب الحال کہا جاتا ہے۔

۳۔ حال کو منصوب کرنے والا عامل وہ فعل ہوتا ہے جس کے فاعل یا مفعول بہ کی کیفیت بیان کرنے کے لئے حال کو لایا جاتا ہے۔

۴۔ صاحب الحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ حال تذکیر وتانیث، عدد (یعنی مفرد، مثنی یا جمع ہونے کی صورت) میں صاحب الحال سے مطابقت رکھتا ہے۔

۶۔ حال اور نعت کے درمیان بنیادی طور پر دو باتوں سے تمیز واقع ہوتی ہے:

(ا) حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے جب کہ نعت اعراب میں اپنے منعوت کے تابع ہوتی ہے۔

(ب) صاحب الحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے جبکہ منعوت نکرہ بھی ہوسکتا ہے اور معرفہ بھی۔

۷۔ حال لفظ مفرد بھی ہوسکتا ہے (اس صورت میں یہ عام طور پر اسم الفاعل یا اسم المفعول ہوتا ہے)، شبه الجملة بھی ہوسکتا ہے اور جملة اسمية یا جملة فعلية بھی ہوسکتا ہے۔

۸۔ جملہ حالیہ میں ایسے رابط کا ہونا ضروری ہے جس کے ذریعہ سے جملہ حالیہ کا اصل جملے سے ربط قائم ہو۔ یہ رابط یا واو الحال ہوتا ہے یا ایسی ضمیر ہوتی ہے جو صاحب الحال پر لوٹتی ہو۔ بعض اوقات جملہ حالیہ واوالحال اور ضمیر دونوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۹۔ جملہ حالیہ (خواہ جملہ تامہ ہو یا شبه الجملة) ہمیشہ نصب کے محل میں ہوتا ہے۔

التمرين۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر جملہ نعتیہ کا محل اعراب بتایئے، اور پھر ان جمل نعتیہ کو جمل حالیہ میں تبدیل کیجئے:

نموذج: ۱۔ سَمِعْتُ بُلْبُلاً يُغَرِّدُ: "يُغَرِّدُ" جملة في محل نصب نعت.

سَمِعْتُ الْبُلْبُلَ يُغَرِّدُ: "يُغَرِّدُ" جملة في محل نصب حال.

۲۔ جَاءَ طِفْلٌ يَبْكِيْ.

۳۔ نِمْنَا تَحْتَ سَمَاءٍ تَتَلأْلأُ نُجُوْمُهَا.

٤۔ أَتَانِيْ طَالِبٌ يَعْتَذِرُ.

۵۔ أَبْصَرْتُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ هِرَّةً تَمُوْءُ.

٦۔ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ يُهَلِّلُوْنَ.

۷۔ جَرَتِ السَّفِيْنَةُ فِيْ بَحْرٍ تَتَلاطَمُ أَمْوَاجُهُ.

۸۔ أُحِبُّ عَامِلاً يُتْقِنُ عَمَلَهُ.

۹۔ رَأَيْتُ عَلَى الشَّارِعِ سَيَّارَتَيْنِ تَصْطَدِمَانِ.

۱۰۔ سَمِعْتُ خَطِيْبًا يَأْسِرُ الْقُلُوْبَ بِحُسْنِ لَفْظِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو حال سے پر کیجئے (حال مفرد بھی ہوسکتا ہے اور جملہ بھی):

۱ـ عَادَ الْجُيُوْشُ .....

۲ـ بَنَى الْمُهَنْدِسُ الْمَبْنٰى .....

۳ـ جَاءَ الْجَرِيْحُ .....

٤ـ أَقْبَلَتِ الْحَيَّةُ إِلَى الطِّفْلِ .....

٥ـ قَابَلَنَا أَصْدِقَاؤُنَا .....

٦ـ دَخَلَ الْعَامِلُ الْمُسْتَشْفٰى .....

۷ـ اِشْتَرَيْتُ الدَّجَاجَةَ .....

۸ـ اِعْتَلٰى رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ سَيَّارَتَهُ .....

۹ـ عِشْ ..... وَمُتْ .....

۱۰ـ أَوَى الْفَلَّاحُوْنَ إِلٰى دُوْرِهِمْ .....

التمرين ـ ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے (سرخ کلمات بطور حال آئیں گے):

۱ـ صبح سویرے اٹھا کرو۔

۲ـ طالبات کمرۂ امتحان میں ڈرتی ہوئی داخل ہوئیں۔

۳ـ میں کام مکمل کر کے اٹھا۔

۴ـ مزدور تیزی سے کارخانے کی طرف روانہ ہوئے۔

۵ـ ہم سیر کرتے ہوئے نکلے۔

٦ـ والد صاحب صوفے پر بیٹھے اخبار پڑھ رہے ہیں۔

۷ـ آپ سوار آئے ہیں یا پیدل؟

۸ـ باز خرگوش پر جھپٹا اس کے اندر اپنے پنجے گاڑتا ہوا۔

۹ـ میں نے کتاب جلد شدہ خریدی۔

۱۰ـ کسان پوری چستی کے ساتھ کھیتوں کی طرف چل دیا۔

۱۱ـ مظلوم روتا ہوا قاضی کے پاس گیا۔

۱۲ـ میں بیٹھا ریڈیو میں قرآن پاک کی تلاوت سن رہا تھا۔

۱۳ـ میری طرف غصہ سے مت دیکھئے۔

۱۴ـ حاضرین نے خاموشی کے ساتھ وزیر اعظم کی تقریر سنی۔

۱۵ـ اے زینب! گھر میں اکیلی مت رہو۔

۱٦ـ ہمارے فوجی بہادری کے ساتھ وطن کا دفاع کرتے ہیں۔

۱۷ـ میں نے بچپن ہی میں قرآن حفظ کیا۔

۱۸ـ بچے نے ڈراؤنا خواب دیکھا اور گھبرا کر نیند سے بیدار ہوا۔

۱۹ـ کمرے کی کھڑکیاں بند کر کے مت سو[1]۔

۲۰ـ مردہ تو وہ ہے جو افسردہ اور دل شکستہ ہو کر زندگی گذارے۔

---

(۱) اس حال میں کہ کمرے کی کھڑکیاں بند ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۱۔ حاکم عادل ذہنی طور پر پُر سکون ہو کر سویا۔

۲۲۔ میں نے آپ کے گھر کے دروازے پر ایک فقیر کو دیکھا۔

۲۳۔ ہم سیر کے لئے نکلے جبکہ موسم خوشگوار تھا۔

۲۴۔ میں گھٹتے ہوئے دل کے ساتھ اپنے بھائیوں سے جدا ہوا۔

۲۵۔ زید بستہ اٹھائے ہوئے بس میں سوار ہوا۔

۲۶۔ چور چپکے سے گھر میں داخل ہوئے جبکہ پہرہ دار سو رہے تھے۔

۲۷۔ زخمی عورت زمین پر بے ہوش ہو کر گر پڑی۔

۲۸۔ مزدور پسینے سے شرابور ایک درخت کے سائے تلے لیٹ گیا۔

۲۹۔ غریب آدمی میری مدد کا محتاج میری طرف آیا۔

۳۰۔ استاد نے درسگاہ کو چھوڑا جبکہ وہ تمام مسائل واضح کر چکا تھا۔

۳۱۔ نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ۔

۳۲۔ بعض عورتوں نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور بعض نے کھڑے ہو کر۔

۳۳۔ میں نے مزدوروں کو جمع ہوتے ہوئے دیکھا۔

۳۴۔ لوگ خوشیاں مناتے ہوئے وزیر اعظم کے استقبال کے لئے نکلے۔

۳۵۔ سلیم نے گڑگڑاتے ہوئے اپنے رب کو پکارا۔

۳۶۔ میں اپنے استاد کا اکرام واحترام کرتا ہوں حاضر ہوں یا غیر حاضر۔

۳۷۔ چھوٹا سا زید اپنی امی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آیا۔

۳۸۔ مومن کانپتے ہوئے دلوں کے ساتھ عذاب کی آیتیں سنتے ہیں۔

۳۹۔ مسافر گرد آلود اور پراگندہ حال سفر سے واپس لوٹا۔

۴۰۔ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں مسلمانوں کو لہو ولعب میں غرق دیکھوں۔

۴۱۔ سانپ اپنا منہ کھولے ہوئے بچے کی طرف بڑھا۔

۴۲۔ میں نے جامعہ میں داخلہ لیا جبکہ میرا بھائی فارغ التحصیل ہو چکا تھا۔

۴۳۔ فوجی تلواریں بے نیام کرتے ہوئے آگے بڑھے۔

۴۴۔ میں نے درختوں کو خزاں میں دیکھا کہ ان کے پتے جھڑ رہے تھے۔

۴۵۔ پرنسپل نے خوشی خوشی امتحان کے نتیجے کا اعلان کیا۔

۴۶۔ میری والدہ نے مجھے ڈانٹتے ہوئے پوچھا: آج دیر سے کیوں آئے ہو؟

۴۷۔ میں نے مچھلیوں سے بھرا ہوا جال دریا سے نکالا۔

۴۸۔ طلباء نے مسکراتے ہوئے روشن چہروں کے ساتھ امتحان کا نتیجہ وصول کیا۔

۴۹۔ طلباء تیزی سے قدم اٹھاتے ہوئے اپنی درسگاہوں کا رخ کر رہے ہیں۔

۵۰۔ ہم تقریب میں پہنچے (اسوقت) جبکہ سب کھانے سے فارغ ہو چکے تھے۔

۵۱۔ قناعت پسند (انسان) زندگی بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ گذارتا ہے۔

۵۲۔ جب بجلی چلی گئی تو میں اپنے بستر سے اندھوں کی طرح ٹٹولتے ہوئے اٹھا۔

۵۳۔ جب عید آتی ہے تو لوگ اکیلے اور ٹولیوں میں سیر گاہوں کی طرف نکلتے ہیں۔

۵۴۔ دین سیکھنے کا مصمم ارادہ کرتے ہوئے میں نے ایک دینی مدرسہ میں داخلہ لیا۔

۵۵۔ ایک تیز آندھی چلی درختوں کو اکھیڑتے ہوئے اور گھروں کو تباہ کرتے ہوئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۶۔ مرد عید کے دن عید گاہ کی طرف اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہتے ہوئے نکلتے ہیں۔

۵۷۔ بوڑھے نے اپنی آخری سانسوں میں کہا: میرے بیٹو! میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

۵۸۔ مہمان ہمارے گھر تین دن رہے اور ہم نے ان کے اکرام میں ذرا کوتاہی نہیں کی۔

۵۹۔ ہم پریشانی کیساتھ اس گاؤں کی خبر کا انتظار کرتے رہے جسے سیلاب بہا کر لے گیا۔

۶۰۔ لوگ اپنے گھروں میں بے کار بیٹھے رہے ان ہنگاموں کی وجہ سے جنہوں نے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں حال کی تعیین کیجئے اور رابط بھی بتایئے:

١ ـ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ.

٢ ـ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ.

٣ ـ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ.

٤ ـ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ.

٥ ـ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ.

٦ ـ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِيْنَ.

٧ ـ يَصْلَهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا.

٨ ـ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا.

٩ ـ وَيَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِهِ مَسْرُوْرًا.

١٠ ـ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ.

١١ ـ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ إِلَيْهِ.

١٢ ـ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِئُوْنَ.

١٣ ـ ثُمَّ ذَهَبَ إِلٰى أَهْلِهِ يَتَمَطّٰى.

١٤ ـ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلّٰى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ.

١٥ ـ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيْدًا خَامِدِيْنَ.

١٦ ـ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا.

١٧ ـ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا.

١٨ ـ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ.

١٩ ـ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ.

٢٠ ـ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا.

٢١ ـ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ.

٢٢ ـ إِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا.

٢٣ ـ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ.

٢٤ ـ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى.

٢٥ ـ وَجَاؤُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ.

٢٦ ـ قَالُوْا لَإِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٧ ـ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا. ٢٨ ـ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ.

٢٩ ـ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا. ٣٠ ـ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ.

٣١ ـ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا. ٣٢ ـ يَتَفَيَّؤُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُوْنَ.

٣٣ ـ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا. ٣٤ ـ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ.

٣٥ ـ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ. ٣٦ ـ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلٰى أَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا.

٣٧ ـ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ. ٣٨ ـ يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا.

٣٩ ـ فَرَجَعَ مُوْسٰى إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا. ٤٠ ـ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْأَبْصَارُ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِي رُؤُوْسِهِمْ.

٤١ ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ.

٤٢ ـ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَأَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيْرًا وَأْتُوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِيْنَ.

٤٣ ـ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهِ أَهْدٰى أَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

٤٤ ـ اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
حَجَزَ	اس نے روکا، منع کیا	انْهَمَرَ الْمَطَرُ	خوب بارش برسی
أَقْبَلَ إِلٰى ، عَلٰى	وہ بڑھا	اصْطَدَمَ	ٹکرایا
مَاءَ	(بلی نے) میاؤں کی	اعْتَلَى السَّيَّارَةَ	وہ گاڑی پر سوار ہوا
هَلَّلَ	اس نے لا اله الا الله کہا		

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے اندھوں کی طرح ٹٹولا	تَخَبَّطَ خَبْطَ عَشْوَاءَ	کسی چیز میں غرق ہونے والا	مُنْغَمِسٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بجلی چلی گئی	انْقطع الْكَهْرباءُ	وہ پسینے سے شرابور ہے	يَتَصَبَّبُ عَرَقًا
وہ تیزی سے چلا	هَرْوَلَ	اکھیڑ دیا	أَقْلَعَ
اس نے اللہ اکبر کہا	كَبَّرَ	تباہ کر دیا	دَمَّرَ
باز نے اپنے پنجے گاڑ دیئے	أَنْشَبَ الصَّقْرُ مَخالِبَهُ	وہ بیکار بیٹھا	تَعَطَّلَ عنِ العمَلِ
چھوڑا	غَادَرَ	اس نے ہلا کر رکھ دیا	رَجَّ
وہ خوشیاں مناتے ہیں	يَستَبْشِرونَ	وہ بیدار ہوا	هَبَّ
اس نے وصول کیا	اسْتَلَمَ	وہ آخری سانسوں میں ہے	يَلْفِظُ أنفاسَهُ الأخيرةَ
ان کے دل کانپتے ہیں	تَقْشعِرُّ قُلُوبُهُمْ		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
مذاق کرنے والا	مُداعِبٌ ج،س	قومی ٹیم	فريقُ الوَطنِ
حاضر جوابی	سُرْعةُ الْخاطِرِ	دھنی ہوئی روئی	قُطْنٌ مَحلوجٌ
شادمان	مغتَبِطٌ ج،س	تلوار بے نیام کرتے ہوئے	مُسَلَّلًا
منہ کھولے ہوئے	فاتِحًا فاهُ	پوری چستی کے ساتھ	في نَشاطٍ وَحَيَوِيَّةٍ
ذہنی طور پر پُرسکون	مُرْتاحُ الْبالِ	ڈراؤنا خواب	حُلْمٌ مُخِيفٌ
پنجے	مِخْلَبٌ ج: مَخالِبُ	گھبرا کر	مَذْعورًا
باز	الصَّقْرُ	گرد آلود	مَغبَرَّة
جلد شدہ	مُجَلَّدٌ	پراگندہ حال	أشعَثَ
اکیلے	وحدانًا	افسردہ	كَئيبًا
ٹولیوں میں	زُرافاتٍ	دل شکستہ	كاسِفُ البالِ
گھٹے ہوئے دل کے ساتھ	مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ	قناعت پسند	القانِعُ
چپکے سے	خُفْيَةً		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن والعشرون

المفعول المطلق

(ا)

المفعول المطلق المؤكّد لعامله[1]

١ـ رَحَّبْنا بِالضُّيوفِ الْكِرامِ تَرْحِيبًا.

٢ـ قَالَ تَعَالَى: وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً.

٣ـ يَاأَيُّهَا الشُّبَّانُ! تَمَسَّكُوا بِالشَّرْعِ تَمَسُّكًا.

(ب)

المفعول المطلق المبيّن للنوع

٤ـ هَزَمْنا جُنْدَ الْعَدُوِّ هَزِيمَةً نُّكْرَاءَ.

٥ـ اللّٰهُمَّ حاسِبْنا حِسابًا يَّسِيْرًا.

٦ـ إذا كُنْتَ فِي صَلاتِكَ فصَلِّ صَلاةَ مُوَدِّعٍ.

(ج)

المفعول المطلق المبيّن للعدد

٧ـ تَدُورُ الأَرْضُ حَوْلَ الشَّمْسِ دَوْرَةً في السَّنَةِ.

٨ـ طُبِعَ الْكِتابُ طَبْعَتَيْنِ.

(د)

النائب عن المفعول المطلق

٩ـ اُذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا.

(ا) المفعول المطلق المؤكد لعامله: وہ منصوب مصدر ہے جو اپنے عامل (یعنی وہ فعل جو اسے منصوب کر رہا ہے) کے معنی میں تاکید پیدا کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ اسْتَعْدَدْنا للامْتِحانِ كُلَّ الإسْتِعْدادِ.

١١ ـ قَدْ أعَنْتُمُونَا بَعْضَ الإعانَةِ.

١٢ ـ أقَرَّ الْمُجْرِمُ بِذَنْبِهِ اعْتِرَافًا.

١٣ ـ رَجَعَ الْجَيشُ الْقَهْقَرٰى.

١٤ ـ ضَرَبْتُ الْحِصَانَ سَوطًا.

١٥ ـ سَها الْمُصَلِّي فَسَجَدَ ثَلاثَ سَجْداتٍ.

شرح وتفصیل:

مثالوں میں سرخ کلمات پر غور کرنے سے تین باتیں فوری طور پر سمجھ میں آتی ہیں:

۱۔ یہ سب کے سب منصوب ہیں۔

۲۔ یہ سب کے سب مصادر ہیں۔ (مجموعہ ''د'' کے جملوں کے علاوہ)

۳۔ یہ انہی افعال کے مصادر ہیں جو ان سے پہلے جملے میں وارد ہوئے ہیں۔

جملہ ۱ کو لیجئے: رَحَّبْنَا بالضُّيُوفِ الْكِرَامِ تَرْحِيبًا (ہم نے معزز مہمانوں کا خوب خیر مقدم کیا) اگر ہم اس جملے کو مصدر منصوب کے بغیر لائیں اور یوں کہیں: رَحَّبْنَا بالضيوف تو اسکے معنی ہونگے کہ ہم نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ یہ معنی اگرچہ اپنی جگہ پر صحیح ہے، لیکن اس سے متکلم کی مراد پوری نہیں ہو رہی، کیونکہ وہ تو یہ بتانا چاہتا ہے کہ اس نے مہمانوں کا خوب خیر مقدم کیا گویا کہ وہ بات کو ذرا زور دار اسلوب میں بیان کرنا چاہتا ہے، اسکے لئے عربی میں نہایت آسان طریقہ یہ ہے کہ جس فعل کی تاکید مقصود ہو اسی کا مصدر کلام کے آخر میں لے آتے ہیں۔ اب جملہ ۳ کو لیجئے صرف تَمَسَّكُوا بالشرع کے معنی بنیں گے: شریعت کو مضبوطی سے تھام لو اسی معنی کو زور دار اسلوب میں ادا کرنا ہو تو آپ کہیں گے: تَمَسَّكُوا بالشرع تَمَسُّكًا (شریعت کو خوب مضبوطی سے تھام لو)۔

''ایسا مصدر جو اپنے مشتق فعل کے بعد کلام میں زور پیدا کرنے کے لئے یا اس فعل کی نوعیت یا عدد بیان کرنے کے لئے لایا جائے المفعول المطلق کہلاتا ہے''۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مندرجہ بالا تعریف سے معلوم ہوا کہ مفعول مطلق نہ صرف اپنے فعل میں تاکید پیدا کرنے کے لئے لایا جاتا ہے، بلکہ فعل کی نوعیت یا عدد بتانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مجموعہ (ب) میں جتنے مفعول مطلق استعمال ہوئے ہیں سب اپنے فعل کی نوعیت بیان کررہے ہیں: هزمنا العدو هزيمةً نكراء (ہم نے دشمن کو بہت بری شکست دی) میں مفعول مطلق هزيمةً کے ساتھ اسکی نعت لائی گئی ہے یہ بتانے کے لئے کہ شکست کی کیا نوعیت تھی۔

کبھی کبھی مفعول مطلق کے بعد ایک مضاف الیہ لانے سے بھی اسکی نوعیت بیان ہوجاتی ہے: إذا قمتَ في صلاتك فصلِّ صلاةَ مُوَدِّعٍ (جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتو دنیا سے رخصت ہونے والے کی سی نماز پڑھو)۔

مجموعہ (ج) میں ہر مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بیان کررہا ہے: تدور الأرضُ حولَ الشمسِ دورةً في السنة (زمین سورج کے گرد ہر سال میں ایک چکر کاٹتی ہے) طبع الكتاب طبعتَيْنِ (کتاب دو دفعہ چھپ چکی ہے)۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مفعول مطلق کو اختصار کی خاطر حذف کردیا جاتا ہے اور اسکے بجائے اسکی نعت یا کلّ و بعض یا اسکی نوع یا اسکے آلہ کو اسکا قائم مقام بنادیا جاتا ہے:

مجموعہ (د) جملہ ۹ میں "اذكروا الله كثيرًا" مصدر کی صفت کو اسکا قائم مقام بنادیا گیا ہے یہ دراصل "اذكروا الله ذكرًا كثيرًا" تھا كثيرًا کو نحو کی اصطلاح میں نائب عن المفعول المطلق کہا جائے گا۔ استعددنا للامتحان كُلَّ الاستعداد (ہم نے امتحان کی مکمل تیاری کی)، قد أعَنْتُمُوْنَا بعضَ الإعَانة (تم نے ہماری کچھ مدد کی)، رجع الجيش القهقرى (فوج الٹے پاؤں لوٹی)، یہ اصل میں رجع الجيش رجوع القهقرى تھا۔ ضربت الحصان سوطًا میں سوطًا ضرب کا آلہ ہے یہ اصل میں ضربت الحصان ضربًا بالسوط تھا۔

فعل کے اپنے مصدر کے بجائے مترادف مصدر استعمال کرنا بھی جائز ہے: أقَرَّ المجرم بذنبه اعترافًا۔ اسی طرح عدد کو بھی مفعول مطلق کا نائب بنایا جاسکتا ہے یہ عدد عام طور پر مصدر کی طرف مضاف ہوتا ہے: سها المصلِّي فسجد ثلاثَ سجداتٍ (نمازی سے بھول ہوگئی اور اس نے تین سجدے کرلئے)۔

قاعدہ نمبر ۵۵:

المفعول المطلق وہ منصوب مصدر ہے جو جملہ کے آخر میں واقع ہوتا ہے اور اپنے فعل کے معنی میں زور پیدا کرتا ہے یا اس کی کیفیت یا تعداد بیان کرتا ہے اور اسی فعل سے منصوب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل عبارت میں مفعول مطلق کی تعیین کیجئے اور اس کی قسم بتائے:

تَثُورُ الْبَراكينُ في بعضِ الْجِهَاتِ ثَورانًا شَديدًا، فَتَهْدِمُ المَنازلَ هَدْمًا وَتَدُكُّ الْمَبانِيَ دَكًّا، وتَقْذِفُ النِّيرانَ قَذْفًا مُسْتَمِرًّا، فَيَخافُ السُّكَّانُ خَوفًا عظيمًا، فَلا تَسمَعُ غيرَ نِساءٍ يَصِحْنَ صِياحًا، وَأطفالٍ يَصْرُخُونَ صَراخةً، وَلا تَرى إلَّا رجالًا نَكَبَهمُ الدَّهْرُ نَكْبَتَيْنِ: ماتَ أولادُهم وَضاعَتْ أموالُهم[1].

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ مناسب مفعول مطلق سے پر کیجئے:

١ ـ يَجْري زيدٌ .....

٢ ـ كَرَّمْنا الْأُستاذَ .....

٣ ـ سارَ الْقِطارُ .....

٤ ـ ضَرَبْتُ الْعَقْرَبَ .....

٥ ـ وَعَدَ الْخائِنُ .....

٦ ـ آمِنوا باللّٰهِ وَالْيومِ الآخِرِ .....

٧ ـ تُبْتُ إلَى اللّٰهِ .....

٨ ـ قَلِقْتُ على أختي الْمَريضةِ .....

٩ ـ اقْتَنَعْتُ بِرَأْيِها .....

١٠ ـ تَقَدَّمَتْ باكستانُ في ميدانِ الصَّناعةِ .....

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل مصادر کو جملوں میں بطور مفعول مطلق استعمال کیجئے:

قتالًا شديدًا | مِشْيَةَ اللَّيثِ | شُرْبَتَيْنِ | شُهْرَةً واسِعَةً | قَبولًا حَسَنًا

سُطوحَ الشَّمسِ | شُكْرًا جَزيلًا | إشفاقًا | شِفاءً عاجلًا | انْصرافًا سريعًا

رَغْبَةً شَديدةً | اسْتِغْفارًا | اطْمِئْنانًا | حِرصًا عظيمًا

(١) مأخوذ من النحو الواضح للمدارس الابتدائية الجزء الثاني.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ گھنٹہ دو مرتبہ بجا۔
۲۔ انھوں نے ہمارے ساتھ بہترین معاملہ کیا۔
۳۔ بیمار دوا غٹا غٹ پی گیا۔
۴۔ ہم آپکی مدد کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔
۵۔ میری ٹانگ بہت سوج گئی۔
۶۔ ان عورتوں نے مصائب پر بہت اچھا صبر کیا۔
۷۔ مریض کی حالت کچھ بہتر ہوگئی۔
۸۔ زید دشمنوں کی صفوں پر شیر کی طرح حملہ آور ہوا۔
۹۔ ہم ان پر مکمل اعتماد کرتے ہیں۔
۱۰۔ عنقریب اللہ تعالی کافروں کو سخت عذاب دینگے۔
۱۱۔ حاجیوں کا لوٹنا بہت مبارک ہوا[1]۔
۱۲۔ کاری گروں نے اپنا کام بہت عمدگی کے ساتھ کیا۔
۱۳۔ میں دن میں دو مرتبہ کھاتی ہوں۔
۱۴۔ آپکو چاہئے کہ خشوع کرنے والوں کا سا سجدہ کریں۔
۱۵۔ میں نے بہت اچھی زندگی گزاری۔
۱۶۔ آپکو چاہئے کہ قرآن خوب اچھی طرح حفظ کریں۔
۱۷۔ استاد نے مجھے تھوڑی سی سرزنش کی۔
۱۸۔ اے عائشہ! حلوے میں تھوڑی سی چینی زیادہ کردو[2]۔
۱۹۔ بچی بہت پیارے انداز میں مسکرائی۔
۲۰۔ مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا بہت خیال رکھتی ہیں۔
۲۱۔ میں آپکو دیکھ کر بے انتہا خوش ہوئی۔
۲۲۔ آپ سب کو چاہئے کہ استاد کے لیکچر پر مکمل توجہ دیں۔
۲۳۔ ہم نے اپنی خالہ کا بہت شکریہ ادا کیا۔
۲۴۔ آپکو چاہئے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک روا رکھیں۔
۲۵۔ استاد نے سست طالب علم کو سخت ڈانٹا۔
۲۶۔ مجرم نے بہت ندامت کے ساتھ اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔
۲۷۔ زید نے اپنے ہاتھوں کو ایک مرتبہ دھویا۔
۲۸۔ محنتی طالب علم نے امتحان میں حیرت انگیز کامیابی حاصل کی۔
۲۹۔ میں نے پنکھے کی رفتار تھوڑی سی کم کردی[3]۔
۳۰۔ افسوس ہے آپ پر کہ آپ لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔
۳۱۔ اے زینب! بزدلوں کی طرح مت ڈرو۔
۳۲۔ اس نے میرا ایسا خیر مقدم کیا جیسے بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے[4]۔
۳۳۔ مزدور کام کے بعد سخت تھک جاتے ہیں۔
۳۴۔ ہمارے معاشرے میں جرائم بہت گھناؤنے طریقے سے پھیل رہے ہیں۔
۳۵۔ زید لوگوں کے ساتھ عجیب برتاؤ کرتا ہے۔
۳۶۔ ماں نے اپنے بیٹے سے کہا: اپنے جوتے اچھی طرح صاف کر کے اسکول جاؤ۔

(۱) قُدُوْمٌ مُبَارَكٌ (۲) تھوڑی سی: زيادةٌ طَفِيفَةٌ (۳) رفتار: سُرْعَةٌ. (۴) تَرْحِيبُ الأخ بِأخِيهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۷۔ پچھلے دس سالوں میں ہم نے تین حج کئے۔ ۳۸۔ معلّمہ نے مجھے زور سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا: لا پرواہی تمہاری عادت بن گئی ہے۔

۳۹۔ میں نے پچھلے ہفتہ میں آپ کی تین دفعہ زیارت کی ہے، لیکن آپ ایک مرتبہ بھی میرے گھر نہیں آئے۔

۴۰۔ محنتی طالب علم نے کہا: میں نے مسائل یاد کر لئے ہیں، لیکن امتحان سے پہلے جلدی سے دہرانا چاہتا ہوں۔

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مفعول مطلق کی تعین کیجئے اور اسکی نوع بیان کیجئے:

١ـ وَتَبَتَّلْ إليهِ تبْتيلاً.
٢ـ فيَميلونَ عَلَيكم مَيْلَةً واحدةً.
٣ـ وَكُلاًّ تَبَّرْنا تَتْبيرًا.
٤ـ فَمَهِّلِ الكافرينَ أمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا.
٥ـ فَدَمَّرْناهمْ تَدميرًا.
٦ـ فَسَوفَ يُحاسَبُ حسابًا يَّسيرًا.
٧ـ يُفَجِّرونها تَفْجيرًا.
٨ـ وَلِيُبْلِيَ المُؤْمِنينَ منهُ بَلاءً حَسَنًا.
٩ـ إنَّا أنْشأْناهُنَّ إنْشاءً.
١٠ـ كَلاَّ إذا دُكَّتِ الأرضُ دَكًّا دَكًّا.
١١ـ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهيدًا.
١٢ـ وَلقدْ بَوَّأْنا بَني إسرائيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ.
١٣ـ وَلاَ يوثِقُ وَثاقَهُ أحَدٌ.
١٤ـ كَذٰلكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْناهُ تَرتيلاً.
١٥ـ وَأمْطَرْنا عَلَيهِمْ مَطَرًا
١٦ـ وَيُريدُ الشَّيطانُ أن يُّضِلَّهمْ ضَلالاً بَعيدًا.
١٧ـ وَكَذَّبوا بآياتِنا كِذَّابًا.
١٨ـ يا أيُّها الَّذينَ آمَنوا اذْكروا اللّٰهَ ذِكرًا كثيرًا.
١٩ـ وَأسْرَرْتُ لَهم إسْرَارًا.
٢٠ـ قالَ إنِّي أحْبَبْتُ حُبَّ الخَيرِ عن ذِكرِ رَبِّي.
٢١ـ لأُعَذِّبَنَّهُ عَذابًا شَديدًا.
٢٢ـ أنَّا صَبَبْنا الماءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنا الأرضَ شَقًّا.
٢٣ـ فَشاربونَ شُرْبَ الْهيمِ.
٢٤ـ يَومَ تَمورُ السَّماءُ مَورًا وَتَسيرُ الْجِبالُ سَيْرًا.
٢٥ـ فَقُلْ يَنْسِفُها رَبِّي نَسْفًا.
٢٦ـ إذا رُجَّتِ الأرضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الجِبالُ بَسًّا.
٢٧ـ وَهيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ.
٢٨ـ لَقَدِ استَكْبَروا في أنفسِهِم وَعَتَوا عُتُوًّا كبيرًا.
٢٩ـ إنَّا فَتَحْنا لَكَ فَتْحًا مُّبينًا.
٣٠ـ فَلمَّا تَغَشَّاها حَمَلتْ حمْلاً خَفيفًا فَمَرَّتْ بِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣١ـ أَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا.
٣٢ـ وَدانِيةً عليهم ظِلالُها وَذُلِّلَتْ قُطوفُها تَذليلاً.
٣٣ـ فاجْلِدوهُمْ ثمانينَ جَلْدَةً.
٣٤ـ يآ أَيُّها الَّذينَ آمَنُوا توبوا إِلَى اللّٰهِ تَوبَةً نَّصوحًا.
٣٥ـ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ.
٣٦ـ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرسَلْنا الشَّياطينَ عَلَى الكافِرينَ تَؤُزُّهُم أَزًّا.
٣٧ـ إِذا زُلزِلَتِ الأَرْضُ زِلْزالَها.
٣٨ـ وَتَأْكُلونَ التُّراثَ أَكلاً لَّمًّا وَّتُحِبُّونَ المالَ حُبًّا جَمًّا.
٣٩ـ ثُمَّ قَبَضْناهُ إِلينا قَبْضًا يَسيرًا.
٤٠ـ وَأَمَّا الَّذين اسْتَنْكَفوا وَاسْتَكْبَروا فَيُعَذِّبُهم عذابًا أَليمًا.
٤١ـ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَراحًا جَميلاً.
٤٢ـ وَمن يَّتَّخِذِ الشَّيطانَ وَلِيًّا من دونِ اللّٰهِ فَقد خَسِرَ خُسرانًا مُّبينًا.
٤٣ـ وَكُلَّ شَيءٍ فَصَّلْناه تَفصيلاً.
٤٤ـ فِئَةٌ تُقاتِلُ في سبيلِ اللّٰهِ وَأُخْرى كافِرَةٌ يَّرونَهم مِّثْلَيْهِم رَأْيَ العينِ.
٤٥ـ فَأَخَذْناهُم أَخْذَ عَزيزٍ مُّقْتَدِرٍ.

معاني الكلمات

الأفعال

عربي	اردو	عربي	اردو
ثارَ ـُ	بھڑک اٹھا، جوش میں آ گیا	نَكَبَهُ الدَّهرُ	زمانہ نے اسکو مصیبت میں ڈالا
دَكَّ ـُ	اس نے ریزہ ریزہ کردیا		

اردو	عربي	اردو	عربي
سرزنش کی	آخَذَ ، يُؤَاخِذُ	سوج گیا	وَرِمَ ـِ
غٹاغٹ پی گیا	عَبَّ ـُ عَبًّا		

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
عادت	دَأْبٌ ، دَيْدَنٌ	گھناؤنا	فَظيعٌ
پیارے انداز میں مسکرانا	اِبْتِسامَةٌ حُلْوَةٌ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع والعشرون

المفعول لأجله

الأمثلة:

١ ـ اَلتَحقْتُ بالمَدرسَةِ رَغْبَةً في تَعلُّمِ الدِّينِ.

٢ ـ نُنفِقُ أموالَنَا ابْتِغَاءَ مَرضاةِ اللّٰهِ.

٣ ـ وَيْحَكُم! أتُمارِسونَ الطِّبَّ طَمْعًا في المَالِ؟

٤ ـ ضَربتُ ابني تَأدِيبًا لَه.

٥ ـ عُنِيَتِ الحُكُوْمَةُ بِالتدْريبِ العَسكَرِيِّ تَقْوِيَةً لِلبِلادِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ منصوب کلمات پر غور کیجئے، یہ بات تو واضح ہے کہ یہ سب کے سب مصادر ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہر مصدر کا اپنے سے پہلے آنے والے فعل سے کیا تعلق ہے؟ پہلا جملہ لیجئے: "اَلتَحقْتُ بالمدرسة رغبةً في تعلم الدين" اگر صرف اَلتَحقْتُ بِالْمَدْرَسَةِ پر اکتفا کرلیا جائے تو یہ جملہ بذات خود مکمل اور بامعنی ہے، لیکن متکلم کا مقصد پورا نہیں ہو رہا، کیونکہ وہ دراصل "الالتحاق بالمدرسة" کا سبب یا علت بیان کرنا چاہتا ہے۔ وہ فعل کے اس سبب یا علت کو جب مصدر منصوب کی شکل میں کلام کے آخر میں لاتا ہے تو بات واضح ہو جاتی ہے۔

''ایسا منصوب مصدر جو فعل کا سبب یا علت بیان کرنے کے لئے لایا جائے قواعد کی اصطلاح میں المفعول لأجله کہلاتا ہے''۔

المفعول لأجله کو منصوب کرنے کے لئے پانچ شرائط درکار ہیں:

ا۔ اسکا مصدر ہونا ضروری ہے: "أحضرْتُ الكتبَ لِزيدٍ" میں اگرچہ فعل کے بعد اسکا سبب وقوع بیان کیا گیا ہے (زید) لیکن یہ مصدر نہیں ہے اس لئے اسے منصوب کرنا جائز نہیں، بلکہ یہ لام التَّعْلِيْل سے مجرور ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ اس سے فعل کے وقوع کا سبب بیان کرنا مقصود ہو: "ذهبنا مَشْيًا" میں مشیًا مصدر ہے، لیکن مفعول لأجله نہیں ہے، کیونکہ یہ اس جملہ میں ذهاب کے واقع ہونے کا سبب نہیں بتا رہا بلکہ کیفیت بتا رہا ہے۔

۳۔ مصدر بھی ایسا ہونا چاہئے جو نفس کے باطنی افعال پر دلالت کرے، جیسے شوق، رغبت، خوف، حرص، تعظیم وغیرہ پس "جِئْتُ لِلْقِرَاءَة" میں القراءَة کو منصوب کرنا جائز نہیں، کیونکہ قراءَة ایک ظاہری فعل ہے۔ ایسا مصدر جب فعل کے سبب کے طور پر لایا جاتا ہے تو اسے منصوب نہیں، بلکہ لام التعلیل کے ساتھ مجرور کیا جاتا ہے۔

۴۔ مصدر اور فعل کا، فاعل اور زمانہ ایک ہونا چاہئے: اگر یوں کہا جائے کہ "أُحِبُّ زيدًا لِتعظيمه الأستاذ" تو یہاں تعظیم کو منصوب کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ تعظیم اور حبّ کے فاعل مختلف ہیں، محبت کرنے والا متکلم ہے اور تعظیم کرنے والا زید، بخلاف جئت رغبة فی العلم، کیونکہ اس میں آنے والا اور رغبت کرنے والا (مصدر کا فاعل) ایک ہی شخص ہے۔ اسی طرح مصدر اور فاعل کا زمانہ ایک ہونا چاہئے پس اگر کہا جائے "سافرتُ للعلم" تو علم کو منصوب کرنا جائز نہیں، کیونکہ سفر کا زمانہ ماضی ہے جبکہ علم مستقبل میں حاصل ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۵۶:

۱۔ المفعول لأجله وہ منصوب مصدر ہے جو اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی علت یا سبب بیان کرتا ہے۔ اور اسے منصوب کرنے والا عامل یہی فعل ہوتا ہے۔

۲۔ المفعول لأجله میں مندرجہ ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

(۱) یہ مصدر ہوتا ہے۔

(۲) اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی علت یا سبب بیان کرتا ہے۔

(۳) یہ دل کے جذبات یا کیفیات کی عکاسی کرتا ہے، مثلاً خوف، امید، خواہش وغیرہ۔

(۴) فعل اور مفعول لأجله کا فاعل ایک ہوتا ہے۔

(۵) فعل اور مفعول لأجله کا زمانہ بھی ایک ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل مصادر میں سے مناسب مصدر کو بطور مفعول لأجلہ خالی جگہ میں لائیے:

بُغْيَة الإطِّلاع خوفٌ شوقٌ حرصٌ تأديبٌ حزنٌ دِفاعٌ بَحْثٌ طَلَبٌ

قَصْدُالإصْلاحِ إبْقاءٌ رهبةٌ حِلمٌ إجْلالٌ تقديرٌ رغبةٌ غَضَبٌ

١ ـ إنَّماوبَّخْتُكَ.....

٢ ـ أقُومُ بالتَّمريناتِ الرِّياضيةِ .....على صِحَّتِي.

٣ ـ قامَ الوزراءُ.....لِلرَّئِيْسِ.

٤ ـ كافَأْتُ الحكومةُ الطبيبَ.....لخدماتِهِ.

٥ ـ إحْمَرَّ وَجْهُ الرَّجُلِ.....

٦ ـ أسْرَعْنَا إلى الفصلِ.....مِن فواتِ الدَّرْسِ.

٧ ـ إنَّمَا جِئْتُ.....إلى لِقَائِكَ.

٨ ـ قَاتلَ الجُنْدُ في شُجَاعَةٍ.....عن أَرض الوطنِ.

٩ ـ يصرخُ الأطفالُ.....من الظَّلامِ.

١٠ ـ جاءَ بعضُ الْقَرَوِيِّينَ إلى المدينةِ.....عن العملِ.

١١ ـ سافرتُ إلى مكةَ المُكرمةِ.....للعلمِ.

١٢ ـ إنَّما ندرس..... فِي العلمِ، لا..... من الامتحانِ.

١٣ ـ بَكَى الشعبُ.....على موتِ الرئيسِ.

١٤ ـ إنَّكَ تستحِقُّ العِقَابَ لكنِّي صَفحتُ عَنْكَ .....

١٥ ـ عليكَ أَنْ تَعْفوَعَنِ الصَّدِيْقِ.....على مودَّتِهِ.

١٦ ـ أَقرأُ الصُّحُفَ.....على أَحوالِ المسلمينَ في العَالمِ.

التمرين ـ ٢

مندرجہ ذیل مصادر کو جملوں میں بطور مفعول لأجلہ استعمال کیجئے:

حبًّا لِـ تَشْجِيْعًا لِفُلَانٍ عَلى شَيءٍ شُكْرًا اسْتِهْزَاءً تَعْظِيْمًا شَفَقَةً

خَشْيَةً بَهْجَةً وَسُرورًا تَأْدِيْبًا خَجَلًا اهْتِمَامًا ب

التمرين ـ ٣

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

١ ـ زخمی درد کے مارے کراہ رہا ہے۔

٢ ـ علم اور علماء کی شان میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ میں نے یہ مقالہ استاد کے کہنے پر لکھا۔

۴۔ کیا تم اللہ تعالی پر بہتان باندھنے کیلئے سود کو حلال کرتے ہو؟

۵۔ اے عورتو! فقر کے ڈر سے بخل مت کرو۔

۶۔ بے شک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اعلاء حق کی خاطر اپنی جانیں دیں۔

۷۔ بچی کے دونوں گال مارے شرم کے سرخ ہو گئے۔

۸۔ میں ابھی تک ٹھنڈ کے ڈر سے اونی کپڑے پہن رہا ہوں۔

۹۔ طلبہ امتحان کے نتیجے کی خوشی میں ہنس رہے ہیں۔

۱۰۔ میں نے گھنٹی نہیں بجائی اس ڈر سے کہ مریض جاگ نہ جائے۔

۱۱۔ ہم اس خطرے کو دور کرنے کیلئے کیا کر سکتے ہیں؟

۱۲۔ ہم والدین کی خدمت کرتے ہیں اللہ تعالی کو راضی کرنے کیلئے۔

۱۳۔ ہم نے مہمانوں کے اکرام کیلئے ایک بکری ذبح کی۔

۱۴۔ میں ان مسائل کو امتحان کی تیاری کی غرض سے یاد کر رہا ہوں۔

۱۵۔ گھٹیا آدمی کو گالی دینے سے گریز کرو شرافت کی بنا پر۔

۱۶۔ میں طبیعت تازہ کرنے کیلئے دیہات میں کچھ وقت گزاروں گا۔

۱۷۔ طلبہ نے اپنے ساتھی کی حمایت میں اپنے ہاتھ بلند کئے۔

۱۸۔ لوگ نئے قانون پر احتجاج کرنے کیلئے مظاہرے کر رہے ہیں۔

۱۹۔ میں آپکو یہ خط لکھ رہا ہوں آپکے احسان کی قدردانی میں۔

۲۰۔ اسلام آباد میں عالمی امن کی جستجو میں ایک مؤتمر منعقد کی جا رہی ہے۔

۲۱۔ وہ بچوں کی تربیت کی فکر میں انہیں کسی کے گھر نہیں بھیجتی۔

۲۲۔ میں نے سلیم سے بات کی اسے دین سیکھنے پر ابھارنے کی غرض سے۔

۲۳۔ ہم مہمانوں کے استقبال کیلئے دروازے پر کھڑے ہوئے۔

۲۴۔ آپکو چاہئے کہ اپنے بلند مقصد کے حصول کیلئے انتہائی کوشش کریں۔

۲۵۔ یہودی بغض وعداوت کی بنا پر اسلام کو طعن وتشنیع کا نشانہ بناتے ہیں۔

۲۶۔ میں غریبوں اور مسکینوں کو صدقہ خیرات دیتا ہوں ثواب کی امید سے۔

۲۷۔ عورتیں مردوں کی صفوں کے پیچھے کھڑی ہو گئیں شکست کو روکنے کیلئے۔

۲۸۔ استاد نے ان مسائل کی دوبارہ شرح کی انکی اہمیت پر متنبہ کرنے کیلئے۔

۲۹۔ ہم نے امتحان میں اپنی کامیابی کی خوشی منانے کیلئے ایک تقریب منعقد کی۔

۳۰۔ لوگ آج کل مشرق وسطی جاتے ہیں اپنا معیار زندگی بہتر بنانے کی امید میں۔

۳۱۔ دونوں دوستوں نے ٹھنڈی آہ بھری بچپن کی یادوں پر اظہار حسرت کرتے ہوئے۔

۳۲۔ مستشرقین اسلام کے خلاف شکوک وشبہات ابھارنے کیلئے کوششیں کر رہے ہیں۔

۳۳۔ میں اپنا مال آپکے پاس امانت رکھ رہا ہوں آپکی دیانتداری پر بھروسہ کرتے ہوئے۔

۳۴۔ اہل جاہلیت میں سے بعض عار کے ڈر سے اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۵۔ انسان کو بعض اوقات دوسروں کے جذبات کا لحاظ رکھتے ہوئے خاموش رہنا پڑتا ہے۔

۳۶۔ بے شک جو لوگ دکھاوے کی خاطر اپنا مال خرچ کرتے ہیں انکا دیا ہوا حبط ہو جائے گا۔

۳۷۔ اللہ تعالیٰ نشانیاں بھیجتے ہیں مجرموں کو ڈرانے کیلئے اور مومنین کے دلوں کو تقویت دینے کیلئے۔

۳۸۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو جہنم کی آگ میں ڈالیں گے ان سے انکے کفر اور نافرمانی کا بدلہ لینے کیلئے۔

۳۹۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے مال کا کچھ حصہ الگ کر دیں فقراء کی ضرورت پوری کرنے کی غرض سے۔

۴۰۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے ترکی کا ایک سرکاری دورہ کیا دونوں ملکوں کے درمیان دوستی اور اخوت کے رشتے کو مضبوط بنانے کی خواہش میں۔

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل آیات کریمہ سے مفعول لأجلہ نکالئے:

١ ـ ولَا تَقْتُلوا أَوْلادَكم خَشْيَةَ إِمْلاقٍ.

٢ ـ فَيَتَّبِعُونَ ما تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيْلِهِ.

٣ ـ فَأَتْبَعَهُم فِرْعَوْنُ وَجُنودُهُ بَغْيًا وَّعَدْوًا.

٤ ـ يَجْعَلونَ أَصابِعَهُم فِي آذانِهِم مِّنَ الصَّواعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ.

٥ ـ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذين بَدَّلوا نِعمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا.

٦ ـ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِم بَطَرًا وَ رِئَاءَ النَّاسِ.

٧ ـ أُحِلَّ لَكُم صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعامُهُ مَتاعًا لَّكُم.

٨ ـ تَوَلَّوا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدوا ما يُنْفِقونَ.

٩ ـ وَجَحَدُوا بِها وَاسْتَيْقَنَتْها أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا.

١٠ ـ تَتَجافى جُنُوبُهُمْ عَنِ المَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا.

١١ ـ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ.

١٢ ـ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الإِنْفَاقِ.

١٣ ـ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوْتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ.

١٤ ـ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰى آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الحَدِيْثِ أَسَفًا.

١٥ ـ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّٰهِ.

١٦ ـ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّن أَهْلِ الكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأفعال

اردو	عربي	اردو	عربي
اس نے قائم کیا	أقامَ	اس نے ابھارا	حَثَّ على شَيْءٍ
منعقد ہوا/ ہوئی	عُقِدَ	ہم کیا کر سکتے ہیں	ماذا عسَى أن نَفْعلَ
وہ کراہا	أنَّ	انتہائی کوشش کی	بَذَلَ قُصارٰى جُهْدِهِ
اس نے ٹھنڈی آہ بھری	تَنَهَّدَ	سرکاری دورہ کیا	سافَرَ فِي جَولَةٍ رَسمِيَّةٍ
اسنے مظاہرے کئے	قام بالتَّظاهراتِ	اسے ٹھنڈ لگ گئی	أصَابَهُ الْبَرْدُ

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
امید میں	أمَلٌ في	طبیعت تازہ کرنا	تَرْويحٌ عنِ النَّفْسِ
منانا	احْتِفالٌ بِ	شکست روکنا	مَنْعٌ للْهَزِيمةِ
عالمی امن	السِّلْمُ الْعالميُّ	اللہ پر بہتان باندھنا	افْتِراءٌ على اللّٰهِ
دوسروں کے جذبات کا لحاظ رکھنا	مُراعاةُ مَشاعرِ الآخرينَ	کفر اور نافرمانی	الْجُحُودُ والْعِصْيانُ
دوستی و بھائی چارے کا رشتہ	روابطُ الصَّداقةِ وَالْأُخُوَّةِ	کسی کی شان میں	تَنْويهٌ بِشأنِ كذا
معیار زندگی بہتر بنانا	رَفعُ مُستوَى الْمعيشَةِ	شکوک وشبہات ابھارنا	إثارة الشُّكوكِ والشُّبهاتِ
شرافت	تَكَرُّمٌ	کسی کے کہنے پر	تَلْبِيَةً لِّطَلَبِ فلانٍ
آگاہ کرنا	تَنْبيهٌ (على)	یادیں	ذكرَياتٌ
احسان کی قدر دانی کرنا	اعترافٌ بالْجَميلِ		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثلاثون

التمييز

تَمْيِيزُ الذَّات (تمييز الكيل والوزن والمساحة)

(ا)

تمييز الوزن

١ ـ اشْتَرَيْتُ كيلو جِرامًا لَحْمًا.	كيلو جِرَامٍ لحمٍ.	كيلو جرامًا مِن لَحْمٍ.
٢ ـ يَزِنُ خاتَمِي مِثْقالًا ذَهَبًا.	مِثْقالَ ذَهَبٍ.	مِثْقالًا مِن ذَهَبٍ.
٣ ـ إنَّما بَقِيَ فِي الْمَخْزَن مَنٌّ دَقِيقًا.	مَنُّ دَقِيقٍ.	مَنٌّ مِنْ دَقِيقٍ.

(ب)

تمييز الكيل[1]

٤ ـ شَرِبْتُ كوبًا شايًا فِي الإفْطارِ.	كُوبَ شَايٍ.	كُوبًا مِن شايٍ.
٥ ـ اسْتَقَيْنَا دَلْوًا مَاءً مِنَ الْبِئْرِ.	دَلوَ ماءٍ.	دَلوًا مِن مَّاءٍ.
٦ ـ صَدَقَةُ الْفِطْرِ نِصْفُ صاعٍ حِنْطَةً.	نِصْفُ صاعِ حِنْطَةٍ.	نِصْفُ صاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ.

(ج)

تمييز المساحة[2]

٧ ـ بَاعَ التَّاجِرُ ذِراعَيْنِ حَرِيرًا.	ذِرَاعَي حَرِيرٍ	ذِراعَيْنِ مِنْ حَرِيرٍ
٨ ـ مِنَ النَّاسِ مَن يَّبِيعُ إيمانَهُ لِشِبْرِ أرْضًا.	لِشِبْرِ أرْضٍ	لِشِبْرٍ مِّنْ أرْضٍ
٩ ـ يَكْفِي لِثَوْبِ الطِّفْلِ مِتْرٌ قُماشًا	مِتْرُ قُماشٍ	مِتْرٌ مِّنْ قُماشٍ

(١) كَيْلٌ: ناپ، پیمائش (٢) مَسَاحَةٌ: رقبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مجموعہ (ا) کے ذیل میں پہلے جملے پر غور کیجئے، اگر یہی جملہ سرخ منصوب اسم کے بغیر لایا جائے اور یوں کہا جائے: اشتریت کیلو جرامًا تو ظاہر ہے کہ بات واضح نہیں ہوگی اور سامع کے ذہن میں یہ سوال اٹھے گا کہ آخر متکلم نے کلو کے حساب سے کیا خریدا؟ آٹا، دال، گوشت وغیرہ کچھ بھی ہوسکتا ہے، یہ ابہام دور کرنے کیلئے ہم کیلو جرامًا کے بعد ایک منصوب اسم لے آئے جس سے یہ پتہ چل رہا ہے کہ کیلو جرامًا کا اطلاق کس چیز پر ہو رہا ہے۔

''جس اسم کا ابہام دور کرنا مقصود ہو اسے نحو کی اصطلاح میں مُمَیَّز کہا جاتا ہے اور جس اسم کے ذریعے یہ ابہام دور کیا جائے اسے تمییز کہتے ہیں''۔

جملہ ا میں کیلو جراما ممیز ہے اور لحمًا تمییز ہے چونکہ ممیز وزن پر دلالت کر رہا ہے اس لیے اس کی تمییز "تمییز الوزن" کہلائے گی۔

اسی طرح مجموعہ (ب) کے تحت جو تمییز آئی ہے وہ "تمییز الکیل" کہلائے گی، کیونکہ جس ممیز کا ابہام دور کرنے کے لئے اسے لایا گیا ہے وہ کسی نہ کسی قسم کا پیمانہ ہے۔

مجموعہ (ج) کے ذیل میں جو تمییز ہے وہ "تمییز المساحة" کہلائے گی، کیونکہ اسکا ممیز رقبے پر دلالت کر رہا ہے[1]۔

تمییز الوزن والکیل والمساحة کو منصوب بھی لایا جاسکتا ہے اور مجرور بھی (اسے مِن سے بھی مجرور کیا جاسکتا ہے اور ممیز کا مضاف الیہ بنا کر بھی مجرور کیا جاسکتا ہے) یاد رکھئے کہ تمییز ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے۔

التمرین ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

ا۔ دو من کپاس بیچی گئی۔

۲۔ دیہاتی نے مجھے ایک پیالہ بکری کا دودھ پلایا۔

۳۔ مجھے ایک گلاس جوس پیش کیا گیا۔

۴۔ میں نے دوکاندار سے دو پیپے گھی کے خریدے۔

(ا) ذراع، متر وغیرہ جس سے کپڑے یا کسی اور چیز کا طول وعرض ناپا جاتا ہے سب رقبہ میں داخل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔صحراء میں ہتھیلی برابر بھی سایہ نہیں۔

۶۔ میں نے خادم سے کہا: فقیر کو مٹھی بھر چاول دے دو۔

۷۔ہم نے دعوت کیلئے کئی کلو گوشت خریدا۔

۸۔کیا آپ کو غسل کے لئے دو بالٹی پانی کی ضرورت ہے؟

۹۔ میں نے گھوڑے کو ایک پیالہ جو کھلائے۔

۱۰۔اس بازار میں ایک میٹر ریشمی کپڑا سو روپے میں بکتا ہے۔

۱۱۔کسان نے کھیت کو ایک مشکیزہ پانی کا پلایا۔

۱۲۔ہم نے دو دن میں خوبانی کے مربے کی ایک بوتل ختم کر لی۔

۱۳۔کیا آپ قہوے میں دو چمچ چینی کے لیتے ہیں؟

۱۴۔کیا آپ نے باورچی خانہ کی میز پر دو تھیلے چینی کے رکھے تھے؟

۱۵۔ جو ذرہ برابر بھی بھلائی کرے گا قیامت کے دن اسکی جزاء پائے گا۔

۱۶۔گاؤں کی ایک عورت دریا سے ایک مٹکا پانی کا سر پر اٹھائے ہوئے لائی۔

۱۷۔اے خالد! میری پلیٹ میں مٹھی بھر چاول اور ایک ڈوئی سالن کی ڈال دو۔

۱۸۔ میں نے خادمہ سے کہا: مہمانوں کے لئے جلدی سے ایک دیگچہ قیمہ تیار کرو۔

۱۹۔گھر کی چھت پر کھڑے ہو جایئے آپ کو منتہائے نظر تک کھیت نظر آئیں گے۔

۲۰۔ میں نے زینب سے کہا: اپنے بیٹے کو سونے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم دودھ کا پلا دیا کرو۔

تمییز العدد

العدد والمعدود من (۱) إلى (۱۰)

المذكر	المؤنّث
طالِبٌ واحِدٌ	طَالِبَةٌ وَاحِدَةٌ
طالبان اثْنَانِ	طَالِبَتَانِ اثْنَتَانِ
ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ	ثَلاثُ طالباتٍ
أَرْبَعَةُ طُلَّابٍ	أَرْبَعُ طالباتٍ
خَمْسَةُ طُلَّابٍ	خَمْسُ طالباتٍ
سِتَّةُ طُلَّابٍ	سِتُّ طالباتٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَبْعَةُ طُلَّابٍ	سَبْعُ طالباتٍ
ثَمانِيَةُ طُلَّابٍ	ثَمَانِي طالباتٍ
تِسْعَةُ طُلَّابٍ	تِسْعُ طالباتٍ
عَشْرَةُ طُلَّابٍ	عَشَرُ طالباتٍ

شرح وتفصیل:

ایک سے دس تک معدود یعنی تمییز العدد کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ تین سے دس تک معدود جمع ہوتا ہے اور عدد کا مضاف الیہ بن کر آتا ہے۔

۲۔ عدد تذکیر وتانیث میں معدود کے برعکس ہوتا ہے یعنی اگر معدود مذکر ہے تو عدد مؤنث ہوگا اور اگر معدود مؤنث ہے تو عدد مذکر ہوگا۔

۳۔ جب عدد معدود کا یہ مجموعہ کلام میں وارد ہوگا تو اعرابی تبدیلیاں عدد پر واقع ہوں گی جبکہ معدود مجرور بالإضافة رہے گا:

المرفوع: عَلَى الرَّفِّ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ.

المنصوب: قَرَأْتُ ثَلاثَةَ كُتُبٍ.

المجرور: بَحَثْتُ عن ثَلاثَةِ كُتُبٍ.

التمرين ـ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ فقیر کو دس کلو آٹا دے دو۔

۲۔ خادمہ نے دسترخوان پر چھ پلیٹیں اور آٹھ چمچے رکھے۔

۳۔ کیا یہ کالا قلم نو روپے کا ہے؟

۴۔ میرے کمرے میں دو دروازے اور چار کھڑکیاں ہیں۔

۵۔ اس ڈبے میں دس رنگین قلم ہیں۔

۶۔ میں نے اپنے شاگردوں کو پانچ دینی رسائل ہدیہ کئے۔

۷۔ میری نئی الماری میں سات درازیں ہیں۔

۸۔ ہم نے اپنے بھائی کے ولیمہ میں چار بکریاں ذبح کیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۹۔اس کتاب کے سات صفحے پھٹے ہوئے ہیں۔ ۱۰۔ باغبان نے ہمارے باغ میں آٹھ چھوٹے پودے لگائے۔

۱۱۔ہم نے شام کی فلائٹ پر چار سیٹیں بک کروائیں۔ ۱۲۔ ماہر درزن نے تین گھنٹے کے اندر اندر پانچ قمیصیں سی لیں۔

۱۳۔اس قمیص کے چھ بٹن ہیں جن میں سے تین ٹوٹے ہوئے ہیں۔

۱۴۔اس محنتی طالبعلم نے ایک مہینے کے اندر اندر آٹھ سپارے حفظ کر لئے ہیں۔

۱۵۔اگر آپ نے تین جوڑے جوتوں کے خریدے ہیں تو یقیناً اسراف کیا ہے۔

العدد والمعدود من (١١) إلى (٩٩)

العدد	المذكر	المؤنث
١١	أَحَدَ عَشَرَ طالِبًا	إِحْدى عَشْرَةَ طالِبَةً
١٢	اِثْنا عَشَرَ طالِبًا (مرفوع)	اِثْنَتا عَشْرَةَ طَالِبَةً
١٢	اِثْنَيْ عَشَرَ طالبًا	اثْنَتَيْ عشْرةَ طالبةً
١٣	ثَلاثَةَ عَشَرَ طالبًا	ثَلاثَ عشْرةَ طالبةً
١٤	أربَعةَ عشَرَ طالبًا	أَرْبعَ عشْرةَ طالبةً
١٥	خَمْسَةَ عشَرَ طالبًا	خَمْسَ عشْرةَ طالبةً
١٦	سِتَّةَ عشَرَ طالبًا	سِتَّ عشْرةَ طالبةً
١٧	سَبْعَةَ عَشَرَ طالبًا	سَبْعَ عشْرةَ طالبةً
١٨	ثَمانِيَةَ عشَرَ طالبًا	ثَمَانِي عشْرةَ طالبةً
١٩	تِسْعةَ عشَرَ طالبًا	تِسْعَ عشْرةَ طالبةً
٢٠	عِشْرُونَ طَالبًا	عِشْرُونَ طالبةً
٢١	أَحَدٌ وَّعِشْرُونَ طالبًا	إِحْدى وَعِشْرونَ طالبةً
٢٢	اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ طالبًا	اِثْنَتَانِ وَعِشْرونَ طالبةً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٣	ثَلاثَةٌ وَّعِشْرُونَ طالبًا	ثَلاثٌ وَّعِشرونَ طالبةً
٢٤	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرونَ طالبًا	أَرْبَعٌ وَّعِشْرونَ طالبةً
٢٥	خَمْسَةٌ وَّعِشْرونَ طالبًا	خَمْسٌ وَّعِشْرونَ طالبةً
٢٦	سِتَّةٌ وَّعِشْرونَ طالبًا	سِتٌّ وعِشْرونَ طالبةً
٢٧	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُونَ طالبًا	سَبْعٌ وعِشْرونَ طالبةً
٢٨	ثمانيةٌ وَّعِشْرونَ طالبًا	ثَمانٍ وعِشْرونَ طالبةً
٢٩	تسعةٌ وَّعِشْرونَ طالبًا	تِسْعٌ وعِشْرونَ طالبةً
٣٠	ثلاثون طالبًا	ثَلاثُون طَالِبَةً
٤٠	أَرْبَعُونَ طالبًا	أَرْبَعُونَ طالبةً
٥٠	خَمْسُونَ طالبًا	خَمْسُونَ طالبةً
٦٠	سِتُّونَ طالبًا	سِتُّون طالبةً
٧٠	سَبْعُونَ طالبًا	سَبعونَ طالبةً
٨٠	ثَمَانُونَ طالبًا	ثَمَانُونَ طالبةً
٩٠	تِسْعُونَ طالبًا	تِسْعُونَ طالبةً

شرح وتفصیل:

۱۔ گیارہ سے لیکر ننانوے تک تمییز العدد (یعنی معدود) مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔

۲۔ گیارہ سے لے کر انیس تک کے اعداد دو اجزاء سے مرکب ہوتے ہیں دونوں جزء فتح پر مبنی ہوتے ہیں: (إنِّـي رأيـتُ أحَدَعشرَ كوكبًا) میں أحدَ عَشَرَ کے اعراب کو یوں تعبیر کیا جائیگا: مبني على فتحة الجزئين في محلّ نصب مفعول به، البتہ بارہ کا پہلا جزء معرب ہوا کرتا ہے اور مثنی کی طرح الف سے مرفوع، یاء سے مجرور ومنصوب ہوتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۔ فِي السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا. (اِثْنَا: مُبْتَدَأٌ مُؤَخَّرٌ مَرْفُوعٌ وَعَلَامَةُ رَفْعِهِ الأَلِفُ، عَشَرَ: مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحَةِ بِمَنْزِلَةِ النُّوْنِ مِنَ الْمُثَنّٰى لَا مَحَلَّ لَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ).

۲۔ ذاكَرْتُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَسْئَلَةً فِقْهِيَّةً. (اِثْنَتَيْ: مَفْعولٌ بِهِ مَنْصُوبٌ وَعَلَامَةُ نَصْبِهِ الْيَاءُ، عَشرَة: مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحَةِ بِمَنْزِلَةِ النُّوْنِ مِنَ الْمُثَنّٰى لَا مَحَلَّ لَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ).

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا. (اثنَي :مَجْرورٌ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْياءُ، عَشرَ : مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحَةِ بِمَنْزِلَةِ النُّوْنِ مِنَ الْمُثَنّٰى لَا مَحَلَّ لَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ).

۳۔ گیارہ اور بارہ کے عدد کے دونوں اجزاء تذکیر وتانیث میں معدود کے عین مطابق ہوتے ہیں جیسا کہ جدول سے واضح ہے۔

۴۔ تیرہ سے لیکر انیس تک جتنے عدد ہیں انکا پہلا جزء تذکیر وتانیث میں معدود کے برعکس ہوتا ہے اور دوسرا جزء یعنی عشر والا جزء تذکیر وتانیث میں معدود کے مطابق ہوتا ہے۔

۵۔ بیس سے لیکر ننانوے تک کے اعداد بھی دو جزء سے مرکب ہوتے ہیں (دوسرا جزء پہلے جزء پر واو کے ساتھ معطوف ہوتا ہے)۔

۶۔ بیس سے لیکر ننانوے تک ایک اور دو والے اعداد یعنی ۲۱، ۲۲، ۳۱، ۳۲، ۴۱، ۴۲، ۵۱، ۵۲، ۶۱، ۶۲، ۷۱، ۷۲، ۸۱، ۸۲، ۹۱، ۹۲ سب میں پہلا جزء تذکیر وتانیث میں معدود کے عین مطابق ہوتا ہے:

۱۔ جاءَ أحَدٌ وَّعِشْرونَ رَجُلًا. جاءَتْ إِحْدى وَعِشْرُونَ امْرأةً.

۲۔ قرأْتُ اثْنَيْنِ وَأرْبَعينَ كِتابًا. قَرأْتُ اثْنَتَيْنِ وَأرْبَعينَ صَحِيْفَةً.

۷۔ تین سے لیکر نو والے عدد یعنی ۲۳ سے ۲۹، ۳۳ سے ۳۹، ۴۳ سے ۴۹ وغیرہ کے تمام اعداد میں پہلا جزء تذکیر وتانیث میں معدود کے برعکس ہوتا ہے:

۱۔ اشْتَرَيْتُ الْكِتابَ بِتِسْعٍ وَّخَمْسِينَ رُوبِيَّةً.

۲۔ دَفَعْتُ تِسْعَةً وَّخَمْسِينَ دِرْهَمًا إِلَى صاحِبِ الدُّكَّانِ.

۸۔ عِشْرُونَ، ثَلَاثُونَ، أرْبَعونَ، خَمْسونَ، سِتُّونَ، سَبْعُونَ، ثَمانُونَ اور تِسْعونَ کے اعراب جمع مذکر سالم کی مانند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوتے ہیں یعنی واو سے مرفوع اور یاء سے منصوب ومجرور ہوتے ہیں۔

التمرین ۔ ۳

مندرجہ ذیل جملوں میں دیئے ہوئے اعداد (اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے) الفاظ میں لکھئے:

١ ـ فِي الْيَوْمِ ٢٤ سَاعَةً.
٢ ـ أَنْهَيْتُ ٢٤ فَصْلاً مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ.
٣ ـ مَرِضَ أَخِي ١١ يَوْمًا.
٤ ـ تَقْطَعُ سَيَّارَتِي فِي السَّاعَةِ ٥٢ مِيْلاً.
٥ ـ قَضَيْنَا بِالطَّائِفِ ١٩ سَنَةً.
٦ ـ صَنَعَ الْفَخَّارُ ٥١ جَرَّةً رَائِعَةَ الْجَمَالِ.
٧ ـ ذَبَحَ الْجَزَّارُ الْيَوْمَ ٢١ شَاةً.
٨ ـ حَفِظْتُ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ ١٢ سورَةً.
٩ ـ هُنَاكَ ٩٨ بَيْتًا فِي هٰذِهِ الْقَرْيَةِ.
١٠ ـ كَسَرَ الطِّفْلُ الشَّرِيرُ ١٨ صَحْنًا أَبْيَضَ.
١١ ـ فِي شَهْرِ أُغُسْطُسَ ٣١ يَوْمًا.
١٢ ـ طُبِعَ هٰذَا الْكِتَابُ فِي ٤٥ مُجَلَّدًا أَنِيقًا.
١٣ ـ غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ ١٤ شُجَيْرَةً.
١٤ ـ اِلْتَحَقَ بِالْمَدْرَسَةِ هٰذِهِ السَّنَةَ ٣٨ طالبًا.
١٥ ـ تَمَّ بِنَاءُ الْقَصْرِ فِي ١٥ عَامًا.
١٦ ـ أَحْضَرَ الْخَيَّاطُ مِنَ السُّوقِ ٣٦ زُرًّا أَسْوَدَ.
١٧ ـ وَهَبَ لِي أُسْتَاذِي ١٩ كِتَابًا.
١٨ ـ وَجَدتُّ فِي دُرْجِ الْمَكْتَبِ ٢١ قَلَمًا مُلَوَّنًا.
١٩ ـ فِي قَاعَةِ الْمُؤْتَمَرِ ١٨ مِرْوَحَةً.
٢٠ ـ اِشْتَرَى الْمُدِيرُ لِلْمَدْرَسَةِ ٧٧ مَكْتَبًا خَشَبِيًّا.
٢١ ـ فِي هٰذَا الْحَيِّ ١٨ أُسْرَةً بَنْغَالِيَّةً.
٢٢ ـ يَحْتَوِي هٰذَا الْكِتَابُ الضَّخْمُ عَلَى ٦٤ مَقَالَةً.
٢٣ ـ اشْتَرَيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ بِـ ٥٨ رُوبِيَّةً.
٢٤ ـ قَرَّرَ الاسْتَاذُ لِلامْتِحَانِ ٦٢ صَفْحَةً مِنْ كِتَابِ الْفِقْهِ.
٢٥ ـ حَضَرَ الإِجْتِمَاعَ ٤١ ضَيْفًا أَجْنَبِيًّا.
٢٦ ـ وَضَعَتِ الْخَادِمَةُ عَلَى الرَّفِّ ١٢ صَحْنًا وَ١٢ مِلْعَقَةً.
٢٧ ـ رَأَيْتُ فِي الْمَعْرَضِ ١٩ ثَوْبًا مُطَرَّزًا.
٢٨ ـ أُسْتُفْتِيَ الْمُفْتِي فِي ١٧ مَسْئَلَةً فَأَجَابَ عَنْ ١١ مَسْئَلَةً.
٢٩ ـ قَالَ الأُسْتَاذُ لِتلامِيذِهِ: اُكْتُبُوا مَقَالَةً حَوْلَ أَحْوالِ الْمُسْلِمِينَ فِي الْعَالَمِ لا تَزِيدُ عن ٩٠ سَطْرًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ سیلاب ۱۹ گاؤں بہا لے گیا۔

۲۔ خادمہ نے دسترخوان پر ۴۲ پلیٹیں اور ۲ بڑے چمچے رکھے۔

۳۔ اس چڑیا گھر میں ۱۷ مور ہیں۔

۴۔ ہم نے ۱۲ طالبات کو کمپیوٹر پر کام کرنے کے لیے تیار کیا۔

۵۔ طوفان میں ۱۲ کشتیاں غرق ہوگئیں۔

۶۔ پولیس نے ایک مہینے کے اندر اندر ۸۲ مجرموں کو گرفتار کیا۔

۷۔ اس پبلک پارک میں ۲۶ فوارے ہیں۔

۸۔ اس کپڑے کے بازار میں پچھلے ہفتہ ۳۴ دکانیں جل گئیں تھیں۔

۹۔ میں نے آج ۶۹ عورتوں کو چائے پیش کی۔

۱۰۔ بادشاہ کے سپاہیوں نے ۱۱ گورخر، ۱۲ ہرن اور ۱۵ خرگوش شکار کیے۔

۱۱۔ اس ہوشیار بلی نے آج ۳۸ چوہے کھائے۔

۱۲۔ زینب نے بڑے گلدان میں ۵۱ سفید گلاب کے پھول لگائے ہیں۔

۱۳۔ اس کتاب میں ۷۲ طباعت کی غلطیاں ہیں۔

۱۴۔ اس شاندار محل میں ۲۷ کمرے ہیں اور ہر کمرے میں ۱۷ فانوس ہیں۔

۱۵۔ اس نئے پرائیوٹ ہسپتال میں ۵۸ نرسیں ہیں۔

۱۶۔ موچی نے جوتوں کی نمائش میں ۸۷ جوتے (جوتوں کے جوڑے) لگائے۔

۱۷۔ ہمارے کتب خانہ میں اس کتاب کے ۱۸ نسخے ہیں۔

۱۸۔ اس ذہین طالبعلم نے ایک ہفتہ کے اندر اندر ۹۸ فقہی مسئلے یاد کر لئے ہیں۔

۱۹۔ اس سال جامعہ کراچی میں ۹۷ طالبات نے داخلہ لیا۔

۲۰۔ حکومت نے دیہی علاقوں میں ۲۱ فیکٹریاں، ۴۲ اسکول اور ۱۲ ہسپتال قائم کئے۔

العدد والمعدود من (١٠٠) إلى (٣٠١١)

العدد	المذكر	المؤنث
١٠٠	مِئَةُ طَالِبٍ	مِئَةُ طَالِبَةٍ
١٠١	مِئَةُ طَالِبٍ وطَالِبٌ	مِئَةُ طالِبَةٍ وطالبَةٌ
١٠٢	مِئَةُ طَالِبٍ و طالبانِ	مِئَةُ طالبَةٍ وطالبتانِ
١٠٣	مِئَةٌ وثلاثةُ طلابٍ	مِئَةٌ و ثَلاثُ طالباتٍ
١١٠	مِئَةٌ وعشرَةُ طلابٍ	مِئَةٌ وعَشرُ طالباتٍ
١١١	مِئَةٌ وَأحدَ عشرَ طالبًا	مِئَةٌ وإحدى عشرةَ طالبَةً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩٩	مِئَةٌ وتسعةٌ وتسعون طالبًا	مِئَةٌ وَّتسعٌ وتسعون طالبةً
٢٠٠	مِئَتَا طالبٍ	مِئَتَا طَالِبَةٍ
٢٠٢	مِئَتَا طالبٍ وطالبانِ	مِئَتَا طالبَةٍ وطالبتَانِ
٢٠٣	مِئَتَانِ وَثَلَاثَةُ طُلَّابٍ	مِئَتَان وثَلاثُ طالباتٍ
٢١١	مِئَتَانِ وَأَحَدَ عَشَرَ طالبًا	مِئَتانِ وإحدى عَشْرَةَ طالبةً
٢٩٩	مِئَتَانِ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ طَالِباً	مِئَتَانِ وَتِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ طالِبَةً
٣٠٠	ثَلاثُمِئَةِ طالبٍ	ثَلاثُمِئَةِ طالبَةٍ
٣٠١	ثَلاثُمِئَةِ طالبٍ وطالبٌ	ثَلاثُمِئَةِ طالبةٍ وطالبةٌ
٣٠٣	ثَلاثُمِئَةٍ وثَلاثةُ طلابٍ	ثلاثُمِئَةٍ وثلاثُ طالباتٍ
٣١٠	ثلاثُمِئَةٍ وعَشرةُ طلابٍ	ثلاثُمِئَةٍ وعشرطالباتٍ
٣١١	ثلاثُمِئةٍ وأَحدَ عشر طالبًا	ثلاثُمِئَةٍ وإحدى عشرةَ طالبةً
٣٩٩	ثلاثُمِئَةٍ وتسعَةٌ وتسعون طالبًا	ثلاثُمِئَةٍ وتسعٌ وتسعون طالبةً
٤٠٠	أربعُمئَةِ طالبٍ	أربعُمِئَةِ طالبةٍ
٥٠٠	خمسُمئَةِ طالبٍ	خمسُمئَةِ طالبةٍ
٦٠٠	سِتُّمئَةِ طالبٍ	سِتُّمئَةِ طالبةٍ
٧٠٠	سبعُمئَةِ طالبٍ	سبعُمئَةِ طالبةٍ
٨٠٠	ثمانيمئَةِ طالبٍ	ثمانِيمئَةِ طالبةٍ
٩٠٠	تسعُمئَةِ طالبٍ	تِسْعُمِئَةِ طالبةٍ
١٠٠٠	ألفُ طالبٍ	ألفُ طالبةٍ
١٠٠١	ألفُ طالبٍ وطالبٌ	ألفُ طالبَةٍ وطالبةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠٠٣	ألفٌ وثلاثة طلابٍ	ألفٌ وثلاثُ طالباتٍ
١٠١٠	ألفٌ وعشرةُ طلابٍ	ألفٌ وعشرُ طالباتٍ
١٠١١	ألفٌ وأحدَ عشرَ طالبًا	ألفٌ وإحدى عشرةَ طالبةً
١٠٩٩	ألفٌ و تسعةٌ وتسعون طالبًا	ألفٌ وتسعٌ وتسعونَ طالبةً
٢٠٠٠	ألفا طالبٍ	ألفا طالبةٍ
٢٠٠١	ألفا طالبٍ وطالبٌ	ألفا طالبَةٍ وطالبةٌ
٢٠٠٣	ألفانِ وثلاثة طلابٍ	ألفان وثلاثُ طالباتٍ
٢٠١٠	ألفانِ وعشرةُ طلابٍ	ألفان وعشرُ طالباتٍ
٢٠١١	ألفانِ وأحدَ عشرَ طالبًا	ألفان وإحدى عشرةَ طالبةً
٢٠٩٩	ألفانِ و تسعةٌ وتسعون طالبًا	ألفان وتسعٌ وتسعونَ طالبةً
٣٠٠٠	ثلاثةُ آلاف طالبٍ	ثلاثةُ آلاف طالبةٍ
٣٠٠١	ثلاثةُ آلاف طالبٍ وطالبٌ	ثلاثةُ آلاف طالبةٍ وطالبةٌ
٣٠٠٣	ثلاثةُ آلاف وثلاثةُ طلابٍ	ثلاثةُ آلاف وثلاثُ طالباتٍ
٣٠١٠	ثلاثةُ آلاف وعشرةُ طلابٍ	ثلاثةُ آلاف وعشرُ طالباتٍ
٣٠١١	ثلاثةُ آلاف وأحدَ عشر طالبًا	ثلاثةُ آلاف وإحدى عشرةَ طالبةً

الأعداد الترتيبية

الأمثلة:

١ـ سَأُسَافِرُ فِي الْيَوْمِ الأَوَّلِ مِنْ جُمادَى الأُولى.

٢ـ قَرَأْتُ الدَّرْسَ الْخَامِسَ مِنْ "لِسانِ الْقُرْآنِ".

٣ـ أُشْكِلَتْ عَلَى الطُّلَّابِ الْمَسْئَلَةُ الْخَامِسَةُ مِنْ كِتَابِ الْفِقْهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ـ هَلْ طالَعْتَ الْمُجَلَّدَ الثَّانِيَ عَشَرَ مِنَ "التَّفْسِيرِ الْمُنِيرِ" ؟

٥ ـ أَقْلَعَتِ الطَّائِرَةُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ تَمامًا.

٦ ـ سَيَرْجِعُ الْحجَّاجُ فِي السَّابِعِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

٧ ـ عَسٰى أن تَكونَ اللَّيْلَةُ السَّابِعَةُ وَالعِشْرونَ مِنْ رَمَضَانَ هِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں ایسے اعداد پر مشتمل ہیں جو ترتیب پر دلالت کررہے ہیں (پہلا ، دوسرا، تیسرا وغیرہ)۔ اعداد ترتیبیہ "فاعل" کے وزن پر بنتے ہیں (الأوّل اور الأولی کے علاوہ جو خلاف قیاس ہیں) عدد ترتیبی اپنے معدود کے بعد بحیثیت نعت آتا ہے اور تعریف وتنکیر، تذکیر وتانیث میں اس کے عین مطابق ہوتا ہے۔ اعراب میں بھی اسکا تابع ہوتا ہے:

اِشْتَرَيْتُ ثَوْبًا ثانِيًا. اِشْتَرَيْتُ الثَّوْبَ الثَّانِيَ. فَاتَتْنِي الْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ.

دو سے لیکر دس تک اعداد ترتیبیہ مندرجہ ذیل ہیں:

ثانٍ: الثاني ثالثٌ: الثالِثُ رابعٌ: الرّابِعُ خامِسٌ: الخَامِسُ سادِسٌ: السادِسُ

سابعٌ: السَّابِعُ ثامِنٌ: الثَّامِنُ تاسِعٌ: التاسِعُ عاشِرٌ: العَاشِرُ

اگر مرکب اعداد کو ترتیب پر دلالت کرانا ہو تو عدد کے پہلے جزء کو فاعل کے وزن پر لاکر اس پر لام التعریف داخل کردیا جاتا ہے۔ دوسرے جزء میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، دونوں جزء تذکیر وتانیث میں موصوف کے عین مطابق ہوتے ہیں جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

اعداد معطوفہ کو ترتیب پر دلالت کرانا ہو تو پہلے جزء کو فاعل کے وزن پر لاتے ہیں، اور دونوں جزء پر لام التعریف داخل ہوتا ہے پہلا جزء تذکیر وتانیث میں موصوف کے مطابق ہوتا ہے۔

التعبير عن الوقت

السَّاعَةُ الوَاحِدَةُ	ایک بجے
السَّاعَةُ الوَاحِدَةُ وَخَمْسُ دَقائِقَ	ایک بج کر پانچ منٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّاعَةُ الواحدةُ وعَشَرُ دَقَائِقَ	ایک بج کر دس منٹ
السَّاعَةُ الواحِدَةُ والرُّبْعُ	ایک بج کر پندرہ منٹ، سوا بجے
السَّاعَةُ الواحِدَةُ وَالثُّلُثُ	ایک بج کر بیس منٹ
السَّاعَةُ الواحدةُ وَخَمْسٌ وَّعِشْرونَ دَقِيقَةً	ایک بج کر پچیس منٹ
السَّاعَةُ الواحدةُ والنِّصْفُ	ایک بج کر تیس منٹ، ڈیڑھ بجے
السَّاعَةُ الواحدةُ وَخَمْسٌ وَّثَلَاثُون دَقِيقَةً	ایک بج کر پینتیس منٹ
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ إلَّا الرُّبْعَ	ایک بج کر پینتالیس منٹ، پونے دو بجے
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ إلا الثُّلُثَ	ایک بج کر چالیس منٹ
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ إلا عَشر دقائق	دو بجنے میں دس منٹ
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ إلا خمسَ دقائق	دو بجنے میں پانچ منٹ
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ تمامًا	پورے دو بجے
السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ	تین بجے
السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ	چار بجے
السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ	پانچ بجے
السَّاعَةُ السَّادِسَةُ	چھ بجے
السَّاعَةُ السَّابِعَةُ	سات بجے
السَّاعَةُ الثَّامِنَةُ	آٹھ بجے
السَّاعَةُ التَّاسِعَةُ	نو بجے
السَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ	دس بجے
السَّاعَةُ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ	گیارہ بجے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عشرةَ	بارہ بجے

التواريخ

عربی میں سن بتانا ہوتو سنةَ يافي سنةِ ياعامَ يافي عامِ کی طرف تاریخ کومضاف کردیا جاتا ہے:

مندرجہ بالا مثالوں پرغور کیجئے:

فِي ٢١ أَبْرِيلَ سَنَةَ ١٩٩٣م:	فِي الْحادِي وَالْعِشْرِينَ مِنْ إِبْرِيلَ سَنَةَ أَلْفٍ وَّتِسْعِ مِئَةٍ وَّثَلاثٍ وَّتِسْعِينَ الْمِيلَادِيَّةَ أَوْ لِلْمِيلادِ.
أو	فِي الْحَادِي وَالْعِشْرِينَ مِنْ إِبْرِيلَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعين وتسعِ مائةٍ وألفِ الْمِيْلَادِيَّةِ أَوْ لِلْمِيلَادِ.
١٨ من مايو عامَ ١٤١٣م:	الثَّامِن عَشَرَ مِنْ مَّايُو عَامَ أَلْفٍ وَأَرْبَعِ مِائَةٍ وَّثَلَاثَةَ عَشَرَ الْمِيلَادِيِّ أولِلْمِيلَادِ.
أو	الثَّامِن عَشَرَ مِنْ مَّايُو عامَ ثلاثةَ عشرَ وأربعِ مائةٍ وألفِ الميلادي أو للميلاد.
٩ من شعبان في سنة ١٣٢٧هـ:	التَّاسِعُ مِنْ شَعْبَانَ فِي سَنَةِ أَلْفٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَّسَبْعٍ وَّعِشْرِينَ الْهِجْرِيَّةَ أو للهجرة.
أو	التاسع من شعبان في سنةِ سبعٍ وعشرينَ وثلاثِ مائةٍ وَّألفِ الهجريَّة أو للهجرة.
١٢ من جُمادى الأولى في عام ١٢٩٨هـ:	الثاني عشر من جُمادى الأولى في عام ألفٍ ومائتَينِ وثمانيةٍ وتسعينَ الهجري أو للهجرة.
أو	الثاني عشر من جُمادى الأولى في عامِ ثمانيةٍ وتسعين ومائتَيْنِ وألفِ الهجري أو للهجرة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرب تاریخوں کا حساب راتوں سے لگاتے ہیں پس مہینے کی پہلی کو یوں کہتے ہیں: "لِلَيْلَةٍ خَلَتْ من شهر كذا" مہینے کی چودہ تک اسی طرح کہا جاتا ہے۔ اور پندرھویں تاریخ کو یوں کہا جاتا ہے: "لِلنِّصفِ من شهر كذا" سولہ کو یوں کہتے ہیں: "لأربَعَ عشرَةَ ليلةً بَقِيْنَ من شهرِ كذا" اور انتیسویں تاریخ کو: "لآخرِ ليلةٍ بَقِيَتْ" اور تیس تاریخ کو: "لآخر يومٍ بَقِيَ من شهر كذا"۔

التمرين ـ ٥

مندرجہ ذیل اعداد ترتیبیہ، اوقات اور تواریخ کو الفاظ میں بیان کیجئے:

١ـ ذَبَحَ الجزَّارُ الشاةَ ١٧.

٢ـ سَيَخْطُبُ الرَّئِيسُ الشَّعْبَ في السَّاعَةِ ٣٠: ٥.

٣ـ سَتَبْدَأُ الْحِصَّةُ ٥ في ٥٠: ١٢.

٤ـ يَرْجِعُ أَبِي مِنَ الْعَمَلِ فِي السَّاعَةِ ٥٠: ٨ بِالضَّبْطِ.

٥ـ أنا الآنَ فِي الْعَقْدِ ٥ مِنْ عُمْرِي.

٦ـ أَوَى التِّلْمِيذُ الْمُجِدُّ إِلَى فِراشِهِ فِي السَّاعَةِ ٤٠: ١٢.

٧ـ أُسَافِرُ فِي اللَّيْلَةِ ١٧ مِنَ الشَّهْرِ الْقَادِمِ.

٨ـ أُسِّسَتْ باكِسْتانُ في ١٤ مِنْ أُغُسْطُسَ سَنَةَ ١٩٤٧.

٩ـ ضَاعَ الْجُزْءُ ١٥ مِنْ "لِسَانِ الْعَرَبِ".

١٠ـ سأتَّصِلُ بِكَ غَدًا بِالتِّليفون فِي السَّاعَةِ ٢٠: ٤ مَسَاءً.

١١ـ تَنَاوَلْتُ الْفُطورَ فِي السَّاعَةِ ١١ وَالنِّصْفِ.

١٢ـ يُؤَذَّنُ لِصَلاةِ الْمَغْرِبِ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ فِي السَّاعَةِ ٥٠: ٦.

١٣ـ إِنتَهَيْتُ مِن نَسْخِ السَّطْرِ ٤١ مِنَ الْفَصْلِ ١٩.

١٤ـ تُوُفِّيَ جَدِّي فِي ١٥ مِنْ جُمادَى الأُولى سَنَةَ ١٣٩٥ لِلْهِجْرَةِ.

١٥ـ إِحْتَفَلَ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ بِالذِّكْرى ٥١ لاسْتِقْلَالِ بَاكِسْتانَ.

١٦ـ سَنَنْتَقِلُ إِلَى بَيْتِنَا فِي ٢٩ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ ١٣٩١ لِلْهِجْرَةِ.

١٧ـ تَخَرَّجَ أَخِي الْكَبِيرُ مِنْ كُلِّيَةِ الْهَنْدَسَةِ فِي ٢٢ مِنْ يُولِيُو سَنَةَ ١٩٧١.

١٨ـ سَتَنْتَهِي السَّنَةُ الدِّرَاسِيَّةُ عِنْدَنا فِي ١٤ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ ١٤٠٢ لِلْهِجْرَةِ.

١٩ـ سَتَرْسُو سَفِينَةُ الْحُجَّاجِ عَلَى مِينَاء كَراتَشِي فِي ٢٩ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ١٤٣١ الْهِجْرِيَّةِ.

٢٠ـ سَتَبْدَأُ إِجازَةُ الشِّتَاءِ فِي ٢٣ مِنْ دِيسَمْبَرَ وَسَوْفَ تُفْتَحُ الْمَدَارِسُ فِي ١١ مِنْ يَنَايَرَ سَنَةَ ١٩٩٤ لِلْمِيلَادِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین ۔ ٦

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

۱۔ صدر کو ۲۷ مئی ۱۹۹۳ میں قتل کیا گیا۔

۲۔ ریل گاڑی ٹھیک بارہ بجے اسٹیشن سے روانہ ہوگئی۔

۳۔ میں قصے کی نویں فصل تک پہنچا ہوں۔

۴۔ تم پر افسوس ہو! کیا تم سب ساڑھے دس بجے اٹھتی ہو؟

۵۔ عشاء کی اذان پونے نو بجے ہوتی ہے۔

٦۔ دہشت گردوں نے آج محلّہ کا ستر ہواں گھر جلایا ہے۔

۷۔ یہ آٹھواں قلم ہے جو آپ توڑ چکے ہیں۔

۸۔ میں نے ۲۲ فروری سن ۱۹۸۷ء کو مدرسہ میں داخلہ لیا۔

۹۔ کیا آپ انیسواں پارہ حفظ کر چکے ہیں؟

۱۰۔ بوڑھے نے کہا: میں عمر کے اٹھاسیویں سال میں ہوں۔

۱۱۔ میں انشاء اللہ صفر کی ۱۷ کو سفر کروں گا۔

۱۲۔ آج ہم نے مہمانوں کے لئے اکتالیسویں مرغی ذبح کی۔

۱۳۔ ڈاکٹر نے مریض کا بارہواں ٹیسٹ کیا۔

۱۴۔ کیا دائرۃُ المعارف الإسلامیۃ کی چھٹی جلد چھپی ہوئی ہے؟

۱۵۔ کیا چوتھا گھنٹہ پونے بارہ بجے ختم ہوتا ہے؟

۱٦۔ زید اٹھارواں طالبعلم ہے جس کا میں نے آج جائزہ لیا ہے۔

۱۷۔ کیا آپ چائے کی دسویں پیالی پی رہے ہیں؟

۱۸۔ ہم عام طور پر دوپہر کا کھانا دو بج کر بیس منٹ پر کھاتے ہیں۔

۱۹۔ میرے نانا ۱۲ جون سن ۱۸۹۱ء میں پیدا ہوئے۔

۲۰۔ بچے ٹھیک پونے پانچ بجے کھیل کے میدان سے لوٹ آتے ہیں۔

تمییز النسبة

الأمثلة:

۱۔ حَسُنَ زَيدٌ خُلُقًا. زید اخلاق کے اعتبار سے اچھا ہوا۔

۲۔ زَادَكَ اللّٰهُ عِلْمًا. اللہ تعالی آپ کو علم میں بڑھائیں۔

۳۔ كَفَى بِالشَّيْبِ نَذِيرًا. بڑھاپا ایک ڈرانے والے کی حیثیت سے کافی ہے۔

٤۔ أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ سِنًّا. میں تم سے عمر میں بڑا ہوں۔

۵۔ كَانَ الصَّحابَةُ الْكِرامُ ﷺ أَعْمَقَ النَّاسِ عِلْمًا. صحابہ کرام ﷺ کا علم سب سے گہرا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

جب جملے کے دو اجزاء کے مابین نسبت مبہم ہو تو اس ابہام کو دور کرنے کے لئے بھی تمییز لائی جاتی ہے جو "تمییز النسبة" کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر "حسُنَ زیدٌ" کہا جائے تو اس جملے میں فعل یعنی "حسُنَ" کی نسبت فاعل کے ساتھ مبہم ہے، کیونکہ زید کسی بھی اعتبار سے اچھا ہوسکتا ہے۔ اس ابہام کو دفع کرنے کی غرض سے کلام کے آخر میں ایک تمییز لائی گئی ہے، چنانچہ "حسن زیدٌ خُلُقًا" سے یہ بات واضح ہوگئی کہ زید اخلاق کے اعتبار سے اچھا ہے۔ اسی طرح اگر "أنا أكبرُ منكَ" (جملہ۴) پر اکتفاء کیا جائے تو بات مبہم رہ جائیگی، کیونکہ مبتدا اور خبر کے مابین جو نسبت ہے وہ واضح نہیں، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ متکلم مخاطب سے کسی بھی اعتبار سے بڑا ہوسکتا ہے عمر، علم، منصب وغیرہ، بات کو واضح کرنے کے لئے تمییز کو لانا ضروری ہے۔

تمییز النسبة ہمیشہ منصوب ہوتی ہے۔ پچھلی فصل میں آپ نے دیکھا کہ ممیز ایک متعین چیز (کیل، مسافت، عدد) تھا، ایسا ممیز جو کسی مخصوص چیز پر دلالت کرتا ہو اور مذکور بھی ہو نحو کی اصطلاح میں "ممیز ملفوظ" کہلاتا ہے۔ اس کے برعکس تمییز النسبة کا ممیز نسبت ہونے کے اعتبار سے ملفوظ نہیں، بلکہ ملحوظ ہوتا ہے، کیونکہ نسبت کو لفظا نہیں ذکر کیا جاتا، بلکہ ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۵۷:

تمییز اس منصوب اسم کو کہتے ہیں جو کلمہ میں واقع ہونے والے کسی اسم یا نسبت کے ابہام کو دور کرتا ہے۔ ابہام کا تعلق اگر تعداد، وزن، ناپ یا رقبہ وغیرہ سے ہو تو اس ابہام کو دور کرنے والی تمییز "تمییز الذات" کہلاتی ہے، اور اگر ابہام کسی نسبت میں ہو تو اس کی وضاحت کرنے والی تمییز "تمییز النسبة" کہلاتی ہے۔

تمییز الذات منصوب بھی واقع ہوتی ہے اور مجرور بھی۔ مجرور یا تو حرف جر "مِن" سے ہوتی ہے یا "مضاف الیہ" ہونے کی وجہ سے اور تمییز النسبة ہمیشہ منصوب واقع ہوتی ہے۔

۳۔۱۰ تک تمییز العدد جمع اور نکرہ ہوتی ہے اور عدد کی طرف مضاف ہونے کی بناء پر مجرور واقع ہوتی ہے۔

۱۱۔۹۹ تک تمییز العدد مفرد، نکرہ اور منصوب واقع ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۰۰ اور اس سے آگے کے اعداد کی تمییز مفرد اور نکرہ ہوتی ہے اور عدد کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے مجرور واقع ہوتی ہے۔

التمرين ـ ١

مندرجہ ذیل کلمات کو بطور تمییز خالی جگہوں میں لائیے:

صِحَّةً إيمانًا عُيُونًا حِرْصًا هَواءً عُنُقًا منْزِلَةً

مالًا عِلْمًا جِسْمًا سِعْرًا ذَكَاءً حُبًّا حديثًا

حَسيبًا شُجاعَةً شَأْنًا نَفْعًا سُرُورًا خُلُقًا

١ ـ مَلأَ اللّٰهُ قَلْبَكَ ـــــ. ٢ ـ اَلْفِيلُ أَعْظَمُ الْحَيْواناتِ ـــــ.

٣ ـ طابَ الْمَكانُ ـــــ. ٤ ـ اَلْألْماسُ أَغْلى مِنَ الذَّهَبِ ـــــ.

٥ ـ أَنْتُمْ أَسْمى مِنَّا ـــــ. ٦ ـ الزَّرافَةُ أَطْوَلُ الْحَيْواناتِ ـــــ.

٧ ـ تَحَسَّنَتْ جَدَّتي ـــــ. ٨ ـ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ أَحْسَنِ النَّاسِ ـــــ.

٩ ـ كَفى بِاللّٰهِ تَعالى ـــــ. ١٠ ـ أنا أَكْثَرُ مِنْكَ ـــــ وَأَقَلُّ مِنْكَ ـــــ.

١١ ـ فَجَّرَ اللّٰهُ الأَرْضَ ـــــ. ١٢ ـ ازْدَدْنا ـــــ بَعْدَ سَماعِ مُحاضَرَةِ الْأُسْتاذِ.

١٣ ـ غَرَسْتُ حَديقَتي ـــــ. ١٤ ـ وَالَّذينَ آمَنوا أَشَدُّ النَّاسِ ـــــ لِلّٰهِ تَعالى.

١٥ ـ هِيَ أَوْفَرُ مِنْ أُخْتِها ـــــ. ١٦ ـ زَيْنَبُ أَشَدُّ ـــــ عَلى تَرْبِيَةِ أَوْلادِها مِنْكِ.

١٧ ـ الأَنْبِياءُ أَصْدَقُ النَّاسِ ـــــ. ١٨ ـ قالَ الْبَطَلُ: إِنَّما أُريدُ أَن أُبارِزَ مَنْ يُساوِينِي ـــــ.

١٩ ـ لَيْسَتْ باكِسْتانُ أَحَطَّ ـــــ مِنَ الْهِنْدِ فِي مَيْدانِ الصِّناعَةِ.

٢٠ ـ هٰذَا الْكِتابُ الْمُبَسَّطُ أَكْثَرُ ـــــ لِلطُّلَّابِ مِنَ الْكُتُبِ الْمُغْلَقَةِ الَّتِي هِيَ مُقَرَّرَةٌ فِي الْمَنْهَجِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین ۔ ۲

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے (سرخ کلمات بطور تمییز آئیں گے):

۱۔ ہمارا حال آپ سے بدتر ہے۔
۲۔ ہم صفائی کا اہتمام کرنے میں آپ سے کم نہیں ہیں۔
۳۔ اللہ تعالی بطور کارساز کافی ہیں۔
۴۔ ماں نے بیٹی کو ڈانٹتے ہوئے کہا: تم سب سے کم عقل لڑکی ہو[1]۔
۵۔ سورج حجم میں چاند سے بڑا ہے۔
۶۔ میں آپ سے زیادہ لوگوں کے جذبات کا لحاظ رکھنے والا ہوں۔
۷۔ زید خالد کی نسبت بات کا سچا ہے۔
۸۔ وہ قد وقامت کے اعتبار سے میری بہنوں میں سب سے زیادہ ہے۔
۹۔ وہ مجھ سے بہتر صبر کرنے والا ہے۔
۱۰۔ یہ کپڑا اس کپڑے سے زیادہ سفید ہے جو کل میں نے خریدا تھا[2]۔
۱۱۔ سیب ذائقے میں ناشپاتی سے بہتر ہے۔
۱۲۔ استاد کا لیکچر سننے کے بعد طلبہ کی رغبت علم میں اور زیادہ بڑھ گئی[3]۔
۱۳۔ شیر بہادری میں سب جانوروں سے زیادہ ہے۔
۱۴۔ کاریگروں میں سب سے زیادہ عمدگی سے کام کرنے والا کون ہے؟[4]
۱۵۔ وہ مجھ سے عمر میں کم ہے، لیکن علم میں زیادہ ہے۔
۱۶۔ تم لوگوں میں سب سے زیادہ شریعت کو مضبوطی سے تھامنے والے ہو۔
۱۷۔ بدعتی دین کیلئے کافر سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔
۱۸۔ مور بال و پر کے اعتبار سے پرندوں میں سب سے خوبصورت ہے۔
۱۹۔ دیہات کی فضا شہروں کی فضا سے صاف ہوتی ہے۔
۲۰۔ یہ انگوٹھی بناوٹ کے اعتبار سے اس انگوٹھی سے بہتر ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

التمرین ۔ ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں تمییز کی شناخت کیجئے اور اس کی قسم بتایئے:

۱۔ وَازْدَادُوا تِسْعًا.
۲۔ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا.
۳۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا.
۴۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا.
۵۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا.
۶۔ زَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ.

(۱) لڑکیوں میں سب سے کم ہو عقل کے اعتبار سے۔
(۲) یہ کپڑا زیادہ ہے سفیدی کے اعتبار سے اس کپڑے سے جو میں نے کل خریدا تھا۔
(۳) طلبہ بڑھ گئے علم میں رغبت کے اعتبار سے۔
(۴) کام کے اعتبار سے سب سے عمدہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسانًا.
٨ـ وقَدَّرَ فِيها أَقْواتَها فِي أَرْبَعَةِ أيامٍ.
٩ـ هُمْ أَحْسَنُ أثاثًا وَّرِئْيًا.
١٠ـ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا.
١١ـ هُوَخَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا.
١٢ـ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا.
١٣ـ قُلْ نارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا.
١٤ـ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا.
١٥ـ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وأَقْوَمُ قِيلًا.
١٦ـ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ.
١٧ـ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا.
١٨ـ لَأَنْتُم أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدورِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ.
١٩ـ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلًا.
٢٠ـ سَخَّرَها عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ.
٢١ـ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ.
٢٢ـ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا.
٢٣ـ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا.
٢٤ـ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللّٰهِ.
٢٥ـ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا.
٢٦ـ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ.
٢٧ـ وَخَلَقْنَا فَوْقَكُم سَبْعَ طَرَائِقَ.
٢٨ـ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّي مَن يَّشاءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا.
٢٩ـ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا.
٣٠ـ أُولٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ.
٣١ـ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ.
٣٢ـ وَاخْتارَ مُوسٰى قَوْمَهُ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِمِيقاتِنا.
٣٣ـ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا.
٣٤ـ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَشَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضْعَفُ جُنْدًا.
٣٥ـ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِينَ دأَبًا.
٣٦ـ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا.
٣٧ـ وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَّأَشَدُّ تَنْكِيلًا.
٣٨ـ إِنَّ هٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ واحِدَةٌ.
٣٩ـ ولَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا.
٤٠ـ وَوَاعَدْنَا مُوسٰى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَّأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاني الكلمات

الأسماء

اردو	عربي	اردو	عربي
بالٹی	سَطْلٌ	فضا	هَوَاءٌ
بناوٹ	صِياغَةٌ	فوارہ	نافورةٌ
بہتر	أجودُ، أحْسَن	کارساز	وكيل
پرائیوٹ ہسپتال	مستشفًى أهلي	کپاس	قُطْنٌ
پیالہ	قَدَحٌ	کھیت	زرعٌ
پیالہ	قَصْعَةٌ	گورخر	بقرةٌ وحشيَّةٌ
پیپا	بَرْمِيْلٌ	گھی	سَمْنٌ
تھیلا	كِيْسٌ	مٹھی بھر	حَفْنَةٌ
چھوٹا درخت	شُجَيْرَةٌ	مربا	مُرَبَّي
خوبانی	مِشْمِشٌ	مشکیزہ	قِرْبَةٌ
ڈوئی	مِغْرَفَةٌ	منتہائے نظر	مَدّ البصر
ذرہ برابر	مِثقَالَ ذرَّةٍ	ناشپاتی	كُمَّثرَى
زیادہ	أكثر، أشدّ	نمائش	مَعْرَضٌ
شام کی فلائٹ	الرحلة المسائيّة	نیم گرم دودھ	لبن سَاخِن
طباعت کی غلطیاں	أخطاء مطبعية	ہتھیلی برابر	قدرُ راحةٍ
فانوس	ثُرَيَّا		

الحمد لله

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

من منشورات مكتبة البشرى

المطبوعة

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤ مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	
تفسير البيضاوي	
شرح العقائد	
تيسير مصطلح الحديث	
تفسير الجلالين	(٣ مجلدات)
المسند للإمام الأعظم	
مختصر المعاني	(مجلدين)
الحسامي.	
الهدية السعيدية	
نور الأنوار	(مجلدين)
القطبي	
كنز الدقائق	(٣ مجلدات)
أصول الشاشي	
نفحة العرب	
شرح التهذيب	
مختصر القدوري	
تعريب علم الصيغه	

نور الإيضاح
البلاغة الواضحة

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
المرقاة	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	مبادئ الفلفسة

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)
متن الكافي مع مختصر الشافي

ستطبع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الموطأ للإمام مالك	الجامع للترمذي
ديوان الحماسة	ديوان المتنبي
التوضيح والتلويح	المعلقات السبع
شرح الجامي	المقامات الحريرية

Books in English

Tafsir-e-Uthmani(Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran(Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran(Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish)(H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam(French) (Coloured)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مطبوعات مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
حصن حصین
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول)
لسان القرآن (دوم)
لسان القرآن (سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
تعلیم الاسلام (مکمل)
بہشتی زیور (تین حصے)

رنگین کارڈ کور

حیات المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
مفتاح لسان القرآن (اول)
مفتاح لسان القرآن (دوم)
آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
فضائل حج
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن (اول)
مفتاح لسان القرآن (دوم)
مفتاح لسان القرآن (سوم)
فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

عربی کا معلم (چہارم)
صرف میر
تیسیر الابواب
معلم الحجاج
نحو میر

مفتاح لسان القرآن (سوم)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین)
علم الصرف (آخرین)
عربی صفوۃ المصادر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلم (اوّل)
عربی کا معلم (دوم)
عربی کا معلم (سوم)
نام حق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
تسہیل المبتدی
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات
کریما
پندنامہ
آسان اُصولِ فقہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لسان القرآن

الجزء الثاني

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشى باكستان

مكتبة البشرى

كراتشي - باكستان